



جہانگیری

مُسْنَدُ الْأَمِيرِ الْمُشْتَفَعِي



الاسم الحسنى للرحمن الرحيم





جہانگیر

مِسْنَدُ اِمَامِ الشَّافِعِيِّ

ترتیب

الامیر انبی سعید بن عبد اللہ الناصری الجاوی

3

ترجمہ
ابوالعلاء محمد الدین جہانگیر
آدام اللہ تعالیٰ معالینہ وبارک آیامہ ولیالیہ



شیر برادرز
نیا سٹریٹ، لاہور
042-7246006

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هو القادر



جميع حقوق الطبع محفوظة للناس

All rights are reserved

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

مسنند الامام شافعی

نام کتاب

ابوالعلاء محمد بن اسماعیل

مترجم

ملک محمد یونس

پروف ریڈنگ

ورڈز میکر

کمپوزنگ

ملک شبیر حسین

باہتمام

مئی 2009ء

سن اشاعت

بآلو گرافکس

سرورق

اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

طباعت

روپے

ہدیہ

مکمل دو جلدیں

زبیرہ سنٹر، ایم اے بازار لاہور

فون: 042-7246006

شبیر برادرز

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔



ترتیب

باب	صفحہ	باب	صفحہ
		﴿جزء سوم﴾	
		وقف، عمری، رقبی کا بیان	
باب 1: اصل (درخت یا باغ) کو اپنے پاس رہنے دینا اور پھل کو (اللہ کی راہ) میں دینا.....	۱۱	باب 2: عمری رقبی کا بیان.....	۱۳
باب 5: نبی اکرم ﷺ کا اپنی ازواج کو مہر دینا.....	۴۴	(غلام یا کنیز آزاد کرنا، ولاء، مدبر، مکاتب اور زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سکوت کرنا)	
باب 6: گھٹلی کے وزن جتنے سونے کے (مہر ہونے) پر شادی کرنا.....	۴۵	باب 1: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کرے... ۱۷	
باب 7: قرآن کی کسی سورت (کے مہر ہونے) پر شادی کرنا.....	۴۷	باب 2: مرض موت میں غلام آزاد کرنا.....	۱۹
باب 8: بیماری کے دوران نکاح کرنا اور مہر مثل کا بیان.....	۴۹	باب 3: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے.....	۲۰
باب 9: نکاح کی ترغیب دینا.....	۵۱	باب 4: (جو پچھ) گرا ہوا طے اس کی ولاء.....	۲۵
باب 10: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے.....	۵۱	باب 5: ولاء کا وارث ہونا.....	۲۶
باب 11: اشارے کے طور پر نکاح کا پیغام دینا.....	۵۴	باب 6: ولاء کے ذریعے وارث بننا.....	۲۷
باب 12: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے.....	۵۶	باب 8: ولاء کو فروخت کرنے اور اسے بہہ کرنے کی ممانعت.....	۲۸
باب 13: جب دو ولی نکاح کروادیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا.....	۵۷	باب 10: زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا.....	۳۵
باب 14: عورت شادی (عجاب و قبول) نہیں کروا سکتی.....	۵۸	نکاح کا بیان	
باب 15: ولی کے بغیر نکاح کا باطل ہونا اور اس کا مسترد کیا جانا.....	۵۹	باب 1: نبی اکرم ﷺ کا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا.....	۳۷
باب 16: خفیہ نکاح کرنے والا مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی عورت... ۶۲		باب 2: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا.....	۳۸
باب 17: شبیہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے، کنواری لڑکی سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی.....	۶۳	باب 3: تقسیم کا بیان.....	۴۱
باب 18: آباء کا ولی ہونا اور شبیہ عورت کا نکاح کو مسترد کر دینا، جب وہ اسے ناپسند کرتی ہو.....	۶۴	باب 4: قرعہ اندازی کرنا.....	۴۳
باب 19: کنیزوں کے ساتھ شادی کرنا.....	۶۵		
باب 20: نکاح متعد کے حوالے سے جو کچھ (منقول) ہے... ۶۷			
باب 21: نکاح متعد کی ممانعت.....	۶۸		

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 22: شغار کی ممانعت	۷۱	باب 7: خرچ کا بیان	۱۰۱
باب 23: ملک یمین اور آزاد عورتوں سے کن کو کوئی مرد ایک ساتھ جمع نہیں کر سکتا	۷۳	باب 8: قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرنا	۱۰۴
باب 24: لے پالک بیٹی حرام ہے رضاعت کے ذریعے جو حرمت ثابت ہوتی ہے	۷۶	باب 9: بیوی کا نافرمانی کرنا	۱۰۵
باب 25: پانچ متعین گھونٹوں کے ذریعے حرمت ثابت ہوتی ہے	۸۱	باب 10: خواتین کی پٹائی کرنے کی اجازت	۱۰۵
باب 26: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے	۸۳	باب 11: حضانت کا بیان	۱۰۷
باب 27: حرمت صرف (دو ہی دودھ پلانا) ثابت کرتا ہے جو آنتوں کو کھول دے	۸۴	باب 12: ایلاء کا بیان	۱۰۸
باب 28: رضاعت مرد کی طرف سے کسی حرمت کو ثابت نہیں کرتی	۸۵	باب 13: خلع کا بیان	۱۱۳
باب 29: بڑی عمر کے بچے کو (دودھ پلانا)	۸۶	باب 14: بلا عنوان	۱۱۴
باب 30: جب کوئی مشرک مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح کو برقرار رکھنا اور جس کی چار سے زیادہ بیویاں ہوں ان کی علیحدگی کروا دینا	۸۸	باب 15: خلع حاصل کرنے والی عورت کے خلع حاصل کرنے کے بعد طلاق نہیں ہوگی	۱۱۵
خواتین کے ساتھ طرز سلوک، ایلاء اور خلع کا بیان		طلاق کا بیان	
باب 1: حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا	۹۲	باب 1: سنت طلاق	۱۱۶
باب 2: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرنے کی ممانعت	۹۲	باب 2: صریح طلاق	۱۲۰
باب 3: کنیزوں کے ساتھ عزل کرنا	۹۴	باب 3: صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دینا	۱۲۱
باب 4: بچہ بستر والے کا ہوگا	۹۵	باب 4: رخصتی ہو جانے کے بعد تین طلاقیں دینا	۱۲۳
باب 5: بچے کے رنگ کا انکار کرنا اور شبہ کی وجہ سے نکاح برقرار رکھنا	۹۷	باب 5: غلام کا طلاق دینا عورت دو طلاقیں کے ساتھ اس پر حرام ہو جاتی ہے	۱۲۷
باب 6: خواتین کو مسجد جانے (کے لئے گھر سے نکلنے) کی اجازت دینا	۹۹	باب 6: طلاق تحریر کرنا	۱۲۹
		باب 7: کنیز جب آزاد ہو جائے (تو اس کو شوہر سے علیحدگی کا اختیار دینا	۱۲۹
		باب 8: نکاح کی گرہ (یعنی اسے ختم کرنے کا اختیار) کس کے ہاتھ میں ہے	۱۳۲
		باب 9: چھوٹنے سے پہلے طلاق دینا اور نصف مہر کی ادائیگی	۱۳۳
		باب 10: جو شخص اپنی مطلقہ کے ساتھ شادی کر لے اس کے بعد کہ اس عورت نے دوسری شادی کی ہو (اور پھر بیوہ یا مطلقہ ہو گئی ہو) تو وہ عورت اس شخص کے ساتھ	

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 3: لعان کرنے والی عورت کا مہر	۱۸۱	باقی رہ جانے والی طلاقوں کے حساب سے رہے گی۔	۱۳۵
باب 4: توپہ کو پیش کرنا جو شخص خود کو اس قوم میں داخل کر لے جس کے ساتھ اس کا تعلق نہ ہو جو شخص اپنے بچے کے نسب کا انکار کرے	۱۸۲	رجعت کا بیان	
فرائض اور وصیت کا بیان		باب 1: طلاق اور رجعت کے احکام	۱۳۷
باب 1: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا	۱۸۳	باب 2: ایک یا دو (طلاقوں) کے بعد رجوع کا حق ہوتا ہے	۱۳۸
باب 2: کوئی قاتل اپنے مقتول کی کسی بھی چیز کا وارث نہیں بن سکتا	۱۸۵	باب 3: رجوع کرنے پر گواہ قائم کرنا	۱۳۱
باب 3: عورت کو اس کے شوہر کی دیت میں سے وارث بنایا جائے گا	۱۸۶	باب 4: عورت کو اس کے معاملے کا مالک بنانا	۱۳۲
باب 4: جس عورت کو طلاق "بتہ" دی گئی ہو اور وہ بیوہ ہو جائے تو اس کی عدت کے دوران اسے وراثت دینا	۱۸۷	مختلف طرح کی عدتیں رہائش اور خرچ (کے حقوق)	
باب 5: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی واجب حج اصل مال میں سے کیا جائے گا	۱۸۹	باب 1: طلاق یافتہ کی عدت	۱۳۴
خرید و فروخت کا بیان		باب 2: کنیز کی عدت کا حکم	۱۳۶
باب 1: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے	۱۹۰	باب 3: جس عورت کا حیض آنا ختم ہو جائے	۱۳۸
باب 2: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے	۱۹۲	باب 4: جو عورت عدت کے دوران نکاح کر لیتی ہے اس کی عدت کا حکم	۱۳۸
باب 3: ملاسہ اور منابذہ کی ممانعت	۱۹۴	باب 5: وہ بیوہ جو حاملہ ہو اس کی عدت کا بیان	۱۵۰
باب 4: مصنوعی بولی لگانے کی ممانعت	۱۹۵	باب 6: جو عورت اپنی عدت ختم ہونے سے پہلے بیوہ ہو جائے	۱۵۳
باب 5: سودے میں کوئی شرط عائد کرنا	۱۹۷	باب 7: اس بیوہ کی عدت جس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو	۱۵۵
باب 6: سودے میں (ختم کرنے کا) اختیار	۱۹۹	باب 8: سوگ کرنا	۱۵۶
باب 7: عیب کی وجہ سے سودا ختم کرنا اور ضمان کے حساب سے تاوان ادا کرنا	۲۰۳	باب 9: جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم	۱۶۰
باب 8: المصراۃ کا سودا	۲۰۵	باب 10: طلاق یافتہ عورت کو رہائش دینا	۱۶۱
باب 9: بیع صرف کرنا	۲۰۷	باب 11: طلاق یافتہ عورت کا خرچ	۱۶۵
		باب 12: بیوہ عورت کی رہائش اور اس کا خرچ	۱۶۶
		لعان کا بیان	
		باب 1: لعان کا طریقہ	۱۷۰
		باب 2: بچے کو عورت کی طرف منسوب کر دینا	۱۸۰

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 2: ذبح کا بیان	۲۷۱	باب 6: نشہ آور شراب کی بو پر سزا دینا	۳۰۳
باب 3: گوہ کا بیان	۲۷۲	باب 7: زنا کی حد	۳۰۵
باب 4: دو طرح کے مردار اور دو طرح کے خون	۲۷۳	باب 8: جب کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو "حد" کے طور پر اسے کوڑے لگوانا	۳۱۱
باب 5: پچھنے لگانے والے کی آمدن	۲۷۵	باب 9: "حد" صرف اس پر جاری ہوتی ہے جسے اس کا علم ہو	۳۱۲
باب 6: گھڑ دوڑ کا مقابلہ اور تیر اندازی کرنا	۲۷۸	باب 10: چوری کی حد اس قیمت کا بیان جس کی وجہ سے ہاتھ کاٹا جائے	۳۱۳
باب 7: نوکیلے پنجوں والے درندوں کی ممانعت	۲۷۹	باب 11: جب "حد" کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو معافی کی گنجائش باقی نہیں رہتی	۳۱۷
باب 8: شکار والا کتا	۲۸۱	باب 12: (ہاتھ) کاٹنا خاندان کے تاوان کو دو گنا کرنا	۳۱۹
باب 9: ذبح کرنا	۲۸۳	باب 13: آقا کے مال کی چوری پر غلام کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا	۳۲۰
باب 10: عرب میں رہنے والے نصاریٰ کے ذبیحے (کا حکم)	۲۸۵	باب 14: جس چیز کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا	۳۲۰
مشروبات نبیذ		باب 15: غارت گری کرنے والے ڈاکوؤں جنگجو لوگوں کے احکام	۳۲۲
اور برتنوں کا بیان		قتل قصاص دیات	
باب 1: شراب کا حرام ہونا	۲۸۷	اور قسامت کے احکام	
باب 2: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے	۲۸۸	باب 1: کس وجہ سے قتل کرنا حرام ہو جاتا ہے	۳۲۳
باب 3: ایسی پکائی ہوئی چیز جس کا دو تہائی حصہ خشک ہو جائے	۲۹۱	باب 2: جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا	۳۲۳
باب 4: مختلف طرح کی نبیذ	۲۹۲	باب 3: کس وجہ سے قتل کرنا حلال ہو جاتا ہے	۳۲۶
باب 5: مختلف طرح کے برتنوں کا حکم	۲۹۳	باب 4: مرتد سے توبہ کروانا	۳۲۸
حدود کا بیان		باب 5: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے	۳۲۹
باب 1: صاحب حیثیت شخص سے حد کو الگ (معاف) نہیں کیا جائے	۲۹۸	باب 6: ایک شخص کے بدلے میں زیادہ لوگوں کو قتل کرنا	۳۳۰
باب 2: حدود گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں	۲۹۹	باب 7: جادو گروں کو قتل کرنا	۳۳۱
باب 3: (شراب) پینے کی تکرار کے ساتھ حد میں بھی تکرار ہوگی	۳۰۰	باب 8: اچھے طریقے سے قتل کرنا	۳۳۳
باب 4: "حد" کی مقدار	۳۰۱		
باب 5: کوڑے یا ایسی سوئی کے ذریعے سزا دینا جس کے دو کنارے ہوں	۳۰۲		

باب	صفحہ	باب	صفحہ
باب 9: اللہ تعالیٰ کے بارے میں سب سے سرکش وہ شخص ہے جو ناحق طور پر کسی کو قتل کرے	۳۲۵	باب 2: مشاورت کا بیان	۳۸۲
باب 10: کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا	۳۳۶	باب 3: حاکم کا اجتہاد کرنا اور اس کا اجر	۳۸۳
باب 11: ذمیوں کے ساتھ عہد کو پورا کرنا اور ان کے لئے قصاص لینا	۳۴۷	باب 4: ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنا	۳۸۵
باب 12: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا	۳۴۸	باب 5: مولیٰ جس چیز کو خراب کر دین، اس کا تاوان	۳۸۶
باب 13: قصاص اور دیت میں اختیار دینا	۳۴۱	باب 6: دعویٰ کرنا اور ثبوت پیش کرنا	۳۸۷
باب 14: قتل عمد اور عمد خطا کا حکم	۳۴۵	باب 7: بچے کے بارے میں (کی رائے) کو قبول کرنا:	۳۸۹
باب 15: جنگ کے دوران قتل خطاء	۳۴۷	باب 8: زنا کے بارے میں گواہی دینا	۳۸۰
باب 16: جان کی دیت	۳۴۸	باب 9: حد قذف کی سزا پانے والا شخص توبہ کرے تو اس کی گواہی قبول کرنا	۳۸۲
باب 17: دیت کے اونٹوں کی قیمت لگانا	۳۴۹	باب 10: خواتین اور بچوں کی گواہی	۳۸۳
باب 18: پیٹ میں موجود بچے کی دیت	۳۵۱	باب 11: ایک گواہ کے ہمراہ قسم اٹھا لینا	۳۸۵
باب 19: غلام کا زخم	۳۵۳	باب 12: قسم اٹھانے کی جگہ اور اس کا وقت	۳۸۹
باب 20: ذمی شخص اور مجوسی شخص کی دیت کا بیان	۳۵۴	باب 13: لغو قسم کا بیان اور جو شخص قسم اٹھانے کے بعد اس میں تاکید پیدا کرے	۳۹۰
باب 21: اعضاء کی دیت کا بیان	۳۵۵		
باب 22: موضوعہ اور ملطات نامی زخم کا حکم	۳۵۸		
باب 23: عجماء کا بیان	۳۵۹		
عتق کا بیان		جہاد کا بیان اور مالِ غنیمت کی تقسیم	
باب 1: جس میں قصاص اور دیت نہیں ہے	۳۶۱	باب 1: کلمہ توحید کی بنیاد پر جنگ کرنا	۳۹۳
باب 2: قسامت کا بیان	۳۶۳	باب 2: دو کے مقابلے میں ایک شخص فرار نہ ہو	۳۹۵
جزء چہارم		باب 3: فرار اختیار کرنے والے اور پلٹ کر حملہ کرنے والے	۳۹۶
قضاء احکام دعویٰ جات ثبوت ایک گواہ کے ہمراہ دو قسمیں گواہیاں		باب 4: جنگی مہمات	۳۹۷
باب 1: قاضی کے آداب	۳۸۱	باب 5: خواتین اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت	۳۹۸
		باب 6: مشرکین کی جو خواتین اور بچے (جنگ کے دوران)	
		مارے جائیں	۳۹۹
		باب 7: دشمن کا محاصرہ کرنا اور امام کو ثالث تسلیم کرنا	۴۰۰
		باب 8: غزوہ خیبر	۴۰۲
		باب 9: غزوہ بنو مصطلق اور غزوہ بنو نضیر	۴۰۳

باب	صفحہ	باب
باب 6: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب تابعین اور تبع تابعین کی فضیلت ۴۳۶	باب 10: غزوہ حنین (دشمن کو قتل کرنے والے کو مقتول کا سامان دینا) ۴۰۵	باب 10: غزوہ حنین (دشمن کو قتل کرنے والے کو مقتول کا سامان دینا) ۴۰۵
باب 7: اہل یمن کی فضیلت ۴۳۷	باب 11: دوزخ میں بہن کر سانسے آنا ۴۰۷	باب 11: دوزخ میں بہن کر سانسے آنا ۴۰۷
باب 8: ”دوس“ قبیلہ کی فضیلت ۴۳۸	باب 12: مال غنیمت کی تقسیم ۴۰۸	باب 12: مال غنیمت کی تقسیم ۴۰۸
باب 9: زمانہ جاہلیت کے بہترین لوگ اسلام میں بھی بہترین لوگ شمار ہوں گے جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں ۴۳۹	باب 13: کسی مہم (کے افراد کو) اضافی ادائیگی کرنا ۴۰۸	باب 13: کسی مہم (کے افراد کو) اضافی ادائیگی کرنا ۴۰۸
باب 10: حضرت خضر علیہ السلام (کے واقعے والے) حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل سے تعلق رکھتے تھے ۴۳۹	باب 14: جنگجو لوگوں اور ان کے بچوں کے درمیان فرق ۴۱۴	باب 14: جنگجو لوگوں اور ان کے بچوں کے درمیان فرق ۴۱۴
باب 11: سنت کی پیروی کرنے کا حکم ۴۴۰	باب 15: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال فے کے طور پر بنو نضیر کے جو اموال عطا کیے تھے ۴۱۵	باب 15: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال فے کے طور پر بنو نضیر کے جو اموال عطا کیے تھے ۴۱۵
باب 12: طلب کرتے ہوئے اجمال سے کام لینا ۴۴۲	باب 16: ادائیگی کے وعدے کا بیان ۴۱۷	باب 16: ادائیگی کے وعدے کا بیان ۴۱۷
باب 13: بکثرت مانگنے کی ممانعت ۴۴۲	باب 17: خواتین کو جنگ میں ساتھ لے کر جانا، مال غنیمت میں ان کا حصہ ۴۱۸	باب 17: خواتین کو جنگ میں ساتھ لے کر جانا، مال غنیمت میں ان کا حصہ ۴۱۸
باب 14: خیر خواہی کا بیان ۴۴۳	باب 18: مفتوحہ زمین کی تقسیم ۴۲۰	باب 18: مفتوحہ زمین کی تقسیم ۴۲۰
باب 15: نبی اکرم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کا گناہ ۴۴۶	قیدی، فدیہ، جزیہ مقرر کرنا اسے وصول کرنا	قیدی، فدیہ، جزیہ مقرر کرنا اسے وصول کرنا
باب 16: صرف ثقہ راویوں کے حوالے سے روایت نقل کی جائے گی ۴۴۸	باب 1: قید کرنا اور فدیہ یہ لینا ۴۲۲	باب 1: قید کرنا اور فدیہ یہ لینا ۴۲۲
باب 17: متفرق واقعات ۴۴۹	باب 2: جزیہ مقرر کرنا ۴۲۳	باب 2: جزیہ مقرر کرنا ۴۲۳
باب 18: امام شافعی رحمہ اللہ کی وفات اور ان کی عمر ۴۵۰	باب 3: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا ۴۲۵	باب 3: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا ۴۲۵
فہارس الکتاب	قریش اور دیگر لوگوں کے فضائل کا بیان، متفرق ابواب	قریش اور دیگر لوگوں کے فضائل کا بیان، متفرق ابواب
فہرست الایات ۴۵۳	باب 1: قریش کے فضائل ۴۲۹	باب 1: قریش کے فضائل ۴۲۹
فہرست الاحادیث ۴۵۶	باب 2: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت ۴۳۱	باب 2: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت ۴۳۱
فہرست الآثار ۵۰۱	باب 3: انصار کی فضیلت ۴۳۲	باب 3: انصار کی فضیلت ۴۳۲
فہرست اقوال الشافعی و تعلیقاتہ ۵۱۸	باب 4: اہل بدر کی فضیلت ۴۳۳	باب 4: اہل بدر کی فضیلت ۴۳۳
	باب 5: اہل مدینہ کی فضیلت ۴۳۵	باب 5: اہل مدینہ کی فضیلت ۴۳۵

باب	صفحہ	باب	صفحہ
	۵۲۲	فہرست اقوال الربیع بن سلیمان	
	۵۲۳	فہرست اقوال ابی العباس الاصم	
	۵۲۳	فہرست مسانید الصحابة	
	۵۳۳	رواة المرانیل	
	۵۳۶	فہرست رواة الآثار	
	۵۴۱	فہرست الرواة	
	۵۹۹	فہرست شیوخ الشافعی	
	۶۰۶	المبہمون من شیوخ الشافعی	
	۶۰۹	فہرست الفرق والقبائل والجماعات	
	۶۱۲	فہرست الاماکن	
	۶۱۶	فہرست الايام	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب الوقف والعمری والرقبی

وقف عمری رقبی کا بیان

باب تحیس الاصل وتسبیل الثمرة

باب ۱: اصل (ورخت یا باغ) کو اپنے پاس رہنے دینا اور پھل کو (اللہ کی راہ) میں دینا

1061 - أَخْبَرَنَا مُفِيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ مَلَكَ مِائَةَ سَهْمٍ مِنْ

حدیث نمبر 1061

52

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

2397

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

232/6

اسلمی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

6430

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بشاری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

2486

نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المصحح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانية 1981ء

4906

حمیدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

4899

القاری امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

187/4

دار طبعی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

114/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المحمدیہ مصر

2764

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

4436

موسلی امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

2449

نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المصحح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانية 1981ء

12/2

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

4387

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

4272

حمیدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

4269

القاری امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

57/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

559/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رنعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حَبِيرَ اشْتَرَاهَا فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا لَمْ أُصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ، وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهِ إِلَى اللَّهِ، فَقَالَ: حَبَسُ الْأَصْلَ، وَسَبِّلُ الشَّمْرَةَ.

۱۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خیبر میں سے سو حصے ملے جو انہوں نے خریدے تھے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس طرح کی (بہترین زمین) مجھے کبھی نہیں ملی میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اصل کو روک لو اور پھل کو (اللہ کی) راہ میں دو۔

1062 - أَخْبَرَنَا ابْنُ حَبِيبٍ الْقَاضِي وَهُوَ عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ عُمَرَ، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ مِنْ خَبِيرٍ مَالًا لَمْ أُصِبْ مَالًا قَطُّ أَعْجَبَ إِلَيَّ مِنْهُ وَأَعْظَمَ عِنْدِي مِنْهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ أَصْلَهُ وَسَبَّلْتَ ثَمْرَهُ، فَتَصَدَّقَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بِهِ ثُمَّ حَكَى صَدَقَتَهُ.

۲۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس جیسی زمین مجھے کبھی نہیں ملی جو مجھے اتنی پسندیدہ جو یا میرے نزدیک اتنی اہم ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو زمین کو حدیث نمبر 1062

- 20937 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 12/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 2737 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1832 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2878 بہشتی امام ابو داؤد سیدان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2398 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1375 ترمذی امام ترمذی محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
- 230/6 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 6424 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 2483 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
- 95/ معاذی امام ابو نعیم احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر
- 4908 عبد الی امام القاسم سلیمان بن احمد بن یوسف "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد الجبید سلفی مطبعة الزهراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)
- 4901 الفارسی امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 188/4 ارطانی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المنسی قاہرہ مصر
- 188/8 تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 53/4 نسائی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع" دار المعرفة بیروت لبنان
- 108/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المسند" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو (اللہ کی راہ) میں دو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ (نے اس کی پیداوار کو صدقہ کر دیا)

پھر راوی نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے صدقے کی تفصیلات بیان کی ہیں۔

1063 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ حَاءُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي أَصَبْتُ مَالًا لَمْ أَصِبْ مِثْلَهُ قَطُّ، وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ أَتَقَرَّبَ بِهِ إِلَى اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: احْبِسْ أَصْلَهُ، وَسَبِّحْ تَمَرَهُ

✽ ✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس طرح کی زمین مجھے کبھی نہیں ملی میں یہ چاہتا ہوں کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کروں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس کی اصل کو اپنے پاس رہنے دو اور اس کے پھل کو اللہ کی راہ میں دو۔

اخرج الحديثين من كتاب الرضاع، والثالث من كتاب البحيرة والسائبة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو کتاب شفاعت میں نقل کیا ہے اور تیسری کو کتاب بحیرہ اور سائبہ میں نقل کیا ہے۔

باب العمرى والرقي

باب 2: عمری رقی کا بیان

1064 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ

حدیث نمبر 1064

- 811 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2200 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع 1996ء)
- 1689 طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 16897 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن عظمیٰ دار الفکر بیروت 1970ء
- 22632 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 360/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر
- 1625 نیش پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3553 جسنی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1350 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 275/6 نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 6577 نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 2093 موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیبہ "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 5460 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمْرِي لَهُ وَلَعَقِبِهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي يُعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ.

۱۰۶۵- حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی چیز عمر کے طور پر دے جو اس کی ہو یا اس کے پیچھے والوں کی ہو تو یہ اس کی ہو جائے گی جسے دی گئی ہو اور دینے والے کی طرف واپسی نہیں آئے گی کیونکہ اس نے اس خراج دی ہے کہ اس میں وراثت کے احکام جاری ہو جائیں گے۔

۱۰۶۵- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ طَارِقًا قَضَى بِالْمَدِينَةِ بِالْعُسْرَى، عَنْ قَوْلِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۱۰۶۶- سیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: حضرت طارق رضی اللہ عنہ نے مدینہ منورہ میں عمر کے بارے میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی نقل کردہ حدیث کے مطابق فیصلہ دیا تھا۔

1066 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ طَارِيسٍ، عَنْ حُجْرِ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ

بِقِيَّةِ حَدِيثِ نُمَيْرٍ 1064:

93/4 صحابی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمد یہ مصر
5145 تیسری امام: روحا تم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
5137 افشاری امام: امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
172/6 تیسری امام: ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
63/4 شافعی امام: ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة بیروت لبنان
592/8 شافعی امام: ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1065

1256 حمیدی امام: ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبة المنشی، قاہرہ مصر
22814 کوئی امام: ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
381/3 شیبانی امام: احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المیمدیہ مصر
1825 فیث پوری امام: مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر
1835 موسلی امام: ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
5454 حمیدی امام: ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
173/ تیسری امام: ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
64/4 شافعی امام: ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة بیروت لبنان
594/8 شافعی امام: ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1066

18873 حمیدی امام: ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
388 حمیدی امام: ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند"، عالم الکتب بیروت، مکتبة المنشی، قاہرہ مصر

عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ .

✦✦ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری کو وارث کا حق قرار دیا ہے۔

1067 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ جُوَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : لَا تُعْمَرُوا، وَلَا تُرَقَّبُوا، فَمَنْ أُعْمِرَ شَيْئًا أَوْ أُرَقِبَهُ فَهُوَ سَبِيلُ الْمِيرَاثِ .

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمری کے طور پر کوئی چیز نہ دو اور رقی کے طور پر کوئی

چیز نہ دو جو شخص کوئی چیز عمری کے طور پر دیدے یا رقی کے طور پر دیدے تو وہ وراثت کے طور پر تقسیم کی جائے گی۔

بقیہ حاشیہ مدیث نمبر 1066۔

22613 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

182/5 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ مصر

559 جستانی امام ابو داؤد سیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2381 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشائر عواد معروف دار الجلیل بیروت 1988ء

27/6 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم المدیث من فتح الباری)

5466 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

91/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

5140 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

5132 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

4941 طبرانی امام ابو القاسم سیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء المدینة الموصل عراق (طبع ثانی)

64/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

595/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

مدیث نمبر 1067

1920 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المثنیٰ قاہرہ مصر

3556 جستانی امام ابو داؤد سیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

273/6 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار المدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

6563 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

5451 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

93/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

5135 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

5127 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

175/3 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

217/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

131/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1058 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ

اعْبَرَنَا سَفِيَانُ فَهُوَ لَهُ .

۱۰۵۸۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو کوئی چیز عمری کے طور پر دی جائے
زمینیت ہوگی۔

1059 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ حُجْرٍ الْمَدَرِيِّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، أَنَّ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : الْعُمَرَى لِلْوَارِثِ .

۱۰۵۹۔ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عمری وارث کے لئے ہوگی۔

شرح الاربعۃ الاحادیث فی کتاب اختلاف مالک والشافعی والخامس والسادس من کتاب الصيد

والذبح .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں اور چھٹی کتاب صید اور ذبح میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1068

18676	مذہبی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
1625	مذہبی امام مسلم بن حجاج، تحقیق وترقیم فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
3551	مذہبی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث السنن، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
674/6	نسائی امام احمد بن حنبل، السنن، دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
6567	نسائی امام احمد بن حنبل، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
5455	طحاوی امام ابو نعیم احمد بن محمد بن سلامہ، شرح مشکل الآثار، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
93/4	مذہبی امام ابو داؤد احمد بن حسین بن علی السنن الکبریٰ، دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
5148	مذہبی امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
5140	مذہبی امام امامیہ ابن حبان، احسان فی تقریب صحیح ابن حبان، موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
170/	مذہبی امام ابو داؤد احمد بن حسین بن علی السنن الکبریٰ، دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
65/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ بیروت لبنان
131/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

کتاب العتق والولاء والمدر والمکاتب وحسن المملکة

کتاب: (غلام یا کنیر) آزاد کرنا، ولاء مدبر مکاتب

اور زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

باب من اعتق شرکا له فی عبد

باب ۱: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کرے

1070 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شُرْكَاءَ لَهُ فِي عَبْدٍ فَكَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قَوْمَ عَلَيْهِ قِيمَةُ الْعَدْلِ فَأَعْطَى شُرْكَاءَهُ حِصَصَهُمْ

حدیث نمبر 1070:

- 40 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2240 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اؤل) 1996ء
- 16713 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
- 21720 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 56/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 2491 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1501 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غلام عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3940 جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2525 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء
- 1346 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 4945 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5802 موسلی امام ابو علی احمد بن علی بن حنبل "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اؤل 1987ء
- 195/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4320 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اؤل 1996ء
- 4315 الفاری امام امیر ابن جہان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اؤل 1988ء
- 7367 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (ط ۱ اؤل)
- 123/4 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ النسخی قاہرہ مصر
- 74/10 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدَ، وَلَا فَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ .

✽ ✽ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی مشترکہ غلام میں اپنے حصے کو آزاد کر دے اور اس شخص کے پاس اتنا مال موجود ہو جو اس غلام کی قیمت جتنا ہو تو اس غلام کی مناسب قیمت لگائی جائے گی اور اس شخص کے حصہ داروں کے حساب سے اس کی ادائیگی کر دی جائے گی اور وہ غلام اس شخص کی طرف سے آزاد شمار ہوگا ورنہ غلام کا اتنا حصہ ہی آزاد ہوگا جتنا اس نے کیا ہے۔

1071 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيُّمَا عَبْدٍ كَانَ بَيْنَ اثْنَيْنِ فَأَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ فَإِنْ كَانَ مُوسِرًا فَإِنَّهُ يَقُومُ عَلَيْهِ بِأَعْلَى الْقِيَمَةِ أَوْ قِيَمَةِ عَدْلٍ لَيْسَتْ بِوَكُفٍ وَلَا شَطِطٍ ثُمَّ يَغْرُمُ لِهَذَا حِصَّتَهُ .

✽ ✽ حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی غلام دو آدمیوں کے درمیان (مشترکہ طور پر زیر ملکیت ہو) اور ان میں سے ایک شخص اپنے حصے کو آزاد کر دے تو اگر وہ شخص خوشحال ہو تو اس غلام کی زیادہ سے زیادہ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) مناسب قیمت لگائی جائے گی جس میں کوئی زیادتی اور کمی بیشی نہیں ہوگی اور پھر وہ شخص تاوان کے طور پر اس دوسرے حصے کی قیمت ادا کرے گا۔

حدیث نمبر: 1071

5365	طحاوی امام ابو جعفر حمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
275/10	نہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
6712	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء
670	تمیمی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبة المکتبی قاہرہ مصر
11/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
2521	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1501	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
3948	بہقی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1347	ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یسری "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
319/7	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
4941	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء
108/3	محبی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
5368	محبی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
275/10	نہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
292/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
828/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں احادیث کو اختلاف شافعی کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب العتق فی مرض الموت

باب: مرض موت میں غلام آزاد کرنا

1072 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُولًا، يَقُولُ : سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ : أَعْتَقْتُ امْرَأَةً أَوْ رَجُلًا سِتَّةَ أَغْبَدٍ لَهَا وَلَمْ يَكُنْ لَهَا مَالٌ غَيْرُهُ، فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ، فَأَعْتَقَ ثُلُثَهُمْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَانَ ذَلِكَ فِي مَرَضِ الْمُعْتَقِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ .

✽ ✽ حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے مکحول کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا وہ فرماتے ہیں: میں نے سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان فرماتے ہوئے سنا ہے وہ فرماتے ہیں: ایک خاتون یا ایک شخص نے اپنے چھ غلام آزاد کئے اس کے پاس ان کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا یہ معاملہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوا تو آپ نے ان غلاموں کے درمیان قرعہ اندازی کروا کے دو تہائی کو آزاد قرار دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ اس آزاد کرنے والے کی اس بیماری کے دوران ہوا تھا جس میں اس کا انتقال ہوا۔
اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

1073 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ، أَنَّ

حدیث نمبر 1072

16751

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق عبد الرحمن عظمی دار القلم بیروت 1970ء

حدیث نمبر 1073

845

طیلسی، ابو داؤد سلیمان بن داؤد المسند دار المعرفۃ بیروت لبنان

16763

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق عبد الرحمن عظمی دار القلم بیروت 1970ء

830

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر المسند عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

23371

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ المصنف المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1385ھ

426/4

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل المسند المطبعۃ المصنوعہ مصر

18868

نیش پوری امام مسلم بن حجاج الجامع الصحیح تحقیق وترقیم غلام عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

3985

بہستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث السنن دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2345

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ السنن تحقیق بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء

1364

ترمذی امام ابو جسی محمد بن یحیی الجامع الکبیر تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ أَوْصَىٰ عِنْدَ مَوْتِهِ فَأَعْتَقَ سِتَّةَ مَمَالِكَ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ، أَوْ قَالَ أَعْتَقَ عِنْدَ مَوْتِهِ سِتَّةَ مَمَالِكَ لَهُ وَلَيْسَ لَهُ شَيْءٌ غَيْرُهُمْ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ فِيهِ قَوْلًا شَدِيدًا، ثُمَّ دَعَاهُمْ فَجَزَاهُمْ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَارَقَّ أَرْبَعَةً

✦✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے مرنے کے قریب وصیت کرتے ہوئے اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اس شخص کے پاس ان غلاموں کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کے ایک شخص نے مرتے ہوئے اپنے چھ غلاموں کو آزاد کر دیا اس کے پاس ان کے علاوہ کوئی مال نہ تھا یہ واقعہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں سخت ناراضگی کا اظہار کیا پھر آپ نے ان غلاموں کو بلایا ان کو تین حصوں میں تقسیم کیا ان کے درمیان قرعہ اندازی کی تو دو کو آزاد قرار دیا اور چار کو غلام رہنے دیا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب انما الولاء لمن اعتق

باب 3: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے

1074 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ : جَاءَتْنِي

بقية حاشية حدیث نمبر 1073

- نسائی، امام احمد بن شعیب، "اسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
82085
64/1
381/4
4325
4320
301/18
28510
16749
1074
- انفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
طحوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدیہ، مصر
تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
الفارسی، امام امیر ابن بلہان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء
طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن یوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، المدینہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر، بیروت، 1970ء

- اصحیٰ، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1998ء
2285
4393
285/10
16161
22891
33/8
- طحوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر، بیروت، 1970ء
کافی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
شیبالی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة السعیدیہ، مصر

بَرِيرَةُ، فَقَالَتْ: إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَوْقِيَةً فَأَعِينَنِي، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ: إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكَ أَنْ أَعْلَمَهُمْ عَدَدَتُهَا وَيَكُونُوا وَلَاؤُكَ لِي فَعَلْتُ، فَذَهَبَتْ بِرَبِيرَةَ إِلَى أَهْلِهَا، فَقَالَتْ لَهُمْ ذَلِكَ فَأَبَوْا عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ بِرَبِيرَةَ مِنْ عِنْدِ أَهْلِهَا، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ، فَقَالَتْ: إِنِّي عَرَضْتُ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونُوا الْوَلَاءَ لَهُمْ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ، فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ، فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ، فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: أَمَّا بَعْدُ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ، مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ، قَضَاءُ اللَّهِ أَحَقُّ، وَشَرْطُهُ أَوْثَقُ، وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

✽ ✽ سیدہ عائشہ صدیقہ فخریہؓ بیان کرتی ہیں حضرت بریرہؓ میرے پاس آئی وہ بولی: میں نے اپنے مالک کے ساتھ نو اوقیہ کے عوض کتابت کا معاہدہ کیا ہے جن میں سے ہر سال ایک اوقیہ ادا کرنا ہوگا آپ میری اس بارے میں کچھ مدد کیجئے سیدہ عائشہ فخریہؓ نے اس سے فرمایا اگر تمہارے مالک چاہیں تو میں انہیں تمام قیمت یک مشت ادا کر دیتی ہوں اور تمہاری ولاء کا حق مجھے حاصل ہوگا بریرہؓ اپنے مالک کے پاس گئی اس نے اپنے مالک سے یہ بات کہی تو انہوں نے اس بات کا انکار کر دیا وہ اپنے مالک کے پاس سے واپس آئی تو نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے اس نے بتایا میں نے ان لوگوں کے سامنے یہ پیش کش کی تھی لیکن ان لوگوں نے بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1974۔

- 2155 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1504 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث الدین عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3929 بجنائی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2521 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء
- 2124 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
- 164/6 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 5015 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 4435 موصلی امام ابو یحییٰ احمد بن علی بن یحییٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 43/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر
- 4366 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 4275 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4272 القاری امام امیر ابن بلقان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 22/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة السنن قاہرہ مصر
- 206/6 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 126/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 269/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

انکار کر دیا ہے اور یہ شرط رکھی ہے کہ ولاء کا حق ان لوگوں کے پاس رہے گا جب نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی تو آپ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کو اس بارے میں بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو خرید لو! اور ولاء کی شرط ان کے پاس رہنے دو چونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم ﷺ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا۔

اما بعد! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں رکھتے ہیں جن کی اجازت اللہ کی کتاب میں نہیں ہے ہر وہ شرط جس کی اجازت اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہ ہو وہ باطل شمار ہوگی خواہ وہ ”سو“ شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ زیادہ حقدار ہے اور اس کی شرط زیادہ مضبوط ہے ولاء کا حق آزاد کرانے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

1075 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ .

یہی روایات ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے منقول ہے۔

1076 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ .

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو حاصل ہوتا ہے۔

1077 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا، فَقَالَ حَدِيثُ نُمَيْرٍ 1075.

جمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1981ء
تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1077

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1988ء
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
وفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر

أَهْلَهَا : نَبِّعُكَهَا عَلَى أَنْ وَلَا تَهَا لَنَا ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : " لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ " .

✱ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایک کنیز خرید کر اسے آزاد کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے مالکوں نے کہا کہ ہم اس شرط پر اسے آپ کو فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء کا حق ہمارے پاس رہے گا حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ شرط تمہیں اس بات سے نہ روکے کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1078 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ ، عَنْ عُمَرَةَ ، لَمْ يَقُلْ عَنْ عَائِشَةَ ، وَذَلِكَ مُرْسَلٌ .

✱ سیدہ عمرہ رضی اللہ عنہا نے یہ روایت "مرسل" روایت کے طور پر نقل کی ہے اور اس میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ نہیں کیا ہے۔

1079 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ، أَنَّهَا قَالَتْ : جَاءَتْنِي بَرِيرَةُ ، فَقَالَتْ : إِنِّي كَاتِبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةً ، فَأَعِينَنِي ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ : إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكَ أَنْ أَعْلَمَ لَهُمْ وَيَكُونُوا وَلَاؤُكَ لِي فَعَلْتُ ، فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ ، فَقَالَتْ : إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ ، فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا فَأَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : " خُذِيهَا وَاشْتَرِي الْوَلَاءَ ، فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ " ، فَفَعَلْتُ عَائِشَةُ ، ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ ، ثُمَّ قَالَ : " أَمَّا بَعْدُ ، فَمَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى ، مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ ، قَضَاءُ اللَّهِ أَحَقُّ ، وَشَرْطُهُ أَوْثَقُ ، وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ " .

✱ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: بریرہ میرے پاس آئی اور بولی میں نے اپنے مالک کے ساتھ کتابت کا معاہدہ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1077

2156	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1504	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم ذوالعبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2915	بہستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
300/7	نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
42/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر
4394	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسستہ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
338/5	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
185/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
462/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

طے کیا ہے نو اوقیہ ادا کرنے ہوں گے ہر سال میں ایک اوقیہ ادا کرنا ہوگا آپ میری مدد کیجئے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے فرمایا اگر تمہارے مالک چاہیں نو میں انہیں ساری رقم ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ولاء کا حق مجھے حاصل ہوگا بریرہ اپنے مالک کے پاس گئی (جب وہ واپس آئی) تو نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے اس نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) کو بتایا کہ میں نے ان کے سامنے یہ شرط رکھی تھی اور انہوں نے انکار کر دیا تو انہوں نے یہ شرط رکھی ہے کہ ولاء کا حق انہیں حاصل ہوگا نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی آپ نے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ایسا کر لو اور ولاء کا حق ان کے پاس رہنے دو (اس سے کچھ نہیں ہوگا) کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا پھر نبی اکرم ﷺ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی پھر ارشاد فرمایا:

اما بعد! لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جو ایسی شرائط عائد کرتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں درست نہیں ہیں ہر وہ شرط جو اللہ کی کتاب میں درست نہ ہو وہ باطل شمار ہوگی اگرچہ وہ سو شرطیں ہوں اللہ تعالیٰ کا فیصلہ پورا کئے جانے کا زیادہ حقدار ہے اور اس کی شرط زیادہ مضبوط ہوگی ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1080 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعْتِقُهَا، فَقَالَ أَهْلُهَا: نَبِيعُكَهَا عَلَى أَنْ وَلَائَهَا لَنَا، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ، إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے ایک کنیز خرید کر آزاد کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے مالک نے یہ کہا کہ ہم اس کو اس شرط پر فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء کا حق ہمیں حاصل ہوگا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ بات تمہیں اس عمل سے نہ روکے کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

1081 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ تَسْتَعِينُ

حدیث نمبر 1081:

2267	جستالی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2564	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
4889	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
42/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
4483	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
4331	حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
438	الفاری امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان"، مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
185/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفہ بیروت لبنان
82/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَقَالَتْ عَائِشَةُ: إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكَ أَنْ أَصَبَّ لَهُمْ ثَمَنُكَ صَبَّةً وَاحِدَةً وَأُعْتِقَكَ فَعَلْتُ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ بَرِيرَةَ لَأَهْلِهَا، فَقَالُوا لَا، إِلَّا أَنْ يَكُونَ وَلَاؤُكَ لَنَا قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى: فَزَعَمْتُ عُمَرَةَ، أَنَّ عَائِشَةَ ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ، فَاشْتَرَيْهَا فَأَعْتَقْتُهَا، فَأَتَمَّا الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ.

✦ ✦ عمرہ بنت عبدالرحمن بیان کرتی ہیں بریرہ مدد مانگنے کے لئے آئیں تو سیدہ عائشہ صدیقہ فرمائی: اگر تمہاری مالک چاہیں تو میں انہیں تمہاری قیمت ایک ساتھ ادا کر دیتی ہوں اور تمہیں پھر آزاد کر دوں گی بریرہ نے اس بات کا تذکرہ اپنے مالک سے کیا تو انہوں نے کہا ہم ایسا نہیں کریں گے ہماری شرط یہ ہے کہ تمہاری ولاء کا حق ہمیں حاصل رہے۔
عمری نامی خاتون بیان کرتی ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ فرمائی: اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ بات تمہیں اس عمل سے نہ روکے تم اس کو خرید کر آزاد کر دو ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث 'والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي' والى آخر السادس من كتاب جراح العمد 'والسابع والثامن من كتاب البحيرة والسائبة وهما أول ما فيه'.
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب اختلاف، لک و شافعی میں نقل کی ہے اس کے بعد چھٹی روایت تک کتاب جراح عمل میں نقل کی ہیں ساتویں اور آٹھویں روایت کتاب بحیرہ اور سائبہ میں نقل کی ہیں اور یہ دونوں روایات اس میں موجود پہلی روایات ہیں۔

باب ولا المنبوذ

باب 4: (جو بچہ) گرا ہوا ملے اس کی ولاء

1082 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُنَيْنِ أَبِي جَمِيلَةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ، أَنَّهُ وَجَدَ مَبْنُودًا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى اخْتِاخِ هَذِهِ النَّسَمَةِ قَالَ وَجَدْتُهَا ضَائِعَةً فَأَخَذْتُهَا فَقَالَ لَهُ عَرِيفُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّهُ رَجُلٌ صَالِحٌ قَالَ أَكْذَلِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ عُمَرُ أَذْهَبَ فَهُوَ حُرٌّ وَلَكَ وَلَاؤُهُ وَعَلَيْنَا نَفَقَتُهُ.

✦ ✦ ابن شہاب سنین بن ابو جمیلہ جو بنو سلیم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہیں کا یہ بیان نقل کرتے ہیں انہوں نے

حدیث نمبر 1082

16182	صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء
31569	کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
8208/6	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
232/7	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الامم" دارالمعرفة بیروت لبنان
642/8	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الامم" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اڈل 2001ء

حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کے زمانے میں ایک بچے کو پایا جسے کسی نے پھینک دیا تھا وہ اسے لے کر حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کے پاس آئے حضرت عمر رحمہ اللہ نے دریافت کیا تم نے اسے کیوں اٹھایا؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے اسے ایسی حالت میں پایا یہ مر سکتا تھا تو میں نے اسے پکڑ لیا تو میرے ساتھی نے ان سے کہا اے امیر المؤمنین: یہ نیک آدمی ہے حضرت عمر رحمہ اللہ نے دریافت کیا کیا ایسا ہی ہے؟ اس نے جواب دیا: جی ہاں! تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: تم جاؤ! یہ آزاد شمار ہوگا اور اس کی ولایت کا حق تمہیں حاصل ہوگا اور اس کا خرچ ہمارے ذمے ہوگا۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کو کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب ارث الولاء

باب 5: ولایت کا وارث ہونا

1083 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْعَاصِمَ بْنَ هِشَامٍ هَلَكَ وَتَرَكَ نِسْنَيْنِ لَهُ ثَلَاثَةَ : لَأُمٍّ وَرَجُلًا لِعَلَّةٍ فَهَلَكَ أَحَدُ اللَّذَيْنِ لَأُمٍّ وَتَرَكَ مَالًا وَمَوَالِي فَوَرِثَهُ أَخُوهُ الَّذِي لِأُمِّهِ مَالُهُ وَوَلَاءُ مَوَالِيهِ ثُمَّ هَلَكَ الَّذِي وَرِثَ الْمَالَ وَوَلَاءُ الْمَوَالِي وَتَرَكَ ابْنَهُ وَأَخَاهُ لِأَبِيهِ فَقَالَتْ ابْنَةُ قَدْ أَحْرَزْتُ مَا كَانَ أَبِي أَحْرَزَ مِنَ الْمَالِ وَوَلَاءُ الْمَوَالِي وَقَالَ أَخُوهُ لَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّمَا أَحْرَزْتُ الْمَالَ فَأَمَّا وَلَاءُ الْمَوَالِي فَلَا أَرَأَيْتَ لَوْ هَلَكَ أَخِي الْيَوْمَ أَلَسْتُ أَرِثُهُ أَنَا فَاخْتَصَمَا إِلَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَضَى لِأَخِيهِ بِوَلَاءِ الْمَوَالِي .

✽✽ عبد الملک بن ابوبکر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں العاص بن ہشام کا انتقال ہو گیا انہوں نے تین بیٹے چھوڑے جن میں سے دو بیٹے ماں کی طرف سے تھے اور ایک علت کی وجہ سے جو ماں کی طرف سے تھے ان میں سے ایک فوت ہو گیا اس نے کچھ مال اور غلام وراثت میں چھوڑے اس کا وہ بھائی جو اس کے ماں اور باپ دونوں کی طرف سے تھا وہ اس کے مال کا وارث بنا اور اس کے غلاموں کی ولایت کا وارث بنا پھر وہ شخص بھی فوت ہو گیا تو جو مال کا وارث بنا تھا اور ولایت کا وارث بنا تھا اس نے پسماندہ گلن میں ایک بیٹا اور باپ کی طرف سے ایک بھائی چھوڑا مرحوم کے بیٹے نے یہ کہا کہ میرے باپ نے جو سارا مال حاصل کیا تھا اور جو غلاموں کی ولایت حاصل کی تھی میں بھی اس کو حاصل کر لوں گا اس کے بھائی نے کہا ایسا نہیں ہے تم صرف مال حاصل کر سکتے ہو

حدیث نمبر 1083

آئی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

آئی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء

تحقیق: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار البعثة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

730

2271

303/1

123/4

274/5

غلاموں کی ولاء کا حق تمہیں نہیں مل سکتا کیا تم نے غور نہیں کیا کہ کیا اگر آج میرا پہلے والا بھائی فوت ہو جاتا تو میں اس کا وارث نہیں بنتا یہ دونوں اپنا مقدمہ لے کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو انہوں نے غلاموں کی ولاء کا فیصلہ بھائی کے حق میں دے دیا۔

اخرجه من کتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب الارث بالولاء

باب 6: ولاء کے ذریعے وارث بننا

1084 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، أَنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرْقَعِ أَعْتَقَ

أَهْلَ بَيْتِ سَوَائِبَ فَأَتَى بِمِيرَاتِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْطَوْهُ وَرَثَةً طَارِقٍ فَأَبَوْا أَنْ يَأْخُذُواهُ فَقَالَ عُمَرُ فَاجْعَلُوهُ فِي مِثْلِهِمْ مِنَ النَّاسِ

✽✽ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں طارق بن مرقع نے غلاموں کے خاندان کو آزاد کیا اور ان کے وارث بنے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ طارق کے ورثاء کو دے دو! انہوں نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ان کی مانند دیگر لوگوں کو دے دو۔

1085 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ، أَنَّ طَارِقَ بْنَ الْمُرْقَعِ أَعْتَقَ أَهْلَ

بَيْتِ سَوَائِبَ مِنَ الْيَمَنِ فَأَنْقَلَعُوا عَنْ بَضْعَةِ عَشَرَ أَلْفًا، فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَدْفَعَ إِلَى طَارِقٍ أَوْ وَرَثَةِ طَارِقٍ أَنَا شَكَّكْتُ فِي الْحَدِيثِ هَكَذَا

✽✽ عطاء بیان کرتے ہیں طارق بن مرقع نے یمن سے تعلق رکھنے والے کچھ لوگوں کو آزاد کر دیا جن کی قیمت کا اندازہ بارہ ہزار لگایا یہ معاملہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش ہوا تو انہوں نے مجھے ہدایت کی کہ میں اسے طارق کے حوالے کر

حدیث نمبر 1084

16226

مسند امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المعین" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء

31426

کوفی "امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ" المصنف "المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

330/1

یعنی "امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی" السنن الکبریٰ "دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

331/4

شافعی "امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس" "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

285/5

شافعی "امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس" "الام" تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1085

300/10

یعنی "امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی" السنن الکبریٰ "دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

79/4

شافعی "امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس" "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

167/5

شافعی "امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس" "الام" تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

دوں یا اس کے ورثاء کے حوالے کر دوں۔

راوی بیان کرتے ہیں مجھے اس روایت کے بارے میں شک ہے۔

اخرج الاوئل من کتاب جراح العمد وهو آخر حدیث فیہ 'والثانی من کتاب صفة امر النبی صلی اللہ علیہ وسلم وهو آخر حدیث فیہ .

اس روایت کو امام شافعی رحمہ اللہ نے کتاب جراح عمل میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔
اور دوسری روایت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی حیثیت کی کتاب میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب النہی عن بیع الولاء وعن ہبتہ

باب: ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے کی ممانعت

1086 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَبْتِهِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا۔

1087 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ، نَجِيعٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْوَلَاءُ بِمَنْزِلَةِ الْحَلْفِ أَقْرَبُهُ حَيْثُ جَعَلَهُ اللَّهُ

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ولاء کی قیمت حلف کی طرح ہے میں اسے اسی جگہ برقرار رکھوں گا جہاں اسے اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے۔

1088 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَبْتِهِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

1089 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ ، وَابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَبْتِهِ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

حدیث نمبر 1087

16140 صحیحی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

31000 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

204/10 صحیحی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

125/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

208/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1090 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْوَلَاءُ لِحِمَّةٍ كُلِّحِمَّةٍ النَّسَبِ، لَا يَبَاعُ وَلَا يُوهَبُ

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نسب کے تعلق کی طرف دیا بھی ایک تعلق ہے جسے فروخت نہیں کیا جاسکتا اور ہبہ نہیں کیا جاسکتا۔

اخرج الحديث من كتاب جراح العمد ' والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي ' والرابع والخامس من كتاب البحيرة والسائبة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں اور تیسری کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے اور چوتھی اور پانچویں کتاب بحیرہ و سائبہ میں نقل کی ہیں۔

باب بيع المدبر

باب 8: مدبر کو فروخت کرنا

1091 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ: أَنَّ أَبَا مَذْكُورٍ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُذْرَةَ، كَانَ لَهُ غُلَامٌ قَبِطِيٌّ فَأَعْتَقَهُ عَنْ ذُبْرِ مِنْهُ، وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ بِذَلِكَ الْعَبْدِ قَبَاغَ الْعَبْدِ، وَقَالَ: إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ، فَإِنْ كَانَ فَضْلٌ فَلْيَبْدَأْ مَعَ نَفْسِهِ بِمَنْ يَقُولُ، ثُمَّ إِنْ وَجَدَ بَعْدَ ذَلِكَ فَضْلًا فَلْيَنْصَدِّقْ عَلَى غَيْرِهِمْ .

وَرَأَى مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ فِي الْحَدِيثِ شَيْئًا .

✽ ابو زبیر بیان کرتے ہیں انہوں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ”عذرة“ قبیلے سے تعلق رکھنے

حدیث نمبر 1090

341/4	نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
292/10	شمس الدین ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
4957	حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
4950	الفارسی امام امیر ابن بلبان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
125/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
468/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1091

16662	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
294/3	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر
452/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
305/9	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

والے ایک شخص ابو مذکور کا ایک قطبی غلام تھا اس شخص نے اس کو مدبر غلام کے طور پر آزاد کر دیا نبی اکرم ﷺ نے اس غلام کے بارے میں سنا تو آپ نے اس غلام کو فروخت کر دیا اور فرمایا: جب کوئی شخص غریب ہو تو اسے پہلے اپنے اوپر خرچ کرنا چاہیے اگر اضافی مال موجود ہو تو اس پر خرچ کرنا چاہیے جو ان کے زیر کفالت ہوں پھر اس کے بعد اگر کوئی اضافی چیز بچ جائے تو اسے دیگر لوگوں کے پر خرچ کرنا چاہیے۔

مسلم بن خالد نامی راوی نے اس روایت میں کسی چیز کا اضافہ نقل کیا ہے۔

1092 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نَعِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِشَمَانٍ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَأَعْطَاهُ الثَّمَنَ.

عمر بن دینار بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا اس شخص کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے آٹھ سو درہم کے عوض میں اسے خرید لیا اور نبی اکرم ﷺ نے اس کی قیمت اس شخص کو عطا کر دی۔

1093 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نَعِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِشَمَانٍ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَأَعْطَاهُ الثَّمَنَ.

1094 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ، وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَعْتَقَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا عَنْ دُبُرٍ، فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَلَاكَ مَالٌ

حدیث نمبر 1092

بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

6716

997

میش پوری: امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

4929

شیخ ابی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

4937

قمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

4930

افندی: امام امیر ابن حبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

308

نذقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

452/8

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

406/9

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1093

309/10

نذقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

452/8

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

306/9

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

غَيْرُهُ؟ فَقَالَ : لَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَشْتَرِهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نَعِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ، فَجَاءَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ : ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا، فَإِنْ فَضَلَ عَنْ نَفْسِكَ شَيْءٌ فَلَا هِلَكَ، فَإِنْ فَضَلَ عَنْ ذَوِي قَرَابَتِكَ فَهَكَذَا وَهَكَذَا يُرِيدُ عَنْ يَمِينِكَ وَشِمَالِكَ

✽ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ”عذرہ“ قبیلے عزر ج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کا پتہ چلا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے دریافت کیا کیا تمہارے پاس اس کے ملاوہ کوئی اور مال ہے؟ اس نے عرض کی نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو نعيم بن عبد اللہ عدوی نے آٹھ سو درہم کے عوض میں اسے خرید لیا وہ اس رقم کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ رقم اس شخص کے حوالے کر دی (جو اس غلام کا مالک تھا) پھر آپ نے ارشاد فرمایا تم سب سے پہلے اپنی ذات پر خرچ کرو پھر اگر اضافی ہو تو اپنے گھر والوں پر خرچ کرو اور پھر اگر اس سے بھی بچ جائے تو اپنے قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرو اگر قریبی رشتہ داروں پر خرچ کے بعد بھی بچ جائے تو پھر اس طرح اور اس طرح آپ نے اپنے دائیں اور بائیں طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا (یعنی دوسرے لوگوں کو صدقہ کر دو)

1095 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، سَمِعًا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ ۖ

1748

طحاوی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد المسند دار المعرفۃ بیروت لبنان

997

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر المسند عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

65/5

نسائی امام احمد بن شعیب کجی من السنن دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

5007

نسائی امام احمد بن شعیب السنن الکبریٰ تحقیق سلیمان بدارنی سید کسوی دار الکتب العلمیہ 1991ء

4932

طحاوی امام ابو بکر احمد بن محمد بن سلامہ شرح معانی الآثار تحقیق محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر

03/1

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی السنن الکبریٰ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

452/8

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام دار المعرفۃ بیروت لبنان

حدیث نمبر 1095

16663

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق عبد الرحمن عظمیٰ دار العلم بیروت 1970ء

1222

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر المسند عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

36057

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ المصنف مطبعۃ المعزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

308/3

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل المسند مطبعۃ السیمنیہ مصر

2231

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل الجامع الصحیح (رقم الحدیث من فتح الباری)

997

غیثاوری امام مسلم بن حجاج الجامع الصحیح تحقیق و ترقیم فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2513

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ السنن تحقیق بشار عواد معروف دار البیروت 1998ء

1219

ترمذی امام ابو موسیٰ محمد بن عیسیٰ الجامع الکبیر تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

1825

موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی المسند تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للطراش طبع اول 1987ء

عَنْهُمَا، يَقُولُ : دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَّا غُلَامًا لَهُ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ يَشْتَرِهِ مِنِّي؟ فَاشْتَرَاهُ نَعِيمُ النَّحَامِ .

قَالَ عَمْرُو : فَسَمِعْتُ جَابِرًا، يَقُولُ : عَبْدًا قَبْطِيًّا مَاتَ عَامَ أَوَّلٍ فِي إِمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ .
وَزَادَ أَبُو الزُّبَيْرِ : يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ .

✽ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا اس شخص کے پاس اس کے علاوہ کوئی اور مال نہیں تھا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو کون مجھ سے خریدے گا؟ تو حضرت نعیم بن نحام رضی اللہ عنہ نے اسے خرید لیا۔

عمر و نامی راوی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: وہ ایک قیمتی غلام تھا جو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کی حکومت کے پہلے سال میں فوت ہو گیا۔

ابو زبیر نامی راوی نے یہ بیان کیا ہے اس غلام کا نام یعقوب تھا۔

1096- قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : هَكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْهُ عَامَةَ دَهْرِي، ثُمَّ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي : دَبَّرَ رَجُلٌ مِنَّا غُلَامًا لَهُ فَمَاتَ، فَإِمَّا أَنْ يَكُونَ خَطَاً مِنْ كِتَابِي، أَوْ خَطَاً مِنْ سُفْيَانَ، فَإِنْ كَانَ مِنْ سُفْيَانَ فَأَبْنُ جُرَيْجٍ أَحْفَظُ لِحَدِيثِ أَبِي الزُّبَيْرِ مِنْ سُفْيَانَ، وَمَعَ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدِيثُ اللَّيْثِ وَغَيْرُهُ،
وَأَبُو الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ الْحَدِيثَ تَحْدِيدًا، يُخْبِرُ فِيهِ حَيَاةَ الَّذِي دَبَّرَهُ، وَحَمَادُ بْنُ زَيْدٍ مَعَ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ وَغَيْرِهِ أَحْفَظُ لِحَدِيثِ عَمْرٍو مَعَ سُفْيَانَ وَحَدَّهُ،

وَقَدْ يُسْتَدَلُّ عَلَى حِفْظِ الْحَدِيثِ مِنْ خَطئه بِأَقْلٍ مِمَّا وَجَدْتُ فِي حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَاللَّيْثِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، وَفِي حَدِيثِ حَمَادٍ، عَنْ عَمْرٍو، وَغَيْرِ حَمَادٍ بِرَوِيهِ، عَنْ عَمْرٍو كَمَا رَوَاهُ حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ،
وَقَدْ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ لَقِيَ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ قَدِيمًا، أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُدْخِلُ فِي حَدِيثِهِ : مَاتَ، وَعَجِبَ بَعْضُهُمْ حِينَ أَخْبَرْتُهُ أَنِّي وَجَدْتُ فِي كِتَابِي : مَاتَ، قَالَ : وَلَعَلَّ هَذَا خَطَاً عَنْهُ أَوْ زَلَّةٌ مِنْهُ حَفِظْتُهَا عَنْهُ

✽ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے کافی عرصہ پہلے اس روایت کو اسی طرح سنا تھا پھر میں نے اپنی کتاب میں

بقیہ حدیث نمبر 1095:

4928	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط "موسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء"
308/10	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
137/4	دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر
3338	تبی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
3338	الفارسی امام امیر ابن حبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
452/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
387/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

یہ تحریر پائی کہ ہم میں سے ایک شخص نے اپنے غلام کو مدبر کے طور پر آزاد کر دیا پھر وہ غلام فوت ہو گیا۔
اب یا تو یہ میری تحریر میں کوئی غلطی ہے یا سفیان نامی راوی سے غلطی ہوتی ہے اگر یہ سفیان نامی راوی سے غلطی ہوئی ہے تو ابوزبیر سے منقول احادیث کو ابن جریج، سفیان سے زیادہ اچھے طریقے سے یاد رکھے ہوئے ہیں اور ابن جریج کے ساتھ لیٹ ہے اور اگر دیگر راویوں نے بھی اس حدیث کو نقل کیا ہے۔

ابوزبیر نے اس روایت کو مخصوص حد تک نقل کیا ہے۔ جس میں اس مدبر غلام کے زندہ ہونے کا ذکر ہے۔ حماد بن سلمہ اور دیگر کے حوالے سے عمرو سے منقول روایت کو حماد بن زید نے زیادہ بہتر طور پر یاد رکھا بہ نسبت ان کے جنہیں صرف سفیان نے نقل کیا ہے۔

(امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں) حدیث کو یاد رکھنے کے حوالے سے خطا ہو جانے کے حوالے سے اس سے کم درجے کی حدیث سے بھی استدلال کیا جاتا ہے جو میں نے ابن جریج اور لیٹ سے جو حدیث نقل کی ہے اس میں پائی ہے۔
حماد نے عمرو کے حوالے سے اور حماد کے علاوہ جن راویوں نے اس روایت کو نقل کیا ہے وہ اسی طرح ہے جس طرح حماد بن زید نے اس نقل کیا ہے۔

سفیان بن عیینہ سے ملاقات کرنے والے ایک سے زیادہ افراد نے کافی پہلے مجھے یہ بات بتائی ہے کہ انہوں نے اپنی روایت میں لفظ "مات" کا ذکر نہیں کیا اور جب میں نے انہیں یہ بات بتائی کہ مجھے اپنی تحریر میں لفظ "مات" ملا ہے تو ان میں سے ایک نے حیرانگی کا اظہار کیا اور بولے ہو سکتا ہے کہ یہ کوئی خطا ہو یا پچسلن ہو جو ان کے حوالے سے ہو اور تم نے ان کے حوالے سے اسے یاد رکھ لیا ہو۔

1097 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ذَبَرَتْ جَارِبَةً لَهَا فَسَحَرَتْهَا فَأَعْتَرَفَتْ بِالسِّحْرِ وَأَمَرَتْ بِهَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنْ تُبَاعَ مِنَ الْأَعْرَابِ بِمَنْ يُسَيِّءُ مَلَكَتْهَا فَبِيعَتْ .

++ عمرہ بیان کرتی ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اپنی کنیز کو مدبر کر لیا اس کنیز نے ان پر جادو کر دیا پھر بعد میں اس نے جادو کا اعتراف بھی کر لیا تو پھر بعد میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا اسے کسی دیہاتی کے ہاتھوں فروخت کیا جائے جو اس کے

حدیث نمبر 1097

843 اسحاق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف "المکتبۃ العلمیہ"

1667 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت 1970ء.

40/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المکتبۃ المعصنہ

140/4 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الشیخ "قاہرہ مصر"

129/4 نمیشاوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاتم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ "طبع بیروت"

243/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

680/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الفکر بیروت طبع اڈال 2001ء.

ساتھ بڑا سلوک کرے۔

اخرج الخمسة الاحاديث 'وقول الشافعي من كتاب صفة نهى النبي صلى الله عليه وسلم وكتاب المدبر وهوى جميع ما فيهما' والسابع في كتاب اختلاف مالك والشافعي -

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی پانچ روایات اور امام شافعی رحمہ اللہ کا اپنا بیان ”نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ممانعت کی صفت“ میں نقل کیا ہے اور کتاب المدبر میں نقل کیا ہے اور دونوں کتابوں میں صرف یہی ہے جبکہ ساتویں روایت کو کتاب مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب المكاتب

باب: مكاتب کا بیان

1098 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فِي الْمُكَاتَبِ هُوَ عَبْدٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ دِرْهَمٌ .

✽ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ مکاتب کے بارے میں فرماتے ہیں جب تک اس پر ایک درہم کی ادائیگی بھی لازم ہو وہ غلام شمار ہوگا۔

1099 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَاتَبَ غُلَامًا لَهُ عَلَى ثَلَاثِينَ أَلْفًا ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَجِزْتُ فَقَالَ إِذَا أُمِحَ كِتَابَتُكَ فَقَالَ قَدْ عَجِزْتُ فَأَمَحُهَا أَنْتَ قَالَ نَافِعٌ فَأَشْرَتْ إِلَيْهِ أُمَحُهَا وَهُوَ يَطْمَعُ أَنْ يُعْتِقَهُ فَمَحَاها الْعَبْدُ وَلَهُ ابْنَانِ أَوْ ابْنٌ قَالَ ابْنُ عُمَرَ اغْتَرِلْ جَارِيَتِي قَالَ فَأَعْتَقَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَهُ بَعْدَ .

حدیث نمبر 1098

15717 منہائی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
10559 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
112/3 طحوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
324/10 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
104/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
385/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1099

15723 منہائی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
21538 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
341/10 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
410/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
420/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام کو تیس ہزار کے عوض میں مکاتب کر لیا پھر وہ غلام ان کے پاس آیا اور بولا میں یہ ادائیگی نہیں کر سکتا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: پھر تم اس کتابت کے معاہدے کو مٹا دو وہ بولا میں یہ نہیں کر سکتا آپ اسے مٹا دیں نافع کہتے ہیں میں نے اسے اشارہ کیا کہ تم اسے مٹا دو! وہ غلام یہ چاہتا تھا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو آزاد کر دیں۔ اس غلام نے اسے مٹا۔ اس غلام کے دو بیٹے تھے یا شاید ایک بیٹا تھا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میری کنیز سے الگ رہو! اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کے بعد بیٹے کو آزاد کر دیا۔

اخرج الحديثين من كتاب المكاتب وهما ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب المكاتب میں نقل کی ہیں اور اس میں موجود یہی روایات ہیں۔

باب حسن الملكة

باب 10: زیر ملکیت کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

1100 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ عَجَلَانَ أَبِي مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ وَكَسَوْتُهُ بِالْمَعْرُوفِ، وَلَا يَكْلَفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ .

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: زیر ملکیت کے لئے مناسب طریقے سے خوراک اور لباس ہوگا اور اسے اسی کام کا پابند کیا جائے گا جس کی وہ طاقت رکھتا ہے۔

1101 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي خَدَّاشٍ بْنِ عُثْبَةَ بْنِ أَبِي لَهَبٍ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ فِي الْمَمْلُوكِينَ: أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَالْيَسُوهُمْ مِمَّا تَلْبَسُونَ .

حدیث نمبر 1100۔

- اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2806
منعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 17967
حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئیں قاہرہ مصر 1155
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر 247/2
بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء 192
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خدادید الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1662
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 357/4
حمیدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4318
الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 4313
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 101/5
شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 261/6

✦✦ ابراہیم بن ابو خد اش بن عتبہ بن ابولہب بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو غلاموں کے بارے میں یہ بیان کرتے ہوئے سنا: تم انہیں وہی کھلاؤ جو تم خود کھاتے ہو اور انہیں وہی پہناؤ جو تم خود پہنتے ہو۔

1102 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا كَفَى أَحَدُكُمْ خَادِمُهُ طَعَامَهُ حَرًّا وَدُخَانَهُ فَلْيَدْعُهُ فَلْيُجْلِسْهُ، فَإِنْ أَبِي فَلْيُرَوِّغْ لَهُ لُقْمَةً فَيَنَاولْهُ آيَاهَا، أَوْ يُعْطِهِ آيَاهَا أَوْ كَلِمَةً هَذَا مَعْنَاهَا

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کا خادم اس کا کھانا پکانے کے لئے اس کی گرمی اور دھوئیں کو برداشت کرے تو اسے چاہیے کہ اس خادم کو بلا کر بٹھائے اور اگر وہ نہ مانے تو اسے لقمہ دیدے یا اس کی طرف بڑھا دے یا اسے عطا کر دے یا اس کی مانند کوئی اور کلمہ آپ نے ارشاد فرمایا:

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب القرعة والنفقة على الاقارب وهي جميع ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب القرعہ والنفقہ علی الاقارب میں نقل کی ہیں اور اس باب میں یہی روایات منقول ہیں۔

حدیث نمبر 1101:

878

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

101/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

262/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1102

357/4

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر

2369

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

19565

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

1070

تمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئذنی قاہرہ مصر

92

مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ-1991ء

145/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن فضیل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

2873

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء

2557

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

200

بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء

1183

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: وترقیم فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

3288

قرظینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

3848

بہجتی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1653

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

6320

موصلی امام ابو یحییٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

357/4

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر

8/8

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

کتاب النکاح

نکاح کا بیان

باب زواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم عائشة رضی اللہ عنہا

باب ۱: نبی اکرم ﷺ کا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا

1103 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ : تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سَبْعٍ وَبَنِي بَنِي وَأَنَا بِنْتُ سَبْعٍ، وَكُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ، وَكُنَّ جَوَارِي يَأْتِينَ فَيَاذَا رَأَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَمَّعْنَ مِنْهُ، وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْرِ بِهِنَّ إِلَيَّ .

♦♦ ہشام اپنے والد کے حوالے سے سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے جب میرے ساتھ شادی کی تب میری عمر سات سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر نو سال تھی اور میں گڑیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھی میری سہیلیاں تھیں وہ میرے پاس آ جاتی تھیں جب وہ نبی اکرم ﷺ کو دیکھتی تھیں تو پردے کے پیچھے چھپ جایا کرتی تھیں پھر

حدیث نمبر 1103:

10349	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء،
42/6	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر
2266	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، السنن، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء،
3894	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1422	فیثا پوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1076	قرطبی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الفکر، بیروت، 1998ء،
82/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، المجتبی من السنن، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء،
5365	نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء،
4673	موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، المسند، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المأمون للتراث، طبع اول، 1987ء،
7100	حسینی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء،
7097	القاری، امام امیر ابن بلہان، الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء،
41/23	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعۃ الزہراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
114/7	معی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

نبی اکرم ﷺ انہیں میری طرف بھجوا دیتے تھے۔

1104 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ : تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ، وَبَنِي بَنِي وَأَنَا بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ .
 ✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے جب میرے ساتھ شادی کی تو میری عمر سات سال تھی اور جب میری رخصتی ہوئی اس وقت میری عمر 9 سال تھی۔

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ، والثاني من كتاب احكام القرآن .
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں اور دوسری روایت کتاب احکام روایت میں نقل کی ہے۔

باب زواج أم سلمة رضي الله عنها

باب 2: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کرنا

1105 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو، وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا لَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَتْهُمْ أَنَّهَا ابْنَةُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ، فَكَذَّبُوهَا وَقَالُوا : مَا اكْذَبَ الْغَرَائِبَ، حَتَّى أَنْشَأَ إِنْسَانٌ مِنْهُمْ الْحَجَّ، فَقَالُوا : اتَّكُبِينَ إِلَى أَهْلِكَ، فَكُتِبَتْ مَعَهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى الْمَدِينَةِ، قَالَتْ : فَصَدَّقُونِي وَازْدَدْتُ عَلَيْهِمْ كَرَامَةً، فَلَمَّا حَلَلْتُ جَائِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَنِي، فَقُلْتُ لَهُ : مَا مَثَلِي نِكَحَ، أَمَا أَنَا فَلَا وَلَدَ لِي وَأَنَا غَيُورٌ ذَاتُ عِيَالٍ، قَالَ : أَنَا أَكْبَرُ مِنْكَ، وَأَمَّا الْغَيْرَةُ فَيُذْهِبُهَا اللَّهُ، وَأَمَّا الْعِيَالُ فَإِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، فَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 1105

10644

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

295/6

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

8826

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

29/3

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

4067

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

585/23

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبعة الزهراء المدینہ موصل عراق (طبع ثانی)

18/4

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

301/7

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

192/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

489/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَعَلَ يَتَبَيَّنُهَا وَيَقُولُ: أَيْنَ زُنَابُ؟ حَتَّى جَاءَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَأَخْتَلَجَهَا، وَقَالَ: هَذِهِ تَمْنَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَكَانَتْ تُرَضِّعُهَا، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيْنَ زُنَابُ؟ فَقَالَتْ قَرِيبَةُ بِنْتُ أَبِي أُمَيَّةَ وَوَأَقْفَهَا عِنْدَهَا: أَخَذَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: آتِي أَيْتِيكُمْ اللَّيْلَةَ، قَالَتْ: فَقُمْتُ فَوَضَعْتُ ثِقَالِي، وَأَخْرَجْتُ حَبَابَ مِنْ شَعِيرٍ كَانَتْ فِي جَرِّ، وَأَخْرَجْتُ شَحْمًا فَعَصَدْتُهُ، أَوْ صَعَدْتُهُ، قَالَتْ: قَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَحَ، فَقَالَ حِينَ أَصْحَحَ: إِنَّ لَكَ عَلَى أَهْلِكَ كَرَامَةً، فَإِنْ شِئْتَ مَبْعُوثٌ لَكَ، وَإِنْ أَسْبَغَ أَسْبَغَ لِنِسَائِي

✽ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب وہ (مکہ سے ہجرت کر کے) مدینہ منورہ آئیں اور انہوں نے وہاں کے رہنے والوں کو بتایا کہ وہ ابو امیہ بن مغیرہ کی صاحبزادی ہیں تو لوگوں نے ان کی بات کو غلط قرار دیا اور بولے یہ غیب باتوں میں سب سے جھوٹی بات ہے یہاں تک کہ ان میں سے ایک شخص حج کے لئے جانے لگا تو ان لوگوں نے کہا کیا تم اپنے گھر والوں کو خط لکھو گی؟ تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کے ہاتھوں خط بھجوا دیا۔

جب وہ لوگ مدینہ منورہ واپس آئے تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے میری بات کی تصدیق کی تو ان لوگوں کے سامنے میری عزت اور مرتبے میں اضافہ ہوا۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب میری عدت ختم ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور آپ نے مجھے نکاح کا پیغام دیا میں نے آپ کی خدمت میں عرض کی: مجھ جیسی عورت کے ساتھ نکاح نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اب میں اولاد کو جنم نہیں دے سکتی اور مزاج میں بھی تیزی ہے اور بال بچے دار ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں عمر میں تم سے بڑا ہوں جہاں تک مزاج میں تیزی کا تعلق ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ختم کر دے گا جہاں تک بچوں کا تعلق ہے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد ہیں۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ شادی کر لی آپ ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا دلہن کہاں ہے؟ یہاں تک کہ عمار بن یاسر آئے اور اپنے ساتھ لے گئے انہوں نے کہا کہ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو انکار کرتی ہے سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے انہیں دودھ پلایا ہوا تھا۔

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے فرمایا: دلہن کہاں ہے تو قریبہ بنت ابی امیہ نے جواب دیا: وہ ان کے ساتھ ٹھہری ہوئی تھی حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ انہیں لے گئے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں رات کے وقت تم لوگوں کے پاس آؤں گا۔ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں انھی میں نے اپنا کپڑا رکھا اور جو کے کچھ دانے نکالے جو منکے کے اندر موجود تھے پھر کچھ چربی نکالی (اسے نچوڑ لیا) اور کھانا تیار کیا۔

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات وہاں رہے پھر صبح کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے شوہر کے نزدیک صاحب حیثیت ہوا اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور سات سات دن دیگر ازواج کے پاس رہوں گا۔

1106 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ، قَالَ : لَيْسَ بِكَ عَلَى أَهْلِكَ هَوَانٌ، إِنْ شِئْتَ سَبَعْتُ عِنْدَكَ وَسَبَعْتُ عَنْدَهُنَّ، وَإِنْ شِئْتَ ثَلَّثْتُ عِنْدَكَ وَدُرْتُ، قَالَتْ : ثَلَّثْتُ .

✽✽ عبد الملک بن ابوبکر بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے جب سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ شادی کی تو صبح کے وقت ان سے آپ سے فرمایا: تم اپنے شوہر کے نزدیک کم تر حیثیت کی مالک نہیں ہو اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور دیگر ازواج کے پاس بھی سات سات دن رہوں گا اور اگر تم چاہو تو تین دن تمہارے ساتھ رہتا ہوں اور پھر ایک ایک دن ان کے پاس رہ کر آؤں گا تو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: آپ ﷺ تین دن رہیں۔

1107 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لِلْبَكْرِ سَبْعٌ وَلِلنِّسَبِ ثَلَاثٌ .

حدیث نمبر 1106

- 524 اسحٰی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1511 اسحٰی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 10645 صنعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' 'المصنف'، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 16951 کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف'، المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 292/6 شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند'، المطبعة المیسیدیہ، مصر
- 2216 دارمی 'امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن' 'السنن'، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 1460 بخاری 'امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل' 'الجامع الصحیح' (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2122 نیشاپوری 'امام مسلم بن حجاج' 'الجامع الصحیح'، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 1917 ترمذی 'امام محمد بن یزید ابن ماجہ' 'السنن'، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 8925 نسائی 'امام احمد بن شعیب' 'السنن الکبریٰ'، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 6996 موصلی 'امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی' 'المسند'، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 28/3 طحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار'، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، المحمدیہ، مصر
- 4213 تہیسی 'امام ابو حاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان'، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4210 الفاری 'امام امیر ابن بلہان' 'الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان'، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 591/23 طبرانی 'امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' 'المعجم الکبیر'، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزہراء، المدینہ، موصل، عراق (طبع ثانی)
- 284/3 دارقطنی 'امام علی بن عمر' 'السنن'، المکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
- 388/7 تہقیقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ'، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 192/5 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام'، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 488/6 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام'، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوقاء، طبع اول، 2001ء

✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: کنواری بیوی کے لئے سات دن ہوں گے اور جو پہلے سے بیوہ یا طلاق شدہ ہو اس کے لئے تین دن ہوں گے۔

1108 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَوَّادٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَهَا فَسَاقَ نِكَاحَهَا وَبَنَانَهُ بِهَا، وَقَوْلَهُ لَهَا: إِنْ شِئْتَ سَبَعْتُ عِنْدَكَ وَسَبَعْتُ عِنْدَهُنَّ.

✦ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انہیں نکاح کا پیغام دیا پھر آپ نے ان کے ساتھ نکاح کر لیا پھر ان کی رخصتی ہوئی اور آپ نے ان سے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں سات دن تمہارے پاس رہوں اور سات سات دن دوسری ازواج کے پاس رہوں گا۔

الخروج الثلاثة الاحادیث من كتاب الخلع والنشوز ' والرابع من كتاب احكام القرآن
امام شافعی بیحد نے پہلی تین روایات کتاب الخلع و نشوز میں نقل کی ہیں جب کہ چوتھی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب القسبة

باب 3: تقسیم کا بیان

حدیث نمبر 1077

10642	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
27/3	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمد، مصر
203/7	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
16949	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیخ، المصنف، مطبعة العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
1461	فیثا پوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق: وترقیم، خزانة عبد الباقی، دار الحمد، قاہرہ، مصر
5213	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)
2124	جسسانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1916	قرطبی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشر عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
1139	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشر عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء
2823	موصلی، امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب، المسند، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المأمون للتراث، طبع اول، 1987ء
27/3	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمد، مصر
4211	حسینی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
4208	الفارسی، امام امیر ابن بلبان، الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
283/3	دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبة المنشی، قاہرہ، مصر
192/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
489/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

1109 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوْفِيَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ وَكَانَ يَقْسِمُ لثَمَانَ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو آپ ﷺ کی 9 ازواج تھیں ان میں سے آٹھ کے لئے آپ نے باری مقرر کی تھی۔

1110 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُبِضَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ، وَكَانَ يَقْسِمُ مِنْهُنَّ لثَمَانَ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو آپ ﷺ کی 9 ازواج تھیں آپ ﷺ نے ان میں سے 8 کے لئے باری مقرر کی تھی۔

1111 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَوْدَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا .

حدیث نمبر 1109

6252

524

231/1

5867

1465

53/8

5304

74/7

189/5

481/6

سنائی امام ابو بکر محمد لرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
تمیدی امام ابو بکر محمد بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المستنسی قاہرہ مصر
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

تیجانی امام ابو بکر محمد بن حسین بن علی "المسنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1111

10855

16475

68/6

2583

1483

2135

1972

8923

4211

سنائی امام ابو بکر محمد لرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
کوفی امام ابو بکر محمد بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بیہقی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

قیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء

✦✦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سیدہ سودہ رضی اللہ عنہا نے اپنا مخصوص دن سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو مبہ کر دیا تھا۔

احرج الاول من کتاب الخلع والنشوز والثانی والثالث من کتاب احکام القرآن۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الخلع ونشوز میں نقل کی ہے اور دوسری اور تیسری روایات کتاب احکام القرآن میں نقل

کی ہیں۔

باب القرعة

باب 4: قرعہ اندازی کرنا

1112 - أَخْبَرَنَا عَمِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1111

186/2 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت

74/1 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

189/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

286/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1112

9747 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظمیٰ دار القلم بیروت 1970ء

23385 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

417/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

2214 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحما سن قاہرہ 1966ء

2593 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

2710 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: وتر قیم فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2138 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1970 قزوینی امام محمد بن یزید ابن جہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

8931 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

4397 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

4215 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء

4212 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء

133/3 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیث موصول عراق (طبع ثانی)

111/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

491/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

نَسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا -

✽ ✽ سیدہ عائشہ صدیقہؓ نبیؐ کا بیان کرتی ہیں: نبی اکرمؐ جب سفر کرنے کا ارادہ کرتے تھے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کر لیا کرتے تھے ان میں سے جس کا حصہ نکل آتا تھا۔ (اسے سفر پر ساتھ لے جاتے تھے)

اخرجه من كتاب الخلع والنشوز -

اس روایت کو امام شافعیؒ نے کتاب الخلع و نشوز میں نقل کیا ہے۔

باب صداقه لازواجه صلی اللہ علیہ وسلم

باب 5: نبی اکرمؐ کا اپنی ازواج کو مہر دینا

1113 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: كَمْ كَانَ صَدَاقُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَتْ: كَانَ صَدَاقُهُ لَأَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَوْقِيَّةً وَنَشًا، قَالَتْ: أَتَذَرِينِي مَا النَّشُ؟ قُلْتُ: لَا، قَالَتْ: نِصْفُ أَوْقِيَّةٍ -

✽ ✽ حضرت ابوسلمہؓ نبیؐ کا بیان کرتے ہیں میں نے سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے دریافت کیا نبی اکرمؐ کا مہر کتنا تھا (یعنی آپ نے کتنا مہر ادا کیا تھا) سیدہ عائشہؓ نے جواب دیا: نبی اکرمؐ نے اپنی ازواج کو بارہ اوقیہ اور ایک ”نش“ ادا کیا تھا سیدہ عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو ”نش“ سے کیا مراد ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ انہوں نے فرمایا: نصف اوقیہ۔

اخرجه من كتاب الصداق والايلاء وهو اخر حديث فيه -

امام شافعیؒ نے اس روایت کو کتاب الصداق والايلاء میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

حدیث نمبر 1113

93/6	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية "مصر"
233/7	تذقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
2205	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
1426	ابو صلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
4205	بحرہ فی امام ابو داود و سلیمان بن اویس "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1888	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
106/6	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
181/2	بخاری امام عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
143/4	تذقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
68/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
413/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب الزواج علی وزن نواة من ذهب

باب 6: گٹھلی کے وزن جتنے سونے کے (مہر ہونے) پر شادی کرنا

1114 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَسْهَمَ النَّاسُ الْمَنَازِلَ ، فَطَارَ سَهْمُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَلَى سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ ، فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ : تَعَالَ حَتَّى أَقَاسِمَكَ مَالِي ، وَأَنْزَلَ لَكَ عَنْ أَبِي أُمَرَائِي شِئْتٌ ، وَكَهَيْكَ الْعَمَلُ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ ، ذُلُّنِي عَلَى الشُّوقِ ، فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَأَصَابَ شَيْئًا ، فَخَطَبَ امْرَأَةً فَتَزَوَّجَهَا ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَلَى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ ؟ قَالَ : عَلَى نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ ، فَقَالَ : أَوْلِمَ وَلَوْ بِشَاةٍ

حدیث نمبر 1114

- 1978 طرابلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 10410 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن النجفی دار القلم بیروت 1970ء
- 1218 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
- 17159 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 165/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر
- 1333 انسی امام ابو محمد مہدی بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: سحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 2049 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1427 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم خزانہ عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 1209 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1907 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1094 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 120/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 5508 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5054 طحاوی امام ابو جعفر محمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکوٰۃ الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 4098 تہمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4096 القاری امام امیر ابن حلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 748 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "معجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء المدینۃ شامیہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 164 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "معجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
- 148/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 58/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 152/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✽ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگوں (یعنی مہاجرین و انصار کے مختلف) گھرانوں میں تقسیم کیا تو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ حضرت سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ کے حصے میں آئے حضرت سعد بن ربیع نے ان سے کہا آپ آگے آئیے میں اپنا مال آپ کے ساتھ تقسیم کر لیتا ہوں اور آپ میری بیوی سے شادی کرنا چاہیں تو میں اس سے علیحدگی اختیار کر لیتا ہوں اور کام کرنے کے لئے آپ کی جگہ میں ہی کافی ہوں۔

حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اللہ تعالیٰ آپ کے اہل خانہ اور مال میں خیر و برکت عطا کرے آپ بازار کی طرف میری رہنمائی کریں پھر عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بازار تشریف لے گئے وہاں سے انہیں کچھ فائدہ ہوا پھر وہاں سے انہوں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا اور اس کے ساتھ شادی کر لی۔

نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا: اے عبدالرحمن! تم نے کتنے مہر کے عوض شادی کی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ایک کنبعل جتنے سونے کے عوض میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ولیمہ کرو خواہ ایک (بکری) ذبح کر کے دعوت کرو۔

1115 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ ، فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كَمْ سُقْتَ إِلَيْهَا ؟ قَالَ : زِنَةَ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "أَوَلَمْ وَلَوْ بِشَاةٍ" .

✽ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان پر زرد رنگ کا نشان موجود تھا نبی اکرم ﷺ نے اس بارے میں ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ایک انصاری خاتون کے ساتھ شادی کر لی ہے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا تم نے اس کو کتنا مہر دیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: گٹھلی کے وزن جتنا سونا نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا تم ولیمہ کرو خواہ ایک (بکری) ذبح کر کے دعوت کرو۔

حدیث نمبر: 1115

- 1570 1996ء (طبع اول) دار الفکر بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 5153 دار الفکر بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 99/6 دار الفکر بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 5308 دار الفکر بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3020 دار الفکر بیروت لبنان (طبع اول) 1987ء
- 4082 دار الفکر بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 4080 دار الفکر بیروت لبنان (طبع اول) 1988ء
- 458/7 دار الفکر بیروت لبنان (طبع اول) 1344ھ
- 48/5 دار الفکر بیروت لبنان (طبع اول) 2001ء
- 153/6 دار الفکر بیروت لبنان (طبع اول) 2001ء

1116 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ .
 ✽ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گٹھلی کے (وزن) جتنے سونے (کے) بطور مہر
 (سونے) کے عوض میں شادی کی تھی۔

اخرج الحديثين من كتاب الصداق والایلاء 'والثالث من كتاب احكام القران
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب "الصداق والایلاء" میں نقل کی ہیں اور تیسری کتاب احكام القران میں نقل کی

باب الزواج علی سورة من القران باب 7: قرآن کی کسی سورت (کے مہر ہونے) پر شادی کرنا

حدیث نمبر 1116

- 1498 بحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
 12274 شعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظمیٰ دار القلم بیروت 1970ء
 928 سیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
 16358 لوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
 330/5 ثیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ مصر
 2207 ارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
 2310 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 1425 بیضاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم خدادید الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
 2111 شعانی امام ابو داؤد سلیمان بن اھعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
 889 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
 1114 ترمذی امام ابو جسی محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
 54/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
 8061 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
 16/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
 2474 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
 4095 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
 4093 الفاری امام امیر ابن حبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
 5915 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة البراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
 144/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
 59/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
 154/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1117 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ ، فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلًا ، فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، زَوَّجْنِيهَا إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصَدِّقُهَا إِيَّاهُ ؟ فَقَالَ : مَا عِنْدِي إِلَّا إِزَارِي هَذَا ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنْ أَعْطَيْتَهَا إِيَّاهُ جَلَسَتْ لَا إِزَارَ لَكَ ، فَالْتَمَسُ شَيْئًا ، فَقَالَ : مَا أَجِدُ شَيْئًا ، قَالَ : االْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ ، فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، سُورَةٌ كَذًا وَسُورَةٌ كَذًا ، السُّورُ سَمَاهَا ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ .

حضرت سہل بن سعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ میں نے تم پر اپنی آپ کو آپ کے لئے ہبہ کرتی ہوں وہ کافی دیر کھڑی رہی پھر ایک صاحب آئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ یہ میری شادی اس کے ساتھ کر دیں، اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جو تم اس کو مہر کے طور پر دے سکو انہوں نے عرض کی: میرے پاس میرا یہ تہبند ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر تم یہ استد دو گے تو تمہارے پاس اپنے استعمال کے لئے کوئی تہبند نہیں رہ جائے گا تم اس کے لئے کوئی اور چیز تلاش کرو؟ انہوں نے عرض کی: مجھے کوئی چیز نہیں ملی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم تلاش کرو! خواہ لوہے کی ایک انگٹھی ہو انہوں نے تلاش کیا انہیں کوئی چیز نہیں ملی نبی اکرم ﷺ نے ان سے دریافت کیا: کیا تمہیں کچھ قرآن یاد ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! فلاں اور فلاں سورت انہوں نے ان سورتوں کے نام لئے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم کو جو قرآن آتا ہے میں اس کے عوض میں اس کے ساتھ تمہاری شادی کرتا ہوں۔

1118 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَوَّجَ امْرَأَةً بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ .

حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے قرآن کی ایک سورت کے عوض میں ایک خاتون کی شادی کروا دی تھی۔

1119 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ بْنِ دِينَارٍ ، سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ ، أَنَّ رَجُلًا خَطَبَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةً قَانِمَةً ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَدَاقِهَا فَقَالَ : االْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ .

حضرت سہل بن سعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے (سامنے) ایک خاتون کو شادی کی پیشکش کی جو وہاں کھڑی ہوئی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو اس عورت کے مہر کے بارے میں فرمایا: تم تلاش کرو خواہ وہ لوہے کی

ایک انگلی ہو۔

اخرج الاول من كتاب الصداق والایلاء، والثانی من كتاب المناسك، والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب ”الصداق والایلاء“ میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب اختلاف المالك و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب النکاح فی المرض وصدق المثل

باب 8: بیماری کے دوران نکاح کرنا اور مہر مثل کا بیان

1120 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ خَالِدٍ، أَنَّ ابْنَ أُمِّ الْحَكَمِ سَأَلَ امْرَأَةً لَهُ أَنْ تُخْرِجَهَا مِنْ مِيرَاثِهَا مِنْهُ فِي مَرَضِهِ فَأَبَتْ، فَقَالَ لَأَدْخِلَنَّ عَلَيْكَ فِي مَنْ يُنْقِصُ حَقَّكَ أَوْ يَضُرُّهُ فَكَفَّ ثَلَاثًا فِي مَرَضِهِ أَصْدَقَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ أَلْفَ دِينَارٍ، فَأَجَازَ ذَلِكَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ .
قَالَ سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ : إِنْ كَانَ ذَلِكَ صَدَاقَ مِثْلِهِنَّ جَازَ وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ رُدَّتِ الزِّيَادَةُ وَقَالَ فِي الْمُحَاطَبَةِ كَمَا قُلْتُ أَنَا فِي كِتَابِ الْوَصَايَا الَّذِي لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ .

✦✦ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں ام حکم بنی عجمہ کے صاحبزادے نے اپنی بیوی سے یہ کہا کہ وہ ان کی طرف سے منے والی اپنی میراث میں سے کچھ مال نکال دے انہوں نے یہ بات اپنے بیماری کے دوران کہی تو اس عورت نے انکار کر دیا انہوں نے فرمایا: میں تم پر سوتن لے آؤں گا جو تمہاری حق میں کمی کر دے گی پھر انہوں نے اس بیماری کے دوران تین شادیاں اور کر لیں ان میں سے ہر ایک اہلیہ کو ایک ہزار دینار مہر دیا تو عبد الملک بن مروان نے اس کو درست قرار دیا۔

سعید بن سالم نے کہا اگر ان جیسی دیگر عورتوں کا مہر بھی اتنا ہی ہوتا ہے تو درست ہے اگر یہ زیادہ ہوتا ہے تو اسے واپس کیا جائے گا۔ (اسم بیان کرتے ہیں ربیع) نے ”محابات“ میں وہی بات بیان کی ہے جو میں نے کتاب الوصایا میں نقل کی ہے جسے (ربیع) نے (امام شافعی سے) نہیں سنا ہے۔

1121 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرَمَةَ بْنَ خَالِدٍ يَقُولُ : أَرَادَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أُمِّ الْحَكَمِ فِي شَكْوَاهُ أَنْ يُخْرِجَ امْرَأَةً مِنْ مِيرَاثِهَا فَأَبَتْ فَكَفَّ عَلَيْهَا ثَلَاثَ يَسُورَةٍ وَأَصْدَقَهُنَّ أَلْفَ دِينَارٍ كُلَّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ فَجَازَ ذَلِكَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ وَشَرَّكَ بَيْنَهُنَّ فِي الثَّمَنِ .

حدیث نمبر 1121

10672 صنعانی امام ابو عبد الرحمن بن ہمام ”المصنف“ تحقیق عبد الرحمن بن عظیمی دارالعلم بیروت 1970ء۔

27616 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ۔

10314 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان۔

44/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق رفعت فوزی دارالوقافہ طبع اول 2001ء۔

قَالَ الرَّبِيعُ هَذَا قَوْلُ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَصًّا . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَرَى ذَلِكَ صَدَاقَ مِثْلِهِنَّ وَلَوْ كَانَ أَكْثَرُ مِنْ صَدَاقِ مِثْلِهِنَّ جَازَ النِّكَاحُ وَبَطَلَ مَا زَادَ عَلَى صَدَاقِ مِثْلِهِنَّ إِنْ مَاتَ مِنْ مَرَضِهِ ذَلِكَ لِأَنَّهُ فِي حُكْمِ الْوَصِيَّةِ وَالْوَصِيَّةُ لَا تَجُوزُ لِوَارِثٍ .

✦ ✦ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں عبدالرحمن بن ام حکم رضی اللہ عنہ نے اپنی بیماری کے دوران یہ ارادہ کیا کہ اپنی ایک اہلیہ کو اس کی وراثت میں سے نکال دیں تو اس نے انکار کر دیا تو انہوں نے اس پر تین اور عورتوں سے شادی کر لی اور انہوں نے (ان میں سے ہر ایک بیوی کو) ایک ہزار دینار مہر دیا تو عبدالملک بن مروان اس کو درست قرار دیا اور (دیگر بیویوں کو) آٹھویں حصے میں شراکت دار قرار دیا۔

امام ربیع بیان کرتے ہیں امام شافعی رحمہ اللہ کا یہ قول ہے امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرے خیال میں یہ مہر مثل ہوگا اور ہو سکتا ہے یہ ان کے مہر مثل سے زیادہ ہو تو نکاح درست ہوگا اور مہر مثل سے جو چیز زیادہ ہوگی تو وہ باطل قرار ہوگی اگر وہ شخص اسی بیماری کے دوران فوت ہو جاتا ہے کیونکہ اس صورت میں یہ وصیت کے لحاظ سے ہوگا اور وارث کے لئے وصیت درست نہیں ہوتی۔

1122 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : كَانَتْ بِنْتُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقًا ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَزَوَّجَهَا فَحَدَّثَتْ أَنَّهَا عَاقِرٌ لَا تِلْدٌ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ مُجَامَعَتِهَا فَمَكَثَتْ حَيَاةَ عُمَرَ وَبَعْضَ خِلَافَةِ عُثْمَانَ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ وَهُوَ مَرِيضٌ لَتَشْرِكَ نِسَاءُهُ فِي الْمِيرَاثِ وَكَانَ بَيْنَهَا وَبَيْنَهُ قَرَابَةٌ .

✦ ✦ نافع جو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام ہیں وہ بیان کرتے ہیں حفص بن مغیرہ کی صاحبزادی عبداللہ بن ابوربیعہ کی اہلیہ تھیں انہوں نے انہیں ایک طلاق دی پھر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کے ساتھ شادی کر لی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بتایا گیا کہ وہ عورت بانجھ ہے اور بچے جنم نہیں دے سکتی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے ساتھ محبت کرنے سے پہلے طلاق دے دی وہ عورت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی زندگی میں اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی خلافت کے کچھ حصے کے دوران اسی طرح رہی پھر عبداللہ بن ابوربیعہ نے اس کے ساتھ شادی کر لی جب کہ وہ بیمار تھے تا کہ وراثت کے معاملے میں وہ اس کو اپنی بیویوں کا شریک بنا دیں ویسے بھی اس عورت اور ان صاحب کے دوران قریبی رشتہ داری تھی۔

1123 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ أَبِي رَبِيعَةَ نَكَحَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَجَازَ ذَلِكَ

۱- حضرت (نافع رضی اللہ عنہ) کے بارے میں منقول ہے ابوربیعہ کے صاحبزادے نے شادی کی جب وہ بیمار تھے تو انہوں

۲- ت: 1122

11132

- منانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت، 1970ء.

278/6

- منی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ.

10314

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفہ بیروت، لبنان.

44/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق، رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول، 2001ء.

نے اسے درست قرار دیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب النكاح .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب النکاح میں نقل کی ہیں۔

باب الترغيب في النكاح

باب 9: نکاح کی ترغیب دینا

1124 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ لَا يَنْكِحُ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ تَزَوَّجْ فَإِنْ وَلَدَ

لَكَ وَلَدٌ فَعَاشَ مِنْ بَعْدِكَ دَعَا لَكَ .

عمر بن دینار بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ارادہ کیا کہ اب وہ نکاح نہیں کریں گے تو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے

ان سے کہا: اب آپ شادی کر لیں اگر آپ کے ہاں اولاد ہوئی اور آپ کے بعد زندہ رہی تو آپ کے لئے دعا کرتی رہے گی۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے۔

باب لا يخطب احدكم على خطبة اخيه

باب 10: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے

1125 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ: لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ .

حدیث نمبر 1124۔

10388

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق عبد الرحمن اعظمی دارالعلوم بیروت 1970ء

79/7

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی السنن الکبریٰ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

144/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس اللام دارالمعرفة بیروت لبنان

376/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس اللام تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1125۔

1490

اسنی ابو عبد اللہ مالک بن انس الموطا بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

14888

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق عبد الرحمن اعظمی دارالعلوم بیروت 1970ء

17627

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ محمد بن محمد بن ابوشیبہ المصنف المطبعة العزیز حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

21/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل المسند المطبعة الميمنية مصر

756

الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر مسند تحقیق محی سامرائی محمود خلیل امام الکاتب 1988ء

1282

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن السنن تحقیق عبد اللہ ہاشم نیانی دارالحاسن طبع 1966ء

✦✦ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔

1126 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، وَمَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1125:

- 5142 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 412 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2081 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1868 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
- 1292 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 71/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 5354 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 3/3 طحطاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار، الحمدیہ، مصر
- 4054 تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4051 الفارسی، امام امیر ابن ہلبان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 39/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 44/10 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1126:

- 528 اسحاق، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1489 اسحاق، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
- 1027 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر
- 482/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ المیمیہ، مصر
- 5144 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 73/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 5355 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 8317 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 4/3 طحطاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعۃ الانوار، الحمدیہ، مصر
- 345/5 تہذیبی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 2181 ادری، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحسن، قاہرہ، 1988ء
- 39/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 244/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

وَقَدْ زَادَ بَعْضَ الْمُحَدِّثِينَ "حَتَّى يَأْذَنَ أَوْ يَتْرُكَ"

✱✱ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے بعض محدثین نے یہ الفاظ نقل کئے ہیں "جب تک وہ اجازت نہ دیدے یا ترک نہ کر دے"۔

1127 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، وَمُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ.

✱✱ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ بھیجے۔

1128 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَلَا يَخْطُبُ أَحَدُكُمْ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ.

✱✱ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے کوئی ایک بھی اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر پیغام نکاح نہ بھیجے۔

1129 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ مُسْلِمِ الْحَنَاطِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ، نِسْبَةً 1128:

14867 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

1026 میدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

17628 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

238/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر

2140 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (تم الحدیث من فتح الباری)

1413 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غلام عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2080 بسطانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1867 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار النجیل بیروت 1998ء

1134 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

37116 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

5356 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

5887 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

4/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

344/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

39/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

107/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ حَتَّى يَنْكِحَ أَوْ يَتْرَكَ .

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام بھیجے یہاں تک کہ وہ (بھائی) نکاح کر لے یا اسے ترک کر دے۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والثالث من كتاب احكام القرآن، والرابع والخامس من كتاب التعريض بالخطبة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور چوتھی اور پانچویں کتاب التعريض بالخطبة میں نقل کی ہے۔

باب التعريض بالخطبة

باب 11: اشارے کے طور پر نکاح کا پیغام دینا

1130 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى "وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خُطْبَةِ النِّسَاءِ" أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلْمَرْأَةِ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا مِنْ وَفَاةٍ زَوْجَهَا إِنَّكَ عَلَى لَكْرِيْمَةٍ وَإِنِّي فِيمَا لَكَ لَرَاغِبٌ وَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى وَإِنَّ اللَّهَ سَائِقٌ إِلَيْكَ خَيْرًا أَوْ رِزْقًا وَنَحْوَ هَذَا مِنَ الْقَوْلِ ✦ عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں فرماتے ہیں۔

”اور تم پر اس حوالے سے کوئی حرج نہیں ہے جو تم خواتین کو اشارے میں نکاح کا پیغام دو“ (اس سے مراد یہ ہے) آدمی عورت سے یہ کہے جبکہ عورت اپنے شوہر کی وفات کی مدت بسر کر رہی ہو تم میرے نزدیک صاحب حیثیت ہو میں تمہارے اندر دلچسپی رکھتا ہوں اللہ تعالیٰ تمہاری طرف بھلائی کو یا رونق کو لے کر آئے یا اس کی مانند کوئی اور بات کہے۔

1131 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حدیث نمبر 1129.

1930

عند أبي اسامه ابو داود سليمان بن داود "المسند" دار المعرفة بيروت لبنان

4212

شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

3915

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان

1081

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" بتحقيق رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1130

1492

عند أبي عبد الله مالك بن انس "الموطا" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء

10835

كوفي امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابو شيبة المصنف "المطبعة العزيرية حيدرآباد دکن ہندوستان" 1385ھ

158/5

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان

140/6

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" بتحقيق رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا: فَإِذَا حَلَلْتَ فَأَذِينِي، قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي، فَقَالَ: أَمَا مُعَاوِيَةُ فَصُغْلُوكَ لَا مَالَ لَهُ، وَأَمَا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ، انْكِحِي أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ، فَكَفَحْتُهُ، فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاعْتَبَطْتُ بِهِ.

✽ ✽ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو تم مجھ کو بتاؤ وہ خاتون بتاتی ہیں: جب میری عدت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بتایا: معاویہ اور ابو جہم نے مجھے نکاح کا پیغام بھیج دیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: معاویہ مفلوک الحال شخص ہے اس کے پاس مال نہیں ہے اور ابو جہم اپنی گردن سے عصا نیچے نہیں رکھتا تم اس سے بن زید کے ساتھ شادی کر لو تو میں نے ان کے ساتھ شادی کر لی اللہ تعالیٰ نے اس میں میرے لئے برکت رکھی اور میرے اوپر اس حوالے سے رشک کیا جانے لگا۔

1132 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لَهَا فِي عِدَّتِهَا مِنْ طَلَاقِ زَوْجِهَا: فَإِذَا حَلَلْتَ فَأَذِينِي، قَالَتْ: فَلَمَّا حَلَلْتُ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ وَأَبَا جَهْمٍ خَطَبَانِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا مُعَاوِيَةُ فَصُغْلُوكَ لَا مَالَ لَهُ، وَأَمَا أَبُو جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهِ، انْكِحِي أُسَامَةَ، قَالَتْ: فَكَفَحْتُهُ، فَقَالَ: انْكِحِي أُسَامَةَ فَكَفَحْتُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَاعْتَبَطْتُ بِهِ.

حدیث نمبر 1131.

- ۱۶۹۷ اسکی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' الموطا' بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) ۱۹۹۶ء
- ۱۶۴۵ حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المنشی قاہرہ مصر
- ۱۲۰۲۱ صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن عظمیٰ دار الفکر بیروت ۱۹۷۰ء
- ۳۷۳/۶ شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- ۱۵۸۴ الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق یحییٰ سامرائی محمود ظلیل عالم الکتب ۱۹۸۸ء
- ۱۴۸۰ موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول ۱۹۸۷ء
- ۲۲۸۴ جہتانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- ۱۸۶۹ قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الفکر بیروت ۱۹۹۸ء
- ۱۱۳۵ طبرانی امام ابو جسیٰ محمد بن جسیٰ "الجامع الكبير" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت ۱۹۹۶ء
- ۷۴/۶ نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر ۱۴۰۷ھ-۱۹۸۷ء
- ۵۳۵۱ نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ ۱۹۹۱ء
- ۵۵/۴ نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاتم "المسند رک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- ۱۳۶/۷ بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان ۱۳۴۴ھ
- ۳۹۱۵ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- ۱۰۸/۶ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول ۲۰۰۱ء

✦ ✦ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان سے ان کی عدت کے دوران یہ ارشاد فرمایا: جب تمہاری عدت ختم ہو جائے تو مجھے بتانا وہ خاتون بیان کرتی ہیں: جب میری عدت ختم ہوئی تو میں نے آپ کو بتایا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور ابو جہم نے مجھے نکاح کا پیغام بھجوایا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: معاویہ مفارک الحال ہے اس کے پاس کوئی مال نہیں ہے اور ابو جہم وہ اپنی گردن سے لٹکی نیچے نہیں رکھتا تم اسامہ کے ساتھ شادی کرلو۔

وہ خاتون بتاتی ہے: میں نے اس بات کو ناپسند کیا (لیکن نبی اکرم نے ہدایت کی) تم اسامہ کے ساتھ شادی کرلو! تو میں نے ان کے ساتھ شادی کر لی تو اللہ تعالیٰ نے میرے لئے اس میں برکت رکھ دی اور مجھ پر اس حوالے سے رشک کیا جانے لگا۔

اخرج الحدیثین من کتاب احکام القرآن، والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .
امام شافعیؒ نے پہلی دو روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں تیسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب لا نکاح الا بولی مرشد و شاہدی عدل

باب 12: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے

1133 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ مُرْشِدٍ وَشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ .

✦ ✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: صرف بالغ ولی اور دو عادل گواہوں کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے۔

1134 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ وَمَعِينٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَمُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَا نِكَاحَ إِلَّا بِشَاهِدَيْنِ عَدْلٍ وَوَلِيِّ مُرْشِدٍ، وَآخِصْبُ

حدیث نمبر 1133

- 112/7 تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 10483 ریعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
- 124/7 تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 15917 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
- 250/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
- 1880 قرہینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
- 2597 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 11298 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابوبکر "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 112/3 دار الفکر امام علی بن عمر "السنن" مطبعة المکتبی قاہرہ مصر
- 222/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 611/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

مُسْلِمًا قَدْ سَمِعَهُ مِنْ ابْنِ خُثَيْمٍ -

✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: صرف دو عادل گواہوں اور ایک بالغ ولی کی موجودگی میں نکاح ہو سکتا ہے (راوی کہتے ہیں) میرا خیال ہے انہوں نے لفظ مسلمان بھی استعمال کیا تھا۔
راوی نے یہ بات ابن خثیم نامی راوی کی زبانی سنی ہے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالک والشافعی، والثانی من کتاب عشرة النساء۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف شافعی و مالک میں نقل کی ہے اور دوسری روایت عشرة النساء میں نقل کی ہے۔

باب اذا انکح الولیان فالاول حق

باب 13: جب دو ولی نکاح کروادیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا

1135 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي عُلَيَّةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أَنْكَحَ الْوَلَيَّانِ فَلَاوُلَّ أَحَقُّ، وَإِذَا بَاعَ الْمُجِيزَانِ فَلَاوُلَّ أَحَقُّ.

✽ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے ایک شخص کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب دو ولی نکاح کروالیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا اور جب دو لوگ کسی چیز کا سودا کر لیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا۔

1136 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ ابِرَاهِيمَ الْمَعْرُوفِ بِابْنِ عُلَيَّةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ،

حدیث نمبر 1136

10628	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
15987	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
149/4	شیبانی امام احمد بن محمد بن ضیل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
903	طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
15988	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
2200	داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحما سن قاہرہ 1966ء
2088	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2191	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
1110	ترمذی امام ابو جسی محمد بن جسی "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
314/7	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
5397	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
6839	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
1615	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
4116	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا أَنْكَحَ الْوَلِيَّانِ فَلَاوُلَّ أَحَقُّ
 ✦ ✦ حضرت حسن بصریؒ حضرت عقبہؒ کے حوالے سے یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا
 ہے: جب دو ولی نکاح کروادیں تو پہلا زیادہ حقدار ہوگا۔

اخرج الاول من كتاب احكام القرآن، والثاني من كتاب عشرة النساء .
 امام شافعیؒ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن اور دوسری روایت کتاب ”عشرة النساء“ میں نقل کی ہے۔

باب المرأة لا تلي عقدة النكاح

باب 14: عورت شادی (ایجاب و قبول) نہیں کروا سکتی

1137 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهَا تُحْطَبُ إِلَيْهَا الْمَرْأَةُ مِنْ أَهْلِهَا فَتَشْهَدُ فَإِذَا بَقِيََتْ عُقْدَةُ النِّكَاحِ قَالَتْ لِبَعْضِ أَهْلِهَا زَوْجُ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ لَا
 تَلِي عُقْدَةَ النِّكَاحِ .

✦ ✦ عبد الرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سیدہ عائشہ صدیقہؓ کی رشتہ دار خواتین میں سے ایک
 خاتون کو نکاح کا پیغام بھیجا گیا سیدہ عائشہؓ کو ہاں موجود تھیں جب نکاح کا ایجاب و قبول کا وقت آیا تو انہوں نے اس عورت کے
 (مذکر) گھر والوں سے کہا: تم اس کی شادی کروادو کیونکہ کوئی عورت ایجاب و قبول نہیں کروا سکتی۔

1138 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تُنْكَحُ
 الْمَرْأَةُ الْمَرْأَةَ فَإِنَّ الْبَيْتَ إِنَّمَا تُنْكَحُ نَفْسُهَا .

✦ ✦ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں، کوئی عورت کسی عورت کا نکاح نہیں کروا سکتی صرف فاحشہ عورت اپنا نکاح خود
 کرواتی ہے۔

اخرج الحديث من كتاب عشرة النساء .

حدیث نمبر 1137

10499	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
15960	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
22713	دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
11077	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
1162	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
22713	دارقطنی، امام علی بن عمر، ”السنن“، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
1915	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
5118	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

امام شافعیؒ نے یہ دونوں روایات عشرت النساء میں نقل کی ہیں۔

باب بطلان النکاح بغير ولی ورده

باب 15: ولی کے بغیر نکاح کا باطل ہونا اور اس کا مسترد کیا جانا

1139 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحْتُ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ ثَلَاثًا.

سیدہ عائشہ صدیقہ جیحانی اکرمؓ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہوگا یہ بات آپ نے تین بار ارشاد فرمائی۔

1140 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحْتُ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، ثَلَاثًا، فَإِنْ أَصَابَهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا، فَإِنْ اسْتَجْرُوا فَالْسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ.

حدیث نمبر 1140

- 1463 طحاوی امام ابو داؤد و حسین بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 10472 صنعانی امام ابو جبر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن العظیمی دار الفکر بیروت 1970ء
- 228 حمیدی امام ابو جبر عبد اللہ بن محمد بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 159/3 کوئی امام ابو جبر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 47/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة السیسیہ مصر
- 1290 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحجاز قاہرہ 1966ء
- 2083 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 1879 ترمذی امام ابو جعفر محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1102 ترمذی امام ابو جعفر محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 5394 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء
- 7/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر
- 4077 حسی امام ابو جعفر محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4071 الفاری امام امیہ ابن حبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 221/3 دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 16/2 نمیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب بیروت
- 13/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 427/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہوگا یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی (پھر فرمایا:) اگر مرد اس عورت کے ساتھ صحبت کر لے تو اس کو مہر ملے گا کیونکہ اس مرد نے اس عورت کی شرمگاہ کو حلال کیا ہے اور اگر لوگوں کے درمیان اختلاف ہو جائے۔ تو جس کا کوئی ولی نہ ہو حاکم وقت اس کا ولی ہوتا ہے۔

1141 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ: نَكَحَتْ امْرَأَةً مِنْ بَنِي بَكْرِ بْنِ كِنَانَةَ يُقَالُ لَهَا اِمْنَةُ بِنْتُ أَبِي ثُمَامَةَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُضَرٍّ، فَكَتَبَ عَلْقَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ الْعُتُورِيُّ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذْ هُوَ وَالِي الْمَدِينَةِ: إِنِّي وَلِيِّهَا، وَإِنَّهَا نَكَحَتْ بِغَيْرِ أَمْرِي، فَزَدَهُ عُمَرُ وَقَدْ أَصَابَهَا، قَالَ: فَأَيُّ امْرَأَةٍ نَكَحْتَ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَلِيِّهَا فَلَا نِكَاحَ لَهَا، لَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ، وَإِنْ أَصَابَهَا، فَلَهَا صَدَاقٌ مِثْلُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا بِمَا قَضَى لَهَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

✦ ✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: بنو بکر بن کنانہ سے تعلق رکھنے والی خاتون جنہیں ابو ثمامہ کی صاحبزادی کہا جاتا تھا اس نے عمر بن عبد اللہ بن مضر سے شادی کر لی تو علقمہ عتوری نے حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کو خط لکھا جو مدینہ منورہ کے گورنر تھے کہ میں اس عورت کا سر پرست ہوں اور اس نے میری اجازت کے بغیر شادی کی ہے تو حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے اس نکاح کو مسترد کر دیا وہ شخص اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا تھا تو حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو عورت اپنے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے گی اس کا نکاح نہیں ہوگا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کا نکاح باطل ہوگا اگر مرد اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا ہو تو اس کو مہر مثل ملے گا کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ایسی خاتون کے بارے میں یہی فیصلہ کیا تھا۔

1142 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عِكْرَمَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ: جَمَعَتِ الطَّرِيقُ رُفْقَةً فِيهِمْ امْرَأَةً تَيْبٌ فَوَلَّتْ رَجُلًا مِنْهُمْ أَمْرَهَا فَزَوَّجَهَا رَجُلًا فَجَلَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّكَاحَ حَدِيثُ نِسْر 1141.

10484 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
15841 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
13/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
428/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1142.

10486 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
15836 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
225/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المکتبی قاہرہ مصر
111/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
13/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
34/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وَالْمُنْكَحَ وَرَدَّ نِكَاحَهَا .

✱ ✱ عکرمہ بن خالد بیان کرتے ہیں: کچھ دوست راستے میں اکٹھے ہو گئے ان میں ایک عورت بھی تھی ان میں سے ایک مرد اس عورت کے معاملے کا ولی بن گیا اس نے خاتون کی شادی ایک دوسرے مرد سے کر دی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نکاح کرنے والے کو کوڑے لگوائے اور اس عورت کا نکاح مسترد فرما دیا۔

1143 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْبُدٍ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَدَّ

نِكَاحَ امْرَأَةٍ نَكَحَتْ بِغَيْرِ وَلِيٍّ .

✱ ✱ عبد الرحمن بن معبد بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک ایسی عورت کا نکاح رد کر دیا تھا جس نے ولی کے بغیر نکاح کیا تھا۔

1144 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، قَالَ : أُمِّي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِنِكَاحٍ لَمْ يَشْهَدْ عَلَيْهِ إِلَّا رَجُلٌ

وَأَمْرًا، فَقَالَ : هَذَا نِكَاحُ الْبَيِّنَةِ وَلَا أُجِيزُهُ، وَلَوْ كُنْتُ تَقَدَّمْتُ فِيهِ لَرَجَمْتُ

✱ ✱ ابو زبیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایسے نکاح کا مقدمہ آیا جس کے گواہ صرف ایک مرد اور

ایک عورت تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ خفیہ نکاح ہے میں اسے درست قرار نہیں دوں گا اگر میں نے اس بارے میں (سزا کا) آغاز کرنا ہوتا تو میں سنگسار کرتا۔

اخرج الاول في كتاب اختلاف مالك والشافعي 'والثاني من كتاب احكام القرآن' والي اخر

السادس من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کیا ہے دوسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں

نقل کیا ہے اور اس کے بعد چھٹی روایت تک کو کتاب عشرة النساء میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1143

10485

صنعانی، امام ابو عبد اللہ الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق عبد الرحمن اعظمی، دار اقامہ بیروت، 1970ء.

13/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الامم"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

34/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الامم"، تحقیق رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء.

حدیث نمبر 1144

534

اکم، ابو عبد اللہ، مالک بن انس، "الموطا"، بیرونی، امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق عبد الوہاب عبد العظیم، المطبعة العلمية

1531

اکم، ابو عبد اللہ، مالک بن انس، "الموطا"، بیرونی، یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق بشر عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء.

126/7

تتبی، امام ابو عبد اللہ محمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف العظامیہ حیدرآباد، دکن، ہندوستان، 1344ھ

22/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الامم"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

58/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الامم"، تحقیق رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء.

باب المختفی والمختفیة والواصلة والمؤصلة

باب 16: خفیہ نکاح کرنے والا مرد اور خفیہ نکاح کرنے والی عورت

نقلی بال لگانے والی اور لگوانے والی عورت

1145 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ أُمِّهِ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخْتَفِيَ وَالْمُخْتَفِيَّةَ.

✽✽ ابو رجال اپنی والدہ عمرہ بنت عبد الرحمن کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے خفیہ نکاح کرنے والے مرد اور خفیہ

نکاح کرنے والی عورت پر لعنت کی ہے۔

1146 - عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ، قَالَتْ: آتَتْ امْرَأَةً النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ ابْنَةً لِي أَصَابَتْهَا الْحَصْبَةُ فَتَمَزَّقَ شَعْرُهَا، أَفَاصِلُ فِيهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لُعِنَتِ الْوَاصِلَةُ وَالْمَوْصُولَةُ.

✽✽ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک خاتون نبی اکرم ﷺ کے پاس آئی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میری

ایک بیٹی ہے جسے چیچک لاحق ہو گیا جس کے نتیجے میں اس کے بال جھڑ گئے کیا میں اسے نقلی بال لگوا دوں؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: حدیث نمبر 1145:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 637

276/8

145/6

386/6

321

111/6

5936

2122

1988

145/2

9373

8893

54/1

117/2

تمیدی امام ابو عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیمۃ اومید الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

قزوینی امام محمد بن یحییٰ بن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

نسائی امام احمد بن حنبل "المسند" دار الحدیث قاہرہ مصر 1401ھ - 1402ھ

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بن داریہ بیروت دار الحدیث 1991ء

عبد الی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "اتجم الاوسط" تحقیق محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

نعلی بال لگانے والی اور لگوانے والی پر لعنت کی گئی ہے۔

اخرج الاول من کتاب الجنائز والثانی من کتاب الوضوء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الجنائز میں سے دوسری روایت کتاب الوضوء میں نقل کی ہے۔

باب الایم احق بنفسها من ولیها والبکر تستأذن

باب ۱۷: ثیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے

کنواری لڑکی سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی

1147 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْإِيْمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبَكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا وَآذِنُهَا صَمَاتُهَا .

حدیث نمبر 1147

- 540 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبدالوہاب عبداللہ الحنفی "مکتبہ العلمیہ"
- 1493 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع آٹ) 1996،
- 10282 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970،
- 517 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المنشی "قاہرہ مصر
- 15963 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 129/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعہ المسمیہ مصر
- 2194 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحما من قاہرہ 1966،
- 1421 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غلام عبد الباقی دار الحمد بیروت قاہرہ مصر
- 2098 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 8170 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الحما من بیروت 1998،
- 1190 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996،
- 84/6 نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن" دار الحمد بیروت قاہرہ مصر 1407ھ-1987،
- 5371 نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان ینداری سید سہروی دار الکتب العلمیہ 1991،
- 4086 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996،
- 4084 الفاری امام امیر ابن حبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988،
- 10743 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابوبکر "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد الحمید سلفی مطبعہ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع دینی)
- 239/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المنشی "قاہرہ مصر
- 17/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 14/10 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوقفہ طبع اول 2001،

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: شیبہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہے اور باکرہ عورت سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہوگی۔

1148 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْإِثْمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا، وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي نَفْسِهَا، وَإِذْنُهَا صُمَاتُهَا.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: شیبہ عورت اپنی ذات کے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حقدار ہوگی اور باکرہ سے اس کی مرضی معلوم کی جائے گی اور اس کی خاموشی ہی اس کی اجازت ہے۔

اخراج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث؛ والثاني من كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جب کہ دوسری حدیث اختلاف الشافعی اور مالک میں نقل کی ہے۔

باب ولاية الأباء ورد نكاح الشيب إذا كرهنه

باب 18: آباء کا ولی ہونا اور شیبہ عورت کا نکاح کو مسترد کر دینا جب وہ اسے ناپسند کرتی ہو

1149 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ نَعِيمًا أَنْ يُؤَامِرَ أُمَّ ابْنَتِهِ فِيهَا.

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت نعیم رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ اپنی بیٹی (کی شادی) کے بارے میں اپنی بیوی کو ہدایت کریں (کہ وہ ان کی صاحبزادی کی مرضی معلوم کرے)۔

1150 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، وَمُجَمِّعِ ابْنِ يَزِيدَ بْنِ

حدیث نمبر 1149

10310 صنعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
97/2 شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' المسند، المطبعة الميمنية مصر
368/4 طحطاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
116/7 بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
168/5 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' الام، دار المعرفۃ بیروت لبنان

حدیث نمبر 1150

1529 اسکی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' الموطا، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
1530 اسکی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' الموطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1986ء
10307 صنعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
15948 کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
328/8 شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' المسند، المطبعة الميمنية مصر

جَارِيَةً، عَنْ عَمِيهِ، عَنْ خَنَسَاءَ بِنْتِ خَدَامٍ، أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ كَيْتٌ فَكُرِهَتْ ذَلِكَ، فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ نِكَاحَهَا .

✦✦ خنساء بنت خزام بیان کرتی ہیں ان کے والد نے ان کی شادی کر دی وہ شبہ تھیں انہیں یہ رشتہ پسند نہیں وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو نبی اکرم ﷺ نے اس نکاح کو ختم کروادیا۔

اخراج الاول من كتاب احكام القرآن والثاني من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور دوسری روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب نکاح الايامی

باب 19: کنیزوں کی شادی کرنا

1151 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعْبُدٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ فِي قَوْلِهِ "الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً" أَلَا يَهِيَ مَنْسُوخَةٌ نَسَخَتْهَا : "وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ" فَهِيَ مِنْ أَبَايِ الْمُسْلِمِينَ .
✦✦ ابن مسیب رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے متعلق بیان کرتے ہیں۔
"زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی عورت کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے۔"

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1150:

2197	داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" بتحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
5138	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
2101	بحہائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1873	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" بتحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
86/8	نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
5838	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" بتحقیق: سلیمان بخاری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
119/7	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
7/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
141/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" بتحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1151

18822	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
154/7	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
12/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
28/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" بتحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ابن مسیب رحمہ اللہ کہتے ہیں یہ آیت منسوخ ہے اور اس کو اس (درج ذیل) آیت نے منسوخ کیا ہے۔
”تم اپنی کنیزوں کا نکاح کروادو“۔

کنیز سے مراد مسلمانوں کی کنیزیں ہیں۔

1152 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : هِيَ مَنْسُوخَةٌ نَسَخَتْهَا وَأَنْكِحُوا

الْأَيَامَى مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَأَمَانِكُمْ فَهِيَ مِنْ أَيْكَمَى الْمُسْلِمِينَ يَعْنِي قَوْلَهُ : ”الزَّانِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً“ الْآيَةَ .

✦ ✦ سعید بن مسیب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں یہ آیت منسوخ ہے اور اسے اس آیت نے منسوخ کیا ہے۔

”اور تم اپنی کنیزوں کا نکاح کرو اور اپنے غلاموں اور کنیزوں میں سے نیک لوگوں کا نکاح کروادو“۔

(راوی کہتے ہیں) اس سے مراد مسلمانوں کی کنیزیں ہیں۔

سعید بن مسیب رحمہ اللہ کی مراد اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: (یعنی یہ منسوخ ہوا ہے)

”زنا کرنے والا مرد صرف زنا کرنے والی عورت کے ساتھ شادی کر سکتا ہے“۔

1153 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ بَعْضِ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّهُ قَالَ : فِي هَذِهِ الْآيَةِ فَهُوَ

حَكْمٌ بَيْنَهُمَا .

✦ ✦ عبد اللہ بن ابویزید بعض اہل علم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے اس آیت کے بارے میں فرمایا

ہے یہ ان دونوں کے بارے میں حکم ہے (فیصلہ ہے)

1154 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي بَغَايَا مِنْ بَغَايَا

الْجَاهِلِيَّةِ كَانَتْ عَلَى مَنَازِلِهِنَّ رَأْيَاتٌ .

✦ ✦ مجاہد بیان کرتے ہیں ”یہ آیت زمانہ جاہلیت کی فاحشہ عورتوں کے بارے میں نازل ہوئی تھی جن کے گھروں پر

جھنڈے لگے ہوئے تھے۔

اخرج الاول من كتاب عشرة النساء ' والى اخر الرابع من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب عشرة النساء میں نقل کی ہے اور اس کے بعد چوتھی روایت تک کتاب احكام القرآن میں

نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1154:

10834 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

154/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

143/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

388/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ بتحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب: ما کان من نکاح المتعة

باب 20: نکاح متعہ کے حوالے سے جو کچھ (منقول) ہے

1155 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، يَقُولُ : كُنَّا نَغْزُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَخْتَصِيَ فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ إِلَى أَجَلٍ بِالشَّيْءِ

♦♦ حضرت قیس بن ابوحازم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ساتھ خواتین نہیں تھیں ہم نے خسی ہونے کا ارادہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس سے منع کر دیا پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمیں اس بات کی اجازت دی کہ ہم ایک محدود مدت تک کے لیے کسی عورت سے نکاح (متعہ) کر لیں۔

1156 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ ، يَقُولُ : كُنَّا نَغْزُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ مَعَنَا نِسَاءٌ ، فَأَرَدْنَا أَنْ نَخْتَصِيَ ، فَنَهَانَا عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَنْكِحَ الْمَرْأَةَ إِلَى أَجَلٍ بِالشَّيْءِ

♦♦ قیس بن ابوحازم بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے ہم نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ساتھ خواتین موجود نہیں تھیں ہم نے خسی ہونے کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے ہمیں اس سے منع کیا پھر آپ ﷺ نے ہمیں اس بات کی اجازت دی کہ ہم کسی عورت کے ساتھ کسی چیز کے عوض میں طے شدہ مدت کے لئے نکاح کر لیں۔

اخرج الاول من كتاب اختلاف الحديث ، والثاني من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع

حدیث نمبر 1155

14048	منحالی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن عظمی دار الفکر بیروت 1970ء
100	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الشیخ "قاہرہ مصر
17079	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ المعریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
385/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ مصر
4815	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1404	نیساپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
1150	نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
5382	موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن حنفی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
24/3	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمد "سیر
79/7	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

الرابع من الشافعی .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف حضرت علی رحمہ اللہ اور حضرت عبداللہ رحمہ اللہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جسے امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ کی زبانی نہیں سنا۔

باب النهی عن نکاح البتعة

باب 21: نکاح متعہ کی ممانعت

1157 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَبْدِ اللَّهِ، ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ : وَكَانَ الْحَسَنُ أَرْضَاهُمَا، عَنْ أَبِيهِمَا، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ .

✦✦ حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عبداللہ رحمہ اللہ جو حضرت محمد بن علی رحمہ اللہ کے صاحبزادے ہیں اور حضرت حسن رحمہ اللہ ان میں سے زیادہ مستند ہیں یہ دونوں حضرات اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں حضرت علی رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رحمہ اللہ سے یہ فرمایا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1158 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ خَوْلَةَ بِنْتُ حَكِيمٍ دَخَلَتْ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَتْ إِنَّ رَبِيعَةَ بِنَ أُمَيَّةَ اسْتَمْتَعَ بِامْرَأَةٍ مَوْلِدَةٍ فَحَمَلَتْ مِنْهُ فَخَرَجَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجُرُّ حَدِيثُ نُبَيْر 1157:

111	طیلسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
37	حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المکتبۃ القاہرہ مصر
17059	کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
70/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ السیدیہ مصر
2203	دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1986ء
5114	بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1207	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
1121	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
202/7	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
4048	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1981ء
570	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن حنفی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
207/3	دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المکتبۃ القاہرہ مصر
70/5	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
40/10	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

رِذَاءَهُ فَرَعًا فَقَالَ هَذِهِ الْمُتْعَةُ وَلَوْ كُنْتُ تَقَلَّمْتُ فِيهِ لَرَجَعْتُهُ .

♦♦ عروہ بیان کرتے ہیں خولہ بنت حکیم حضرت عمر بن خطابؓ کے پاس آئیں اور بولیں: ربیع بن امیہ نے عربوں میں پیدا ہونے والی ایک خاتون جو کہ نسلی طور پر عرب نہیں تھیں کے ساتھ صحبت کر لی وہ عورت حاملہ ہو گئی ہے تو حضرت عمرؓ خوفزدہ ہونے کے عالم میں اپنی چادر کو گھسیٹتے ہوئے نکلے اور بولے یہ متعہ ہے اگر میں نے اس میں کسی سزا کا آغاز کرنا ہوتا تو میں اس کو سنگسار کروادیتا۔

1159 - وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرٍ، وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَنْثِيَّةِ

♦♦ حضرت علی بن ابوطالبؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرمؐ نے غزوہ خیبر کے دن خواتین کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1160 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ، أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ مَسْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ .

حدیث نمبر 1158:

585 اکفی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف السکتہ العلمیہ
1561 اکفی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
14038 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1978ء
7069 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
235/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
563/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1160:

14034 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1978ء
404/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
708 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
2201 دلمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بحانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
1498 نیساہری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غلام عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2072 جعتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1982 قزوینی امام محمد بن یزید ابو ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء
126/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
5541 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
938 موسلی امام ابو یحییٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون الخراث طبع اول 1987ء

✦✦ ربیع بن سبرۃ اپنے والد کا یہ قول نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے نکاح متعہ سے منع کیا ہے۔

1161 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، وَالْحَسَنِ ابْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيهِمَا، عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَامَ خَيْبَرَ عَنِ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنِ لُحُومِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ.

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے غزوہ خیبر کے موقع پر نکاح متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا تھا۔

1162 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ، أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1160:

25/3 طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
4147 ترمذی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
4144 الفارسی: امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
6513 طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
79/5 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان
205/8 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1161:

584 اسکی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبة العلمیة
1568 اسکی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول 1998ء)
116 دارمی: امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحما سن، قاہرہ 1966ء
4216 بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1407 نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: در قیوم، غزاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1981 قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء
774 ترمذی: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1998ء
128/6 نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
4847 نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
204/4 طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
4143 ترمذی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
4148 الفارسی: امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
79/8 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان
648/3 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ربیع بن سبرۃ رحمہ اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح متعہ سے منع کر دیا تھا۔

اخرج الاوّل من کتاب اختلاف الحدیث والثانی فی کتاب اختلاف مالک والشافعی والثالث والرابع من باب الشغار، والخامس من کتاب الطعام والشراب والسادس من کتاب اختلاف علی وعبد اللہ مما لم یسمعہما الربیع من الشافعی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث میں نقل کی ہے دوسری کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے تیسری اور چوتھی کتاب شغار میں نقل کی ہے پانچویں کتاب طعام و شراب میں نقل کی ہے چھٹی کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ دو روایات وہ ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا۔

باب النہی عن الشغار

باب 22: شغار کی ممانعت

1163 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 1163

- 533 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1529 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 10433 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
- 17502 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 7/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 2186 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 5112 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1415 خیشامی امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خدو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2074 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1883 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء
- 1124 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 110/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5795 موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن حنفی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 4155 حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء
- 2998 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبہ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
- 199/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 76/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 197/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

نَهَى عَنِ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ : أَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ الْآخَرُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ .

♦♦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شفا سے منع فرمایا ہے۔

(راوی کہتے ہیں) شغار سے مراد یہ ہے کہ آدمی اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کر دے کہ دوسرا آدمی بھی اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کر دے اور ان دونوں کے درمیان کوئی مہر نہیں ہوگا۔

1164 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ : إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ .

✦✦ ابو زبیر بیان کرتے ہیں ”انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع کر دیا تھا۔“

1165 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ.

♦♦ مجاہد بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اسلام میں شغار (کی کوئی اجازت) نہیں۔

1166 - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ شَافِعِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ هُبَيْدٍ بْنِ عَبْدِ يَزِيدَ بْنِ هَاشِمٍ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ قُصَيٍّ بْنِ كِلَابٍ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ بْنِ لُؤَيٍّ بْنِ غَالِبٍ بْنِ فِهْرٍ بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ ابْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ مُذْرِغَةَ بْنِ الْيَاسِ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارٍ بْنِ مَعَدٍ بْنِ عَدْنَانَ ، ابْنِ عِمٍّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَ مُسْلِمٍ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، كِلَاهُمَا ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ ، وَزَادَ مَالِكٌ فِي حَدِيثِهِ : وَالشِّغَارُ : أَنْ يَزُوجَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يَزُوجَهُ ابْنَتَهُ .

✦✦ امام شافعی رحمہ اللہ محمد بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن السائب بن عبید بن عبد یزید بن ہاشم بن عبد المطلب بن عبد مناف بن قصی بن كلاب بن مرد بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن عدنان (امام شافعی) جو یہ نبی اکرم ﷺ کے چچا زاد ہیں بیان کرتے ہیں: امام مالک بن انس رحمہ اللہ نے حدیث نمبر 1164:

مصنعاۃ امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء.

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیز یہ حیدر آباد کن ہندوستان 1386ء

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسیحیہ، مصر

موسلی، امام ابوعلی احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد و دارالمامون للتراث، طبع اول 1987ء، 147

بیہقی 'امام' ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الائم" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الائم" تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء، طبع اول 2001ء

نافع کے حوالے سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے ہمیں یہ خبر دی ہے جب کہ مسلم نے ابن جریج کے حوالے سے ابو زبیر کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ خبر دی ہے ان دونوں حضرات نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے منع کر دیا تھا۔

امام مالک رحمہ اللہ نے اپنی حدیث میں یہ بات نقل کی ہے شغار سے مراد یہ ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ اپنی بیٹی کی شادی اس شرط پر کرے کہ وہ دوسرا اپنی بیٹی کی شادی اس کے ساتھ کر دے گا۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من باب الشغار والرابع من كتاب النکاح من الاملاء وهو اول حديث فيه .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب شغار میں نقل کی ہیں چوتھی روایت کتاب النکاح میں نقل کی ہے یہ املا کی گئی روایتوں میں سے ایک ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب ما لا يجمع الرجل بينهما من ملك اليمين والاحرار

باب 23: ملك يمين اور آزاد عورتوں سے کن کو کوئی مرد ایک ساتھ جمع نہیں کر سکتا

1167 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ قَبِيصَةَ ابْنِ ذُوَيْبٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْأَخْتَيْنِ مِنْ مِلْكِ الْيَمِينِ هَلْ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيْسَرُ مَا آتَى وَلَا أَحَبُّ أَنْ أَضْعَ هَذَا قَالَ فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ فَلَقِيَ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ كَانَ لِي مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ ثُمَّ وَجَدْتُ أَحَدًا فَعَلَ ذَلِكَ لَجَعَلْتُهُ نِكَالًا .

قَالَ مَالِكٌ : قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : أَرَاهُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ .

قَالَ مَالِكٌ وَبَلَّغَنِي عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مِثْلَ ذَلِكَ

✦✦ قبیسہ بن ذؤیب بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے ایسی دو بہنوں کے بارے میں دریافت کیا جو ملک یمین میں ہوں کیا وہ شخص ان دونوں کے ساتھ صحبت کر سکتا ہے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آیت نے ان دونوں

حدیث نمبر 1167

537

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، اکتہ العلمیہ

1543

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشر عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

12728

صناعی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت 1978ء

16251

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

281/3

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ السنن قاہرہ مصر

164/7

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

3/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

6/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقافہ طبع اول 2001ء

کو حلال فرمایا ہے اور ایک آیت نے ان دونوں کو حرام قرار دیا ہے جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے تو میں اسے پسند نہیں کرتا میں ایسا کروں۔ راوی بیان کرتے ہیں وہ شخص ان کے پاس سے اٹھا پھر نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک سے ملا تھا انہوں نے فرمایا: اگر مجھے اس بارے کی بات کا اختیار ہوتا اور میں کسی شخص کو اس کا ارتکاب کرتے ہوئے پاتا تو میں اسے سزا دیتا۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ابن شہاب نے یہ بیان کیا ہے میرا خیال ہے وہ صحابی حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ تھے۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت زبیر بن عوام رحمہ اللہ کے حوالے سے اسی کی مانند ایک اور روایت ہم تک پہنچی ہے۔

1168 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَمِعَ عَنِ الْمَرْأَةِ وَابْنَتِهَا مِنْ مَلِكِ الْيَمِينِ هَلْ تَوَطَّأَ أَحَدَاهُمَا بَعْدَ الْآخَرَى فَقَالَ عُمَرُ مَا أَحَبُّ أَنْ أُجِيزَهُمَا جَمِيعًا .

✽ حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ سے ایک خاتون اور اس کی بیٹی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو ملک یمن میں اکٹھی ہوں ان میں سے کسی ایک کے بعد دوسری کے ساتھ صحبت کی جاسکتی ہے؟ تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں ان دونوں کے ساتھ صحبت کرنے کو جائز قرار دوں۔

1169 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْأُمِّ وَابْنَتِهَا مِنْ مَلِكِ الْيَمِينِ فَقَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ نُجِيزَهُمَا جَمِيعًا قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي قَوِّدْتُ أَنْ عُمَرَ كَانَ أَشَدَّ فِي ذَلِكَ مِمَّا هُوَ فِيهِ .

✽ عبید اللہ بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر رحمہ اللہ سے ایک خاتون اور اس کی بیٹی کے بارے میں دریافت کیا گیا جو ملک یمن سے تعلق رکھتی ہوں؟ تو انہوں نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ ہم ان دونوں کے ساتھ صحبت کرنے کو جائز قرار دیں۔

حدیث نمبر 1168.

536	اسنی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف 'المکتبہ العلمیہ'
1542	اسنی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف 'دار الغرب الاسلامی' بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
12725	سنعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' 'المصنف' تحقیق: عبد الرحمن اعظمی 'دار القلم' بیروت 1970ء
282/3	ارقطنی 'امام علی بن عمر' 'السنن' 'مکتبہ المکتبی' قاہرہ مصر
184/7	نہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' 'دائرة المعارف النظامیہ' حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
3/5	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دار المعرفہ' بیروت لبنان
6/6	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی 'دار الوفاء' طبع اول 2001ء
	حدیث نمبر 1169.

16238	لونی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ' 'المصنف' المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
3/5	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دار المعرفہ' بیروت لبنان
6/6	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی 'دار الوفاء' طبع اول 2001ء

عبداللہ بیان کرتے ہیں میرے والد نے یہ بات بیان کی ہے مجھے یہ پسند تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بارے میں اس سے زیادہ سخت رائے دیتے۔

1170 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يَخْبِرُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ جَاءَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ لَهَا إِنَّ لِي سُرِيَّةً أَصْبَتُهَا وَأَنَّهَُا قَدْ بَلَغَتْ لَهَا ابْنَةً جَارِيَةً لِي فَاسْتَسِرَّ ابْنَتَهَا فَقَالَ لَا قَالَ فَإِنِّي وَاللَّهِ لَا أَدْعُهَا إِلَّا أَنْ تَقُولِي حَرَمَهَا اللَّهُ تَعَالَى فَقَالَتْ لَا يَفْعَلُهُ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِي وَلَا أَحَدٌ أَطَاعَنِي .

♦ ♦ حضرت معاذ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ صدیقہ فاطمہؓ کے پاس آئے اور ان سے کہا میری ایک کنیز ہے میں نے اس کے ساتھ محبت کی ہے اب اس کی ایک بیٹی ہے وہ بھی میری کنیز ہے تو کیا میں اس کے ساتھ محبت کر سکتا ہوں؟ تو سیدہ عائشہؓ نے فرمایا: نہیں۔

وہ بولے میں اس کو اس وقت تک ترک نہیں کروں گا جب تک آپ یہ نہ کہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام قرار دیا ہے تو سیدہ عائشہؓ نے فرمایا: میرے گھر والوں میں سے کوئی شخص ایسا نہیں کر سکتا اور نہ ہی کوئی ایسا شخص ایسا کر سکتا ہے جو میری فراموشی برداری کرتا ہو۔

1171 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

صَلَّى نَبِيُّهُ وَسَلَّمَ

صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
16234 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
3/5 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
7/6 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع ازل 2001ء

حدیث نمبر 1171

526 اسی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبدالوہاب عبداللطیف المکتبہ العلمیہ
1520 اسی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ازل) 1996ء
10753 صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
16757 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
154 مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبہ الامان مدینہ منورہ طبع ازل 1412ھ-1991ء
426/ شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المصنوعہ مصر
2184 نیشاپوری امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المسند" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ طبع بیروت
5109 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
1408 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غزاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
1929 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَجْمَعُ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا، وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا۔

♦ ♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص عورت اور اس کی پھوپھی کو عورت یا اس کی خالہ کو (نکاح یا صحبت) میں جمع نہ کرے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب عشرة النساء، والخامس من كتاب احكام القرآن۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہیں اور پانچویں کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہے۔

باب تحريم الربيبة وما يحرم بالرضاع

باب 24: لے پالک بیٹی حرام ہے رضاعت کے ذریعے جو حرمت ثابت ہوتی ہے

1172 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بَقِيَّةَ حَاشِيَةِ حَدِيثِ نِسْرِ 1171۔

2865	جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1126	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
96/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
541	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
6641	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
5949	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
4116	حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
4113	الفاری، امام امیر ابن بلہان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
5/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
10/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
	حدیث نمبر 1172:
13947	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
367	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
17838	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعۃ العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ
281/6	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعۃ السیمیہ، مصر
5181	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1449	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1939	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
2588	جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
94/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، "المجتبیٰ من السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
5415	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

بَنَتْ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، وَعَنْ أَبِيهَا، قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي ابْنَةِ أَبِي سُفْيَانَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَاعِلَ مَاذَا؟ قَالَتْ: تَنْكِحُهَا، قَالَ: أُخْتِكَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: أَوْ تُحِبِّينَ ذَلِكَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِيةٍ، وَأَحَبُّ مَنْ شَرِكْتَنِي فِي خَيْرِ أُخْتِي، قَالَ: إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي، قَالَتْ: فَقُلْتُ: وَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرْتُ بِأَنَّكَ تَخْطُبُ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ، قَالَ: بِنْتُ أُمِّ سَلَمَةَ؟ قَالَتْ: نَعَمْ، قَالَ: فَوَاللَّهِ لَوْ لَمْ تَكُنْ رَبِيبَتِي فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي، إِنَّهَا لَا بِنْتُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ، أَرْضَعْتَنِي وَأَبَاهَا ثَوَيْبَةَ، فَلَا تَعْرِضْنِ عَلَيَّ بَنَاتِكُنَّ وَلَا أَخَوَاتِكُنَّ.

♦♦ سیدہ زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سیدہ ام حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ میری بہن اور ابوسفیان کی صاحبزادی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا: آپ ان کے ساتھ نکاح کر لیں نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تمہاری بہن کے ساتھ؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات کو پسند کرتی ہو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں! میں آپ کی اکلوتی بیوی نہیں ہوں اور میری یہ خواہش ہے اس بھلائی میں میری بہن بھی شریک ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ میرے لئے حلال نہیں ہے۔

سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے عرض کی: مجھے تو یہ پتا چلا ہے کہ آپ سید ابوسلمہ کی صاحبزادی کو نکاح کا پیغام بھجوا رہے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا ابوسلمہ کی صاحبزادی کو؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم اگر وہ میری سوتیلی بیٹی نہ بھی ہوتی تو پھر بھی وہ میرے لئے حلال نہ تھی کیونکہ وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے مجھے اور اس کے والد کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے۔ تم میرے سامنے اپنی بیٹیوں اور بہنوں کے رشتے پیش نہ کیا کرو۔

1173 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ

بقية حاشية حدیث نمبر 1172:

7001	موسلی امام ابوعلی احمد بن علی بن حنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالماہون للتراث، طبع اول 1987ء
4113	حمیدی امام ابوہاشم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
4111	الفارسی امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی ترمذ صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
412/23	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزبراء الحدیث، موصل عراق (طبع ثانی)
162/7	بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
142/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
367/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1173

17042	کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
44/6	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المحمدية مصر
2055	جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2255	غنیثا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ .
 ✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رضاعت بھی اسی حرمت کو ثابت کرتی ہے جس کو ولادت ثابت کرتی ہے۔

1174 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ جُدْعَانَ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ، يُحَدِّثُ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَلْ لَكَ فِي بِنْتِ عَمِّكَ بِنْتِ حَمْزَةَ، فَإِنَّهَا أَجْمَلُ فِتْنَةٍ فِي قُرَيْشٍ، فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ، وَأَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا حَرَّمَ مِنَ النَّسَبِ .
 ✦ ✦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عرض کی: کیا آپ اپنی چچا زاد حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے ساتھ شادی کرنا چاہیں گے؟ کیونکہ وہ قریش کی سب سے خوبصورت لڑکی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں پتا نہیں ہے کہ حمزہ میرا رضاعی بھائی ہے اور اللہ تعالیٰ نے رضاعت کے ذریعے ہر اس رشتے کو حرام قرار دیا ہے جسے نسب کے لحاظ سے حرام قرار دیا ہے۔

1175 - أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي ابْنَةِ حَمْزَةَ، مِثْلَ حَدِيثِ سُفْيَانَ .
 بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1173:

937	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
1147	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
98/6	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
411/2	تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
142/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
846/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
	حدیث نمبر 1174
13948	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
275/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
1148	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
5438	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
381	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شتی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
42/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
65/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
	حدیث نمبر 1175
24/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
65/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عائشہ صدیقہ فخریہؓ کے حوالے سے منقول ہے اس میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے بارے میں سابقہ روایت کی مانند نقل کیا گیا ہے۔

1176 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعَ عَنْ رَجُلٍ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ

فَأَرْضَعَتْ إِحْدَاهُمَا غَلَامًا وَأَرْضَعَتْ الْآخَرَى جَارِيَةً فَقِيلَ لَهُ هَلْ يَتَزَوَّجُ الْغُلَامُ الْجَارِيَةَ فَقَالَ لَا الْإِلْقَاحُ وَاحِدٌ

♦♦ عمرو بن شریذ بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جس کی دو

بیویاں ہوں ان میں سے ایک ایک لڑکے کو دودھ پلا دیتی ہے تو دوسری بیوی ایک لڑکی کو دودھ پلا دیتی ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما

سے دریافت کیا گیا وہ لڑکا اس لڑکی کے ساتھ شادی کر سکتا ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں! کیونکہ دودھ کا سبب ایک ہی شخص ہے۔

1177 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

زَوَّجَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَخْبَرَتْهَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا، وَأَنَّهَا سَمِعَتْ صَوْتَ

حدیث نمبر 1176

619 احکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1766 احکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

13942 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء

1149 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

179/4 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المستنسی قاہرہ مصر

24/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

65/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1177

6/6 احکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

21762 احکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

13952 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1978ء

44/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المیمیہ مصر

2253 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحما سن قاہرہ 1986ء

2646 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1444 نمیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم خداداد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

99/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

4374 موصلی امام ابو یحییٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

159/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

242/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

646/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ، قَالَتْ عَائِشَةُ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَاهُ فُلَانًا، لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا، لِعَمِّهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ، يَدْخُلُ عَلَيَّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ، إِنَّ الرِّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ.

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس موجود تھے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک شخص کی آواز سنی جو سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے ہاں اندر آنے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے عرض کی: یہ شخص یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کے گھر کے اندر آنے کی اجازت مانگ رہا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرا خیال ہے یہ فلاں شخص ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی چچا کے بارے میں یہ بات کہی تھی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر فلاں شخص زندہ ہوتے، یعنی اپنے رضاعی چچا کے بارے میں کہا۔ تو کیا وہ میرے گھر کے اندر آ سکتے تھے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ رضاعت اسی حرمت کو ثابت کرتی ہے جو ولادت ثابت کرتی ہے۔

1178 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَ عَمِّي أَفْلَحُ حَدِيثِ نِسْر 1178:

- اسمعی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1764
طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان 1434
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 13937
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر 229
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ 17634
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 33/6
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحما سن قاہرہ 1988ء 2254
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2644
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1445
جمہانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2057
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء 1948
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء 1148
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407-1987ء 99/8
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1981ء 5437
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 548
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر 177/4
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان 218/7
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 288/8

وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .

♦♦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میرے چچا افلاح آئے اس کے بعد انہوں نے پوری روایت نقل کی ہے۔

اخرج الحديث من كتاب احكام القرآن والى آخر السادس من كتاب الرضاع وهي اول ما فيه السابع وقول عائشة رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا جاء عمي الملح في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہیں اس کے بعد چھٹی تک کتاب الرضاع میں نقل کی ہیں یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اور ساتویں روایت جس میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ میرے چچا ”فلح“ آئے وہ کتاب اختلاف مالک اور شافعی میں نقل کی ہے۔

باب التحريم بخمس رضعات معلومات

باب 25: پانچ متعین گھونٹوں کے ذریعے حرمت ثابت ہوتی ہے

1179 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ : نَزَلَ الْقُرْآنَ بِعَشْرِ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ صَبَرْنَ إِلَى خَمْسٍ يُحَرِّمْنَ فَكَانَ لَا يَدْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ إِلَّا مَنِ اكْتَمَلَ خَمْسَ رَضَعَاتٍ .

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں قرآن نازل ہوا اس میں دس متعین گھونٹوں کے حرمت ثابت کرنے کا حکم تھا پھر وہ پانچ کی طرف ہو گیا کہ وہ حرمت ثابت کرتے ہیں تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں صرف وہی بچہ آسکتا تھا جس نے پانچ مرتبہ دودھ پیا ہو۔

1180 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ لِيَسْنَخَنَّ بِخَمْسٍ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ فَتَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ مِمَّا يَقْرَأُ مِنْ حَدِيثِ نُمَيْرٍ 1179 .

1452	موسلی امام ابوحنبل احمد بن علی بن حنبل "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالماہون الخراث طبع اول 1987ء
181/4	دہ قسطنطنیہ امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ العظمیٰ قاہرہ مصر
454/7	شیخ الاسلام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
13928	صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1978ء
9142	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بیطار محمد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
5488	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق: در قیام خواجہ عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
28/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالعرفۃ بیروت لبنان
72/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

الْقُرْآن

✱ ✱ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن میں یہ بات نازل کی: دس مرتبہ دودھ پینا حرمت ثابت کرتا ہے پھر اس کو منسوخ کر کے پانچ متعین مرتبہ پینے کا حکم دیا جب نبی اکرم ﷺ کا وصال ہوا تو یہ قرآن کی ان آیات میں سے ایک تھی جس کی تلاوت کی جاتی تھی۔

1181 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَرْسَلَتْ لِعَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ إِلَى أُخْتِهَا فَاطِمَةَ بِنْتِ عُمَرَ تَرْضِعُهُ عَشْرَ رَضَعَاتٍ لِيَدْخُلَ عَلَيْهَا وَهُوَ صَغِيرٌ يَرْضَعُ فَفَعَلْتُ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا .

✱ ✱ ام المؤمنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے عاصم بن عبد اللہ بن سعد کو اپنی بہن فاطمہ بنت عمر رضی اللہ عنہا کے پاس بھجوا دیا تاکہ وہ اسے دس بار دودھ پلا دیں تاکہ وہ ان کے ہاں آسکے وہ اس وقت کم سن تھے اور دودھ پیتے تھے تو سیدہ فاطمہ بنت عمر رضی اللہ عنہا نے ایسا ہی کیا تو حدیث نمبر 1180:

- 625 اشقی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1780 اشقی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 269/8 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ مصر
- 2258 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1452 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2062 سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1844 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1988ء
- 1150 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
- 109/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 5448 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5487 موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن فتن "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 4224 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
- 4225 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 28/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

حدیث نمبر 1181

- 624 اشقی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1786 اشقی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
- 13920 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 442/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 816/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وہ صاحب سیدہ خضہ فخریہ کے ہاں آجایا کرتے تھے۔

اخرج الاول من كتاب الرضاع 'والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الرضاع میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے۔

باب لا تحرم البصعة ولا البصتان

باب 26: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے

1182 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةَ وَلَا الْمَصَّتَانِ، وَلَا الرُّضْعَةَ وَلَا الرُّضْعَتَانِ .
حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے اکرم علیہ السلام کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے اور ایک مرتبہ اور دو مرتبہ دودھ پینا (حرمت ثابت نہیں کرتے)۔

1183 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِبَّاسٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةَ وَلَا الْمَصَّتَانِ .

حدیث نمبر 1182

13925	صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
17017	کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
4/5	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنود" المطبعة الحسينية مصر
520	ابن کثیر امام ابو محمد عبد بن محمد بن نصر "مسند" تحقیق مکی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
101/6	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
5456	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بشاری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
4228	حمصی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
4225	القاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
8249	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابوبکر "المعجم الاوسط" تحقیق محمود الطحان مکتبة المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
17020	کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
27/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
74/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1183

454/7	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
224/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
677/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت عبداللہ بن زبیر رحمہ اللہ نے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کیا ہے: ایک گھونٹ اور دو گھونٹ حرمت ثابت نہیں کرتے۔

1184 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَتْ بِهِ وَهُوَ يَرْضَعُ إِلَى أُخْتِهَا أُمِّ كَلْثُومٍ فَأَرْضَعَتْهُ ثَلَاثَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ مَرَضَتْ فَلَمْ تُرْضِعْهُ غَيْرَ ثَلَاثِ رَضَعَاتٍ فَلَمْ أَكُنْ أَدْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّ أُمَّ كَلْثُومٍ لَمْ تُكْمِلْ لِي عَشْرَ رَضَعَاتٍ .

♦♦ سالم بن عبداللہ بیان کرتے ہیں: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے انہیں اپنی بہن سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے ہاں بھجوا یا اس عمر میں جب وہ دودھ پیتے تھے تو سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا نے انہیں تین بار دودھ پلا دیا پھر وہ بیمار ہو گئیں اور انہیں تین مرتبہ سے زیادہ دودھ نہیں پلا سکیں اس وجہ سے میں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ہاں داخل نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا نے مجھے مکمل دس مرتبہ دودھ نہیں پلایا تھا۔

اخرج الاول من كتاب الرضاع، والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الرضاع میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب اختلاف ملاک و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب لا يحرم الا ما فتق الامعاء

باب 27: حرمت صرف (وہی دودھ پلانا) ثابت کرتا ہے جو آنتوں کو کھول دے

1185 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْحَبَّاجِ بْنِ الْحَبَّاجِ أَظْنَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ إِلَّا مَا فَتَقَ الْأَمْعَاءُ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہی رضاعت حرمت ثابت کرتی ہے جو آنتوں کو کھول دے۔

حدیث نمبر 1184:

- 623 اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ
1766 اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء
13928 صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار الفکر، بیروت، 1970ء
17025 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ء
457/1 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ء
27/6 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
76/6 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1185:

- 13910 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ء
17051 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ء
73/6 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

اخرجه من کتاب الرضاع -

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس کو کتاب الرضاع میں نقل کیا ہے۔

باب الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئاً

باب 28: رضاعت مرد کی طرف سے کسی حرمت کو ثابت نہیں کرتی

1186 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي عُبَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتَ

أَبِي سَلَمَةَ أَرْضَعَتْهَا أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ أُمُّ رَأَةِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ وَكَانَ الزُّبَيْرُ
دَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا أَمْتَشِطُ فَبَاخَذُ بِقُرُونٍ مِّنْ قُرُونِ رَأْسِي فَيَقُولُ أَقْبِلِي عَلَيَّ فَحَدَّثَنِي أَنَّهُ أَبَى وَمَا وَلَدَ فَهُمْ
إِخْوَتِي ثُمَّ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَبْلَ الْحَرَّةِ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ فَخَطَبَ إِلَيَّ أُمِّ كُلثُومِ ابْنَتِي عَلَى حَمْرَةٍ مِنَ الزُّبَيْرِ
وَكَانَ حَمْرَةً لِلْكَلْبِيَّةِ فَقَالَتْ لِرَسُولِهِ وَهَلْ تَحِلُّ لَهٗ إِنَّمَا هِيَ ابْنَةُ أُخْتِي فَأَرْسَلَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ أَلَمَّا
أَرَدْتُ بِهَذَا الْمَنْعِ لِمَا قَبْلَكَ لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ أَنَا وَمَا وَلَدْتُ أَسْمَاءَ فَهُمْ إِخْوَتُكَ وَمَا تَكُنَّ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ خَيْرُ
أَسْمَاءَ فَلْيَسُوا لَكَ بِإِخْوَةٍ فَأَرْسَلَنِي فَمَلَأْتُ عَنْ هَذَا فَأَرْسَلْتُ فَسَأَلْتُ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مُتَوَافِرُونَ وَأُمَمَاتُ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالُوا لَهَا إِنَّ الرُّضَاعَةَ مِنْ قَبْلِ الرَّجُلِ لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا فَانْكَحْتُهَا إِيَّاهُ فَلَمْ
تَزَلْ عِنْدَهُ حَتَّى هَلَكَ

✦✦ عبيد اللہ بن عبد اللہ اپنی والدہ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں نقل کرتے ہیں: انہیں سیدہ اسماء بنت
ابوبکر رضی اللہ عنہا نے جو حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں، دودھ پلایا۔ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت زبیر رضی اللہ عنہ
میرے ہاں تشریف لے آیا کرتے تھے۔ میں اس وقت بعض دفعہ کنگھی بھی کر رہی ہوتی تھی وہ میری چوٹی کو تھام کر یہ فرمایا کرتے تھے
میری طرف نہ کرو اور میرے ساتھ بات چیت کرو میں انہیں اپنا والد سمجھتی تھی اور ان کی اولاد کو اپنا بہن بھائی سمجھتی تھی۔ پھر واقعہ
”حرہ“ سے پہلے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے میری طرف شادی کے لئے پیغام بھیجا۔ انہوں نے میری بیٹی ام کلثوم رضی اللہ عنہا کے لئے
حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حمزہ رضی اللہ عنہ (حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ) کلبیہ کے بیٹے تھے۔ انہوں
نے (یعنی سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ) نے قاصد سے کہا کیا یہ لڑکی اس لڑکے کے لئے حلال ہے؟ یہ تو اس کی بہتی ہے تو حضرت
عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے مجھے پیغام بھجوایا جو سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کی اولاد ہے وہ تمہارے بہن بھائی ہیں لیکن حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کی جو
اولاد سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا کے علاوہ (دیگر بیویوں سے ہے) وہ تمہارے بہن بھائی نہیں ہیں۔ تم اس بارے میں کسی کو بھیج کر پتہ کرو! تو
میں نے پھر بھجوایا اور پتہ کر دیا اس وقت نبی اکرم ﷺ کے اصحاب بھی کثرت سے موجود تھے اور امہات المؤمنین بھی موجود تھیں
انہوں نے اس خاتون کو یہی کہا کہ رضاعت مرد کی طرف سے کسی رشتے کی حرمت کو ثابت نہیں کرتی اس کے بعد اس خاتون نے اس
لڑکی کی شادی اس لڑکے کے ساتھ کر دی وہ لڑکی اس کی بیوی رہی یہاں تک کہ وہ لڑکا فوت ہو گیا۔

1187 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَلْقَمَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبَى سَلَمَةَ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ الرِّضَاعَةَ مِنْ قِبَلِ الرَّجَالِ لَا تُحَرِّمُ شَيْئًا .

✦✦ سعید بن مسیب، ابوسلمہ، سلیمان بن یسار اور عطاء بن یسار فرماتے ہیں:

رضاعت مرد کی طرف سے کسی چیز کی حرمت کو ثابت نہیں کرتی۔

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہیں۔

باب في رضاعة الكبير

باب 29: بڑی عمر کے بچے کو (دودھ پلانا)

1188 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ سَهْلَةَ بِنْتَ سَهْلٍ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ، فَتَحْرُمَ بِهِنَّ .

✦✦ حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سیدہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ سالم کو پانچ مرتبہ دودھ پلائیں تو وہ خاتون ان کی وجہ سے حرمت والی ہو جائیں گی۔

1189 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ امْرَأَةً ابْنَى حَذِيفَةَ أَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ يَحْرُمُ بِلَيْنِهَا فَفَعَلَتْ فَكَانَتْ تَرَاهُ ابْنًا

✦✦ عروہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ سالم کو پانچ مرتبہ دودھ پلائیں وہ اس دودھ کی وجہ سے ان کے لئے محرم ہو جائے گا تو اس خاتون نے ایسا ہی کیا اور وہ اس لڑکے کو اپنا بیٹا سمجھتی تھیں۔

1190 - حَدَّثَنِي مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَضَاعَةِ الْكَبِيرِ، فَقَالَ : أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ، أَنَّ أَبَا حَذِيفَةَ بْنَ عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ شَهِدَ بَذْرًا، وَكَانَ قَدْ تَبَنَّى سَالِمًا الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حَذِيفَةَ كَمَا تَبَنَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ، وَأَنَّكَ أَبُو حَذِيفَةَ سَالِمًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ ابْنُهُ، فَأَنَّكَ حَتَّى بِنْتُ أَخِيهِ فَاطِمَةُ بِنْتُ الْوَلِيدِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُولَى، وَهِيَ يَوْمَئِذٍ مِنَ الْأَفْضَلِ أَيَّامِي قُرَيْشٍ، فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ مَا أَنْزَلَ، فَقَالَ : اذْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَائَهُمْ فَاخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ رَدَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ أَوْلَانِكَ مَنْ تَبَنَّى إِلَى أَبِيهِ، فَإِنْ لَمْ يَعْلَمْ أَبَاهُ رَدَّهُ إِلَى الْمَوَالِي، فَجَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سَهْلٍ وَهِيَ امْرَأَةُ أَبِي حَذِيفَةَ

حدیث نمبر 1189.

وہی من بنی عامر بن لؤی الى رسول الله صلى الله عليه وسلم، فقالت: يا رسول الله، كنا نرى سالماً ولداً، وكان يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا فُضْلٌ، وَلَيْسَ لَنَا إِلَّا بَيْتٌ وَاحِدٌ، فَمَاذَا تَرَى فِي شَأْنِهِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَّغْنَا: أَرْضِعِيهِ خَمْسَ رَضَاعَاتٍ فَيَحْرُمَ بِلَنِيهَا، فَفَعَلْتُ، وَكَانَتْ تَرَاهُ ابْنًا مِّنَ الرِّضَاعَةِ، فَأَخَذَتْ بِذَلِكَ عَائِشَةُ فِيمَنْ كَانَتْ تُحِبُّ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا مِنَ الرِّجَالِ، فَكَانَتْ تَأْمُرُ أُخْتَهَا أُمَّ كُلْثُومٍ وَبَنَاتِ أُخْتِهَا يُرْضِعْنَ لَهَا مَنْ أَحَبَّتْ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ، وَأَبَى سَائِرُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِنَّ بِتِلْكَ الرِّضَاعَةِ أَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ، وَقُلْنَا: مَا نَرَى الَّذِي أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْلَةً بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَّا رُخْصَةً فِي سَائِلِمٍ وَخُذَةً مِّنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا بِهِذِهِ الرِّضَاعَةِ أَحَدٌ، فَعَلَى هَذَا مِنَ الْخَبَرِ كَانَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِضَاعَةِ الْكَبِيرِ

✦✦ عروہ بن زبیر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ بن عتبہ بن ربیعہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں شامل ہیں اور انہیں غزوہ بدر میں شرکت کا شرف حاصل ہے انہوں نے سالم نامی لڑکے کو اپنا منہ بولا بیٹا بنا لیا جسے سالم مولیٰ ابو حذیفہ کہا جاتا تھا بالکل اسی طرح جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو اپنا منہ بولا بیٹا بنایا تھا۔ ابو حذیفہ نے سالم کا نکاح کروایا وہ اسے اپنا بیٹا ہی سمجھتے تھے۔ انہوں نے اس کی شادی اپنی بھتیجی فاطمہ بنت ولید بن عتبہ سے کروادی جو اس وقت ابتدائی ہجرت کرنے والوں میں قریش سے تعلق رکھنے والی سب سے افضل (بیوہ یا طلاق یافتہ) خاتون تھیں جب اللہ تعالیٰ نے حضرت زید

حدیث نمبر 1190

- 627 امی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف الکتبۃ العلمیہ
- 1775 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 4218 حمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 12885 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
- 201/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 2262 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ طبع بیروت
- 4000 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2061 جتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 6/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 5331 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 4217 حمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4214 الفاری امام امیر ابن ہلمان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 459/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 28/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 78/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

بن حارثہ رحمہ اللہ کے بارے میں یہ حکم نازل کیا اور فرمایا:

”کہ ان لوگوں کو ان کے (حقیقی) باپوں کی نسبت سے بلاؤ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک انصاف کے زیادہ مطابق ہے اور اگر تمہیں ان کے باپوں کا پتہ نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔“

تو اس طرح کے جتنے لوگوں کو منہ بولا بیٹا بنایا گیا تھا ان میں سے ہر ایک کی نسبت ان کے باپ کی طرف کر دی گئی تھی اور اگر کسی کے باپ کا پتہ نہیں تھا تو اس کے آقا کی طرف اس کی نسبت کی گئی۔

حضرت سہیل بنت سہیل رحمہ اللہ جو حضرت ابو حذیفہ رحمہ اللہ کی اہلیہ تھیں وہ آئیں ان کا تعلق بنو عامر بن لوی سے تھا۔ یہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ہم تو سالم کو بیٹا ہی سمجھتے تھے وہ میرے ہاں آجایا کرتا تھا جبکہ میں نے سر پر چادر بھی نہیں لی ہوتی تھی ہمارا ایک ہی گھر ہے اب آپ اس کے بارے میں کیا رائے دیتے ہیں؟ (راوی کہتے ہیں) ہم تک جو اطلاعات پہنچی ہیں اس کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”تم اسے پانچ مرتبہ دودھ پلا دو تو یہ اس دودھ کی وجہ سے حرمت والا ہو جائے گا۔“

تو اس خاتون نے ایسا ہی کیا وہ خاتون اسے اپنا رضاعی بیٹا سمجھتی تھیں۔

(عروہ بیان کرتے ہیں) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس دلیل کو اختیار کیا وہ جس لڑکے کے بارے میں یہ پسند کرتی تھیں کہ وہ ان کے ہاں آجایا کرے وہ اپنی بہن ام کلثوم یا اپنی بھانجیوں میں سے کسی ایک کو ہدایت کرتی تھیں کہ وہ اس لڑکے یا لڑکی کو دودھ پلا دے جن کے بارے میں پسند ہوتا تھا کہ وہ ان کے ہاں آجایا کریں۔ نبی اکرم ﷺ کی دیگر تمام ازواج نے اس طرح کی رضاعت کے نتیجے میں کسی کو اپنے ہاں آنے کی اجازت نہیں دی وہ خواتین یہ فرماتی تھیں: ہمارے نزدیک نبی اکرم ﷺ نے بطور خاص سہیل بنت سہیل کو یہ ہدایت کی تھی اور یہ صرف سالم کے بارے میں رخصت ہے جو نبی اکرم ﷺ نے عطا کی تھی اس طرح کی رضاعت کے نتیجے میں کوئی ہمارے ہاں نہیں آ سکتا۔

بڑی عمر کے شخص کو دودھ پلانے کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کی ازواج کی یہ رائے ہے۔

اخرج الاوّل فی کتاب اختلاف مالک والشافعی، والثانی والثالث من کتاب الرضاع.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب ”رضاع“ میں نقل کی ہے۔

باب استقرار نکاح المشرک اذا اسلم و مفارقة ما زاد علی اربع

باب 30: جب کوئی مشرک مسلمان ہو جائے تو اس کے نکاح کو برقرار رکھنا

اور جس کی چار سے زیادہ بیویاں ہوں ان کی علیحدگی کروادینا

1191 - أَخْبَرَنَا الثَّقَلَانِيُّ، أَحْمَسَةُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ غِيلَانَ بْنَ سَلَمَةَ الثَّقَفِيَّ أَسْلَمَ وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمْسِكْ أَرْبَعًا وَفَارِقْ مَائِرَهُنَّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدِيثُ غِيلَانَ .

♦♦ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں غیلان بن سلمہ ثقفی جب مسلمان ہوئے تو ان کی دس بیویاں تھیں نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: چار کو رہنے دو اور باقیوں سے علیحدہ ہو جاؤ۔

1192 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدِيثُ غِيلَانَ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1193 - أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ، عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الدِّيلِيِّ، قَالَ: أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي خَمْسُ نِسْوَةٍ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: فَارِقْ وَاحِدَةً، وَأَمْسِكْ أَرْبَعًا، فَعَمَدْتُ إِلَى أَقْدَمِيهِنَّ عِنْدِي عَاقِرٌ مُنْذُ بَيَّتِنَ سَنَةً فَفَارَقْتُهَا

♦♦ حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب میں مسلمان ہوا تو میری پانچ بیویاں تھیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: ایک کو الگ کر دو اور چار کو اپنے ساتھ رہنے دو تو ان میں سے جو سب سے پہلی بیوی

12621	صنعانی 'امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام' 'المصنف' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء
1718	کوئی 'امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف' المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
13/2	فیہانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' المطبعة الميمنية مصر
1953	قزوینی 'امام محمد بن یزید ابن ماجہ' 'السنن' تحقیق: بشار عواد معروف دارالجمیل بیروت 1998ء
1128	ترمذی 'امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ' 'المجامع الکبیر' تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1996ء
5437	غیث پوری 'امام مسلم بن حجاج' 'المجامع الصحیح' تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دارالحدیث قاہرہ مصر
252/3	طحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
4159	حسینی 'امام ابو حاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
4156	القاری 'امام امیر ابن بلہان' 'الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان' مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
13221	طبرانی 'امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یحییٰ' 'المعجم الکبیر' تحقیق: احمدی عبد المجید مفتی مطبعة الزهراء الحمدیہ موصل عراق (طبع ثانی)
163/5	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفہ بیروت لبنان
16575	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1193

184/7	بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
49/5	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفہ بیروت لبنان
421/6	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

تھی وہ بانجھ ہو چکی تھی ساٹھ سال کا ساتھ تھا میں نے اس سے علیحدگی اختیار کر لی۔

1194 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي وَهَبٍ الْجَيْشَانِيِّ، عَنْ أَبِي خِرَاشٍ، عَنْ

الدَّيْلَمِيِّ، أَوْ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ، قَالَ: أَسْلَمْتُ وَتَحْتِي أُخْتَانِ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَنِي أَنْ أُمِسَّكَ أَيْتَهُمَا شِئْتُ وَأَفَارِقَ الْآخَرَى.

✱ ابو خراش، دیلمی یا شاید ابن دیلمی کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جب میں نے اسلام قبول کیا تو میری دو بیویاں سگی بہنیں

تھیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے مجھے ہدایت کی میں اس میں سے جسے چاہوں اپنے ساتھ رہنے دوں اور دوسری سے علیحدگی اختیار کر لوں۔

1195 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ أَسْلَمَ

حدیث نمبر 1194:

- 12627 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 1418 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 232/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر
- 22430 جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف، السنن، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 1951 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء
- 1129 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء
- 255/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 4158 تہیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4155 الفارسی، امام امیر ابن ہلبان، الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 843/18 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزهراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 737/3 دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
- 49/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 421/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1195:

- 530 اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، المؤطا، بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبة العلمية
- 1717 اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، المؤطا، بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1998ء
- 12621 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 252/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 270/3 دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبة المتنبی، قاہرہ، مصر
- 182/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
- 49/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 859/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

وَعِنْدَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ : أَمْسِكَ أَرْبَعًا وَفَارِقِ سَائِرَهُنَّ

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے شخص کو یہ ہدایت کی تھی جس نے اسلام قبول کیا تھا اور اس کی دس بیویاں تھیں: تم چار کو رہنے دو اور باقی سے علیحدگی اختیار کر لو۔

1198 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ هَرَبَ مِنَ الْإِسْلَامِ ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَهِدَ حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ مُشْرِكًا وَأَمْرَأَتُهُ مُسْلِمَةً، وَاسْتَقَرَّ عَلَى النِّكَاحِ .
قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : وَكَانَ بَيْنَ إِسْلَامِ صَفْوَانَ وَأَمْرَأَتِهِ نَحْوَ مِنْ شَهْرٍ .

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ اسلام سے ڈر کر بھاگ گئے۔ پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ مشرک کے طور پر غزوہ حنین اور غزوہ طائف میں شریک ہوئے تھے۔ ان کی اہلیہ مسلمان تھیں تو نبی اکرم ﷺ نے (صفوان کے اسلام قبول کرنے کے بعد ان کے نکاح کو برقرار رکھا)

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: حضرت صفوان اور ان کی اہلیہ کے اسلام قبول کرنے کے درمیان ایک ماہ کا فرق ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب احكام القرآن ، والخامس من كتاب التعريض بالخطبة والسادس

في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب احکام قرآن میں نقل کی ہیں پانچویں کتاب التعریض بالخطبہ جبکہ چھٹی روایت

اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے۔

کتاب عشرة النساء والایلاء والخلع

خواتین کے ساتھ طرز سلوک، ایلاء اور خلع کا بیان

باب مباشرة الحائض

باب 1: حائضہ عورت کے ساتھ مباشرت کرنا

1197 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا هَلْ يَبَاشِرُ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ

وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَتْ لَتَشُدُّ إِذَا رَأَاهَا عَلَى أَسْفَلِهَا ثُمَّ يَبَاشِرُهَا إِنْ شَاءَ .

✦ ✦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف پیغام بھیجا کہ کیا کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ مباشرت کر سکتا ہے جبکہ وہ عورت حائضہ ہو تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: اس عورت کو چاہئے اپنے تہبند کو زیریں حصے پر اچھی طرح باندھ لے پھر اگر وہ شخص چاہے تو اس کے ساتھ مباشرت کر لے۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”احکام قرآن“ میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن اتیان النساء فی ادبارهن

باب 2: خواتین کی کچھلی شرمگاہ میں مباشرت کرنے کی ممانعت

1198 - أَخْبَرَنَا عَمِيْنُ، مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ

أَحْبَحَةَ بْنِ الْحَلَّاجِ، أَوْ عَنْ عَمْرِو بْنِ فُلَانٍ بْنِ أَحْبَحَةَ بْنِ الْحَلَّاجِ، (قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَا شَكَّكْتُ)، عَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ لَابِتٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ إِيْتَانِ النِّسَاءِ فِي أَدْبَارِهِنَّ، أَوْ إِيْتَانِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ فِي ذُبُرِهَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : حَلَالٌ، فَلَمَّا وَلَّى الرَّجُلُ دَعَاهُ، أَوْ أَمَرَ بِهِ

حدیث نمبر 1197:

78

آئی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1241

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن امام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

148

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

173/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

442/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

لُعِي، فَقَالَ: كَيْفَ قُلْتَ فِي آتِي الْخُرَزَتَيْنِ، أَوْ فِي آتِي الْخَصْفَتَيْنِ، أَمِنْ دُبْرَهَا فِي قِيلَهَا،
نَعَمْ، أَمْ مِنْ دُبْرَهَا فِي دُبْرَهَا فَلَا، فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ، لَا تَأْتُوا النِّسَاءَ فِي أَذْبَارِهِنَّ .
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ: فَمَا تَقُولُ؟ قُلْتُ: عَمِيَ ثَقَّةٌ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ ثَقَّةٌ، وَقَدْ أَخْبَرَنِي
مُحَمَّدُ بْنُ الْأَنْصَارِيِّ الْمُحَدِّثُ بِهَا أَنَّهُ أَتَنِي عَلَيْهِ خَيْرًا وَخُزَيْمَةً مِمَّنْ لَا يَشُكُّ عَالَمٌ لِي ثِقَتِهِ، فَلَسْتُ أُرْخِصُ
بِهِ، بَلْ أَتَنِي عَنْهُ

♦♦ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ سے خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: حلال ہے۔ جب وہ شخص مڑ کر چلا گیا تو آپ نے اسے بلایا شاید اس کے بارے میں ہدایت کی اور اسے بلایا گیا تو آپ نے فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ تم نے کس مقام کے بارے میں دریافت کیا تھا؟ (راوی کو شک ہے کہ یہاں پر شاید لفظ خرتین، خرزتین، خصفین ہے) کیا پیچھے کی طرف سے اگلی شرمگاہ میں؟ یہ تو ٹھیک ہے اگر پیچھے کی طرف سے پچھلی شرمگاہ کے بارے میں پوچھا تھا تو یہ ٹھیک نہیں ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیاء نہیں کرتا خواتین سے اس کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت نہ کرو۔

امام شافعی فرماتے ہیں: انہوں نے دریافت کیا: تم کیا کہتے ہو؟ میں نے جواب دیا:

میرے چچا ثقفہ ہیں عبد اللہ بن علی (نامی راوی) ثقفہ ہیں۔

انہوں نے بتایا محمد (نامی راوی) نے انصاری جو اس حدیث کے راوی ہیں انہوں نے ان کے بارے میں اچھی رائے بیان کی ہے اور حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ وہ ہیں جن کے ثقفہ ہونے کے بارے میں کوئی عالم شک نہیں کر سکتا۔ اس لیے میں اس کی اجازت نہیں دوں گا بلکہ اس سے منع کروں گا۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

حدیث نمبر 1198:

438

عیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

18894

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

213/5

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الممیدہ مصر

148

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم بمانی دارالماہن قاہرہ 1966ء

1924

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دارالکلیل بیروت 1998ء

8982

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

4281

حمکی امام ابو حاتم محمد بن حبان "مصحح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء

4188

الغارمی امام امیر ابن حبان "الاحسان فی ترمیم صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

7316

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابوبکر "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء المدینہ موصل عراق (طبع ثانی)

173/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

444/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب "احکام القرآن" میں نقل کیا ہے۔

باب فی العزل عن الولائد

باب 3: کنیزوں کے ساتھ عزل کرنا

1199 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا بَالُ رِجَالٍ يُطَوُّونَ وَلَا يَنْدَهُمْ ثُمَّ يَعْزِلُونَ لَا تَأْتِيَنِي وَلَيْدَةٌ يَعْتَرِفُ سَيِّدُهَا أَنَّ قَدْ آلَمَ بِهَا إِلَّا قَدْ أَحَقَّتْ بِهِ وَلَدَهَا فَأَعَزِلُوا بَعْدَ أَوْ اتْرُكُوا.

✦ ✦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں مردوں کو کیا ہو گیا ہے؟ کہ وہ اپنی کنیزوں کے ساتھ صحبت کرتے ہیں پھر وہ عزل کرتے ہیں جو بھی کنیز میرے پاس آئے گی جس کا آقا یہ اعتراف کرتا ہو کہ اس نے اس کے ساتھ صحبت کی ہے تو میں اس کنیز کے بچے کو اس کی طرف منسوب کر دوں گا اب تمہاری مرضی ہے اس کے بعد عزل کرو یا نہ کرو۔

1200 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُيَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِرسَالِ الْوَلَائِدِ يُوطَنَنَّ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ

✦ ✦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند سے منقول ہے۔ جو ان کنیزوں کی اولاد کی نسبت کے بارے میں ہے جن کے ساتھ صحبت کی جاتی ہے۔

حدیث نمبر 1199:

- 551 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
2863 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
12522 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
114/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
12523 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
7491 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
حدیث نمبر 1200:

- 552 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
2184 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
12521 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
114/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
143/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
228/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
634/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف امام شافعی و مالک رحمہ اللہ میں نقل کی ہیں۔

باب الولد للفراش

باب 4: بچہ بستر والے کا ہوگا

1201 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَوْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، الشَّكُّ مِنْ سُفْيَانَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بچہ بستر والے کا ہوگا اور زانی کو محرومی ملے گی۔

1202 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ عَبْدَ بْنَ زَمْعَةَ وَسَعْدًا، اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أُمِّهِ زَمْعَةَ ذَكَرَهُ، فَقَالَ سَعْدٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتُ مَكَّةَ أَنْ أَنْظُرَ إِلَى ابْنِ زَمْعَةَ فَأَقْبِضَهُ فَإِنَّهُ ابْنِي، فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: أَخِي وَأَبْنُ أُمِّهِ أَبِي،
حدیث نمبر 1201

2488

طیلسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

13821

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

17680

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

53

مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبہ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء

2241

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار النجاشی قاہرہ 1966ء

8758

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1458

غیث پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2006

قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

1157

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

180/6

نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

5676

نسائی امام احمد بن شعیبہ "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

404/3

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر

5132

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارناؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

282

القضائی امام ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر "المسند" تحقیق جمعی عبد المجید سلفی موسسة الرسالہ 1986ء

412/7

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

1085

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ الممتی قاہرہ مصر

239/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ مصر

وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِي، فَرَأَى شَبَهَا بِعُتْبَةَ، فَقَالَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بَنُ زَمْعَةَ، الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ، وَاحْتَجَبِي مِنْهُ بِاِسْوَدَةَ.

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں عبد بن زمعہ اور سعد نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا جو زمعہ کی کنیز کے بیٹے کے بارے میں تھا حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میرے بھائی نے مجھے یہ وصیت کی تھی جب میں مکہ آیا تھا کہ میں زمعہ کی کنیز کے بیٹے کو اپنی تحویل میں لے لوں کیوں کہ وہ میرا (یعنی میرے بھائی کا) بیٹا ہے عبد بن زمعہ بولے یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی کنیز کا بیٹا ہے۔ میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے نبی اکرم ﷺ نے اس بچے کی عتبہ کے ساتھ واضح مشابہت ملاحظہ کی آپ نے فرمایا: اے عبد بن زمعہ یہ تمہیں ہی ملے گا کیونکہ بچہ بستر دانے کا ہوتا ہے پھر آپ نے اپنی زوجہ حدیث نمبر 1202:

- 104/ طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارباب ووطی، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 4245 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 86/8 تہذیبی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1244ھ
- 845 اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المكتبة العلمية
- 2157 اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء
- 1444 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر
- 13818 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
- 238 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر
- 13678 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ
- 728 مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول 1412ھ - 1991ء
- 37/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ، مصر
- 2242 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1986ء
- 2858 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1457 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: نواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 180/8 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء
- 5678 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1981ء
- 104/ طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
- 4244 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارباب ووطی، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
- 4107 حمیدی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول 1988ء
- 4185 الفارسی، امام امیر ابن ہلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة، بیروت، طبع اول 1988ء
- 41/4 دارقطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر
- 254/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
- 25/10 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

سے فرمایا (اے سودہ) تم اس سے پردہ کرو۔

1203 - أَخْبَرَنَا مُقْبَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ أَرْسَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى شَيْخٍ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ كَانَ يَسْكُنُ دَارَنَا، فَذَهَبَتْ مَعَهُ إِلَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ وَلَدٍ مِنْ وَلَدِ نَجَاهِيلِيَّةَ، فَقَالَ: أُمُّ الْفِرَاشِ فَلِفُلَانٍ، وَأُمُّ النَّطْفَةِ فَلِفُلَانٍ، فَقَالَ عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: سَلَفَتْ، وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْفِرَاشِ.

✦✦ عبد اللہ بن ابویزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بنو زہرہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو بلوایا جو ہمارے محلے میں رہتا تھا میں بھی اس کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے زمانہ جاہلیت کے بچوں کے بارے میں دریافت کیا تو اس نے کہا: بستر تو فلاں کا تھا اور نطفہ فلاں کا ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے ٹھیک کہا ہے لیکن نبی اکرم ﷺ نے بستر والے کے حق میں فیصلہ دیا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .
امام شافعی رحمہ اللہ نے تینوں روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب انكار لون الولد واستقرار النكاح على الشبهة

باب 5: بچے کے رنگ کا انکار کرنا اور شبہ کی وجہ سے نکاح برقرار رکھنا

1204 - أَخْبَرَنَا قَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَنْ نَبِيِّهِ 1203

601	اکلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ۔
409/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنَد" المطبوعہ المسمیہ مصر
5305	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
103/3	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر
410/7	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
12371	صحاحی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
23/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنَد" المطبوعہ المسمیہ مصر
2261	صحاحی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
178/6	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
1085	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسنَد" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر
132/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
341/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار النفاذ طبع اول 2001ء

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : مَا اَلْوَانُهَا؟ قَالَ : حُمْرٌ، قَالَ : هَلْ فِيهَا مِنْ اُورَقٍ؟ قَالَ : نَعَمْ، قَالَ : اَنْتَى تَرَى ذَلِكَ؟ قَالَ : عِرْقٌ نَزَعَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَلَعَلَّ هَذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ .

✠✠ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں دیہات سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری بیوی نے ایک سیاہ فام کو جنم دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں۔ اس نے کہا جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان کا رنگ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا: سرخ، نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: ان میں کوئی خاکستری بھی ہے؟ اس نے جواب دیا: ان میں خاکستری بھی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: وہ کہاں سے آگیا؟ اس نے عرض کی: شاید کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو ہو سکتا ہے اسے (یعنی تمہارے بچے کو) بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

1205 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ أَعْرَابِيًّا مِنْ بَنِي فِزَارَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَلْ لَكَ مِنْ اِبِلٍ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، قَالَ : فَمَا اَلْوَانُهَا؟ قَالَ : حُمْرٌ، قَالَ : هَلْ فِيهَا مِنْ اُورَقٍ؟ قَالَ : إِنَّ فِيهَا لَوُرْقًا، قَالَ : فَأَنْتَى أَتَاهَا ذَلِكَ؟ قَالَ : لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَهَذَا لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ .

✠✠ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو فزارہ سے تعلق رکھنے والا ایک دیہاتی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میری بیوی نے ایک سیاہ فام لڑکے کو جنم دیا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان کا رنگ کیا ہے۔ اس نے عرض کی: سرخ۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: کیا ان حدیث نمبر 1205:

1084

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المسمیٰ قاہرہ مصر

239/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر

112/4

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بنو اد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2280

بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2092

قرظی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء

2128

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

118/6

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

5869

موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

103/3

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

4188

حمیی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

252/8

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

132/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

424/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رلعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

میں کوئی خاستری بھی ہے۔ اس نے کہا جی ہاں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا وہ کہاں سے آگیا؟ اس نے عرض کی: ہو سکتا ہے کسی رگ نے اسے کھینچ لیا ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تو ہو سکتا ہے اس (بچے) کو بھی کسی رگ نے کھینچ لیا ہو۔

1206 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هَارُونَ بْنِ رِيَابٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: أَتَى رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ لِي امْرَأَةً لَا تُؤَدُّ يَدَ لَامِسٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَطَلِّفَهَا، قَالَ: إِنِّي أُحِبُّهَا، قَالَ: فَأَمْسِكْهَا إِذَا

♦♦ حضرت عبداللہ بن عبید اللہ بن عمیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میری بیوی چھونے والے کے ہاتھ کو واپس نہیں کرتی نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اس کو طلاق دے دو۔ اس نے عرض کی: میں اس سے محبت کرتا ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر تم اس کو اپنے ساتھ رہنے دو۔

اخرج الحديثين من كتاب احكام القرآن ' والثالث من كتاب عشرة النساء .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات "احکام قرآن" میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت "عشرة النساء" میں نقل کی ہے۔

باب الاذن للنساء في الخروج الى المساجد

باب 6: خواتین کو مسجد جانے (کے لئے گھر سے نکلنے) کی اجازت دینا

1207 - أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُلْفَمَةَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

حديثه عنده: 1208

16343 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة الحزینہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
67/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987.
5339 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991.
12/5 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

حديثه عنده: 1207

5121 صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970.
978 حیدری امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسنه" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المعتمدی قاہرہ مصر
7809 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة الحزینہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
438/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنه" المطبعة المسیدیہ مصر
1282 دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یحییٰ دارالحکام قاہرہ 1956.
565 جعفی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان
5915 موصلی امام ابو حنیفہ احمد بن علی بن شعیب "المسنه" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987.
1679 خیرپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المصحح" شرکت المطابع العربیہ ریاض المطبعۃ الثانیہ 1981.
2213 حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "مصحح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول 1986.
2214 القادری امام امیر ابن بلقان "الاحسان فی تقریب مصحح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1985.

اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَإِذَا خَرَجْنَ فَلْيَخْرُجْنَ تَفْلَاتٍ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کنیروں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے نہ روکو لیکن جب وہ نکلیں تو خوشبو لگائے بغیر نکلیں۔

1208 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

✦✦ سالم اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی کنیروں کو اللہ کی مسجدوں میں جانے سے نہ روکو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1208:

1892	طیاسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
5107	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
612	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئذنی قاہرہ مصر
7608	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
895	الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبی سمرانی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
448	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
885	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
442	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
558	جستائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
16	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
570	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
42/2	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
785	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
5428	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
1877	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
58/2	اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1988ء
2287	تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
2288	الفاری امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء

باب فی النفقات

باب 7: خرچ کا بیان

1209 - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ، أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّ هِنْدًا أُمَّ مُعَاوِيَةَ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، وَإِنَّهُ لَا يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَوَلَدِي إِلَّا مَا أَحَذْتُ مِنْهُ سِرًّا وَهُوَ لَا يَعْلَمُ، فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ مِنْ شَيْءٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذِي مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدَكَ بِالْمَعْرُوفِ.

+++ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں معاویہ کی والدہ ”ہند“ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! ابوسفیان کبھوں آدمی ہے وہ مجھے اتنا خرچ نہیں دیتا جو میرے اور میرے بچوں کے لئے کافی ہو مجھے چھپ کر لینا پڑتا ہے جو اس کی لاعلمی میں ہوتا ہے تو کیا مجھے اس پر کوئی گناہ ہوگا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے اور اپنے بچوں کے لئے مناسب طور پر لے لیا کرو۔

1210 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ هِنْدًا بِنْتَ عُتْبَةَ آتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ، وَلَيْسَ لِي مِنْهُ

حدیث نمبر 1209

- 166/2 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار العلم بیروت 1970ء
- 50/6 شیہانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الممیریہ مصر
- 2264 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحما سن قاہرہ 1966ء
- 2211 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1714 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3532 جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2293 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء
- 246/8 نسائی امام احمد بن شعیب: "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 598 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 4636 موصلی امام ابو یحییٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 1833 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 4259 حمصی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4255 الفاری امام امیر ابن جہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 234/4 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر
- 100/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 442/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

إِلَّا مَا يَدْخُلُ عَلَيْهِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُدِي مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدُكَ بِالْمَعْرُوفِ.

✦ ✦ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہند بنت عتبہ بیان کرتی ہیں وہ نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے مجھے اس کی طرف سے اتنا نہیں ملتا جو میری ضرورت کے لئے کافی ہو تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم مناسب طور پر اتنا لے لیا کرو جو تمہارے اور تمہاری اولاد کے لئے کافی ہو۔

1211 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، عِنْدِي دِينَارٌ، قَالَ: أَنْفَقْهُ عَلَى نَفْسِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْفَقْهُ عَلَى وَلَدِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْفَقْهُ عَلَى أَهْلِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْفَقْهُ عَلَى خَادِمِكَ، قَالَ: عِنْدِي آخَرُ، قَالَ: أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ، قَالَ سَعِيدٌ: ثُمَّ يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ حَدِيثَ نِسْرِ 1210:

242 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
39/6 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
4258 تميمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
4254 الفارسی، امام امیر ابن ہمام "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت، طبع اول 1988ء
100/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان
442/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1211:

5485 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعيب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت، لبنان 1987ء
117/6 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
251/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
5355 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
197 بخاری، امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع 1955ء
1691 جستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اصفہ "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان
62/5 نسائی، امام احمد بن شعيب، "السنن من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
2314 نسائی، امام احمد بن شعيب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سليمان بن داري، سيد كسروي، دار الکتب العلمیہ 1991ء
9616 اسلمی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع اول) 1988ء
5483 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعيب ارناؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت، لبنان 1987ء
3337 تميمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
413/1 نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک"، مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
488/7 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
87/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت، لبنان
445/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ : يَقُولُ وَلَئِكَ : أَنْفَقَ عَلَىَّ ، إِلَى مَنْ تَكَلَّمْتُ؟ تَقُولُ زَوْجَتُكَ : أَنْفَقَ عَلَىَّ أَوْ طَلَّقْنِي ، يَقُولُ خَادِمُكَ : أَنْفَقَ عَلَىَّ أَوْ بَعْنِي .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے کہا میرے پاس کچھ دینار ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے اوپر خرچ کرو۔ اس نے فرمایا: میرے پاس اور بھی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنی اولاد پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اپنی بیوی پر خرچ کرو اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے غلام پر خرچ کرو۔ اس نے عرض کی: میرے پاس اور بھی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (تم بہتر طور پر جانتے ہو)۔

سعید نامی راوی بیان کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے جب یہ حدیث بیان کی تو پھر ارشاد فرمایا: تمہارا بیٹا کہے گا مجھ پر خرچ کرو اس وقت تک جب تک میں خود (اپنا خرچ اٹھانے کے قابل نہیں ہو جاتا)۔ تمہاری بیوی یہ کہے گی یا تو مجھ پر خرچ کر دیا مجھے طلاق دے دو۔ تمہارا خادم یہ کہے گا تم مجھ پر خرچ کرو یا مجھے فروخت کر دو۔

1212 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ عَنِ الرَّجُلِ لَا يَجِدُ مَا يُنْفِقُ عَلَى امْرَأَتِهِ قَالَ : يَفْرُقُ بَيْنَهُمَا، قَالَ أَبُو الزِّنَادِ قُلْتُ : سُنَّةٌ، فَقَالَ سَعِيدٌ : سُنَّةٌ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَالَّذِي يُشْبِهُ قَوْلَ سَعِيدٍ سُنَّةٌ أَنْ يَكُونَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ ابو زناد بیان کرتے ہیں میں نے سعید بن مسیب سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس کے پاس اپنی بیوی کو دینے کے لئے خرچ نہیں ہوتا تو سعید نے کہا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی۔ ابو زناد کہتے ہیں میں نے کہا کیا یہ سنت ہے۔ سعید نے فرمایا: یہ سنت ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں سعید کا یہ کہنا کہ یہ سنت ہے اس کے بارے میں زیادہ گمان یہ ہی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی سنت ہے۔

1213 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَتَبَ إِلَى امْرَأَةٍ الْأَجْنَادِ لِي رِجَالٍ غَابُوا عَنْ نِسَائِهِمْ فَأَمَرُوهُمْ أَنْ يَأْخُذُوا بِهِمْ بِأَنْ يَنْفَقُوا أَوْ يُطَلِّقُوا فَإِنْ طَلَّقُوا بَعَثُوا بِنَفَقَةٍ مَا حَبَسُوا .

حدیث نمبر 1212

اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1724

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء 12356

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1385ھ 19006

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن الکبریٰ" المطبعة النسخیہ قاہرہ مصر 297/3

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 470/7

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لشکروں کے امیروں کو یہ حکم دیا تھا ان مردوں کے بارے میں جو اپنی بیویوں سے دور ہوتے ہیں کہ وہ امیر انہیں یہ ہدایت کریں کہ وہ اتنی آمدن حاصل کریں جسے وہ خرچ (کے طور پر اپنی بیویوں کو بھجوائیں) یا پھر وہ اپنی بیویوں کو طلاق دے دیں اگر وہ طلاق دیتے ہیں تو پھر وہ خرچ بھی بھجوائیں جو انہوں نے ابھی تک ادا نہیں کیا ہے۔

اخرج الاول من کتاب عشرة النساء والی اخر الخامس من کتاب احکام القرآن وحی اول ما فیہ .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب النفقة علی الاقارب

باب 8: قریبی رشتہ داروں پر خرچ کرنا

1214 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ لِي مَالًا وَعِيَالًا ، وَإِنَّ لِأَبِي مَالًا وَعِيَالًا ، وَإِنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَأْخُذَ مَالِي فَيَطْعِمَهُ عِيَالَهُ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَنْتَ وَمَالُكَ لَا يَبِيْكَ .

✦✦ محمد بن منکدر بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: میرے پاس کچھ مال بھی ہے اور بال بچے بھی ہیں میرے والد کا بھی مال ہے اور بال بچے بھی ہیں وہ (یعنی والد) یہ چاہتے ہیں کہ وہ میرا مال حاصل حدیث نمبر 1213:

12346 صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
19013 کوئی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
107/5 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
271/6 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1214:

16628 صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
22688 کوئی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
2291 قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
158/4 طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
1598 طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
3524 طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبة العارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
103/6 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
263/7 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کریں اور اپنے بال بچوں کو کھلائیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اور تمہارا مال تمہارے باپ کی ملکیت ہے۔
اخرجه من کتاب جراح العمد امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں بیان کیا ہے۔

باب فی النشوز

باب 9: (شوہر کی بیوی میں) عدم دلچسپی

1215 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلَمَةَ كَانَتْ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَكَّرَ مِنْهَا أَمْرًا أَمَّا كِبَرًا أَوْ غَيْرَهُ فَأَرَادَ طَلَاقَهَا فَقَالَتْ لَا تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَأَقِمْ لِي مَا بَدَأَ لَكَ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: "وَإِنْ أَمْرًا خَافَتْ مِنْ بَغْلِهَا نُشُوزًا" الْآيَةَ .

✦✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں، حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں رافع نے اس خاتون میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھی۔ شاید عمر زیادہ تھی یا اس کے علاوہ کوئی اور بات تھی تو اسے طلاق دینے کا فیصلہ کیا اس عورت نے کہا آپ مجھے طلاق نہ دیں آپ مجھے اپنے ساتھ رہنے دیں اور جو آپ مناسب سمجھتے ہیں میرے حصے میں کر دیں تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی:

وَإِنْ أَمْرًا خَافَتْ مِنْ بَغْلِهَا نُشُوزًا "اور اگر عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ناپسندیدگی کا اندیشہ ہو۔"

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی نے ان تینوں روایات کو کتاب عشرة النساء میں نقل کیا ہے۔

باب الاذن فی ضرب النساء

باب 10: خواتین کی پٹائی کرنے کی اجازت

1216 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعَهُ يَقُولُ: تَزَوَّجَ عَقِيلُ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ فَاطِمَةَ بِنْتَ عُتْبَةَ فَقَالَتْ: لَهُ اضْبِرْ لِي وَانْفِقْ عَلَيْكَ لَكَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا تَقُولُ لَهُ أَيْنَ عُتْبَةُ وَشَيْبَةُ فَسَكَتَ عَنْهَا فَلَدَخَلَ بِوَمَا بَرِمًا فَقَالَتْ أَيْنَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ فَقَالَ عَلَى بَسَارِكَ فِي السَّارِ إِذَا دَخَلْتَ فَسَلْتُ عَلَيْهَا نِيَابَهَا فَجَاءَتْ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا فَرْقَ بَيْنَهُمَا وَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا كُنْتُ لَا فَرْقَ بَيْنَ شَيْخَيْنِ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ قَالَ فَاتَيَاهُمَا فَوَجَدَاهُمَا

حدیث نمبر 1215

1646

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

308/2

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

189/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

281/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

قَدْ شَدَّ عَلَيْهِمَا اثْوَابُهُمَا وَأَصْلَحَ أَمْرُهُمَا ۔

✦✦ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں حضرت عقیل بن ابوطالب رحمہ اللہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت عتبہ کے ساتھ شادی کر لی اس خاتون نے اس سے کہا آپ مجھ پر صبر کریں میں آپ پر خرچ کروں گی وہ صاحب جب بھی اس خاتون کے ہاں تشریف لے جاتے تھے تو خاتون ان سے دریافت کرتی تھیں عتبہ اور شیبہ کہاں ہیں تو وہ خاموش رہتے تھے ایک مرتبہ وہ غصے کے ساتھ ان کے ہاں تشریف لائے اس نے دریافت کیا عتبہ بن ربیعہ کہاں ہیں؟ اور شیبہ بن ربیعہ کہاں ہیں؟ تو عقیل نے جواب دیا: جب تم جہنم میں داخل ہوگی تو وہ تمہارے بائیں طرف ہوں گے۔

اس خاتون نے اپنی چادر اوڑھی اور حضرت عثمان غنی رحمہ اللہ کے پاس آئی اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عثمان رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادوں گا۔

جبکہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں عبد مناف سے تعلق رکھنے والے دو عمر رسیدہ لوگوں کے درمیان علیحدگی نہیں کروا سکتا۔ راوی بیان کرتے ہیں یہ دونوں حضرات ان دونوں میاں بیوی کے پاس آئے اور ان دونوں کو اس حالت میں پایا کہ ان دونوں نے (ناراضگی کے عالم میں) اپنا اپنا کپڑا لپیٹا ہوا تھا پھر انہوں نے ان کے درمیان صلح کروادی۔

1217 - أَخْبَرَنَا الشَّافِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عُبَيْدَةَ أَنَّهُ قَالَ: فِي هَذِهِ الْآيَةِ "وَأَنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا" قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ إِلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فَنَامَ مِنَ النَّاسِ فَأَمَرَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا ثُمَّ قَالَ لِلْحَكَمَيْنِ تَذَرِيَانِ مَا عَلَيْكُمَا إِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَجْمَعَا وَإِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَفْرَقَا قَالَ قَالَتِ الْمَرْأَةُ رَضِيتُ بِكِتَابِ اللَّهِ بِمَا عَلَى فِيهِ وَلِي وَقَالَ الرَّجُلُ أَمَّا الْفُرْقَةُ فَلَا فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَبْتَ وَاللَّهِ حَتَّى تُفَرِّقَ بِمِثْلِ الَّذِي أَقَرَّتْ بِهِ ۔

حدیث نمبر 1216

11887 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
118/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
488/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1217

11883 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
4878 زحاک امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
285/3 دار السنن امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ السنن قاہرہ مصر
288/7 ترمذی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
188/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
486/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ عبیدہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں:

”اور اگر تمہیں اندیشہ ہو دونوں کے درمیان کسی اختلاف کا تو تم ایک ثالث مرد کے گھر والوں کی طرف سے بھیجو اور ایک ثالث عورت کے گھر والوں کی طرف سے بھیجو۔“

وہ بیان کرتے ہیں ایک مرد اور عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان میں سے ہر ایک کے ساتھ کچھ لوگ تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ مرد کے گھر والوں کی طرف سے ایک ثالث بھیجیں اور عورت کے گھر والوں کی طرف سے ایک ثالث بھیجیں۔ پھر آپ نے دونوں ثالثوں سے فرمایا: تم دونوں جانتے ہو تمہارے اوپر کون سی چیز لازم ہے؟ اور اگر تم دونوں مناسب سمجھو گے یہ دونوں اکٹھے رہیں تو ٹھیک ہے اور اگر تم دونوں یہ سمجھو یہ دونوں علیحدہ ہو جائیں تو یہ بھی ٹھیک ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں وہ عورت بولی: میں اللہ تعالیٰ کی کتاب کے فیصلے پر راضی ہوں جو بھی میرے اوپر لازم ہوتا ہے یا جو بھی میرا حق ہے۔ مرد بولا: میں علیحدگی نہیں چاہتا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم جھوٹ کہہ رہے ہو۔ اللہ کی قسم! تم بھی اسی طرح اقرار کرو گے جس طرح اس عورت نے اقرار کیا۔

1218 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: كَانَتْ بِنْتُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَةَ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَكَّرَتْ مِنْهَا شَيْئًا أَمَّا كِبَرًا وَأَمَّا غَيْرَهُ، فَأَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَقَالَتْ: لَا تُطَلِّقْنِي وَأَنَا أَحِلُّ لَكَ قَوْلَ فِي ذَلِكَ "وَأَنَّ امْرَأَةً خَالَفَتْ مِنْ بَعْضِهَا نَشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا" الْآيَةَ قَالَ: فَمَضَتْ بِذَلِكَ الشَّئِ

✦✦ سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: محمد بن مسلمہ کی صاحبزادی حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں رافع نے اس میں کوئی چیز ناپسند کی زیادہ عمر تھی یا کوئی اور وجہ تھی تو اسے طلاق دینے کا ارادہ کیا تو اس خاتون نے کہا کہ آپ مجھے طلاق نہ دیں میں آپ کے لئے حلال کرتی ہوں تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی۔

”اگر عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ناپسندیدگی یا لاتعلقی کا اندیشہ ہو۔“

راوی بیان کرتے ہیں اس کے بعد یہ سنت بن گئی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الخلع والنشوز والرابع من كتاب النكاح من الاملاء .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات خلع و نشوز میں نقل کی ہیں جبکہ چوتھی روایت کتاب النکاح میں نقل کی ہے۔ یہ املاء سے تعلق رکھتی ہے۔

باب الحضانة

باب 11: حضانت کا بیان

1219 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُئَابٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللَّهِ، قَالَ: فَأَتَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، ذُبِّرَ النِّسَاءُ عَلَى أَرْوَاجِهِنَّ، فَأَذِنَ فِي ضَرْبِهِنَّ، فَأَطَافَ بِأَلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءً

كثيرٌ كلهنَّ يشكون أزواجهنَّ، فقال النبي صلى الله عليه وسلم: لقد أطاف بآل محمد سبعون امرأة كلهنَّ يشكين أزواجهنَّ، ولا تجدون أولئك خياركم

✦ حضرت ایاس بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کینروں کو نہ مارو۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! خواتین اپنے شوہروں کے مقابلے میں شیر ہو گئی ہیں۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین کی پٹائی کی اجازت دی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کے پاس بہت سی خواتین آنے لگیں ان میں سے ہر ایک اپنے شوہر کی شکایت کر رہی تھی۔ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محمد کے گھر والوں کے پاس ستر خواتین آئیں ہیں ان میں سے ہر ایک نے اپنے شوہر کی شکایت کی ہے تم ان لوگوں کو اپنے میں بہتر نہیں پاؤ گے۔ (یعنی ان لوگوں کا طرز عمل ٹھیک نہیں ہے)۔

اخرجه من كتاب الخلع والنشوز۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اسی روایت کو کتاب خلع ونشوز میں نقل کیا ہے۔

باب الایلاء

باب 12: ایلاء کا بیان

1220 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ: أَظَنُّهُ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ غُلَامًا بَيْنَ أَبِيهِ وَأُمِّهِ .
حدیث نمبر 1219:

- 77945 صحابی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 876 حمیدی: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر
- 7725 داری: امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحما سن قاہرہ 1986ء
- 1885 قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء
- 2148 بستانی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 9187 نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 4182 تمیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء
- 7788 الفارسی: امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 784 طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 1882 نمیشاپوری: امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 1847 بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1244ھ
- 183/5 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 482/8 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک لڑکے کو اس کے باپ اور ماں کے درمیان اختیار دیا تھا یعنی وہ ان دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہے چلا جائے۔

1221 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجَرْمِيِّ، قَالَ: خَيَّرَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بَيْنَ أُقْبَى عَيْتِي ثُمَّ قَالَ لَا خَ لِي أَصْغَرُ مِنِّي وَهَذَا أَيْضًا لَوْ قَدْ بَلَغَ مَبْلَغَ هَذَا لَخَيَّرْتُهُ .

♦♦ حضرت یونس بن عبد اللہ جرمیؓ بیان کرتے ہیں حضرت علیؓ نے مجھے میری والدہ اور چچا کے درمیان اختیار دیا تھا (کہ میں دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہوں چلا جاؤں) پھر آپ نے میرے بھائی کے بارے میں فرمایا تھا جو مجھ سے عمر کم تھا۔ اگر یہ بھی اس کے جتنا ہوتا تو میں اسے بھی اختیار دیتا۔

1222 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ عَنْ يُونُسَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَهُ، وَقَالَ فِي تَعْدِيثٍ وَكُنْتُ ابْنُ سَبْعٍ أَوْ ثَمَانٍ بَيْنَيْنِ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت علیؓ سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ زائد ہیں: میری عمر اس وقت سات سال تھی یا آٹھ سال تھی۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب عشرة النساء .

حدیث نمبر 1220:

12611	سنن ابی یوسف ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
1083	عمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
19107	کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
246/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المحمدیہ مصر
2298	دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
2277	بخاری امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2351	تزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء
1357	ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
185/6	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
6131	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
3085	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
97/4	خیشا پوری امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
92/5	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
238/6	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
	حدیث نمبر 1221:
92/5	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
239/6	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب عشرت النساء میں نقل کی ہیں۔

باب الایلاء

باب 12: ایلاء کا بیان

1223 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : الْمَوْلَى الَّذِي يَخْلِفُ لَا يَقْرُبُ امْرَأَتَهُ أَبَدًا .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایلاء کرنے والا وہ شخص ہوتا ہے جو یہ قسم اٹھاتا ہے کہ وہ کبھی بھی اپنی بیوی کے قریب نہیں جائے گا۔

1224 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : أَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يُوقِفُ الْمَوْلَى .

قَالَ الشَّافِعِيُّ : فَأَقْلُ بِضْعَةَ عَشَرَ أَنْ يَكُونُوا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ، وَهُوَ يَقُولُ : مِنَ الْأَنْصَارِ .

✦✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دس سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو پایا ہے وہ سب (ساتھ رہنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں لفظ بضعہ عشر سے مراد کم از کم تیرہ آدمی ہوں گے وہ یہ بھی فرماتے ہیں: یہ تمام حضرات انصار سے تعلق رکھتے تھے۔

1225 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : أَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يُوقِفُ الْمَوْلَى .

✦✦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دس سے زیادہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس حالت میں پایا ہے وہ سب (ساتھ رہنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

1226 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ قَالَ : شَهِدْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْقَفَ الْمَوْلَى .

حدیث نمبر 1223:

11883 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

24/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

238/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ء

53/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1224

13553 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ء

♦♦ حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پایا ہے: انہوں نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے۔

1227 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَوْقَفَ الْمَوْلَى .

♦♦ مروان بن حکم بیان کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے

1228 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ، عَنْ طَاوُسٍ، أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُقِفُ الْمَوْلَى .

♦♦ طاؤس بیان کرتے ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (ساتھ رکھنے یا علیحدگی کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف کیا ہے

1229 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِذَا

حدیث نمبر 1226:

11567 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

15533 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

265/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

667/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1227:

11656 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

118554 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

265/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

667/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1228:

11664 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

18557 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

62/4 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة التمشی قاہرہ مصر

265/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

668/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1229:

16658 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

18563 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

378/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

265/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

668/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ذَكَرَ لَهَا الرَّجُلُ يَخْلِفُ أَنْ لَا يَأْتِيَ امْرَأَتَهُ فَيَدْعُهَا خَمْسَةَ أَشْهُرٍ لَا تَرَى ذَلِكَ شَيْئًا حَتَّى يُوقِفَ وَتَقُولُ كَيْفَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : فَاِمْسَاكِ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِیْحٍ بِإِحْسَانٍ .

✽ ✽ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے جب کسی شخص کا تذکرہ کیا جاتا جس نے یہ قسم اٹھائی ہو کہ وہ اپنی بیوی کے پاس نہیں جائے گا اور پھر وہ پانچ ماہ تک اس کو چھوڑے رکھتا ہے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس میں کوئی چیز محسوس نہیں کرتی تھیں۔ یہاں تک کہ اسی پر موقوف کیا جاتا وہ فرماتی تھیں کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

”تو تم مناسب طور پر انہیں روک لو یا احسان کے ساتھ الگ کر دو۔“

1230 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنْ امْرَأَتِهِ لَمْ يَقْعَ عَلَيْهَا طَلَاكَ وَإِنْ مَضَتْ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ حَتَّى يُوقِفَ فَإِمَّا أَنْ يُطَلِّقَ وَإِمَّا أَنْ يَقْبِضَ

✽ ✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ ایلاء کر لے تو اس عورت پر طلاق واقع نہیں ہوگی اگر چار ماہ گزر جائیں تو پھر اس پر وقوف کیا جائے گا اگر وہ طلاق دے دیتا ہے تو ٹھیک ہے اور اگر وہ رجوع کر لے تو ٹھیک ہے۔

1231 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُوقِفُ الْمَوْلَى .

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ (طلاق کا حکم) ایلاء کرنے والے پر موقوف رکھتے تھے۔

اخرج الحديث من كتاب اليمين مع الشاهد 'والى اخر الثامن من كتاب الصداق والایلاء وهى اخر

ما فيه .

حدیث نمبر 1230

580	صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
1001	صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1986ء
11881	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء
10582	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1388ھ
5281	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
371/1	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
285/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
689/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1231

1000	صحیح ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1986ء
371/1	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
285/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
689/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

امام شافعی پہلی دو روایات کتاب الیمین مع الشاهد اور اس کے بعد آٹھویں روایت تک کتاب الصداق والایلاء میں نقل کی ہیں۔ اور یہ ان میں موجود آخری روایات ہیں۔

باب الخلع

باب 13: خلع کا بیان

1232 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرَةَ، أَنَّ حَبِيبَةَ بِنْتُ سَهْلٍ، أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ، وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ فَوَجَدَ حَبِيبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ عِنْدَ بَابِهِ فِي الْغَلَسِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذِهِ؟ فَقَالَتْ: أَنَا حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قُلْتُ: لَا أَنَا وَلَا ثَابِتٌ، لِرُزُوجِهَا، فَلَمَّا جَاءَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هَذِهِ حَبِيبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ قَدْ ذَكَرْتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَذْكُرَ، فَقَالَتْ حَبِيبَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كُلُّ مَا أَعْطَانِي عِنْدِي، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خُذْ مِنْهَا وَجَلَسَتْ فِي أَهْلِهَا

✦ ✦ ✦ عمرہ بیان کرتی ہیں حبیبہ بنت سہل نے انہیں یہ بات بتائی ہے وہ ثابت بن قیس کی اہلیہ تھیں نبی اکرم ﷺ صبح کی نماز کے لئے (گھر سے) نکلے تو آپ نے حبیبہ بنت سہل کو اندھیرے میں اپنے دروازے کے پاس پایا نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: یہ کون عورت ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میں حبیبہ بنت سہل ہوں یا رسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارا کیا معاملہ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: میرا اور ثابت کا گزارہ نہیں ہو سکتا انہوں نے یہ بات اپنے شوہر کے بارے میں کہی جب ثابت بن قیس آئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان سے فرمایا: حبیبہ بنت سہل اس نے جو کچھ بھی ذکر کیا جو اللہ تعالیٰ کو منظور تھا تو حبیبہ بنت سہل نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ جو اس نے مجھے دیا وہ سب کچھ میرے پاس ہے نبی اکرم ﷺ نے ثابت سے فرمایا (تم اس سے وصول کر لو) ثابت نے اس عورت سے وہ سب وصول کر لیا اور وہ عورت (خلع لے کر) اپنے میکے میں جا کر بیٹھ گئی۔

حدیث نمبر 1232:

- 1634 احسنی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 433/6 شیبا بنی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ "معمر"
- 2221 سجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن جعفر "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 161/6 احسنی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 5656 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 4283 حنفی امام ابو حاتم محمد بن حبان "معجم ابن حبان" دار الفکر بیروت (طبع اول) 1996ء
- 4280 القاری امام امیر ابن ہمام "الاحسان فی تفریب معجم ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت (طبع اول) 1988ء
- 217/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن لوریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 454/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن لوریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاد (طبع اول) 2001ء

1233 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عُمَرَةَ، عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ سَهْلٍ، أَنَّهَا أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَلَسِ وَهِيَ تَشْكُو أَشْيَاءَ بَدَنِهَا، وَهِيَ تَقُولُ : لَا أَنَا وَلَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ، فَقَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَا ثَابِتُ، خُذْ مِنْهَا، فَآخَذَ مِنْهَا وَجَلَسَتْ

✦✦ حبیبہ بنت سہل بیان کرتی ہیں وہ اندھیرے میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے کچھ شکایت کی اور بولی: میرا اور ثابت کا گزارہ نہیں ہو سکتا وہ خاتون بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اے ثابت! تم اس سے وصول کر لو تو ثابت نے وصول کر لیا تو وہ عورت اس سے (خلع لے کر) بیٹھ گئی۔

1234 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ مَوْلَاةٍ لَصَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا بِكُلِّ شَيْءٍ لَهَا فَلَمْ يُنْكَرْ ذَلِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

✦✦ نافع، صفیہ بنت ابوعبید کی کنیز کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے اپنے شوہر سے اپنی ہر چیز کے عوض میں طلاق حاصل کر لی تھی اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس بات پر ان کا انکار نہیں کیا تھا۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الخلع والنشور میں نقل کی ہے جب کہ تیسری کتاب "الاشربة" میں نقل کی ہے۔

باب منه

باب 14: بلا عنوان

1235 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جُمُهَاَنَ مَوْلَى الْأَسْلَمِيِّينَ، عَنْ أُمِّ بَكْرَةَ

حدیث نمبر 1233:

2276 دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمنی دارالحاجن قاہرہ 1988ء

315/7 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1234:

582 اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبہ العلمیہ

1835 اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء

11852 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالجید سلفی مطبعہ الزہراء المدینہ موصل عراق (طبع ثانی)

18527 کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

271/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

455/4 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1235:

583 اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبہ العلمیہ

11788 صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

18428 کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

الْأَسْلَمِيَّةُ أَنَّهَا اخْتَلَعَتْ مِنْ زَوْجِهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَيْدٍ ثُمَّ أَتَى عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ هِيَ تَطْلِقُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ سَمِيَتْ شَيْئًا فَهُوَ مَا سَمِيَتْ .

♦♦ سیدہ ام بکرہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں انہوں نے اپنے شوہر عبد اللہ بن اسید سے خلع حاصل کیا پھر وہ دونوں اس بارے میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ایک طلاق ہے البتہ اگر تم نے کچھ طے کیا تھا تو وہ اس کے مطابق ہوگا جو تم نے طے کیا۔

1236 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا قَالَا فِي الْمُخْتَلَعَةِ : يُطْلَقُهَا زَوْجُهَا قَالَا لَا يَلْزَمُهَا طَلَاقٌ لِأَنَّهُ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما خلع حاصل کرنے والی ایسی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں: جسے اس کا شوہر طلاق دے دیتا ہے وہ فرماتے ہیں: اس عورت کو طلاق نہیں ہوگی کیونکہ اس شخص نے وہ طلاق دی ہے جس کا اسے اختیار نہیں ہے۔

اخرجه من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب "احکام القرآن" میں نقل کیا ہے۔

باب لا يلحق المختلعة طلاق بعد اختلاعها.

باب 15: خلع حاصل کرنے والی عورت کے خلع حاصل کرنے کے بعد طلاق نہیں ہوگی

1237 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا قَالَا : لَا يَلْحَقُ الْمُخْتَلَعَةُ الطَّلَاقُ فِي الْعِدَّةِ لِأَنَّهُ طَلَّقَ مَا لَا يَمْلِكُ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما دونوں یہ فرماتے ہیں: خلع حاصل کرنے والی عورت کے عدت کے دوران اسے طلاق نہیں ہوتی کیونکہ مرد نے وہ طلاق دی جس کا اسے اختیار نہیں ہے۔

اخرج الاول من كتاب احكام القرآن ' والثاني من كتاب اليمين مع الشاهد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن جبکہ دوسری کتاب "اليمين مع شاهد" میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1236

11772

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

18488

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

115/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

74/8

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کتاب الطلاق

طلاق کا بیان

باب طلاق السنة

باب ۱: سنت طلاق

1238 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ عُمَرُ: فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ: مُرَّةٌ فَلْيُرَاجِعْهَا، ثُمَّ حَدِيثُ نِسْرِ 1238.

- طیلسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالمعرفة بیروت لبنان
 1853 صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء
 10952 کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
 17724 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
 54/2 دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یمانی دارالحاسن قاہرہ 1966ء
 2287 بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 5251 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
 1471 بختی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان
 1279 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالبحر بیروت 1988ء
 2189 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1887ء
 137/8 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
 5582 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالماہون للتراث طبع اول 1987ء
 181 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
 83/3 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء
 4288 الفارسی امام امیر ابن ہلہان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
 4283 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبة العارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
 1823 کوفی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
 7/4

لِيُمْسِكَهَا حَتَّى تَطْهَرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهَرَ، فَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا، وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ، فَبِتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطْلَقَ لَهَا النِّسَاءُ.

♦♦ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ عورت اس وقت حیض کی حالت میں تھی۔ یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمرؓ فرماتے ہیں: میں نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس کو کہو! وہ اس عورت سے رجوع کر لے اور اس کو اپنے پاس رکھے حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے پھر اسے حیض آئے اور وہ پاک ہو جائے تو پھر اگر وہ چاہے تو اسے اپنے پاس رکھے اور اگر چاہے تو اس سے صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دیدے یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے: اس کے حساب سے عورتوں کو طلاق دی جائے۔

1239 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَيْمَنَ مَوْلَى عَزَّةَ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ، فَقَالَ: كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرَّةً فَلْيُرَاجِعْهَا، فَإِذَا طَهَّرَتْ فَلْيُطْلَقْ أَوْ لِيُمْسِكَ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ عِدَّتِهِنَّ، أَوْ لِقَبْلِ عِدَّتِهِنَّ. الشَّافِعِيُّ شَكَّ.

♦♦ ابو زبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے عبد الرحمن بن ایمن کو حضرت عبد اللہ بن عمرؓ سے یہ سوال کرتے ہوئے سنا ابو زبیر اس بات کو سن رہے تھے عبد الرحمن بولے: ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دیتا ہے تو حضرت ابن عمرؓ نے فرمایا: عبد اللہ بن عمرؓ نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تھا: تم اس سے کہو کہ وہ اس عورت سے رجوع کر لے جب وہ پاک ہو جائے تو وہ اسے طلاق دیدے یا اپنے ساتھ رہنے دے۔ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

حدیث نمبر 1239

10960	صنعانی 'امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف: تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
61/2	شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' المسند: المطبعة الميمنية مصر
1471	نیشاپوری 'امام مسلم بن حجاج' الجامع الصحیح: تحقیق وترقیم غوث عبدالباقی دار الفکر بیروت قاہرہ مصر
2185	بجستانی 'امام ابو داؤد سلیمان بن اھب' السنن: دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
139/6	نسائی 'امام احمد بن شعیب': الکھفی من السنن: دار الفکر بیروت قاہرہ مصر 1407ء - 1987ء
5585	نسائی 'امام احمد بن شعیب': السنن الکبریٰ: تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
51/3	طحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ': شرح معانی الآثار: تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
180/5	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس': الام: دار المعرفۃ بیروت لبنان
459/6	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس': الام: تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

”اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو۔“

(یہاں ایک لفظ پر اعراب کے بارے میں) امام شافعی کو شک ہے۔

1240 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ كَانَ يَقْرُؤُهَا كَذَلِكَ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ مجاہد کے حوالے سے منقول ہے: وہ اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے۔

1241 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرُؤُهَا: ”إِذَا طَلَّقْتُمُ

النِّسَاءَ فَطَلَّقُوهُنَّ لِقَبْلِ عِدَّتِهِنَّ“ .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس آیت کو یوں پڑھتے تھے:

”إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلَّقُوهُنَّ لِقَبْلِ عِدَّتِهِنَّ“ .

1242 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ

أَيْمَانَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ، وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ: كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا؟ فَقَالَ: طَلَّقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مُرَّهٌ فَلْيُرَاجِعْهَا، فَرَدَّهَا عَلَى وَلَمَّ يَرَهَا شَيْئًا، فَقَالَ: إِذَا طَهَّرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ .

✦✦ ابو زبیر بیان کرتے ہیں: انہوں نے عبداللہ بن ایمن کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کرتے سنا ابو زبیر یہ بات سن

رہے تھے: ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دیتا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی حائضہ بیوی کو طلاق دے دی تھی وہ عورت حیض کی حالت میں تھی یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے کہو وہ اس عورت سے رجوع کرے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو میرے پاس واپس بھجوادیا تھا آپ نے اسے طلاق نہیں سمجھا اور فرمایا: جب وہ عورت حدیث نمبر 1240:

323/7

بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرة المعارف النظامية حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ

180/5

شافعی 'امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دار المعرفۃ بیروت لبنان

460/6

شافعی 'امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1241:

553

اصحی 'ابو عبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' 'بروئیۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف السکتہ العلمیہ

1720

اصحی 'ابو عبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' 'بروئیۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء

232/7

بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرة المعارف النظامية حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ

180/5

شافعی 'امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دار المعرفۃ بیروت لبنان

461/6

شافعی 'امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

پاک ہو جائے تو چاہے تو اسے طلاق دیدے یا اپنے پاس رکھے۔

1243 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرْءٌ فَلْيَرَا جَفَهَا، فَرَدَّهَا عَلَى وَلَمَّ بِرَهَا شَيْنًا فَقَالَ: إِذَا طَهَّرْتَ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُفْسِكَ

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ اس وقت حیض میں تھی یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سے کہو اس عورت سے رجوع کرے نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو ان کے پاس واپس بھجوا دیا اور آپ نے اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جب وہ عورت پاک ہو جائے گی تو وہ چاہے تو اسے طلاق دیدے یا پھر ساتھ رہنے دے۔“

1244 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَرْءٌ فَلْيَرَا جَفَهَا، ثُمَّ لِيُفْسِكُهَا حَتَّى تَطْهَرَ ثُمَّ تَحِيضْ، ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ، وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمْسَ، فَعِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلِّقَ لَهَا النِّسَاءَ.

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ عورت حیض میں تھی یہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس کی بات ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سے کہو وہ اس سے رجوع کرے پھر اسے اپنے ساتھ رہنے دے یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے اسے پھر حیض آئے اور وہ پھر پاک ہو جائے پھر اگر وہ چاہے تو اس کو ساتھ رہنے دے اور اگر چاہے تو اس کے ساتھ محبت کرنے پہلے اسے طلاق دیدے یہ وہ عدت ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس کے حساب سے عورتوں کو طلاق دی جائے۔

1245 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّهُمْ أَرْسَلُوا إِلَى نَافِعٍ يَسْأَلُونَهُ هَلْ حُسِبَتْ تَطْلِيقَةُ بِنِ عُمَرَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: نَعَمْ

✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں: ان کو لوگوں نے حضرت نافع رضی اللہ عنہ کی طرف بھیجا تا کہ ان سے دریافت کریں کہ کیا نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی دی ہوئی طلاق کو طلاق شمار کیا گیا تھا؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں!

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب اباحه الطلاق والى اخر الثامن من الجزء الثاني من اختلاف

الحديث .

حدیث نمبر 1245

1095

68

مصنعی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1978ء

علی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسنود" دار المعرفہ بیروت لبنان

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب ”اباحت الطلاق“ میں نقل کی ہیں اور پھر اس کے بعد آٹھویں روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب صریح الطلاق

باب 2: صریح طلاق

1246 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا الصَّهْبَاءِ، قَالَ لَأَبْنِ عَبَّاسٍ إِنَّمَا كَانَتِ الثَّلَاثُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُجْعَلُ وَاحِدًا، وَأَبِي بَكْرٍ، وَثَلَاثٌ مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَعَمْ.

✦✦ ابن طاووس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ابوصہباء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں اسی طرح حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بھی اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی تین سال میں بھی؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایسا ہی ہے۔

1247 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِأَبْنِ عَبَّاسٍ: طَلَّقْتُ امْرَأَتِي مِثَّةً قَالَ تَأْخُذُ ثَلَاثًا وَتَدْعُ سَبْعًا وَتُسَعِّينَ.

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: میں نے اپنی بیوی کو ایک سو طلاقیں دی ہیں تو حدیث نمبر 1246:

11337	صنعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
17673	کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
1472	نیشاپوری 'امام مسلم بن حجاج' الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
12199	بجستانی 'امام ابو داؤد سلیمان بن اھنف' السنن، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
145/6	نسائی 'امام احمد بن شعیب' السنن من السنن، دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
5599	نسائی 'امام احمد بن شعیب' السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
55/3	طبری 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
10917	طبرانی 'امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحمدیہ، موصل عراق (طبع ثانی)
48/4	دارقطنی 'امام علی بن عمر' السنن، مکتبة المنسی قاہرہ مصر
10847	طبرانی 'امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحمدیہ، موصل عراق (طبع ثانی)

حدیث نمبر 1247

11248	صنعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
17707	کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
1081	اسکھی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' الموطا، بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بیطار محمد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1989ء

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمین کو اختیار کر لو اور باقی ستانوں کو چھوڑ دو۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب منه: في الطلاق ثلاثاً قبل الدخول

باب 3: صحبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دینا

1248 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ: طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَا لَا نَرَى أَنْ يَنْكِحَهَا حَتَّى تَزُوجَ زَوْجًا غَيْرَكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ طَلَّاقِي إِيَّاهَا وَاحِدَةً، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ أَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلٍ

✦✦ محمد بن ایاس بن بکیر بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی اہلیہ کی رخصتی سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دیں پھر اس نے یہ مناسب سمجھا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرے وہ یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آیا اس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس بارے میں دریافت کیا تو ان دونوں نے یہ جواب دیا: ہمارے خیال میں وہ شخص اس عورت کے ساتھ شادی نہیں کر سکتا جب تک وہ عورت کسی دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور پھر بیوہ یا طلاق یافتہ نہیں ہو جاتی) وہ شخص بولا: میں نے اسے جو طلاق دی ہے وہ ایک ہی ہوگی تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تمہارے پاس جو اختیار تھا تم نے اسے چھوڑ دیا تھا اب تمہارے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔

1249 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ، عَنْ نُعْمَانَ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَمَسَّهَا

حدیث نمبر 1248

- 581 اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف الملقبہ العلمیہ
- 1657 اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 51/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جواد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر
- 335/7 شعبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 1071 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار العلم بیروت 1970ء
- 17846 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 183/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 358/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ فَقُلْتُ إِنَّمَا طَلَاقُ الْبِكْرِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو إِنَّمَا أَنْتَ قَاصُّ الْوَاحِدَةِ نَبِيَّهَا وَالثَّلَاثَةُ تُحَرِّمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ

✦✦ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں ایک شخص آیا اس نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رحمہ اللہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دیدے۔

عطاء بن یسار کہتے ہیں میں نے جواب دیا: کنواری لڑکی کو ایک طلاق دی جاتی ہے تو حضرت عبداللہ بن عمرو رحمہ اللہ نے فرمایا: تم صرف ایک واعظ ہو ایک طلاق نے اسے اس سے الگ کر دیا اور تین طلاقیں نے اس عورت کو حرام قرار دے دیا اس وقت تک جب تک وہ اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے کسی دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہ کرے اور پھر وہ طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی۔

1250 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِيَّاسِ بْنِ الْكَبِيرِ قَالَ: طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا ثُمَّ بَدَأَ لَهُ أَنْ يَنْكِحَهَا فَجَاءَ يَسْتَفْتِي فَلَدَّهْتُ مَعَهُ أَسْأَلُ لَهُ فَسَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَا لَا نَرَى أَنْ يَنْكِحَهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ قَالَ إِنَّمَا كَانَ طَلَاقِي إِيَّاهَا وَاحِدَةً فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ أَرْسَلْتَ مِنْ يَدِكَ مَا كَانَ لَكَ مِنْ فَضْلٍ .
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا عَابَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَلَيْهِ أَنْ يُطَلِّقَ ثَلَاثًا .

✦✦ محمد بن ایاس بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دی پھر اسے یہ مناسب لگا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کرے وہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے آیا میں بھی اس کے ساتھ چل پڑا تاکہ اس کے ساتھ مسئلہ دریافت کر سکوں اس نے حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ اور حضرت ابن عباس رحمہ اللہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: ہمارے خیال میں تم اس عورت سے اس وقت تک نکاح نہیں کر سکتے جب تک وہ تمہارے علاوہ کسی اور شخص کیساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور پھر طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی) وہ شخص بولا میں نے جو اسے طلاق دی تھی وہ ایک ہی شمار ہونی چاہیے تو حضرت ابن عباس رحمہ اللہ نے فرمایا: تمہارے پاس جو اختیار تھا تم نے وہ چھوڑ دیا ہے اب تمہارے پاس کوئی گنجائش نہیں ہے۔
امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عباس رحمہ اللہ اور حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ نے اس شخص پر اس حوالے سے کوئی اعتراض

حدیث نمبر 1249:

- ۱658 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 58/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 11074 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار العلم، بیروت، 1970ء
- 17848 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
- 108 اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 58/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 103/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 353/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

نہیں کیا کہ اس نے تین طلاقیں کیوں دی ہیں۔

1251 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَسْتَفْتِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا قَالَ عَطَاءٌ تَقُلْتُ إِنَّمَا طَلَّقَ الْبَكْرَ وَاحِدَةً فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو إِنَّمَا أَنْتَ قَاضٍ الْوَاحِدَةَ تَبْنَاهَا وَالثَّلَاثَ تُحَرِّمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَلَمْ يَقُلْ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بِشَيْءٍ مَا صَنَعْتَ حِينَ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا.

✦✦ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کے ساتھ محبت کرنے سے پہلے تین طلاقیں دے دیتا ہے عطاء بیان کرتے ہیں۔ میں نے جواب دیا: کنواری لڑکی کو ایک طلاق دی جاتی ہے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایک مولوی ہو ایک طلاق نے اسے الگ کر دیا اور تین نے (اس وقت تک) حرام کر دیا جب تک وہ عورت اس شخص کے علاوہ کسی دوسرے شخص سے نکاح نہیں کر لیتی (اور طلاق یافتہ یا بیوہ نہیں ہو جاتی) امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے یہ نہیں کہا، کیا کہ تم نے برا عمل کیا ہے؟ جب اس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں تھی۔

1252 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُكَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَيَّاشٍ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَاصِمِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَجَاءَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْبَكْرِ فَقَالَ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَمَاذَا تَرَيَانِ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ مَا لَنَا فِيهِ قَوْلٌ أَذْهَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فَيَأْتِي تَرْكُهُمَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَسَلَّهُمَا ثُمَّ أَتَيْنَا فَأَخْبَرْنَا فَذَهَبَ فَسَأَلَهُمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا بِيْ هُرَيْرَةُ أَفِيْهِ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَدْ جَاءَتْكَ مُعْصِلَةٌ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: الْوَاحِدَةُ تَبْنَاهَا وَالثَّلَاثُ تُحَرِّمُهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مِثْلَ ذَلِكَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَلَمْ يَعْيَا عَلَيْهِ الثَّلَاثُ وَلَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

✦✦ ابن ابی عیاش بیان کرتے ہیں وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما اور عاصم بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے محمد بن ایاس بن بکیر ان دونوں حضرات کے پاس آئے اور بولے دیہات سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنی بیوی کی رخصتی ہونے سے پہلے ہی اسے تین طلاقیں دے دیں ہیں آپ دونوں کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟ تو ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس بارے

حدیث نمبر 1252

اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ازل) 1988ء 1659

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعہ الانوار الحمد یہ مصر 57/3

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 139/5

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع ازل 2001ء 357/6

میں ہم کچھ نہیں کہہ سکتے تم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ! میں نے ان دونوں حضرات کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں چھوڑا تھا تم ان دونوں سے یہ سوال کرو۔ پھر ہمیں آکر (اس کے جواب کے بارے میں) بتادینا۔ وہ شخص گیا اس نے ان دونوں سے پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آپ اسے فتویٰ دیں کیونکہ آپ کے پاس ایک مشکل مسئلہ آیا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک طلاق نے اس عورت کو الگ کر دیا تین طلاقوں نے اسے حرام کر دیا جب تک وہ دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہیں کر لیتی (اور طلاق یافتہ یا بیوہ نہ ہو جائے) تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی اس کی مانند جواب دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ان دونوں نے حضرات نے تین طلاقیں دینے کے بارے میں کوئی تنقید نہیں کی۔ اس طرح سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بھی نہیں کی۔

اخرج الحديثين من كتاب اباحه الطلاق 'والى آخر الخامس من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے دونوں پہلی روایات ”اباحۃ الطلاق“ میں نقل کی ہیں اور اس کے بعد پانچویں تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

باب منه : في الطلاق الثلاث بعد الدخول

باب 4: رخصتی ہو جانے کے بعد تین طلاقیں دینا

1253 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 1253:

- طیاسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1385ھ
 مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء
 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ مصر
 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ذوالعبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
 ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء
 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

وَسَلَّمَ أَنَّ امْرَأَةً رِفَاعَةَ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَنِي فَبِتُّ طَلَاقِي، وَإِنَّ هَذِهِ الرَّحْمَنُ بْنُ الزُّبَيْرِ تَزَوَّجَنِي، وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هَذِهِ الثُّوبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَرِيدَيْنِ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ.

♦♦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رفاعہ کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں انہوں نے کہا: رفاعہ نے مجھے طلاق دی اور طلاق ”بتہ“ دی پھر عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ شادی کر لی اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے سونے کنارے کی طرح ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تم چاہتی ہو کہ رفاعہ کے پاس واپس چلی جاؤ؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم زبیر (کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا۔

1254 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْمُسَوِّدِ بْنِ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ رِفَاعَةَ سَلَّقَتْ امْرَأَتَهُ تَمِيمَةَ بِنْتَ وَهَبٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا، فَتَكَحَّهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ، فَأَعْتَرَضَ عَنْهَا فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَمْسَسَهَا ففَارَقَهَا، فَأَرَادَ رِفَاعَةُ أَنْ يَتَكَحَّهَا وَهُوَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ الَّذِي كَانَ يَلْقَاهَا، فَلَذَّكَرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهَاةً أَنْ يَتَزَوَّجَهَا، وَقَالَ: لَا تَحِلُّ لَكَ حَتَّى تَذُوقِ الْعُسَيْلَةَ

♦♦ زبیر بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں رفاعہ نے اپنی اہلیہ تسمیہ بنت وہب کو نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں تین ملاقیں دے دیں تو عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے ساتھ شادی کر لی وہ اس عورت کے قریب گئے مگر اس سے صحبت نہیں کر سکے اور اس سے الگ ہو گئے رفاعہ نے یہ چاہا کہ وہ اس عورت کے ساتھ نکاح کر لے کیوں کہ وہ اس کے پہلے شوہر تھے جس نے انہیں طلاق دی تھی انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا نبی اکرم ﷺ نے انہیں اس عورت کے ساتھ شادی کرنے سے منع کر دیا اور ارشاد فرمایا: وہ تمہارے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتی جب تک وہ (اپنے دوسرے شوہر کا) شہد نہیں چکھ لیتی۔

حدیث نمبر 1253:

443	مولیٰ امام ابوہاشم احمد بن علی بن عثمانی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالماہون للتراث طبع اول 1987ء
4122	شمس امام ابوہاشم محمد بن حبان "معجم ابن حبان" دارالمنیر بیروت طبع اول 1986ء
4119	غفری امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تفریع معجم ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
8640	برہانی امام ابوہاشم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ العارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
333/7	شمس امام ابوہاشم احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1254:

582	شمس ابوہاشم مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
1516	شمس ابوہاشم مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
375/7	شمس امام ابوہاشم احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
248/5	شمس امام ابوہاشم محمد بن احمد بن علی "الام" دارالسرقة بیروت لبنان
2629/6	شمس امام ابوہاشم محمد بن احمد بن علی "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

1255 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَهَا تَقُولُ : جَاءَتِ امْرَأَةً رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي، فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هَذَبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ : أَتُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ قَالَ : وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْعَاصِ بِالبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَنَادَى : يَا أَبَا بَكْرٍ، أَلَا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهِ هَذِهِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

✠✠ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رفاعہ قرظی کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی: میں رفاعہ کی بیوی تھی اس نے مجھے طلاق دے دی اور طلاق ”بتہ“ دی پھر میں نے عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ شادی کر لی اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے کنارے کی مانند نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے آپ نے فرمایا: کیا تم چاہتی ہو دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کر لو؟ ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم (عبدالرحمن) کا شہد نہیں چکھ لیتی اور وہ تمہارا شہد نہیں چکھ لیتا)

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اس وقت نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ دروازے پر منتظر تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت ملے وہ بلند آواز سے بولے: اے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ! کیا آپ سن رہے ہیں؟ یہ عورت نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں کیسی باتیں کر رہی ہے۔

1256 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ سَمِعَهَا تَقُولُ : جَاءَتِ امْرَأَةً رِفَاعَةَ بَغِيَّ الْقُرَظِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ : إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي، فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ، وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هَذَبَةِ الثَّوْبِ، فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ : تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ؟ لَا، حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ، وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ، وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْعَاصِ بِالبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ، فَنَادَى : يَا أَبَا بَكْرٍ، أَلَا تَسْمَعُ مَا تَجْهَرُ بِهِ هَذِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

✠✠ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: رفاعہ کی اہلیہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور بولی کے میں رفاعہ کی اہلیہ تھی اس نے مجھے طلاق دے دی اور طلاق ”بتہ“ دے دی میں نے اس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر رضی اللہ عنہما سے شادی کر لی اور اس کا ساتھ میرے لئے کپڑے کے اس کنارے کے مانند ہے۔ نبی اکرم ﷺ مسکرا دیئے اور آپ نے ارشاد فرمایا: تم یہ چاہتی ہو کہ دوبارہ رفاعہ کے ساتھ شادی کر لو ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا (جب تک وہ (عبدالرحمن) تمہارا شہد نہ چکھ لے اور تم اس کا شہد نہ چکھ لو)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھے اور حضرت خالد بن سعید بن العاص رضی اللہ عنہ دروازے پر موجود تھے اور اس بات کا انتظار کر رہے تھے کہ انہیں اندر آنے کی اجازت ملے وہ بلند آواز سے بولے: اے ابوبکر! کیا آپ سن نہیں رہے؟ یہ عورت نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں بلند آواز میں کیسی باتیں کر رہی ہے؟

اخرج الاول من كتاب الرسالة والثاني والثالث من كتاب الرجعة والرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری روایت کتاب الرجعة میں جب کہ چوتھی روایت کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب طلاق العبد وانها تحرم عليه باثنتين

باب 5: غلام کا طلاق دینا عورت دو طلاقوں کے ساتھ اس پر حرام ہو جاتی ہے

1257 - أخبرنا مالك ، حدثني نافع ، أن ابن عمر كان يقول : من أذن لعبد أن ينكح فالطلاق بيد العبد

ليس بيد غيره من طلاقه شيء .

+++ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے جو شخص اپنے غلام کو نکاح کرنے کی اجازت دے تو طلاق

کا اختیار غلام کے پاس ہوگا اس کے طلاق دینے کا اختیار اس کے علاوہ اور کسی کے پاس نہیں ہوگا۔

1258 - أخبرنا مالك ، حدثني عبد ربه بن سعيد ، عن محمد بن إبراهيم بن الحارث التميمي ، أن نفيعا

مكاتب لأم سلمة زوج النبي صلى الله عليه وسلم استفتى زيد بن ثابت فقال إني طلقْتُ امرأة لي حرةً تطليقتين فقال زيد بن حارث علقك .

+++ محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ ہیں ان کے مکاتب غلام ”نفع“

نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مسئلہ دریافت کیا اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو جو ایک آزاد عورت تھی دو طلاقیں دے دی ہیں تو حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ تمہارے لئے حرام ہو گئی ہے۔

حدیث نمبر 1257۔

580 اکمل ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ

1676 اکمل ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

12968 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

18283 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

257/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

650/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1258

1674 اکمل ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

369/7 تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

258/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

1259 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ نَفِيعًا مَكَاتِبًا لَامٍ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ عَبْدٌ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ حُرَّةٌ فَطَلَّقَهَا اثْنَتَيْنِ ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُرَاجِعَهَا فَأَمَرَهُ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْتِيَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَذَهَبَ إِلَيْهِ فَلَقِيَهُ عِنْدَ الدَّرَجِ اخِذًا بِيَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَالَهُمَا فَاِبْتَدَرَاهُ جَمِيعًا فَقَالَا حُرْمَتُ عَلَيْكَ حُرْمَتُ عَلَيْكَ .

✠✠ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں نفیع جو حضرت ام سلمہ کا مکاتب غلام تھا اس کی بیوی ایک آزاد عورت تھی اس شخص نے اس عورت کو دو طلاقیں دے دیں پھر اس نے اس عورت سے رجوع کرنے کا ارادہ کیا تو نبی اکرم ﷺ کی ازواج نے اس کو ہدایت کی کہ وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس جائے اور ان سے اس بارے میں دریافت کرے وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور ”درج“ کے مقام کے قریب ان سے ملا انہوں نے اس وقت حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھام رکھا تھا اس نے ان دونوں حضرات سے اس بارے میں دریافت کیا تو دونوں نے ایک دوسرے سے پہلے یہ جواب دیا کہ وہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے وہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے۔

1260 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ نَفِيعًا مَكَاتِبًا لَامٍ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حُرَّةً تَطْلِقَتَيْنِ فَاسْتَفْتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ حُرْمَتُ عَلَيْكَ

✠✠ ابن مسیب بیان کرتے ہیں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکاتب غلام ”نفیع“ نے اپنی بیوی کو دو طلاقیں دے دی جو ایک

حدیث نمبر 1259:

558	اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ
1872	اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
360/7	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
12947	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
368/7	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
18242	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
258	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفہ بیروت لبنان
650/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1260:	

555	اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ
1873	اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
360/7	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
258/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفہ بیروت لبنان
650/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

آزادی عورت تھیں پھر اس نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں دریافت کیا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا وہ یہ عورت تمہارے لئے حرام ہوگئی ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الرجعة 'وهو اخر ما فيه .
امام شافعی رحمہ نے یہ چاروں روایات "كتاب الرجعة" میں نقل کی ہیں۔

باب : كتابة الطلاق

باب 6: طلاق تحریر کرنا

1261 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْخَلِيَّةِ وَالْبَرِيَّةِ ثَلَاثًا .

+++ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں لفظ "خلیہ" اور "بریہ" سے تین طلاقیں ہو جاتی تھیں۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب تخيير الامة اذا عتقت

باب 7: کنیز جب آزاد ہو جائے (تو اس کو شوہر سے علیحدگی) کا اختیار دینا

1262 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ رَبِيعَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ فِي بَوَائِرِ ثَلَاثِ مَنِي وَكَانَتْ فِي إِحْدَى السَّنِ أَنَهَا أُعْتِقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا .

+++ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں بریرہ کے بارے میں تین شرعی احکام سامنے آئے ان تین میں سے ایک حکم یہ

تھا کہ جب اسے آزاد کیا گیا تو اس کو اس کے شوہر (سے علیحدگی) کے بارے میں اختیار دیا گیا۔

حدیث نمبر 1261

599 اکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1587 اکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996

1184 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1978

18159 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

258/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

729/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001

حدیث نمبر 1262

1825 اکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996

13088 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1978

45/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ مصر

1263 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْأَمَةِ تَكُونُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتَعْتِقُ : إِنَّ لَهَا

الْخِيَارَ مَا لَمْ يَمْسَسَهَا فَإِنْ مَسَسَهَا فَلَا خِيَارَ لَهَا

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسی کنیز کے بارے میں یہ فرماتے ہیں: جو کسی غلام کی بیوی ہو اور پھر اس کنیز کو آزاد کر دیا جائے

اس کنیز کو اختیار ہوگا اس سے پہلے کے اس کا شوہر اس سے صحبت کر لے اگر اس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت کر لی تو کنیز کو اختیار باقی نہیں رہے گا۔

1264 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ مَوْلَاةً لِنِسَى عَدِيٍّ بِنِ كَعْبٍ يُقَالُ لَهَا

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1262۔

- 2295 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیائی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
2536 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1504 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2236 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
126/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
5640 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
43869 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
4269 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
حدیث نمبر 1263:

- 573 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
1626 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
13016 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
16529 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعۃ العزیزۃ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
4386 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
222/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دار المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
315/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1264:

- 5674 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
1626 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
13017 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
4386 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
225/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دار المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
122/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
315/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

زَبْرَاءُ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ أُمَّةٌ يَوْمِنِدٍ فَعَقَّتْ قَالَتْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَيْتَنِي فَقَالَتْ إِنِّي مُخْبِرَتُكَ خَبْرًا وَلَا أَحِبُّ أَنْ تَصْنَعِي شَيْئًا إِنَّ أَمْرَكَ بِيَدِكَ مَا لَمْ يَمْسُكْ زَوْجُكَ قَالَتْ فَفَارَقْتُهُ ثَلَاثًا .

✦✦ عروہ بن زبیر غنیمت بیان کرتے ہیں بنو عدی بن کعب کی ایک کنیز تھی جس کا نام ”زبراء“ تھا اس نے انہیں بتایا کہ وہ ایک غلام کی بیوی تھی اور ان دنوں وہ ایک کنیز تھی پھر وہ آزاد ہو گئی۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا جو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ تھی انہوں نے مجھے بلوایا اور فرمایا میں تمہیں ایک بات بتانے لگی ہوں میں یہ نہیں چاہتی کہ تم کچھ کر لو (لیکن تمہیں پتہ ہونا چاہیے) جب تک تمہارا شوہر تمہارے ساتھ صحبت نہیں کر لیتا اس وقت تک تم کو اپنی ذات کے بارے میں اختیار ہے وہ خاتون بیان کرتی ہیں تو میں نے اس شوہر سے مکمل علیحدگی اختیار کر لی۔

1265 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، أَنَّ مَوْلَاةً لِسَيِّ عَدِي يُقَالُ لَهَا زَبْرَاءُ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عَبْدٍ وَهِيَ أُمَّةٌ يَوْمِنِدٍ فَعَقَّتْ قَالَتْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى حَفْصَةَ فَدَعَيْتَنِي فَقَالَتْ إِنِّي مُخْبِرَتُكَ خَبْرًا وَلَا أَحِبُّ أَنْ تَصْنَعِي شَيْئًا إِنَّ أَمْرَكَ بِيَدِكَ مَا لَمْ يَمْسُكْ زَوْجُكَ قَالَتْ فَفَارَقْتُهُ ثَلَاثًا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ تَقُلْ لَهَا حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا لَا يَجُوزُ أَنْ تُطْلَقِيَ ثَلَاثًا .

✦✦ عروہ بیان کرتے ہیں بنو عدی کی ایک کنیز تھی جس کا نام ”زبراء“ تھا اس نے انہیں بتایا ہے کہ وہ ایک غلام کی بیوی تھیں اور وہ بھی ان دنوں کنیز تھیں پھر وہ آزاد ہو گئیں وہ خاتون بیان کرتی ہیں سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے پیغام بھجووا کر بلوایا اور فرمایا: میں تمہیں ایک بات بتانے لگی ہوں میں یہ نہیں کہتی تم ایسا کر لو (لیکن تمہیں پتا ہونا چاہیے) جب تک تمہارا شوہر تمہارے ساتھ صحبت نہ کر لے تمہاری ذات کا اختیار تمہیں حاصل ہے۔

وہ خاتون بیان کرتی ہے: اس نے اس مرد سے علیحدگی اختیار کر لی۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اسے یہ نہیں کہا: یہ بات جائز نہیں ہے کہ تم تین طلاقیں حاصل کر لو۔

1266 - أَخْبَرَنَا مُفِيَّانٌ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ عِنْدَهُ زَوْجُ بَرْبَرَةَ فَقَالَ كَانَ ذَلِكَ مُغِيثٌ عَبْدُ نِسَى فَلَانَ كَانَتِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَتَّبِعُهَا فِي الطَّرِيقِ وَهُوَ يَكْبِتُ .

حدیث نمبر 1266

1010	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
17580	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
215/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المحمدیہ مصر
2297	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحسن قاہرہ 1966ء
5280	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
2231	بہقانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2075	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان کے سامنے حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا کے شوہر کا تذکرہ کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: ان کا نام مغیث تھا اور وہ بنو فلاں کے غلام تھے گویا اس وقت بھی میں انہیں دیکھ رہا ہوں کے وہ راستے میں اس خاتون کے پیچھے جا رہے تھے اور رو رہے تھے۔

1267 - أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا .

✦✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بریرہ کا شوہر ایک غلام تھا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چھ روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

باب الذی بیدہ عقدہ النکاح

باب 8: نکاح کی گرہ (یعنی اسے ختم کرنے کا اختیار) کس کے ہاتھ میں ہے

1268 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ : الزَّوْجُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1266:

1158	ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
245/8	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
5978	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
82/3	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار احمدیہ مصر
4378	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
4275	تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
4272	الفاری امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
11825	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
221/7	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
134/2	دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
122/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
377/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1268:

10858	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
10869	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
74/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
101/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: نکاح کی گرہ ختم کرنے کا اختیار شوہر کے ہاتھ میں ہے۔
1269 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ قَالَ: الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الزَّوْجُ.

✦✦ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں: جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے وہ شوہر ہے۔
1270 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ بَلَّغَهُ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: هُوَ الزَّوْجُ.

✦✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: (اس اختیار کا مالک) شوہر ہے۔
 اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الصداق والايلاء .
 امام شافعی نے یہ تینوں روایات کتاب "الصداق والايلاء" میں نقل کی ہیں۔

بَاب الطَّلَاق قَبْلَ الْمَسِّ وَنِصْفِ الصَّدَاقِ

باب 9: چھونے سے پہلے طلاق دینا اور نصف مہر کی ادائیگی

1271 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَيْسَ لَهَا إِلَّا نِصْفُ الْمَهْرِ وَلَا عِدَّةٌ عَلَيْهَا يَعْنِي لِمَنْ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "وَأَنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً"، وَقَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: "ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُونَهَا".

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایسی عورت کو صرف نصف مہر ملے گا اور اس پر کوئی عدت لازم نہیں ہوگی۔
 اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

"اور اگر تم انہیں ان کے ساتھ محبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو اور تم نے ان کے لئے مہر مقرر کیا ہو۔"

حدیث نمبر 1270

10860 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" بتحقيق عبد الرحمن اعظمی دار العلم بیروت 1970ء
 16973 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
 74/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
 192/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" بتحقيق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1271

10882 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" بتحقيق عبد الرحمن اعظمی دار العلم بیروت 1970ء
 6699 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
 254/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
 215/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
 49/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" بتحقيق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

(ایک اور مقام پر) ارشاد باری تعالیٰ ہے:

”پھر تم انہیں ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہارے حوالے سے ان پر کوئی عدت لازم نہیں ہوگی جس کو وہ شمار کریں۔“

1272 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لِكُلِّ مُطَلَّقةٍ مُتعةٌ إِلَّا الَّتِي فُرِضَ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَحَسْبُهَا نِصْفُ الْمَهْرِ.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہر طلاق یافتہ عورت کو ساز و سامان دیا جائے گا مگر اس عورت کے جس کا مہر مقرر کیا گیا ہو اور اس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو ایسی عورت کے لئے نصف مہر ہی کافی ہے۔

1273 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِكُلِّ مُطَلَّقةٍ مُتعةٌ إِلَّا الَّتِي يُطَلِّقُهَا وَقَدْ فُرِضَ لَهَا صَدَاقٌ فَلَمْ تَمَسَّ فَحَسْبُهَا مَا فُرِضَ لَهَا.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہر طلاق یافتہ عورت کو ساز و سامان دیا جائے گا مگر اس عورت کے جسے اس کا شوہر طلاق دیدے اور اس کا مہر مقرر کیا ہو اور اس کے ساتھ اس نے صحبت نہ کی ہو تو اس عورت کے لئے مقرر شدہ مہر ہی کافی ہوگا۔

1274 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ فَيَخْلُو بِهَا وَلَا يَمَسُّهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا لَيْسَ لَهَا إِلَّا نِصْفُ الصَّدَاقِ لِأَنَّ اللَّهَ يَقُولُ: "وَأَنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ".

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایسے شخص کے بارے میں جو کسی عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے پھر اس کے ساتھ خلوت میں چلا جاتا ہے لیکن صحبت نہیں کرتا پھر اسے طلاق دے دیتا ہے: تو ایسی عورت کو صرف نصف مہر ملے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

”اگر تم ان کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے انہیں طلاق دے دیتے ہو اور تم نے ان کے لئے مہر مقرر کیا ہو تو جو تم نے مقرر کیا۔ (اس کا نصف ان کو ملے گا)“

1275 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فَدْيِكٍ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ بْنِ الْمُسَوَّرِ، عَنْ وَاصِلِ بْنِ أَبِي

حدیث نمبر 1272:

588 ائبکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1888 ائبکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء

12224 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

18882 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

2843 الحادوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

سَعِيدٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا حَتَّى طَلَّقَهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا بِالصَّدَاقِ نَأْمًا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ أَنَا أَوْلَى بِالْفَضْلِ .

✦✦ محمد بن جبیر اپنے والد کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں انہوں نے ایک خاتون کے ساتھ شادی کر لی لیکن اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے ہی اسے طلاق دے دی پھر انہوں نے اس خاتون کو مہر بھجوایا جو مکمل تھا ان سے اس بارے میں کچھ کہا گیا تو وہ بولے میں اضافی ادائیگی کرنے کا زیادہ مستحق ہوں۔

اخرج الحديثين من كتاب اليمين مع الشاهد والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي والرابع من كتاب العدد والخامس من كتاب الصداق والایلاء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب ”الیمین مع شہاد“ میں نقل کی ہیں تیسری روایت کتاب ”اختلاف مالک و شافعی“ میں نقل کی ہے چوتھی روایت کتاب ”العدد“ میں نقل کی ہے اور پانچویں روایت کتاب ”الصداق والایلاء“ میں نقل کی ہے۔

باب من تزوج مطلقته بعد ما تزوجت غيره فهي عنده على ما بقي
باب 10: جو شخص اپنی مطلقہ کے ساتھ شادی کر لے اس کے بعد کہ اس عورت نے دوسری شادی کی ہو (اور پھر بیوہ یا مطلقہ ہو گئی ہو) تو وہ عورت اس شخص کے ساتھ باقی رہ جانے والی طلاقوں کے

حساب سے رہے گی

1276 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ وَسَلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ: سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَحْرَيْنِ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقًا أَوْ تَطْلِيقَتَيْنِ ثُمَّ انْقَضَتْ عِدَّتُهَا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ غَيْرُهُ ثُمَّ طَلَّقَهَا وَمَاتَ عَنْهَا ثُمَّ تَزَوَّجَهَا زَوْجَهَا الْأَوَّلُ قَالَ: هِيَ عِنْدَهُ عَلَى مَا بَقِيَ

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بحرین سے تعلق رکھنے والے ایک

حدیث نمبر 1275

74/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

190/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1276

11149

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

18371

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة الحزینیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

364/7

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

250/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

365/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دے دیتا ہے پھر اس عورت کی عدت ختم ہو جاتی ہے پھر دوسرا شخص اس کے ساتھ شادی کر لیتا ہے پھر وہ دوسرا شخص بھی اس کو طلاق دے دیتا ہے یا وہ فوت ہو جاتا ہے پھر وہ پہلے والا شوہر اس عورت کے ساتھ شادی کر لیتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ عورت اس مرد کے پاس باقی رہ جانے والی (طلاقوں) کے حساب سے رہے گی۔

اخرجه من کتاب الرجعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الرجعة میں نقل کیا ہے۔



کتاب الرجعة

کتاب رجعت کا بیان

باب ما کان من الطلاق والرجعة

باب ۱: طلاق اور رجعت کے احکام

1271 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَجَعَهَا قَبْلَ أَنْ تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا كَانَ ذَلِكَ لَهُ وَإِنْ طَلَّقَهَا أَلْفَ مَرَّةٍ فَعَمَدَ رَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ لَهُ فَطَلَّقَهَا ثُمَّ أَمْهَلَهَا حَتَّى إِذَا شَارَفَتْ انْقِضَاءَ عِدَّتِهَا ارْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا وَقَالَ وَاللَّهِ لَا أُوْبِكُ إِلَيَّ وَلَا تَحِلِّينَ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى "الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَإِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيْعٍ يَخْسَانِ" فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الطَّلَاقَ جَدِيدًا مِنْ يَوْمَئِذٍ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ أَوْ لَمْ يُطَلِّقْ.

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: پہلے کوئی شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا پھر وہ اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے اس سے رجوع کرنا چاہتا تو اس کو اس کا اختیار ہوتا اگرچہ کسی شخص نے اپنی بیوی کو ایک ہزار طلاقیں دی ہوتیں ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ اور اسے ایسے ہی رہنے دیا جب اس عورت کی عدت ختم ہونے والی تھی تو اس شخص نے اس عورت سے رجوع کیا پھر اسے طلاق دے دی۔ اور بولا اللہ کی قسم! میں نہ تو تمہیں اپنے ساتھ رہنے دوں گا اور نہ ہی تم کبھی آزاد ہوگی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی:

”طلاقیں دو مرتبہ ہوتی ہیں پھر تم مناسب طریقے سے ساتھ رکھو یا علیحدہ ہو جاؤ۔“

اس کے بعد لوگوں نے نئے طریقے سے طلاقیں دینا شروع کیں تو آدمی یا تو طلاق دیتا تھا یا نہیں دیتا تھا۔

حدیث نمبر 1271

- 1721 احسنی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، محقق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء.
- 19210 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1385ھ.
- 1192 ترمذی امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" محقق ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء.
- 444/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ.
- 279/2 خیشا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت.
- 242/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان.
- 258/10 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" محقق رفعت فوزی دار الوقف طبع اول 2001ء.

1278 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ إِذَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَجَعَهَا قَبْلَ أَنْ

تَنْقَضِيَ عِدَّتُهَا كَانَ ذَلِكَ لَهُ وَإِنْ طَلَّقَهَا أَلْفَ مَرَّةٍ فَعَمَدَ رَجُلٌ إِلَى امْرَأَتِهِ فَطَلَّقَهَا حَتَّى إِذَا شَارَفَتْ انْقِضَاءَ عِدَّتِهَا ارْتَجَعَهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا أَوِيكَ إِلَيَّ وَلَا تَحِلِّينَ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى "الطَّلَاقُ مَرَّتَانٍ فَإِمْسَاكَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِإِحْسَانٍ" فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ الطَّلَاقَ جَدِيدًا مَنْ كَانَ مِنْهُمْ طَلَّقَ وَمَنْ لَمْ يُطَلِّقْ

✽ ✽ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی ہوتی پھر اس کی عدت ختم ہونے سے پہلے اس سے رجوع کر لیا کرتا جس کا اسے حق حاصل تھا اگرچہ آدمی نے ایک ہزار مرتبہ بھی طلاق دی ہوتی ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دی۔ جب اس عورت کی عدت ختم ہونے کے قریب تھی تو اس شخص نے اس عورت سے رجوع کر لیا۔ اور پھر اسے طلاق دے دی۔ پھر وہ شخص بولا:

اللہ کی قسم! میں نہ تمہیں اپنے ساتھ رہنے دوں گا اور نہ ہی تمہیں کبھی آزاد کروں گا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

”طلاق دو مرتبہ ہوتی ہے پھر مناسب طریقے سے ساتھ رکھو یا احسان کے ساتھ علیحدہ کرو۔“

تو پھر جس نے طلاق دینی ہوتی تھی یا جس نے نہیں دینی ہوتی تھی تو اس نے طلاق دینے میں اس نئے طریقے کو اختیار کر لیا۔

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث والثاني من كتاب العدد وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جب کہ دوسری روایت کتاب ”العدد“ میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری حدیث ہے۔

باب الرجعة في الواحدة والاثنين

باب 2: ایک یا دو (طلاقوں) کے بعد رجوع کا حق ہوتا ہے

1279 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْبٍ عَنْ عَبْدِ

يَزِيدَ، أَنَّ رُكَّانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : إِنِّي طَلَّقْتُ امْرَأَتِي الْبَتَّةَ، وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا أَرَدْتَ إِلَّا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ رُكَّانَةُ : وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا إِلَيْهِ .

✽ ✽ نافع بن عجبیر بیان کرتے ہیں رکانہ بن عبد یزید نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی پھر وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بولے: میں نے اپنی بیوی کو طلاق ”بتہ“ دے دی ہے اللہ کی قسم! میرا ارادہ صرف ایک طلاق دینے کا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے صرف ایک کا ہی ارادہ کیا تھا؟ تو حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: میں نے صرف ایک کا ہی ارادہ لیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اہلیہ کو اس کے پاس واپس بھجوادیا۔

1280 - أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُجَيْبٍ عَنْ عَبْدِ

يَزِيدَ، أَنَّ رُكَّانَةَ بْنَ عَبْدِ يَزِيدَ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ سَهْمَةً الْمُزْنِيَّةَ الْبَتَّةَ ثُمَّ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي طَلَقْتُ امْرَأَتِي سُهَيْمَةَ الْبُتَّةَ، وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرُكَّانَةٍ: وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً؟ فَقَالَ رُكَّانَةٌ: وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ إِلَّا وَاحِدَةً، فَرَدَّهَا إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَطَلَقَهَا الثَّانِيَةَ فِي زَمَانِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، وَالثَّلَاثَةَ فِي زَمَانِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

✱ نافع بن عجم بیان کرتے ہیں حضرت رکانہ بن عبد یزید رضی اللہ عنہ نے اپنی اہلیہ سہیمہ مزنہ کو طلاق ”بتہ“ دے دی پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے اپنی بیوی سہیمہ کو طلاق ”بتہ“ دے دی ہے اللہ تعالیٰ کی قسم! میرا ارادہ صرف ایک طلاق دینے کا تھا نبی اکرم ﷺ نے رکانہ سے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی قسم! تم نے صرف ایک طلاق مراد لی تھی؟ تو رکانہ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں نے صرف ایک طلاق کا ارادہ کیا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون کو ان صاحب کے ساتھ بھیج دیا اس کے بعد انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں اس عورت کو دوسری طلاق دی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں تیسری طلاق دی۔

1281 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عِبَادِ بْنِ جَعْفَرٍ يَقُولُ: أَخْبَرَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ حَنْطَبٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبُتَّةَ ثُمَّ أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا حَمَلْتُكَ عَلَى ذَلِكَ حَدِيثِ نُسْرٍ 1280

- 2206 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 33/4 دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ الشیخ ”قاہرہ مصر
- 342/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 199/2 خیشا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 1188 طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسنن“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 18126 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 2277 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق عبد اللہ ہاشم یحیٰی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 2208 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2051 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء
- 1177 ترمذی امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 1537 موصلی امام ابو یحییٰ احمد بن علی بن حنفی ”المسنن“ تحقیق حسین سلیم اسعد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 4277 حمکی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4274 الفاری امام امیر ابن بلقان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 4612 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الترہات الحدیثہ موصول عراق (طبع پانی)
- 33/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار احمدیہ مصر
- 199/2 خیشا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 342/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

قَالَ قُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ فَقَرَأَ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ قُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ أَمْرَاتِكَ فَإِنَّ الْوَاحِدَةَ لَا تَبْتُ .

✽ ✽ محمد بن عباد بیان کرتے ہیں: مطلب بن حطب نے مجھے یہ بتایا ہے: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق ”بتہ“ دے دی پھر وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے ایسا کیوں کیا؟ وہ بولے اب تو میں ایسا کر چکا ہوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ آیت تلاوت کی: ”اگر وہ اس عمل کا ارتکاب کریں جس کے بارے میں انہیں نصیحت کی گئی ہے تو یہ ان کے لئے زیادہ بہتر ہوگا اور زیادہ مضبوط طریقے سے ثابت رکھے گا۔“

(پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ میں نے جواب دیا: اب تو میں ایسا کر چکا ہوں وہ بولے: تم اپنی بیوی کو اپنے ساتھ رہنے دو کیونکہ ایک طلاق مکمل علیحدگی نہیں کرتی۔

1282 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلتَّوَامَةِ مِثْلَ قَوْلِهِ لِلْمُطَلِّبِ .

✽ ✽ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ”توأمہ“ سے بھی اس طرح کی بات ارشاد فرمائی تھی جو انہوں نے ”مطلب“ سے کہی تھی۔

1283 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِرَجْعَتِهَا حَتَّى تَغْتَسِلَ مِنَ الْخَبْضَةِ الثَّالِثَةِ فِي الْوَاحِدَةِ وَفِي الْأُثْنَيْنِ .

✽ ✽ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے تو وہ اس سے رجوع کرنے کا اس وقت تک حق رکھتا ہے جب تک وہ عورت تیسرے حیض کے بعد غسل نہ کر لے جب کہ اس نے ایک یا دو طلاقیں دی ہوں۔

حدیث نمبر 1281.

11175 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
18138 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ المصنف المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
138/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام دار المعرفۃ بیروت لبنان
386/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1283

10983 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
10894 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ المصنف المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
1783 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام دار المعرفۃ بیروت لبنان
485/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1284 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ فِي مَسْكِي حَفْصَةَ وَكَانَتْ طَرِيقَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَكَانَ يَسْلُكُ الطَّرِيقَ الْآخَرَ مِنْ أَدْبَارِ الْبُيُوتِ كَرَاهِيَةً أَنْ يَسْتَادِرَ عَلَيْهَا حَتَّى رَاجَعَهَا .

++ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ خاتون اس وقت سیدہ حفصہ بنتہ تھیں مگر تمہیں اور اس کا راستہ مسجد سے ہو کر گزرتا تھا حضرت بن عمر رضی اللہ عنہما دوسرے راستے سے چلتے ہوئے حر کے پچھلے طرف سے اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ وہ اس عورت سے اندر آنے کی اجازت مانگیں گے اور یہ رجوع شمار ہو جائے گا۔

اخراج الاول من كتاب اليمين مع الشاهد، والى اخر الخامس من كتاب احكام القرآن والسادس من كتاب العدد .

امام شافعی نے پہلی روایات کتاب الیمین مع الشاہد میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے جب کہ چھٹی روایت کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

باب الاشهاد على الرجعة

باب 3: رجوع کرنے پر گواہ قائم کرنا

1285 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ مَالِكٍ الْجَزَرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ ثُمَّ يَشْهَدُ عَلَى رَجْعَتِهَا وَلَمْ تَعْلَمْ بِذَلِكَ قَالَتْ هِيَ امْرَأَةُ الْأَوَّلِ دَخَلَ بِهَا الْآخِرُ أَوْ لَمْ يَدْخُلْ

++ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے اور پھر رجوع کرنے پر گواہ قائم کر لیتا ہے لیکن عورت کو اس کا پتہ نہیں چلتا حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایسی عورت پہلے شوہر کی بیوی شمار ہوگی خواہ

حدیث نمبر 1284

امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد العظیم المتنبیہ العمیرہ

امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع 1996) .

صناعی امام ابو عبد اللہ الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970 .

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001 .

حدیث نمبر 1285

کوفی امام ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" مطبعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001 .

دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت کی ہو یا صحبت نہ کی ہو۔

اخرجه من کتاب الرجعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الرجعة میں نقل کیا ہے۔

باب فی تبلیک المرأة امرها

باب 4: عورت کو اس کے معاملے کا مالک بنانا

1286 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ إِذَا مَلَكَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَالْقَضَاءُ مَا قَضَتْ إِلَّا

أَنْ يَتَاكَرَمَا الرَّجُلُ فَيَقُولُ لَمْ أُرِدْ إِلَّا تَطْلِيقَهُ وَاحِدَةً فَيَحْلِفُ عَلَى ذَلِكَ وَيَكُونُ أَمْلَكَ لَهَا مَا كَانَتْ فِي عِدَّتِهَا .

✽ ✽ نافع بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب آدمی اپنی بیوی کو (طلاق دینے) کا اختیار دیدے تو

فیصد وہی ہوگا جو اس عورت نے کیا ہو البتہ اگر اس کا مرد اس کا انکار کر دے اور یہ کہے: میری مرا صرف ایک طلاق تھی تو وہ مرد اس بارے میں صف اٹھائے گا اور وہ اس عورت کے بارے میں رجوع کرنے کا اختیار رکھے گا جب تک وہ عورت اپنی عدت میں ہے۔

1287 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ

جَالِسًا عِنْدَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَأَتَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ وَعَيْنَاهُ تَذَمُّعَانِ فَقَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مَا شَأْنُكَ قَالَ مَلَكَتْ امْرَأَتِي أَمْرَهَا فَفَارَقْتَنِي فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ مَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ الْقَدَرُ فَقَالَ لَهُ زَيْدٌ ارْتَجِعْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّمَا هِيَ وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ أَمْلَكَ بِهَا

✽ ✽ خارجہ بن زید بیان کرتے ہیں وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے محمد بن ابوعتیق ان کے پاس

آئے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا تمہیں کیا ہوا ہے؟ وہ بولے: میں نے

حدیث نمبر 1286

570 آتی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

1592 آتی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

119105 صنعانی امام ابو عبد اللہ محمد بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

254/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

728/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1287

587 آتی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

1593 آتی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء

11993 صنعانی امام ابو عبد اللہ محمد بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

44/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

727/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اپنی بیوی کو اس کے معاملے (یعنی طلاق دینے) کا اختیار دیا تو اس نے میرے سے علیحدگی اختیار کر لی ہے حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے جواب دیا: تقدیر میں تھا؟ حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا اگر تم چاہو تو اس سے رجوع کر سکتے ہو کیوں کہ یہ ایک طلاق شمار ہوگی اور تم اس کے بارے میں زیادہ اختیار رکھتے ہو۔

اخرج الحديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔



کتاب العدد والسكنى والنفقات مختلف طرح کی عدتیں رہائش اور خرچ (کے حقوق)

باب عدة البطلة

باب ۱: طلاق یافتہ کی عدت

1288 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ انْتَقَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حِينَ دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ .

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَتْ صَدَقَ عُرْوَةُ وَقَدْ جَادَلَهَا فِي ذَلِكَ نَاسٌ وَقَالُوا إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا صَدَقْتُمْ وَهَلْ تَذَرُونَ مَا الْأَقْرَاءُ؟ الْأَقْرَاءُ الْأَطْهَارُ .

✽ ✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: حفصہ بنت عبد الرحمن جب تیسرے حیض میں داخل ہوئیں تھیں تو وہ اپنے شوہر کے گھر سے (منتقل ہو گئی تھیں)۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں میں نے اسی روایت کا تذکرہ عمرہ بنت عبد الرحمن سے کیا تو وہ بولی عروہ نے ٹھیک بیان کیا ہے اس بارے میں لوگوں نے ان کے ساتھ بحث کی اور بولے اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے:

”تین قروء“ تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم ٹھیک کہہ رہے کیا تم لوگ جانتے ہو؟ قروء سے مراد کیا ہے قروء سے مراد ”طہر“ ہے۔

حدیث نمبر 1288

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "المناہ" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء۔

اسکی ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

11004 10730 415/7 200/5 300/8

1388 1344

1344

2001

2001

1288 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ مَا أَدْرَكْتُ أَحَدًا مِنْ فُقَهَائِنَا إِلَّا وَهُوَ يَقُولُ هَذَا يُرِيدُ الَّذِي قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا .

✱✱ ابو بکر بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں میں نے اپنے فقہاء میں سے کسی بھی ایسے شخص کو نہیں پایا جو یہ رائے رکھتا ہو ابو بکر کی وہ رائے تھی جو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کی تھی۔

1290 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ إِذَا طَعَنَتِ الْمُطَلَّعَةُ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ .

✱✱ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب طلاق یافتہ عورت تیسری مرتبہ حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ شوہر سے لا تعلق ہو جائے گی۔

1291 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ الْأَخْوَصَ هَلَكَ بِالشَّامِ حِينَ دَخَلَتْ امْرَأَتُهُ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ زَيْدٌ أَنَّهَا إِذَا دَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّلَاثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِئَ مِنْهَا وَلَا تَرْتُهُ وَلَا يَرِثُهَا

✱✱ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں اخوص نامی صاحب کا شام میں انتقال ہو گیا اس وقت جب ان کی اہلیہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی ان صاحب نے اس خاتون کو طلاق دے دی تھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو خط لکھا تھا کہ ان سے اس بارے میں دریافت کریں؟ تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب میں لکھا: وہ عورت جب تیسرے حیض کے خون میں داخل ہوئی تو مرد اس سے لا تعلق ہو گیا اور وہ عورت اس سے تعلق ہو گئی اس لئے وہ عورت اس مرد کی وارث نہیں بنے گی اور وہ مرد اس عورت کا وارث نہیں بنے گا۔

حدیث نمبر 1288:

61/3	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعہ الانوار الحمد یہ مصر
41/7	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
11005	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
18885	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعہ العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
209/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
530/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1291:

1686	اعظمی امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
11006	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
18992	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعہ العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
209/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
530/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1292 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ: إِذَا طَعَنَتِ الْمُطَلَّقةُ فِي الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ.

✠ ✠ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب طلاق یافتہ عورت تیسرے حیض میں داخل ہو جائے تو وہ مرد سے لا تعلق ہو جاتی ہے۔

1593 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ فَدَخَلَتْ فِي الدَّمِ مِنَ الْحَيْضَةِ الثَّالِثَةِ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ وَبَرِئَ مِنْهَا لَا تَرْتُهُ وَلَا يَرِثُهَا.

✠ ✠ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو طلاق دیدے اور وہ تیسرے حیض کے خون میں داخل ہو جائے تو وہ عورت اس سے مرد سے لا تعلق ہو جاتی ہے اور مرد اس سے لا تعلق ہو جاتا ہے وہ عورت اس مرد کی وارث نہیں بنے گی اور وہ مرد اس عورت کا وارث نہیں بنے گا۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب العدد .

امام شافعی نے ان چھ روایات کو کتاب "العدد" میں نقل کیا ہے۔

باب عدة الامة

باب 2: کنیز کی عدت کا حکم

1294 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى ابْنِ طَلْحَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: يَنْكِحُ الْعَبْدُ امْرَأَتَيْنِ وَيُطَلِّقُ تَطْلِيقَتَيْنِ وَتَعْتَدُ الْأَمَةُ حَدِيثُ نُمَيْرٍ 1292:

61/3 ملخاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
11003 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
18883 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
209/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
531/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1293:

1688 اسحٰی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
11004 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
8888 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
61/3 ملخاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
209/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
531/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حَيْضَتَيْنِ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَحِيضُ فَشَهْرَيْنِ أَوْ شَهْرًا وَنِصْفًا، قَالَ سُفْيَانُ : وَكَانَ ثِقَّةً .

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: غلام صرف دو عورتوں کے ساتھ بیک وقت نکاح کر سکتا ہے اور وہ دو مرتبہ طلاق دے سکتا ہے اسی طرح کنیز دو حیض تک عدت بسر کرے گی اگر اسے حیض نہیں آتا تو وہ دو ماہ تک (راوی کو شک ہے یا یہ الفاظ ہیں) ڈیڑھ ماہ تک عدت بسر کرے گی۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں: وہ ثقہ ہیں۔

1295 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ، عَنْ رَجُلٍ مِّنْ ثَقِيفٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لَوْ اسْتَطَعْتُ لَجَعَلْتُهَا حَيْضَةً وَنِصْفًا فَقَالَ رَجُلٌ فَأَجَعَلَهَا شَهْرًا وَنِصْفًا فَسَكَتَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر میرے پاس اس کا اختیار ہوتا تو میں کنیز کی عدت ڈیڑھ حیض مقرر کرتا ایک صاحب بولے آپ اسے ڈیڑھ ماہ مقرر کر دیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ خاموش رہے۔

1296 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ فِي أُمِّ الْوَلَدِ يُتَوَقَّى عَنْهَا سَيْدُهَا قَالَ : تَعْتَدُ بِحَيْضَةٍ

حدیث نمبر 1294

12872

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء،

308/3

دار قطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبہ المکتبی، قاہرہ، مصر

1275

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

552/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء.

حدیث نمبر 1295

12874

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء،

18768

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

217/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

553/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء.

حدیث نمبر 1296

596

اسلمی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

1735

اسلمی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، "الموطا"، برویۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1996ء.

1287

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء.

16747

کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

447/7

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

218/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

554/8

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما: اُم ولد کے بارے میں فرماتے ہیں: جس کا آقا فوت ہو جائے وہ حیض کے حساب سے عدت بسر کرے گی۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من کتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تین روایات کو کتاب العدد میں نقل کیا ہے۔

باب من رفعتها حیضة

باب 3: جس عورت کا حیض آنا ختم ہو جائے

1297 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَيزيد بن عبد الله بن قيس، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ طَلَّقَتْ فَحَاضَتْ حَيْضَةً أَوْ حَيْضَتَيْنِ ثُمَّ رَفَعَتْهَا حَيْضَةً فَإِنَّهَا تَنْتَظِرُ تِسْعَةَ أَشْهُرٍ فَإِنْ بَانَ بِهَا حَمْلٌ فَذَلِكَ وَالْأَغْتَدَتْ بَعْدَ التَّسْعَةِ ثَلَاثَةَ أَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَّتْ .

♦♦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے: جس عورت کو طلاق دی جائے پھر اسے ایک یا دو مرتبہ حیض آجائے اور پھر اسے حیض آنا بند ہو جائے وہ 9 ماہ تک انتظار کرے اگر اس کا حمل ظاہر ہو جاتا ہے تو ٹھیک ہے ورنہ وہ 9 ماہ گزرنے کے بعد تین ماہ تک عدت بسر کرنے کی اور پھر وہ (دوبارہ نکاح کرنے کے لیے) حلال ہوگی۔

اخرجه من کتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب "العدد" میں نقل کیا ہے۔

باب عدة من نكحت في العدة

باب 4: جو عورت عدت کے دوران نکاح کر لیتی ہے اس کی عدت کا حکم

1298 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ طَلِيحَةَ كَانَتْ تَحْتَ

رُشَيْدِ الثَّقَفِيِّ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَكَحَتْ فِي عِدَّتِهَا فَضَرَبَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَوْ ضَرَبَ رَوْجَهَا بِالْمِخْفَقَةِ ضَرْبَاتٍ وَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَكَحَتْ فِي عِدَّتِهَا فَإِنْ كَانَ رَوْجُهَا الَّذِي حَدِيثُ نَمْبَر 1297:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

تَزَوَّجَهَا لَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اغْتَدَتْ بِقِيَّةِ عِدَّتِهَا مِنْ زَوْجِهَا الْأَوَّلِ وَكَانَ خَاطِبًا مِنَ الْخُطَّابِ وَإِنْ كَانَ دَخَلَ بِهَا فَرَّقَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ اغْتَدَتْ بِقِيَّةِ عِدَّتِهَا مِنَ الْأَوَّلِ ثُمَّ اغْتَدَتْ مِنَ الْآخِرِ ثُمَّ لَمْ يَنْكِحْهَا أَبَدًا قَالَ سَعِيدٌ وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْهَا .

✦✦ ابن مسیب اور سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں طلحہ نامی خاتون رشید ثقفی کی اہلیہ تھیں ان صاحب نے اس عورت کو طلاق "بتہ" دے دی اس عورت نے اپنی عدت کے دوران دوسری شادی کر لی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اسے سزا دی اور اس کے (دوسرے) شوہر کو بھی دزے کے ذریعے مارا اور ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا: جو عورت اپنی عدت کے دوران شادی کرے گی تو اگر اس کے دوسرے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہیں کی تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی اور پھر وہ عورت اپنے پہلے شوہر کی بقیہ رہ جانے والی عدت بسر کرے گی اور وہ مرد صرف نکاح کا پیغام دینے والا شمار ہوگا لیکن مرد نے اگر اس کے ساتھ صحبت کر لی تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروالی جائے گی پھر وہ عورت پہلے شوہر کی بقیہ عدت پوری کرے گی پھر دوسرے شوہر کی عدت بسر کرے گی پھر وہ مرد اس عورت کے ساتھ کبھی شادی نہیں کر سکے گا۔

سعید بیان کرتے ہیں: دوسرے مرد نے جو اس کے ساتھ صحبت کی ہے اس کی وجہ سے اسے مہر ملے گا۔

1299 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ جَرِيرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَضَى فِي الْبَيْتِ تَزَوُّجَ فُلَى عِدَّتِهَا أَنَّهُ بَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا وَلَهَا الصَّدَاقُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرَجِهَا وَتَكْمَلُ مَا افْسَدَتْ مِنْ عِدَّةٍ، وَتَعْتَدُ مِنَ الْآخِرِ

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا جس نے اپنی عدت کے دوران شادی کر لی تھی: ان

حدیث نمبر 1298:

- 545 اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
1532 اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
10539 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
441/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
233/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
589/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1299:

- 10532 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
18786 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
11417 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
233/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
590/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

دونوں میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی تاہم مرد نے اس کی شرمگاہ کو استعمال کیا ہے اس وجہ سے اس عورت کو مہر ملے گا اور اس نے جس عدت کو خراب کیا تھا وہ اسے مکمل کرے گی پھر دوسرے شوہر کی عدت مکمل کرے گی۔

اخرج الحديث من كتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب "العدد" میں نقل کیا ہے۔

باب عدة المتوفى عنها زوجها وهي حامل

باب 5: وہ بیوہ جو حاملہ ہو اس کی عدت کا بیان

1300 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بَلِيَالٍ، فَمَرَّ بِهَا أَبُو السَّنَابِلِ بْنُ بَعْكُكٍ، فَقَالَ: قَدْ تَصَنَعْتَ لِلزَّوْجِ إِنَّهَا أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرٌ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ بِسُبَيْعَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: كَذَبَ أَبُو السَّنَابِلِ، أَوْ لَيْسَ كَمَا قَالَ أَبُو السَّنَابِلِ، قَدْ حَلَلْتَ فَتَزَوَّجِي .

✦✦ عبید اللہ بن عبد اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں سبیعہ بنت حارث نے اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیا ابوسناہل ان کے پاس سے گزرے اور بولے: تم نے شادی کے لئے تیاری کر لی ہے (تمہاری عدت تو) چار ماہ دس دن ہے سبیعہ نامی خاتون نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا ابوسناہل نے غلط بیان کیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) ایسا نہیں ہے جیسا ابوسناہل نے کہا ہے تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم اب دوسری شادی کر سکتی ہو۔

1301 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: الْخِرُ الْأَجَلَيْنِ، وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: إِذَا وَلَدَتْ فَقَدْ حَلَّتْ، فَدَخَلَ أَبُو سَلَمَةَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ،

حدیث نمبر 1300

3991

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1484

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فؤاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2306

ہستائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

194/6

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

4297

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

4284

اغدری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

428/7

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

224/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

586/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

فَقَالَتْ : وَلَدْتُ سُبُعَةَ الْأَسْلَمِيَّةُ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا يَنْصِفُ شَهْرٍ فَحَطَبَهَا رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا شَابٌّ وَالْآخَرُ كَهْلٌ، فَحُطِبَتْ إِلَى الشَّابِّ، فَقَالَ الْكَهْلُ : لَمْ تَحِلِّلْ، وَكَانَ أَهْلُهَا عُيَا وَرَجَا إِذَا جَاءَ أَهْلُهَا أَنْ يُؤْثِرُوهُ بِهَا، فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : قَدْ حَلَلْتَ، فَأَنْكِحِي مَنْ شِئْتَ .

ابو سلمہ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حاملہ بیوہ کے بارے میں دریافت کیا گیا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے بیان کیا دونوں طرح کی عدت میں جو بعد میں ختم ہوگی (اسی کا حساب ہوگا) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جیسے ہی وہ عورت بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی۔

ابو سلمہ نامی راوی ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: سبیعہ اسلمیہ نے اپنے شوہر کی وفات کے پندرہ دن بعد بچے کو جنم دیا پھر دو آدمیوں نے اسے نکاح کا پیغام بھیجا ان میں سے ایک جوان تھا اور دوسرا بڑی عمر کا تھا تو اس عورت نے جو ان شخص کے ساتھ نکاح کے پیغام کو قبول کر لیا تو بڑی عمر کے شخص نے کہا: تمہاری عدت ابھی ختم نہیں ہوئی اس عورت کے میکے والے وہاں موجود نہیں تھے اس بڑی عمر کے شخص نے یہ سوچا جب اس کے میکے والے آئیں گے تو اس عورت کے ساتھ شادی کے لئے اسے ترجیح دیں گے وہ عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ نے ارشاد فرمایا: تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم جس کے ساتھ چاہو شادی کر سکتے ہو۔

1302 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا سَلَمَةَ اخْتَلَفَا فِي

حدیث نمبر 1301

اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء، 1728
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنَد" المطبعة الميمنية مصر
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء، 319/6
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سیدان بنداری سید کسروی دار المکتب العلمیہ 1991ء، 191/6
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت (طبع اول) 1996ء، 5702
الغازی امام امیر ابن حبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسہ الرسالہ بیروت (طبع اول) 1988ء، 4300
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الموطا" دار المعرفہ بیروت لبنان، 4297
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الموطا" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء (طبع اول) 2001ء، 224/5
566/6

حدیث نمبر 1302

طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسنَد" دار المعرفہ بیروت لبنان
صنعانی امام ابو جعفر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن عظیمی دار العلم بیروت 1970ء، 1593
اری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشمی صنعانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء، 11724
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنَد" المطبعة الميمنية مصر
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2284
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر، 298/6
4909
1485

الْمَرْأَةُ تُنْفَسُ بَعْدَ وَقَاةٍ زَوْجَهَا بَلِيَالٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَخْبِرُوا الْأَجَلَيْنِ، وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ: إِذَا نُفِسَتْ فَقَدْ حَلَّتْ، فَجَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ، فَقَالَ: أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي، يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ، فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ، فَجَاءَتْهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ، أَنَّهَا قَالَتْ: وَلَدْتُ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ بَعْدَ وَقَاةٍ زَوْجَهَا بَلِيَالٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ لَهَا: قَدْ حَلَلْتَ فَأَنْكِحِي.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کے درمیان کسی ایسی عورت کے بارے میں اختلاف ہو گیا جو اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد بچے کو جنم دیدے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دونوں طرح کی عدت میں جو بعد میں ختم ہو گی (اسی حساب سے شمار کیا جائے گا) ابوسلمہ نے بیان کیا: جیسے ہی وہ بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی۔
راوی بیان کرتے ہیں اسی دوران حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ آئے اور وہ بولے: میں اپنے بھتیجے کے ساتھ ہوں! یعنی ابوسلمہ کے ساتھ ہوں۔

ان لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام ”کریب کو سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں بھیجا تا کہ وہ ان سے اس بارے میں دریافت کرے وہ غلام واپس آیا اور ان حضرات کو بتایا:

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بیان کی ہے: سیدہ اسلمیہ نامی خاتون نے اپنے شوہر کی وفات کے کچھ عرصے بعد بچے کو جنم دے دیا اس خاتون نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے اس سے ارشاد فرمایا: تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے تم (دوسری) شادی کر سکتی ہو۔

1303 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ، أَنَّ سُبَيْعَةَ الْأَسْلَمِيَّةَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1302:

1194	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء
192/6	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
5705	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
4298	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
4295	الفارسی، امام امیر ابن بلہان، ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“، موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
572/23	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعۃ الزہراء، المحدثہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)
4297	بیہقی، امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرۃ المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
224/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
567/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1303:

11734	صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر، بیروت، 1970ء
321/4	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعۃ السیدیہ، مصر
5328	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)

فَهِتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِلَيَالٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ فِي أَنْ تُنْكَحَ، فَأَذِنَ لَهَا .
 ++ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں سیدہ اسمیہ نامی خاتون اپنے شوہر کی وفات کے چند دن بعد نفاس والی ہو گئی (یعنی اس نے اپنے بچے کو جنم دیا) پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ ﷺ سے شادی کرنے کے لئے اجازت مانگی تو نبی اکرم ﷺ نے اسے اجازت دیدی۔

1304 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِأَنَّهُ سَمِعَ عَنِ الْمَرْأَةِ يُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا وَهِيَ حَامِلٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَقَدْ حَلَّتْ فَأَخْبَرَهُ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَوْ وَلَدَتْ وَزَوْجُهَا عَلَى سَرِيرِهِ لَمْ يُدْفَنَ لَحَلَّتْ

++ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان سے ایسی بیوہ کے بارے میں دریافت کیا جو حاملہ بھی ہو تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جیسے ہی وہ بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی تو انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے انہیں بتایا حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: اگر وہ عورت بچے کو اس وقت جنم دے جب کہ اس کے شوہر کی میت چار پائی پر پڑی ہو اسے دفن نہ کیا گیا ہو تو بھی اس عورت کی عدت ختم ہو جائے گی۔

اخراج الاول من كتاب الرسالة، والى آخر الخامس من كتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب "الرسالہ" میں نقل کی ہے اس کے بعد پانچویں روایت تک کتاب العدد میں نقل کی ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1303:

2029	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار البیروت 1998ء
190/6	نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
5699	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
100	موسلی امام ابو علی احمد بن علی بن حنبل "المسنن" تحقیق: حسین سلیم اسد دار الامامون للتراث طبع اول 1987ء
4301	حسینی امام ابو حاتم محمد بن حبان "معجم ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
4298	القاری امام امیر ابن ہلمان "الاحسان فی تقریب معجم ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
224/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
568/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1304

1726	احمدی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیروت: محمد بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
11718	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
17090	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
224/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
568/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب المتوفى عنها قبل انقضاء عدتها

باب 6: جو عورت اپنی عدت ختم ہونے سے پہلے بیوہ ہو جائے

1305 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ حَبَّانُ بْنُ مُنْقِذٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ صَحِيحٌ وَهِيَ تُرَضِعُ ابْنَتَهُ فَمَكَثَتْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا لَا تَحِيضُ يَمْنَعُهَا الرِّضَاعُ أَنْ تَحِيضَ ثُمَّ مَرِضَ حَبَّانُ بَعْدَ أَنْ طَلَّقَهَا بِسَبْعَةِ أَشْهُرٍ أَوْ ثَمَانِيَةِ أَشْهُرٍ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ امْرَأَتَكَ تَرِيدُ أَنْ تَرْتِ فَقَالَ لَا هِلْهُ أَحْمِلُونِي إِلَى عُثْمَانَ فَحَمَلُوهُ إِلَيْهِ فَذَكَرَ لَهُ شَأْنُ امْرَأَتِهِ وَعِنْدَهُ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَهُمَا عُثْمَانُ مَا تَرِيَانِ فَقَالَا نَرِي أَنَّهَا تَرْتُهُ إِنْ مَاتَ وَبَرِئَتْهَا إِنْ مَاتَتْ فَإِنَّهَا لَيْسَتْ مِنَ الْقَوَاعِدِ اللَّائِي قَدْ يَنْسَنَ مِنَ الْمَحِيضِ وَلَيْسَتْ مِنَ الْأَبْكَارِ اللَّائِي لَمْ يَلْغُ الْمَحِيضُ ثُمَّ هِيَ عَلَى عِدَّةٍ حَيْضُهَا مَا كَانَ مِنْ قَلِيلٍ أَوْ كَثِيرٍ فَرَجَعَ حَبَّانُ إِلَى أَهْلِهِ وَأَخَذَ ابْنَتَهُ فَلَمَّا فَقَدَتْ الرِّضَاعَ حَاضَتْ حَيْضَةً ثُمَّ حَاضَتْ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تَوَفَّى حَبَّانُ قَبْلَ أَنْ تَحِيضَ الثَّالِثَةَ فَأَعْتَدْتُ عِدَّةَ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا وَوَرِثَتُهُ.

قال الأصم: في كتابي حبان بالباء

✦ ✦ عبد الرحمن بن ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب جن کا نامی حبان بن منقذ تھا انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی تو وہ صاحب اس وقت تندرست تھے اور وہ عورت ان صاحب کی صاحبزادی کو دودھ پلا رہی تھیں سترہ ماہ گزر گئے لیکن اس عورت کو حیض نہیں آیا بچے کو دودھ پلانے کی وجہ سے حیض نہیں آ رہا تھا پھر حبان بیمار ہو گئے یہ ان کے اس عورت کو طلاق دینے کے سترہ یا اٹھارہ ماہ کے بعد کی بات ہے میں نے ان سے کہا: آپ کی وہ بیوی یہ چاہتی ہے کہ وہ آپ کی وارث بن جائے تو انہوں نے اپنے گھر والوں سے کہا مجھے اٹھا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے جاؤ۔

وہ لوگ انہیں اٹھا کر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے انہوں نے اپنی بیوی کے معاملے کا تذکرہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے کیا حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ ان کے پاس موجود تھے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان دونوں حضرات سے کہا: آپ لوگوں کی کیا رائے ہے؟ ان دونوں نے یہ کہا کہ اگر یہ فوت ہو جاتے ہیں تو ہمارے خیال میں وہ عورت ان کی وارث بنے گی اور اگر وہ عورت فوت ہو جاتی ہے تو یہ اس کے وارث بنیں گے کیونکہ یہ ان عورتوں میں سے نہیں ہے جن کے حیض آنے کی عمر گزر چکی ہے اور یہ کنواری بھی نہیں ہے کہ جو حیض کی عمر تک پہنچی ہی نہ ہو اس لئے یہ حیض کے حساب سے عدت میں باقی رہے گی خواہ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ حبان واپس اپنی بیوی کے پاس گئے انہوں نے اپنی بیٹی کو حاصل کیا جب رضاعت ختم ہو گئی تو اس عورت کو حیض آ گیا دوسری مرتبہ حیض آ گیا پھر اسے تیسری مرتبہ حیض آنے سے پہلے حبان کا انتقال ہو گیا تو اس عورت نے ایک بیوہ کی طرح عدت بسر کی اور ان صاحب کی وارث بنی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب میں یہ بات تحریر کی ہے کہ لفظ حبان بن منقذ "ب" کے ساتھ ہے۔

1306 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ أَنَّهُ كَانَ عِنْدَ جَدِّهِ هَاشِمِيَّةً وَأَنْصَارِيَّةً فَقُلْتُ

نُصَارِيَّةٌ وَهِيَ تُرْضِعُ فَمَرَتْ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ هَلَكَ وَلَمْ تَحْضُ فَقَالَتْ أَنَا أَرِئُهُ لَمْ أَحْضُ فَأَحْتَصِمُوا إِلَى عُثْمَانَ
بِإِذْنِ اللَّهِ عَنْهُ فَقَضَى لِلْأَنْصَارِيَّةِ بِالْمِيرَاثِ فَلَامَتِ الْهَاشِمِيَّةُ عُثْمَانَ فَقَالَ هَذَا عَمَلُ ابْنِ عَمِّكَ هُوَ أَتَارَ عَلَيْنَا
لِذَا يَعْنِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

✱ محمد بن یحیی بیان کرتے ہیں ان کے دادا کی ایک بیگم ہاشمی تھی اور ایک انصاری تھی انہوں نے انصاری بیگم و طلاق
سے دی وہ خاتون بچے کو دودھ پلا رہی تھیں ایک سال گزر گیا پھر وہ صاحب انتقال کر گئے لیکن اس خاتون کو حیض نہ آیا وہ خاتون
لی: میں ان صاحب کی وارث ہوں گی مجھے حیض نہیں آیا یہ لوگ اپنا مقدمہ لے کر حضرت عثمان بنی ہاشم کے پاس گئے تو حضرت
عثمان بنی ہاشم نے انصاری خاتون کے حق میں فیصلہ دے دیا تو ہاشمی خاتون نے حضرت عثمان بنی ہاشم کو ملامت کی تو حضرت عثمان بنی ہاشم
نے فرمایا: یہ آپ کے چچا زاد (حضرت علی بنی ہاشم) کا عمل ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں حضرت عثمان بنی ہاشم کی مراد حضرت علی بن ابوطالب بنی ہاشم تھے (کیونکہ انہوں نے ہی یہ فیصلہ دیا تھا)

اخرج الحديث من كتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب العدد میں نقل کیا ہے۔

باب عدة المتوفى عنها زوجها ولم يدخل بها

باب 7: اس بیوہ کی عدت جس کے شوہر نے اس کے ساتھ صحبت نہ کی ہو

1307 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي
الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرَأَةَ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَقْرِضْ لَهَا صَدَاقًا أَنَّ لَهَا الْمِيرَاثَ وَعَنْهَا الْعِدَّةُ وَلَا
صَدَاقَ لَهَا .

✱ حضرت علی بنی ہاشم ایسے مرد کے بارے میں فرماتے ہیں: جو کسی عورت کے ساتھ شادی کرے اور فوت ہو جائے اور اس
نے اس عورت کے ساتھ صحبت نہیں کی نہ ہی کوئی مہر مقرر کیا تو ایسی عورت کو وراثت میں حق ملے گا اور اس عورت پر عدت گزارنا لازم
ہوگا۔

1308 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَةَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأُمَّهَا بِنْتُ زَيْدِ بْنِ الْحَطَّابِ كَانَتْ تَحْتَ

حدیث نمبر 1306

601 اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد المطلبی "امنتہ" ۱۹۹۶ء

1664 اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشر عوا، معروف دار الغرب الاسلامی بیروت "البحران" (طبع اول) 1996ء

1102 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

419/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

121/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت "البحران"

375/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الفکر، طبع اول 2001ء

ابن لعبد الله بن عمرو قَمَاتٍ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا فَاتَّبَعَتْ أُمُّهَا صَدَاقَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: لَيْسَ لَهَا صَدَاقٌ وَلَوْ كَانَ لَهَا صَدَاقٌ لَمْ نَمْنَعْكُمْوَهُ وَلَمْ نَظْلِمْهَا فَابْتُ أَنْ تَقْبَلَ ذَلِكَ فَجَعَلُوا بَيْنَهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَضَى أَنْ لَا صَدَاقَ لَهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ .

✦ ✦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی صاحبزادی جس کی والدہ حضرت زید بن خطاب رضی اللہ عنہ صاحبزادی تھیں عبید اللہ کی وہ صاحبزادی حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بیٹے کی بیوی تھیں وہ بیٹا فوت ہو گیا اس نے اس خاتون کے ساتھ صحبت نہیں کی تھی اور اس کا کوئی مہر مقرر نہیں کیا تھا اس لڑکی کی ماں نے اس کا مہر حاصل کرنا چاہا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: اس لڑکی کو مہر نہیں ملے گا اگر اس کو مہر ملنا ہوتا تو ہم اس کی ادائیگی کو نہ روکتے اور اس لڑکی کے ساتھ زیادتی نہ کرتے اس عورت نے اس کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تو لوگوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو ثالث مقرر کیا انہوں نے یہ فیصلہ کیا: اس لڑکی کو مہر نہیں ملے گا بلکہ وراثت میں حصہ ملے گا۔

اخرج الاول من كتاب اختلاف علي و عبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي ، والثاني من كتاب الصداق والايلاء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ و حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں شامل ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ نے نہیں سنا ہے۔
دوسری روایت کتاب الصداق و ایلاء میں نقل کی ہے۔

باب الاحداد

باب 8: سوگ کرنا

1309 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ، عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الثَّلَاثَةُ، قَالَ: قَالَتْ زَيْنَبُ: دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوَفِّي أَبُو سُفْيَانَ، فَدَعَتْ أُمَّ حَبِيبَةَ بِطَبِيبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ، خَلَّقَ أَوْ غَيَّرَهُ فَدَهَنَتْ مِنْهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَحَتْ بِعَارِضِيهَا، ثُمَّ قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا لِي بِالطَّبِيبِ مِنْ حَاجَةٍ، غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ تُوَمِّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحْدَ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا .

یث نمبر 1308

الحقی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1986ء، 1408

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ء، 240/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 88/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء، 170/8

♦♦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا نے درج ذیل تین روایات نقل کی ہیں۔

سیدہ زینب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں اُمّ المؤمنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئی جو نبی اکرم ﷺ کی زوجہ محترمہ تھیں یہ اس کی بات ہے جب حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تھا سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے خوشبو منگوائی جس میں زرد رنگ کی خوشبو بھی تھی دوسری بھی تھی انہوں نے ایک کنیر کے ذریعے اسے تیل میں ملوایا اور پھر اس کو اپنے رخساروں پر لگا لیا پھر انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! مجھے اس خوشبو کو لگانے کی ضرورت نہیں تھی وجہ صرف یہ ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ”اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ وہ اپنے شوہر کا سوگ جا رہا ہو دس دن تک رہے گی۔“

1310 - وَقَالَتْ زَيْنَبُ : دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَةَ ، بِنْتِ جَعْفَرِ بْنِ تُوَيْفٍ أَخُوهَا عَبْدُ اللَّهِ ، فَدَعَتْ بِطَبِيبٍ نَسْتُ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ : مَالِي بِالطَّبِيبِ مِنْ حَاجَةٍ ، غَيْرَ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يَقُولُ : لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُلْزِمُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُجِدَّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَهْرٍ وَعَشْرًا .

بیت نمبر 1300

- 1747 امام عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 12130 حاتی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 306 بدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسنن" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئمنی قاہرہ مصر
- 325/6 بیانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنن" المطبعۃ المسمیہ مصر
- 2289 زہبی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم بیانی دار الحما سن قاہرہ 1966ء
- 1280 باری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1486 بیہقی پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غزاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2299 حاتی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1195 زہبی امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 188/6 مالک امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1487-1987ء
- 5693 مالک امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 75/3 ہادی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر
- 84307 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء
- 4302 بخاری امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 431/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 30/5 بیہقی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 583/6 بیہقی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✱ ✱ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں ام المؤمنین سیدہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس آئی ان کے بھائی کا انتقال ہوا تھا انہوں نے خوشبو منگوائی اور اسے لگایا پھر وہ بولیں: اللہ کی قسم! مجھے خوشبو لگانے کی ضرورت نہیں تھیں وجہ صرف یہ ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

”اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر یقین رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ وہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔“

1311 - قَالَتْ زَيْنَبُ وَ سَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سَلَمَةَ، تَقُولُ: جَاءَتِ امْرَأَةً إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ ابْنَتِي تُوَفِّي عَنْهَا زَوْجَهَا وَقَدْ اشْتَكَتْ عَيْنَيْهَا، أَفَنَكْحُهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ: لَا، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا، وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَاكُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ، قَالَ حُمَيْدٌ: فَقُلْتُ لِرَئِيسِ: وَمَا تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ؟ فَقَالَتْ زَيْنَبُ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوَفِّي عَنْهَا زَوْجَهَا دَخَلَتْ حِفْشًا وَلَبَسَتْ شَرَّ ثِيَابِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طِيبًا وَلَا شَيْئًا حَتَّى تَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ، ثُمَّ تُؤْتَى بِدَابَّةٍ حِمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَقْبِصُ بِهِ، فَقَلَمًا تَقْبِصُ بِشَيْءٍ إِلَّا مَاتَ، ثُمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرْمِي بِهَا، ثُمَّ تُرَاجِعُ بَعْدَ مَا شَاءَتْ مِنْ طِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْحِفْشُ: الْبَيْتُ الصَّغِيرُ الدَّلِيلُ مِنَ الشَّعْرِ وَالْبِنَاءِ وَغَيْرِهِ، وَالْقَبْصُ: أَنْ

حدیث نمبر 1310

- نسفی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' الموطا' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1748
- منعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' المصنف تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 12130
- شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' المسند المطبعة المیمنیہ مصر 324/6
- بن ریح 'امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل' الجامع الصحیح (رقم الحدیث من فتح الباری) 1281
- نیشاپوری 'امام مسلم بن حجاج' الجامع الصحیح تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1487
- جستاقی 'امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث' السنن دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2299
- ترمذی 'امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ' الجامع الکبیر تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1196
- نسائی 'امام احمد بن حنبل' السنن دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ء-1987ء 201/6
- نسائی 'امام احمد بن حنبل' السنن الکبریٰ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5727
- الحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' شرح معانی الآثار تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 75/3
- تیمی 'امام ابو حاتم محمد بن حبان' صحیح ابن حبان دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4307
- الفردی 'امام امیر ابن حبان' الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء 4304
- نیشاپوری 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ء 437/7
- شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' الامام دار المعرفہ بیروت لبنان 231/5
- شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' الامام تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 584/6

تَأْخُذَ مِنَ الذَّائِبَةِ مَوْضِعًا بِأَطْرَافِ أَصَابِعِهَا، وَالْقَبْضُ : الْأَخْذُ بِالْكَفِّ كُلِّهَا

✱ ✱ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ فرماتی ہیں کہ میں نے اپنی والدہ ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔ ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری بیٹی بیوہ ہوئی ہے اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے کیا ہم اسے سرمہ لگا دیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! اس نے دو یا تین مرتبہ یہ بات دریافت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر مرتبہ یہی ارشاد فرمایا: پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ تو چار ماہ دس دن ہیں اس سے پہلے زمانہ جاہلیت میں عورت ایک سال زرنے کے بعد میتنی پھینکتی تھی۔

سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا (اس کی وضاحت کرتے ہوئے بیان کرتی ہیں) پہلے جب کوئی عورت بیوہ ہو جاتی تو وہ ایک کوٹھڑی میں چلی جاتی تھی اور وہ سب سے گندے کپڑے پہن لیتی تھی وہ خوشبو استعمال نہیں کر سکتی تھی اور اس طرح کی کوئی اور چیز استعمال نہیں کر سکتی تھی یہاں تک کہ ایک سال گزر جاتا تھا پھر ایک جانور یا گدھے یا بکرے یا پرندے کو لایا جاتا تھا وہ اسے پکڑ لیتی تھی تو اکثر ایسا ہوتا تھا جسے وہ چھوٹی تھی وہ مر جاتا تھا پھر وہ عورت کوٹھڑی سے باہر آتی تھی اور اسے ایک میتنی دی جاتی تھی جسے وہ پھینکتی تھی

حدیث نمبر 1311

- 1749 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشائر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1596 طبری "امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد" "المسنن" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 12130 صنعانی "امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام" "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
- 304 حیدری "امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر" "المسنن" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن "قادر مصر
- 291/6 شیبانی "امام احمد بن محمد بن حنبل" "المسنن" المطبعة المسیحیہ مصر
- 2290 دارمی "امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن" "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحجاز قاہرہ 1966ء
- 5336 بنی ری "امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل" "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1488 خیشا چوری "امام مسلم بن حجاج" "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2299 حسینی "امام ابو داؤد سلیمان بن احمد" "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2084 قزوینی "امام محمد بن یزید ابن ماجہ" "السنن" تحقیق بشائر عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء
- 1197 ترمذی "امام ابو موسیٰ محمد بن عیسیٰ" "الجامع المکیہ" تحقیق ڈاکٹر بشائر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 188/6 نسائی "امام احمد بن شعیب" "النجی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 5694 نسائی "امام احمد بن شعیب" "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسوی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 75/3 طحاوی "امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ" "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4307 حمکی "امام ابو حاتم محمد بن حبان" "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4304 القاری "امام امیر ابن حبان" "الاحسان فی تخریب صحیح ابن حبان" "موسسة الرسالہ بیروت" طبع اول 1988ء
- 437/7 بیہقی "امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی" "السنن الکبریٰ" "دائرة المعارف الفقهیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 231/5 شافعی "امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس" "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 584/6 شافعی "امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس" "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اس کے بعد وہ جو چاہے خوشبو وغیرہ استعمال کر سکتی تھی۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں (اس روایت میں استعمال ہونے والے) لفظ ”الحفش“ سے مراد چھوٹا کمرہ ہے جس میں ہال اینٹیں وغیرہ (کاٹھ کباڑ پڑا ہوا)

لفظ ”قبص“ کا مطلب یہ ہے کہ جانور کی ٹانگوں کے کناروں میں کسی ایک کنارے کو پکڑ لیا جائے۔

لفظ ”قبص“ کا مطلب یہ ہے کہ پوری ہتھیلی کے ذریعے پکڑا جائے۔

1312 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ، عَنْ عَائِشَةَ أَوْ حَفْصَةَ، أَوْ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَى مِيتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ، إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

✦ ✦ صفیہ بنت عبید سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے اور سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یا شاید صرف سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یا شاید صرف سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ بات نقل کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ کسی کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے البتہ اپنے شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن تک کرے گی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب العدد.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

باب في امرأة المفقود

باب 9: جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم

1313 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ، عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ

عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي امْرَأَةِ الْمَفْقُودِ أَنَّهَا لَا تَتَزَوَّجُ.

حدیث نمبر 1312.

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء.

4305 تیسری امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء.

4302 الفارسی امام امیر ابن بلہان ”الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء.

1213 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء.

288/8 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر

1409 فی شاپوری امام مسلم بن ہجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

438/7 تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1244ء.

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ شاد فرماتے ہیں جو شخص لاپتہ ہو اس کی بیوی کا حکم یہ ہے کہ وہ عورت (دوسری) شادی نہیں کر سکتی۔

1314 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ هُثَيْمِ بْنِ بِشِيرٍ عَنْ سَيَّارِ أَبِي الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي

امْرَأَةِ الْمَقْقُودِ إِذَا قَدِمَ وَتَزَوَّجَتْ امْرَأَتَهُ إِنْ شَاءَ طَلَّقَ وَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَ وَلَا تُخَيَّرُ .

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ لاپتہ شخص کی بیوی کے بارے میں فرماتے ہیں: جب وہ شخص آ جائے اور اس دوران وہ عورت

دوسری شادی کر چکی ہو تو اگر وہ شخص چاہے تو اسے طلاق دیدے یا اپنے ساتھ رکھ لے اس عورت کو کوئی اختیار نہیں ہوگا۔

اخرج الحديث من كتاب العدد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

باب في سكنى المطلقة

باب 10: طلاق یافتہ عورت کو رہائش دینا

1315 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ،

حدیث نمبر 1313

12330

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء.

214/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الامم" دارالمعرفة بیروت لبنان

612/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الامم" تحقیق رفعت فوزی دار الوفا: طبع اول 2001ء.

حدیث نمبر 1314

444/7

یعنی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

241/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الامم" دارالمعرفة بیروت لبنان

613/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الامم" تحقیق رفعت فوزی دار الوفا: طبع اول 2001ء.

حدیث نمبر 1315

1697

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء.

1645

طبرانی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسنند" دارالمعرفة بیروت لبنان

1201

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء.

363

عیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن زبیر "المسنند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

1865

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز حیدرآباد دکن ہندوستان 1385ھ

373/6

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنند" المطبعة السعدیہ مصر

1480

غیب پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غزاد عبد الباقی دارالاندلس قاہرہ مصر

2284

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1869

قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دارالعلم بیروت 1998ء.

1135

ترمذی امام ابو یسٰی محمد بن یسٰی "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء.

عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ، فَذَكَرَ الْحَدِيثَ، وَقَالَ فِيهِ :
فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ : لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ، وَأَمْرُهَا أَنْ تَعْتَدَ فِي
بَيْتِ أُمِّ شَرِيكِ، ثُمَّ قَالَ : تِلْكَ أُمْرَاءُ يَغْشَاهَا أَصْحَابِي، فَأَعْتَدِي عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ، فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى، تَضَعِينَ
ثِيَابَكَ .

✦✦ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ابو عمرو بن حفص نے انہیں طلاق ”بتہ“ دے دی وہ وہاں موجود نہیں تھے
وہ شام میں تھے راوی نے اس کے بعد پوری حدیث نقل کی ہے جس میں یہ بات بیان کی کہ وہ خاتون نبی اکرم ﷺ کی خدمت
میں حاضر ہوئی اس نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں خرچ دینا اس پر لازم نہیں ہے۔
پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت کو یہ ہدایت کی: وہ ام شریک کے ہاں عدت بسر کرے! پھر آپ نے ارشاد فرمایا: یہ تو وہ
عورت ہے جس کے ہاں میرے اصحاب آتے جاتے ہیں تم ابن مکتوم کے ہاں عدت بسر کرو چونکہ وہ نابینا شخص ہیں (تم وہاں سرے
چادر اتار سکتی ہو)

1316 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ

بقية حاشية حدیث نمبر 1315:

- 70/6 موصلي امام ابو يعلى احمد بن علي بن مثنى "المسند" تحقيق: حسين سليم اسد دار الامون للتراث طبع اول 1987ء
5351 نسائي امام احمد بن شعيب "السنن الكبرى" تحقيق: سليمان بندياري سيد كسروي دار الكتب العلمية 1991ء
64/3 طحاوي امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح معاني الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدية مصر
2643 طحاوي امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح مشكل الآثار" تحقيق: شعيب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بيروت لبنان 1987ء
4052 تميمي امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفكر بيروت طبع اول 1996ء
4049 الفارسي امام امير ابن بلهان "الاحسان في تفریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بيروت طبع اول 1988ء
22/4 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مكتبة المتنبی القاهرة مصر
55/4 نیشاپوری امام ابو عبد الله محمد بن عبد الله حاکم "المستدرک" مكتبة المطبوعات الاسلامیة حلب طبع بيروت
39/5 شافعی امام ابو عبد الله محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان
280/6 شافعی امام ابو عبد الله محمد بن ادريس "الام" تحقيق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1316:

- 12037 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بيروت 1970ء
1703 مروزی امام اسحاق بن ابراهيم "المسند" مكتبة الايمان مدینه منوره طبع اول 1412ھ-1991ء
2298 جستانی امام ابو داود سليمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بيروت لبنان
89/3 طحاوي امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح معاني الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدية مصر
433/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الكبرى" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
238/5 شافعی امام ابو عبد الله محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان
888/6 شافعی امام ابو عبد الله محمد بن ادريس "الام" تحقيق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

فَسَأَلْتُ عَنْ أَعْلَمٍ، أَهْلَهَا فَذُفِعَتْ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَبْتُوتَةِ، فَقَالَ: تَعْتَدُ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا، فَقُلْتُ: فَأَيَّنَ حَدِيثُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ؟ فَقَالَ: هَاهُ، فَوَصَفَ أَنَّهُ تَغَيَّظَ، وَقَالَ: فَتَنَّتْ فَاطِمَةُ النَّاسَ، وَكَانَ لِبَلْسَانِهَا ذَرَابَةٌ فَاسْتَطَالَتْ عَلَى أَحْمَانِهَا، فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتَدَ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ.

♦♦ عمرو بن میمون اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں مدینہ منورہ میں آیا میں نے وہاں موجود سب سے زیادہ علم والے شخص کے بارے میں دریافت کیا: تو مجھے سعید بن مسیب کے پاس بھیجا گیا میں نے ان سے اس عورت کے بارے میں دریافت کیا جسے طلاق "بتہ" دی گئی ہوا انہوں نے فرمایا: وہ اپنے شوہر کے گھر میں عدت بسر کرے گی میں نے کہا: پھر حدیث فاطمہ بنت قیس کہاں جائے گی؟ تو وہ بولے: یعنی انہوں نے غصے کا اظہار کیا پھر بولے: فاطمہ نے لوگوں کو ہلاک کر دیا ہے اصل میں اس کی زبان میں کچھ تیزی تھی اور وہ اپنے دیوروں کے ساتھ بدزبانی کا مظاہرہ کرتی تھیں اس لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہدایت کی تھی کہ وہ (ابن) ام مکتوم کے ہاں عدت بسر کرے۔

1317 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَلِّمَانَ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَهُمَا يَذْكُرَانِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ بِنِ الْعَاصِ طَلَّقَ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ ابْنَةَ فَاتَّقَلَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَكَمِ فَأَرْسَلَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَهُوَ أَمِيرُ الْمَدِينَةِ فَقَالَتْ اتَّقِ اللَّهَ يَا مَرْوَانُ وَارْزُدِ الْمَرْأَةَ إِلَى بَيْتِهَا فَقَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ سَلِّمَانَ إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ عَلَيْنِي وَقَالَ مَرْوَانُ فِي حَدِيثِ الْقَاسِمِ أَوْ مَا بَلَغَكَ شَأْنُ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَذْكُرَ شَأْنَ فَاطِمَةَ فَقَالَ إِنْ كَانَ إِنَّمَا بِكَ الشَّرُّ فَحَسْبُكَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ مِنَ الشَّرِّ

♦♦ قاسم اور سلیمان یہ بیان کرتے ہیں یحییٰ بن سعید بن العاص نے عبد الرحمن بن حکم کی صاحبزادی کو طلاق "بتہ" دے دی عبد الرحمن بن حکم نے (اس لڑکی کو اس کے شوہر کے گھر سے فتنل کروایا) تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے مروان بن حکم کو پیغام بھجوایا

حدیث نمبر 1317.

- 591 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد العزیز العسیمی
- 1693 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 4437 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 5321 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2295 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 68/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سنانہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر
- 18829 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 236/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 599/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقافہ طبع اول 2001ء

جوان دنوں مدینہ منورہ کا گورنر تھا۔

سیدہ عائشہ صدیقہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے مروان! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس عورت کو اس کے گھر واپس بھیج دو۔

تو سلیمان نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: مروان بولا: عبد الرحمن مجھ پر اس بارے میں غالب آگئے ہیں

اور قاسم نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: مروان بولا: آپ کو فاطمہ بنت قیس کے واقعہ کا پتہ نہیں ہے؟

تو سیدہ عائشہ صدیقہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اگر تم فاطمہ کے واقعہ کا تذکرہ نہ بھی کرتے تو تمہیں کوئی حرج نہیں ہوتا تھا۔ تو مروان نے

کہا: اگر یہ بات آپ کو بری لگی ہے تو ان دونوں کے درمیان جو خرابی ہے (برے ہونے کے لیے) آپ کے نزدیک وہی کافی ہونی چاہیے۔

1318 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ اتَّقِ اللَّهَ يَا فَاطِمَةُ فَقَدْ عَلِمْتُ فِي آتِي شَيْءٌ كَانَ ذَلِكَ .

سیدہ عائشہ صدیقہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں: اے فاطمہ فاطمہ! اللہ سے ڈرو تم یہ بات جانتی ہو کہ ایسا کس وجہ سے ہوا تھا؟

1319 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: "إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبِينَةٍ" قَالَ: أَنْ تَبْذُرَ

وَعَلَى أَهْلِ زَوْجِهَا فَإِذَا بَدَتْ فَقَدْ حَلَّ إِخْرَاجُهَا .

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ارشاد کے بارے میں فرماتے ہیں:

حدیث نمبر 1318۔

5322

1481

2293

235/5

598/6

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیش پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن حنبل "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1319:

211021

19198

3768

71/3

431/7

235/5

597/6

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ-1991ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

”ما سوائے اس کے کہ وہ واضح فحاشی کا ارتکاب کرے۔“

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس سے مراد یہ ہے کہ وہ عورت اپنے شوہر کے گھر والوں کے ساتھ بدتمیزی کرے اگر وہ ایسا کرے گی تو اسے گھر سے نکالنا جائز ہوگا۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب العدد، والخامس من کتاب احکام القرآن۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے۔

باب فی نفقة المطلقۃ

باب ۱۱: طلاق یافتہ عورت کا خرچ

1320 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ، أَنَّ أَبَا عَمْرٍو بْنَ حَفْصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ بِالشَّامِ، فَبَعَثَ إِلَيْهَا وَكِيلَهُ بِشَعِيرٍ لَسِخِطٌ، فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا لَكَ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ، فَجَاءَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِ نَفَقَةٌ

✽✽ سیدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ابو عمرو رضی اللہ عنہ بن حفص نے طلاق ”بتہ“ دے دی وہ اس وقت وہاں موجود نہیں تھے وہ شام میں تھے انہوں نے اپنے وکیل کو کچھ ”جو“ کے ہمراہ ان کے پاس بھیجا وہ خاتون اس وکیل پر ناراض ہو گئیں تو وہ وکیل بولا: اللہ کی قسم! آپ کو کوئی ادائیگی کرنا ہم پر لازم نہیں ہے وہ خاتون نبی اکرم ﷺ کے پاس آئیں اس بات کا تذکرہ آپ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں خرچ دنیا اس پر لازم نہیں ہے۔

1321 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ نَفَقَةُ الْمُطْلَقَةِ مَا لَمْ تَحْرُمَ فَإِذَا حُرِّمَتْ فَمَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ .

✽✽ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: طلاق یافتہ عورت کو خرچ اس وقت ملے گا جب وہ حرام نہیں ہوتی یعنی (تمین طلاقیں نہیں دی جاتیں) لیکن جب وہ حرام ہو جاتی ہیں (یعنی اسے تمین طلاقیں دے دی جائیں) تو اسے مناسب طریقے سے ساز و سامان دے دیا جائے گا۔

1322 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ: قَالَ عَطَاءٌ لَيْسَتْ الْمَبْتُوتَةُ الْحُبْلَى مِنْهُ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ يُنْفِقَ عَلَيْهَا مِنْ أَجْلِ الْحَبْلِ فَإِذَا كَانَتْ غَيْرَ حُبْلَى فَلَا نَفَقَةَ لَهَا .

حدیث نمبر 1321

18657

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

238/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

604/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں جس عورت کو طلاق ”بتہ“ دی گئی ہو اور وہ حاملہ ہو اسے کوئی چیز نہیں ملے گی البتہ اس کے حاملہ ہونے کی وجہ سے اس کا شوہر اس پر خرچ کرے گا لیکن اگر وہ حاملہ نہ ہو تو اسے کوئی خرچ نہیں ملے گا۔

اخراج الاول من كتاب احكام القرآن والثاني والثالث من كتاب العدد۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں کی ہے جب کہ دوسری اور تیسری روایت کتاب العدد میں نقل کی ہے۔

باب فی سکنی المتوفی عنها ونفقتها

باب 12: بیوہ عورت کی رہائش اور اس کا خرچ

1323 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبِ بِنْتِ كَعْبٍ أَنَّ الْفُرْيَةَ حَدِيثُ نِسْرِ 1322:

12015

238/5

604/6

صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نسر 1323:

593

1729

864

12073

18851

2292

2300

2031

2104

1988

5722

71/3

3838

4283

1074

238/2

434/1

اسکی: ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

اسکی: ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

طیالسی: امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفة بیروت لبنان

صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

کوفی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

نسائی: امام احمد بن شعیب ”المتنبی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

بجستانی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1988ء

ترمذی: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

نسائی: امام احمد بن شعیب ”المتنبی من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

نسائی: امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارمادو موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

جیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء

طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد الجید سلفی مطبعة الزہراء المدینہ موصول عراق (طبع ثانی)

نیشاپوری: امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المستدرک“ مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

بِنتِ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ، أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْأَلُهُ أَنْ تَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهَا فِي بَيْتِ خُدْرَةَ، فَإِنْ رُوجَّهَا خَرَجَ لِي طَلَبِ عَبْدٍ لَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ بِطَرَفِ الْقُدُومِ لِحَقِّهِمْ فَقَتَلُوهُ، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَرْجِعَ إِلَى أَهْلِي فَإِنْ رُوجَّيَ لَمْ يَتْرُكْنِي فِي مَسْكَنِ يَمْلِكُهُ، قَالَتْ : فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : نَعَمْ، فَأَنْصَرَفْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ دَعَانِي، أَوْ أَمَرَ بِي فَدَعَيْتُ لَهُ فَقَالَ : كَيْفَ قُلْتَ، فَرَدَدْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ الَّتِي ذَكَرْتُ لَهُ مِنْ شَأْنِ رُوجِّي، فَقَالَ : امْكُثِي فِي بَيْتِكَ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ، قَالَتْ : فَأَعْتَدْتُ فِيهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا، فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ أَرْسَلَ إِلَيَّ فَسَأَلَنِي عَنْ ذَلِكَ، فَأَخْبَرْتُهُ فَاتَّبَعَهُ وَقَضَى بِهِ

✽ ✽ سیدہ زینب بنت کعب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں (فریہ بنت مالک بن سنان) نے انہیں بتایا: وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور ان سے دریافت کیا کہ وہ اپنے گھر والوں کے پاس ”بنو خدرہ“ (کے قبیلے) میں جاسکتی ہے؟ کیونکہ اس کا شوہر اپنے کچھ غلاموں کو پکڑنے کے لئے گیا تھا۔

”طرف قدوم“ کے مقام پر وہ غلاموں تک پہنچ گیا تو ان غلاموں نے اسے قتل کر دیا۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کیا میں اپنے میکے والوں کے پاس واپس جاسکتی ہوں؟ کیونکہ میرے شوہر نے میری رہائش کے لئے کوئی چیز نہیں چھوڑی جس کا وہ مالک ہو۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! میں وہاں سے مڑی ابھی میں حجرے میں ہی تھی یا شاید مسجد میں پہنچی تھی کہ آپ نے مجھے بلایا یا آپ کے حکم کے تحت مجھے بلایا گیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوبارہ واقعہ بتایا جو اپنے شوہر کے بارے میں سنایا تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے گھر میں رہو! جب تک تمہاری عدت پوری نہیں ہو جاتی۔

وہ خاتون بیان کرتی ہیں: میں نے چار ماہ دس دن تک اس گھر میں عدت بسر کی۔

(فریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو انہوں نے مجھے پیغام دے کر اس بارے میں دریافت کیا تو میں نے انہیں اس بارے میں بتایا انہوں نے اس کی پیروی کی اور اس کے مطابق فیصلہ دیا۔

1324 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْمَرْأَةِ الْبَادِيَةِ يُتَوَلَّى عَنْهَا زَوْجُهَا إِنَّهَا تَنْتَوِي حَيْثُ يَنْتَوِي أَهْلُهَا .

✽ ✽ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: دیہات کی رہنے والی جو عورت بیوہ ہو جائے تو اس کے میکے والے

حدیث نمبر 1324

اکم ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1732

229/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

581/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

جہاں رہتے ہوں وہ وہاں رہ سکتی ہے۔

1325 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ .

✠✠ یہی روایت ایک اور سند (کے ہمراہ بھی منقول ہے) ہشام کے حوالے سے ان کے والد سے منقول ہے اور عبید اللہ بن عبد اللہ سے بھی اس کی مانند منقول ہے یا اسی مفہوم سے متعلق منقول ہے جو اس کی مخالف نہیں ہے۔

1326 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لَيْسَ لِلْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجَهَا نَفَقَةٌ حَسَبُهَا الْمِيرَاثُ .

✠✠ حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: بیوہ عورت کو خرچ نہیں ملے گا اس کے لئے وراثت ہی کافی ہے۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة، والى اخر الرابع من كتاب العدد .

امام شافعیؒ نے پہلی روایت کو کتاب ”رسالہ“ میں نقل کیا ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

1327 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَجِيدِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَا يَصْلَحُ لِلْمَرْأَةِ تَبَيُّثُ لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ إِذَا كَانَتْ فِي عِدَّةٍ وَفَاةٍ أَوْ طَلَاقٍ إِلَّا فِي بَيْتِهَا .

✠✠ حضرت سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں وہ ارشاد فرماتے ہیں: کسی بھی عورت کے لئے یہ مناسب نہیں ہے کہ جب وہ (شوہر کی) وفات کی وجہ سے یا طلاق کی وجہ سے عدت گزار رہی ہو تو وہ اپنے (شوہر کے) گھر کے علاوہ کہیں اور ایک بھی رات بسر کرے۔

حدیث نمبر 1326:

12085	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
18970	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیز، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
21/4	دار قطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبہ المکتبی، قاہرہ، مصر
431/7	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
224/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
569/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1327:

12081	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
89/3	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
1733	اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1998ء
239/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفہ، بیروت، لبنان
587/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

1328 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ ابْنَةَ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ كَانَتْ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَحَرَجَتْ فَأُكْرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا .

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی بیوی تھیں حضرت عبداللہ بن عمر نے انہیں طلاق ”بتہ“ دے دی وہ خاتون (حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ) کے گھر سے نکل گئیں تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس پر اعتراض کیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب العدد .
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب العدد میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1328

- 592 اکی ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1694 اکی ابو عبداللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996 .
- 80/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر
- 236/5 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 559/6 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001 .

کتاب اللعان

لعان کا بیان

باب سنة اللعان

باب ۱: لعان کا طریقہ

1329 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، قَالَ : حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ عُيَيْرًا الْعَجْلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ، فَقَالَ لَهُ : أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيْقَتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ سَلْ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَسَالَ عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ، فَكَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبُرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ عُيَيْرٌ، فَقَالَ : يَا عَاصِمُ، مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ عَاصِمٌ لِعُيَيْرٍ : لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ، قَدْ كَرِهَ حَدِيثُ نُمَيْرٍ 1329

- ۱۸۴۲ شیخ ابوعبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 338/5 شیخ ابوامام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 2235 رمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 5259 بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1492 فیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2245 جہت فی امام ابوداؤد سیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 143/8 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ء-1987ء
- 5595 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 4287 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
- 4284 الفاری "امیر ابن بلہان" الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان "موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 5675 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 398/7 تہذیبی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ء
- 125/5 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 322/8 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْأَلَةَ الَّتِي سَأَلْتُهُ عَنْهَا، فَقَالَ عُوَيْمَرُ: وَاللَّهِ لَا أَنْتَهِيَ حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا،
فَأَقْبَلَ عُوَيْمَرُ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَطَ النَّاسِ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا
وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيْقَلُّهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ
وَفِي صَاحِبِكَ، فَادْهَبْ فَأْتِ بِهَا، فَقَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ: فَتَلَاغَنَا، وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَلَمَّا فَرَّغَا مِنْ تَلَاغِيهِمَا، قَالَ عُوَيْمَرُ: كَذَبْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ أَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا قُلَّ أَنْ
يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَكَانَتْ تِلْكَ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنِينَ

✱ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمر عجلانی عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور ان سے کہا،
اے عاصم! آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو آپ لوگ
اسے قتل کر دیں گے اب اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ اے عاصم! آپ اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے لئے دریافت
کریں۔

عاصم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال کرنے کو ناپسند کیا اور ناراضگی ظاہر
کی۔ حضرت عاصم رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں جو سنا تھا وہ انہیں بہت گراں گزرا۔
جب عاصم اپنے گھر واپس آئے تو عویمر ان کے پاس آئے اور پوچھا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو کیا کہا؟ تو عاصم نے عویمر سے
کہا: تمہاری طرف سے مجھے اچھائی نہیں ملی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سوال کو ناپسند کیا جو اس بارے میں تم نے مجھ سے کیا تھا۔
تو عویمر بولے: اللہ کی قسم! میں اس سے باز نہیں آؤں گا جب تک میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت نہیں کر
لیتا۔

پھر عویمر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے درمیان موجود تھے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم!
ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے شخص کو پاتا ہے اگر وہ اس کو قتل کر دیتا ہے تو آپ
اسے قتل کر دیں گے؟ اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حکم
نازل کر دیا ہے تم جاؤ اور اس عورت کو لے آؤ۔

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ان دونوں نے لعان کیا میں لوگوں کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا وہ
دونوں لعان کر کے فارغ ہوئے تو عویمر نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اب اگر میں اس عورت کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں تو اس کا مطلب
ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو عویمر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کچھ ہدایت کرنے سے پہلے ہی اس عورت کو تین طلاقیں
دے دیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ چل پڑا۔
1330 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَخْبَرَهُ، قَالَ: جَاءَ عُوَيْمَرُ

الْعَجْلَانِي إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ، فَقَالَ: يَا عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ، سَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَيَقْتُلُهُ، أَيْقَتُلُ بِهِ أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَسَأَلَ عَاصِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَابَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسَائِلَ، فَلَقِيَهُ عُيُومِرٌ فَقَالَ: مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ: صَنَعْتُ إِنَّكَ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ، سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَابَ الْمَسَائِلَ، فَقَالَ عُيُومِرٌ: وَاللَّهِ لَا تَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا سَأَلَهُ، فَأَتَاهُ فَوَجَدَهُ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ فِيهِمَا، فَدَعَاهُمَا فَلَا عَنَ بَيْنَهُمَا، فَقَالَ عُيُومِرٌ: لَإِنْ أَنْطَلَقْتُ بِهَا لَقَدْ كَذَبْتُ عَلَيْهَا، فَفَارَقَهَا قَبْلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا هَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ، أَدْعَجَ، عَظِيمَ الْإِلْتِيَانِ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُحْيِمِرَ كَأَنَّهُ وَحَرَّةٌ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ.

قَالَ ابْنُ شَهَابٍ: فَصَارَتْ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنِينَ.

✽ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمر عجلانی، عاصم بن عدی کے پاس آئے اور بولے: اے عاصم بن عدی! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے میرے بارے میں دریافت کریں ایسا شخص جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا جواب میں اسے قتل کر دیا جائے گا؟ ایسے شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ عاصم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو ناپسند کیا۔

پھر عویمر کی ملاقات ان سے ہوئی انہوں نے دریافت کیا کہ آپ نے کیا کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے ویسا ہی کیا تھا مگر تمہاری طرف سے مجھے بھلائی نہیں ملی میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال کیا تو آپ نے اس پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا عویمر بولے: اللہ کی قسم! میں خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کروں گا وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کو اس حالت میں پایا کہ آپ پر ان دونوں کے بارے میں حکم نازل ہو رہا تھا آپ نے ان دونوں کو بلایا اور ان دونوں (میاں بیوی) کے درمیان لعان کروادیا۔

عویمر بولے: اگر میں اس عورت کو ساتھ لے کر جاتا ہوں تو اس کا مطلب ہے کہ میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو عویمر نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انہیں کوئی ہدایت کرنے سے پہلے ہی اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی طلاق دے دی) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

حدیث نمبر 1330

324/5

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة السعدیہ، مصر

2248

بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

2998

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الفکر، بیروت، 1998ء

5899

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الزہراء، الموصل، عراق، (طبع ثانی)

125/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

322/8

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

”اس عورت کا خیال رکھنا اگر یہ سیاہ فام اور بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ عویمیر نے ٹھیک کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی طرح ہو تو میرا خیال ہے کہ عویمیر نے غلط بیان کیا ہے۔“

راوی بیان کرتے ہیں: تو اس عورت نے اس ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا ہے۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی طریقہ چل نکلا۔

1331 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ عُيْمِرَ أَخْبَرَ إِلَى عَاصِمٍ، فَقَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ، اتَّقَتْلُونَهُ؟ سَلِ لِي يَا عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَرِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْبِرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا، فَقَالَ عُيْمِرُ: وَاللَّهِ لَا تَبِينَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَجَاءَ وَقَدْ نَزَلَ الْقُرْآنُ خِلَافَ عَاصِمٍ، فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: قَدْ نَزَلَ فِيكُمْ الْقُرْآنُ، فَتَقَدَّمَا قَتَلَا عَنَّا، ثُمَّ قَالَ: كَذَبْتُ عَلَيْهَا إِنْ أَمْسَكْتُهَا، فَفَارَقَهَا وَمَا أَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَمَضَتْ سُنَّةُ الْمُتَلَاعِنِينَ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: انْظُرُوا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أُخْيِمِرَ قَصِيرًا كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أُخْيِبُهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَسْحَمَ، أَعْيَنَ، ذَا الْبَتَيْنِ، فَلَا أُخْيِبُهُ إِلَّا قَدْ صَدَّقَ عَلَيْهَا، فَجَاءَتْ بِهِ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ

✦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمیر عاصم کے پاس آئے اور بولے: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے کو دیکھ لیتا ہے اور اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا آپ لوگ اس کے بدلے میں اس کو قتل کر دیں گے؟ اے عاصم! آپ رسول اللہ ﷺ سے میرے بارے میں یہ سوال کریں انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال کیا تو نبی اکرم ﷺ نے یہ سوال ناپسند کیا اور اس پر ناراضگی کا اظہار کیا وہ واپس عویمیر کے پاس آئے اور بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس سوال کو ناپسند کیا اور ناراضگی کا اظہار کیا ہے عویمیر بولے: اللہ تعالیٰ کی قسم! میں خود نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ سے اس بارے میں دریافت کروں گا وہ آئے اور اسی دوران عاصم کے پیچھے قرآن کا حکم نازل ہو چکا تھا عویمیر نے نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا (تم) دونوں (میاں بیوی) کے بارے میں قرآن نازل ہو چکا ہے تم دونوں آؤ اور احسان کرو۔

حدیث نمبر 1331

7304

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (تم المحدث من فتح الباری)

102/3

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر

400/7

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 344: ۵

125/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

323/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر اس کے بعد عویر بولے: اگر میں اس عورت کو اپنے ساتھ رکھتا ہوں تو اس کا مطلب ہے میں نے اس عورت پر جھوٹا الزام لگایا ہے تو انہوں نے اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی اسے طلاق دے دی)۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے انہیں اس کی ہدایت نہیں کی تھی لیکن اس کے بعد لعان کرنے والوں کے درمیان یہی رواج ہو گیا۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا:

اس عورت کا دھیان رکھنا اگر یہ سرخ رنگ والے دبلے پتلے بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی مانند ہو تو میرا خیال ہے کہ مرد نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے لیکن اگر یہ سیاہ فام بڑی آنکھوں والے بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ مرد نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا۔

1332 - سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنْ جَاءَتْ بِهَ أَشْقَرُ سَبْطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَدْنَعَجَ فَهُوَ لِلَّذِي يَتَّهِمُهُ، قَالَ: فَجَاءَتْ بِهَ أَدْنَعَجَ

✦ ✦ سعید بن مسیب اور عبید اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ عورت چھوٹی آنکھوں والے سیدھے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس کے شوہر کا ہوگا اور اگر یہ بڑی آنکھوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس شخص کا ہوگا جس پر الزام لگایا ہے راوی بیان کرتے ہیں اس عورت نے بڑی آنکھوں والے بچے کو جنم دیا۔

1333 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخِي بَنِي سَاعِدَةَ، أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا، أَيْقَلُّهُ فَتَقْتُلُونَهُ، أَمْ كَيْفَ يَصْنَعُ؟ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي شَأْنِهِ مَا ذَكَرَ فِي الْقُرْآنِ مِنْ أَمْرِ الْمُتَلَاعِنِينَ، قَالَ: فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ قُضِيَ فِيكَ وَفِي امْرَأَتِكَ، قَالَ: فَتَلَاعَنَّا وَأَنَا شَاهِدٌ ثُمَّ فَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَتْ سَنَةً بَعْدَهُمَا أَنْ يَفْرَقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنِينَ، وَكَانَتْ حَامِلًا فَانْكَرَهَا،

حدیث نمبر 1333

- 12448 منہجی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بن حاتم "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
428 ذری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1492 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
274/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر
409/7 منہجی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
125/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "السنن" دار المعرفۃ بیروت لبنان
324/0 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "السنن" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

فَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أُمِّهِ .

✦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ، جن کا تعلق بنو ساعدہ سے ہے بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ جو اپنی بیوی کے ساتھ کسی دوسرے فرد کو پائے؟ اگر وہ اسے قتل کر دیتا ہے تو کیا اس کے بدلے میں اس شخص کو آپ قتل کر دیں گے؟ اس شخص کو کیا کرنا چاہیے؟ راوی بیان کرتے ہیں تو ان صاحب کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم نازل کیا جس کا تذکرہ قرآن میں کیا ہے؟ جس میں لعان کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں:) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہارے بارے میں اور تمہاری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو گیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ان دونوں نے لعان کیا میں اس وقت وہاں موجود تھا پھر ان صاحب نے نبی اکرم ﷺ موجودگی میں اس عورت سے علیحدگی اختیار کر لی (یعنی اس کو طلاق دیدی) اس کے بعد طریقہ یہی ہو گیا کہ لعان کرنے والوں کے درمیان عینحدگی کروادی جائے۔

راوی بیان کرتے ہیں: وہ عورت حاملہ تھی اس کے شوہر نے اس کے نسب کا انکار کیا تو اس عورت کے بچے کو اس کی ماں کے حوالے سے بلایا جاتا تھا۔

1334 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، قَالَ: شَهِدْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ بِحَدِيثِ الْمُتَلَاعِنِينَ، فَقَالَ لَهُ ابْنُ شَدَّادٍ: أَمَى إِلَيَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كُنْتُ رَاجِمًا أَحَدًا بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ رَجَمْتُهَا، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: لَا، يَلُكُ امْرَأَةٌ قَدْ أَغْلَتْ .

حدیث نمبر 1334

12452	صناعی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق عبدالرحمن عظمیٰ دارالعلم بیروت، 1970ء
519	حمیدی، امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر، المسند، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ، مصر
335/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر
2560	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت، 1998ء
171/6	الحی، ابو عبداللہ مالک بن انس، الموطا، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
5561	نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق سلیمان ہنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
514	موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن حنفی، المسند، تحقیق حسین سلیم اسد، دارالمامون للتراث، طبع اول، 1987ء
100/3	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
107/1	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، المعجم الکبیر، تحقیق احمدی عبد المجید سلفی، مطبعة الربراء، الحمدیہ، موصل، عراق (طبع ثانی)
407/7	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
16/5	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ بیروت، لبنان
326/6	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

✽ ✽ قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں: میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھا جب وہ لعان کرنے والوں کے بارے میں حدیث بیان کر رہے تھے ابن شداد نے ان سے دریافت کیا: یہ وہی عورت ہے؟ جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میں نے ثبوت کے بغیر کسی کو سنگسار کرنا ہوتا تو اس عورت کو کروادیتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نہیں! یہ تو وہ عورت تھی جو اعلانیہ نہ دیا کرتی تھی اس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ فرمایا تھا۔

1335 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، وَذَكَرَ حَدِيثَ الْمُتَلَاعِنِينَ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْصِرُوهَا، فَإِنْ جَاءَتْ بِهَ اسْحَمَ ادْعَجُ الْعَيْنَيْنِ، عَظِيمَ الْإِلْتِيْنِ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ، وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا كَاذِبًا، فَجَاءَتْ بِهَ عَلَى النَّعْتِ الْمَكْرُوهِ.

✽ ✽ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث منقول ہے جس میں انہوں نے لعان کرنے والوں کے واقعے کا تذکرہ کیا ہے وہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اس عورت کا جائزہ لینا اگر یہ سیاہ قام موٹی آنکھوں والے بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ مرد نے نہیب کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے بچے جو چھپکلی کی مانند ہو کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے کہ اس مرد نے جھوٹ بولا ہے (راوی بیان کرتے ہیں) اس عورت نے ناپسندیدہ شکل والے بچے کو جنم دیا۔

1336 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنْ جَاءَتْ أُمِّيغَرُ سَبَطًا فَهُوَ لِرُزُوجِهَا، وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَدْنَعَجَ جَعْدًا فَهُوَ لِلَّذِي يَتَّبِعُهَا، فَجَاءَتْ بِهَ أَدْنَعَجَ.

✽ ✽ سعید بن مسیب اور عبید اللہ بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ عورت سرخ رنگت والے سیدھے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس کے شوہر کا ہوگا اور اگر یہ سیاہ رنگت والے گھنگریالے بالوں والے بچے کو جنم دیتی ہے تو یہ اس شخص کا ہوگا جس سے اس نے الزام لگایا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے سیاہ آنکھوں والے بچے کو جنم دیا۔

1337 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْلَانِيَّ وَهُوَ أَحْمَرُ سَبَطٍ يَضُرُّ الْخَلْقَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتَ شَرِيكَ بَنِ السَّحْمَاءِ يَعْنِي ابْنَ عَمِّهِ وَهُوَ رَجُلٌ عَظِيمُ الْإِلْتِيْنِ أَدْعَجُ الْعَيْنَيْنِ حَالُ الْخَلْقِ يُصِيبُ فَلَانَةً يَعْنِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حُبْلَى وَمَا قَرَّبْتُهَا مُنْذُ كَذَا فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِيكًَا فَجَحَدَهُ وَدَعَا الْمَرْأَةَ فَجَحَدَتْ فَلَا عَنْ بَيْنِهَا وَبَيْنَ رُزُوجِهَا وَهِيَ حُبْلَى ثُمَّ قَالَ تُصَرُّوْهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَدْعَجَ عَظِيمَ الْإِلْتِيْنِ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ عَلَيْهَا وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَحْمَرُ كَأَنَّهُ وَحَرَةٌ فَلَا أَرَاهُ إِلَّا قَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا

فَجَاءَتْ بِهَ أَدْعَجَ عَظِيمَ الْإِلْتِيْنِ

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَّغْنَا أَنَّ امْرَأَةً كَلَّيْنِ لَوْلَا مَا قَضَى اللَّهُ
يَعْنِي أَنَّهُ لَمَنْ زَنَى لَوْلَا مَا قَضَى اللَّهُ مِنْ أَنْ لَا يَحْكُمَ عَلَى أَحَدٍ إِلَّا بِأَقْرَابٍ أَوْ أَغْيَرِافٍ عَلَى نَفْسِهِ لَا يَحِلُّ
بِدَلَالَةٍ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْهُمَا وَإِنْ كَانَتْ بَيِّنَةٌ فَقَالَ لَوْلَا مَا قَضَى اللَّهُ لَكَانَ لِي فِيهَا قَضَاءٌ غَيْرُهُ وَلَمْ يَغْرِضْ لِشَرِيكَ
وَلَا لِلْمَرْأَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَأَنْفَعُ لِلْحُكْمِ وَهُوَ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَهُمَا كَذِبٌ ثُمَّ عَلِمَ بَعْدَ أَنْ الزَّوْجُ هُوَ الصَّادِقُ .

♦♦ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں: عجلانی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے وہ سرخ رنگت کے مالک سیدھے
بالوں والے دبلے پتلے آدمی تھے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے شریک بن سحاء کا جائزہ لیا ہے انہوں نے اپنے
چچا زاد کے بارے میں یہ بات کہی جو بڑی سرین کے مالک تھے اور ان کی آنکھیں بھی بڑی بڑی تھیں اور جسم بھی بھاری تھا اس نے
فلاں عورت کے ساتھ محبت کر لی ہے ان کی مراد ان کی اپنی بیوی تھی اور وہ عورت حاملہ بھی ہو گئی ہے حالانکہ میں نے فلاں عرصے
سے اس کے ساتھ محبت نہیں کی نبی اکرم ﷺ نے شریک کو بلایا تو انہوں نے اس بات کا انکار کر دیا پھر آپ نے اس عورت کو بلایا تو
اس نے بھی انکار کر دیا پھر نبی اکرم ﷺ نے اس عورت اور اس کے شوہر کے درمیان لعان کروایا حالانکہ وہ عورت حاملہ تھی پھر نبی
اکرم ﷺ نے فرمایا:

اس عورت کا جائزہ لینا اگر یہ سیاہ فام بڑی سرین والے بچے کو جنم دیتی ہے تو میرا خیال ہے مرد نے اس کے بارے میں ٹھیک
کہا ہے اور اگر یہ سرخ رنگت کے مالک بچے کو جنم دیتی ہے جو چھپکلی کی طرح ہو تو میرا خیال ہے اس مرد نے اس کے بارے میں
جھوٹ کہا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: تو اس عورت نے بڑی آنکھوں والے سیاہ فام بچے کو جنم دیا۔
راوی بیان کرتے ہیں: ہم تک پہنچنے والی روایت کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کا معاملہ واضح ہو گیا ہے اگر
اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں فیصلہ نہ دیا ہوتا۔

نبی اکرم ﷺ کی مراد یہ تھی: یہ اس شخص کا بچہ ہے جس نے زنا کیا ہے اگر اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ فیصلہ نہ دیا ہوتا کہ
اقرار یا اعتراف کے بغیر کسی پر حکم جاری نہیں کیا جاسکتا اور ان دونوں کے علاوہ اور کسی طریقے کے ساتھ بھی ثبوت پیش کرنا حلال نہیں
ہے اگرچہ وہ کتنا ہی واضح کیوں نہ ہو؟ تو اگر اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں یہ فیصلہ نہ دیا ہوتا تو میرا اس عورت کے بارے میں فیصلہ
مختلف ہوتا۔

نبی اکرم ﷺ نے شریک اور اس عورت کو کوئی سزا نہیں دی باقی اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔
اور وہ حکم کو سب سے زیادہ نافذ کرنے والے تھے اور وہ یہ جانتے تھے دونوں میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے پھر آپ کو بعد میں پتہ
بھی چلا گیا کہ اس عورت کا شوہر ہی سچا ہے۔

1338 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، حَدَّثَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَاللَّهِ مَا لِي عَهْدٌ بِأَهْلِي

مُنْذُ عَفَارِ النَّخْلِ، قَالَ: وَعَفَارُهَا إِذَا كَانَتْ تُؤَبَّرُ تُعْفَرُ أَرْبَعِينَ يَوْمًا لَا تُسْقَى بَعْدَ الْإِبَارِ، قَالَ: فَوَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا، قَالَ: وَكَانَ رَوْجُهَا مُصْفَرًّا، حَمَشَ السَّاقَيْنِ، سَبَطَ الشَّعْرَ، وَالَّذِي رُمِيتَ بِهِ خَذَلًا إِلَى السَّوَادِ، جَعَدًا، قَطَطًا، مُسْتَهًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اللَّهُمَّ بَيْنَ، ثُمَّ لَا عَنَ بَيْنَهُمَا، فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ يُشَبِّهُ الَّذِي رُمِيتَ بِهِ

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک صاحب نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے کھجوروں کی پیوند کاری کے موسم سے لے کر اب تک اپنی بیوی سے صحبت نہیں کی راوی بیان کرتے ہیں۔

لفظ ”عفار“ کا مطلب یہ ہے کہ جب ان میں پیوند کاری کی جائے اور یہ تقریباً چالیس دن تک ہوتی ہے اس کے بعد اسے پانی نہیں دیا جاتا۔

راوی بیان کرتے ہیں ان صاحب نے کہا: میں نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک شخص کو پایا۔
راوی بیان کرتے ہیں اس عورت کا شوہر زرد رنگ کا مالک تھا پتلے پنڈلیوں والا تھا سیدھے بالوں والا تھا اور جس شخص پر الزام لگایا گیا تھا وہ سیاہ فام رنگت کا مالک تھا، بکھرے ہوئے بالوں والا تھا بھاری بھر کم جسم کا مالک تھا۔
نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ! اس معاملے کو واضح کر دے۔

پھر آپ ﷺ نے ان دونوں کے درمیان لعان کروا دیا پھر اس عورت نے جس بچے کو جنم دیا وہ اس شخص کے ساتھ مشابہت رکھتا تھا جس کے بارے میں اس عورت پر الزام لگایا گیا تھا۔

1339 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ لَا عَنَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَمَرَ رَجُلًا أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فِيهِ عِنْدَ الْخَامِسَةِ، وَقَالَ: إِنَّهَا مُوجِبَةٌ.

حدیث 1338:

12451	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
357/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الممیدہ مصر
174/6	نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
5865	نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
100/3	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
107/4	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحمدیہ موصل عراق (طبع مانی)
107/7	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
128/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
328/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب وہ دو لعان کرنے والوں کے درمیان لعان کروایا تو آپ ﷺ نے مرد کو یہ حکم دیا: وہ پانچویں مرتبہ اپنا ہاتھ اپنے منہ کے اوپر رکھ لے (یعنی لعان کرنے سے پہلے سوچ لے) نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ (جہنم کو واجب کرنے والی چیز ہے) (اس لئے احتیاط سے بولنا)

1340 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنُ خَمْسٍ عَشْرَةَ سَنَةً ثُمَّ سَأَلَ الْحَدِيثَ فَلَمْ يُثِقْنِي إِتْقَانَهُ هَؤُلَاءِ -

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم ﷺ کے پاس لعان کرنے والوں کے واقعہ میں موجود تھا میری عمر اس وقت پندرہ سال تھی اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث بیان کی ہے تاہم اس کے الفاظ دیگر روایتوں کی طرح یقینی نہیں ہیں۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الظهار واللعان ' والسابع والثامن من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والتاسع من كتاب ابطال الاستحسان وهو اول حديث فيه ' والى اخر الثاني عشر من كتاب احكام القرآن -

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چھ روایات کتاب ”ظہار ولعان“ میں بیان کی ہیں ساتویں اور آٹھویں روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے نویں روایت استحسان کے ابطال میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اس کے بعد بارہویں روایت تک کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1339:

518 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

2255 خیرا پوری امام مسلم بن حجاج ”المجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم بنو اد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

175/6 نسائی امام احمد بن شعیب ”المجتبیٰ من السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

5669 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

125/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

732/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1340:

173/6 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

6854 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”المجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

2251 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

5687 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

401 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

128/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

324/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب منه : والحق الولد بالمرأة

باب 2: بچے کو عورت کی طرف منسوب کر دینا

1341 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّقَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنِينَ، وَالْحَقَّ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی کروادی تھی اور بچے کی نسبت عورت کی طرف کر دی تھی۔

1342 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَجُلًا لَاعَنَ امْرَأَتَهُ فِي زَمَانِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْفَى مِنْ وَلَدِهَا، فَفَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا، وَالْحَقَّ الْوَلَدَ بِالْمَرْأَةِ

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ لعان کیا اس نے اس عورت کے بچے کے نسب کی نفی کر دی تو نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی اور بچے کی نسبت ماں کے ساتھ لاحق کر دی۔

حدیث نمبر 1342:

- 587 اسحاق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 1643 اسحاق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
- 7/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الممبیه، مصر
- 3328 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمنی، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 5315 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1494 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 2258 سجستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2889 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجمل، بیروت، 1998ء
- 1283 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر"، تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء
- 178/6 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء
- 5871 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 104/3 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
- 4291 حمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4288 الفارسی، امام امیر ابن ہلہان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان"، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 128/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 307/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والثاني من كتاب الظهار واللعان وهو آخر

حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسرے کتاب ”ظہار و لعان“ میں نقل کی ہے یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب في صداق البلاعة

باب 3: لعان کرنے والی عورت کا مہر

1343 - وَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ، يَقُولُ : أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِلْمُتَلَاعِنَيْنِ : حِسَابُكُمَا عَلَى اللَّهِ، أَحَدُكُمَا كَاذِبٌ، لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا لِي، قَالَ : لَا مَالَ لَكَ، إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا، وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَلِكَ أَبَعْدُ لَكَ مِنْهَا أَوْ مِنْهُ

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لعان کرنے والوں سے ارشاد فرمایا: تم دونوں کا حساب اللہ کے ذمے ہے ان میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے پھر مرد سے فرمایا: تمہارا اس عورت کے ساتھ کوئی واسطہ نہیں ہے اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میرا مال (جو میں نے مہر کے طور پر اسے دیا تھا) نبی اکرم نے فرمایا: کوئی مال نہیں ملے گا۔ اگر تم نے اس کے بارے میں سچ کہا ہے تو تم نے اس مال کے عوض میں اس کی شرمگاہ کو حلال کر لیا اگر تم نے اس کے بارے میں جھوٹ کہا تو پھر تو تم اس سے اور زیادہ دور ہو گئے۔

حدیث نمبر 1343

12455	صنعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' المصنف "تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
671	حمیدی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر' المسند "عالم الکتب بیروت مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر
17378	کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف "المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
11/2	شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' المسند "المطبعة الميمنية مصر
5312	بخاری 'امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل' الجامع الصحیح " (رقم الحدیث من فتح الباری)
1493	نیشاپوری 'امام مسلم بن حجاج' الجامع الصحیح "تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2257	جستاقی 'امام ابو داؤد سلیمان بن اھب' السنن "دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
177/6	نسائی 'امام احمد بن شعیب' المجتبی من السنن "دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
5678	نسائی 'امام احمد بن شعیب' السنن الکبری "تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
409/7	بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبری "دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
126/5	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' الام "دار المعرفہ بیروت لبنان
730/6	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' الام "تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اخرجه من کتاب الظہار واللعان ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”ظہار و لعان“ میں نقل کیا ہے۔

باب عرض التوبة ومن ادخلت علی قوم من ليس منهم ومن جحد ولده

باب 4: توبہ کو پیش کرنا جو شخص خود کو اس قوم میں داخل کر لے جس کے ساتھ

اس کا تعلق نہ ہو جو شخص اپنے بچے کے نسب کا انکار کر دے

1344 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ، يَقُولُ: فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعَجْلَانِ، وَقَالَ هَكَذَا: بِأُصْبَعِيهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطَى فَفَرَّقَهُمَا الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا يَعْنِي الْمُسَبِّحَةَ، وَقَالَ: اللَّهُ يَعْلَمُ أَنَّ أَحَدَكُمَا كَاذِبٌ، فَهَلْ مِنْكُمَا تَائِبٌ.

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو عجلان سے تعلق رکھنے والے دو میاں بیوی کے درمیان

علحدگی کروادی تھی انہوں نے اس طرح ارشاد فرمایا: راوی نے شہادت کی انگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو الگ کر کے بتایا آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ بہتر جانتا ہے کہ تم دونوں میں سے کوئی ایک چھوٹا ہے کیا تم توبہ کرو گے؟

1345 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنِ ابْنِ الْهَادِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْمُقْبِرِيَّ،

يُحَدِّثُ الْقُرَظِيَّ، قَالَ الْمُقْبِرِيُّ: حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْمُلَاعَنَةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَدْخَلْتُ عَلَى قَوْمٍ مِّنْ لَّيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ، وَلَمْ يُدْخِلْهَا اللَّهُ جَنَّتَهُ، وَأَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ اخْتَجَبَ اللَّهُ مِنْهُ وَقَضَحَهُ عَلَى رُئُوسِ الْخَلَائِقِ فِي الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ.

حدیث نمبر 1344:

12454 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

672 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر

67/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعۃ المسمیہ مصر

6311 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

1483 نمین پوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: جواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2258 صنعانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

117/8 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

6689 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبری“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

123/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

799/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کو میں نے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب لعان سے متعلق آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جو عورت کسی قوم میں اس کو داخل کرے جس کا اس قوم سے تعلق نہیں ہے (یعنی زنا کا ارتکاب کرے) تو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی چھوٹ نہیں ملے گی اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی جنت میں داخل نہیں کرے گا اور جو مرد اپنے بچے کی نفی کر دے اور وہ اس بات سے آگاہ ہو کہ وہ (اس کا اپنا بچہ ہے) تو اللہ تعالیٰ اس سے حجاب میں ہو جائے گا اور اسے تمام پہلے والوں اور بعد والوں ساری مخلوق کی موجودگی میں رسوا کرے گا۔

اخرج الحديثين من كتاب الظهار واللعان .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب ”ظہار و لعان“ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1345

302/2	غیثا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المسند رک“ مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
2244	داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم بحالی دار الحما سن قاہرہ 1986ء
2263	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2743	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء
179/6	نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1387ھ
5675	نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
4111	حسینی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1988ء
4188	بخاری امام امیر ابن ابی حاتم ”الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان“ موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
483/7	بخاری امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
126/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفہ بیروت لبنان
738/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کتاب الفرائض والوصیة

فرائض اور وصیت کا بیان

باب لا یرث المسلم الکافر ولا الکافر المسلم

باب ۱: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا

1346 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ،

حدیث نمبر 1346:

728

اسمعی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، مکتبہ العلمیہ

1475

اسمعی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، الموطا، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

831

طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، المسند، دار المعرفہ، بیروت، لبنان

8851

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر، بیروت، 1970ء

541

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، المسند، عالم الکتب، بیروت، مکتبہ السنن، قاہرہ، مصر

200/5

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعہ المیمنیہ، مصر

4283

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)

1814

غیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: بخاری، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

2009

جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

2729

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء

2107

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء

6370

نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداوی، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1981ء

2885

غیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، الصحیح، شرکت المطابع العربیہ، ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء

285/3

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعہ الانوار، احمدیہ، مصر

6642

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1986ء

8833

الفارسی، امام امیر ابن ہلہان، الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان، موسسة الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء

381

طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی، عبد المجید سلفی، مطبعہ الزہراء، المدینہ، موصل، عراق، (طبع عالی)

69/4

دار قطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبہ السنن، قاہرہ، مصر

240/2

غیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، المسند رک، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، بیروت

217/6

نہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد، دکن، ہندوستان، 1344ھ

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ، وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ.

♦ ♦ حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بنے گا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بنے گا۔

1347 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ: إِنَّمَا وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ عَقِيلٌ، وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِثْهُ عَلِيٌّ وَلَا جَعْفَرٌ قَالَ: فَلِذَلِكَ تَرَكْنَا نَصِيئَنَا مِنَ الشَّعْبِ.

♦ ♦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: جناب عقیل اور جناب طالب جناب ابوطالب کے وارث بنے تھے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ ان کے وارث نہیں بنے تھے۔ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہی وجہ ہے ہم نے شعب ابی طالب میں اپنا حصہ ترک کر دیا۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة، والثاني من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الرابع من الشافعي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب طعام و شراب عمارة الارضين میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

باب لا يرث القاتل من مقتوله شيئاً

باب 2: کوئی قاتل اپنے مقتول کی کسی بھی چیز کا وارث نہیں بن سکتا

1348 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي مُذَلِّجٍ يُقَالُ لَهُ

حدیث نمبر 1347:

729 اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
1476 اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996
9853 طرابلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
74/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
148/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001

حدیث نمبر 1348:

2536 اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996
38/8 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
17782 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970
13185 کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
49/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية معمر
2646 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ھ

قَتَادَةُ حَدَّثَ ابْنَهُ بِسَيْفٍ فَاصَابَ سَاقَهُ فَفَزِيَ فِي جُرْحِهِ فَمَاتَ ، فَقَدِمَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشَمٍ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ، فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ : أَعُدُّ لِي عَلَى قَدِيدٍ عِشْرِينَ وَمِائَةً بَعِيرٍ حَتَّى أَقْدِمَ عَلَيْكَ ، فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَخَذَ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ خِلْمَةً ، ثُمَّ قَالَ : أَيَنْ أَخُو الْمَقْتُولِ ؟ قَالَ : هَا أَنَا ذَا ، قَالَ : خُذْهَا ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَيْسَ لِقَاتِلٍ شَيْءٌ

✽ عمرو بن شعیب بیان کرتے ہیں: بنو مدلج سے تعلق رکھنے والے ایک شخص جس کا نام ”قنادہ“ تھا اس نے اپنے بیٹے کی پٹائی کی (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اس کو تلوار ماری وہ اس کی پنڈلی پر لگی اس کے زخم سے خون جاری ہوا اور وہ لڑکا فوت ہو گیا سراقہ بن جعشم حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس بات کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”قدید“ کے مقام پر ایک سو بیس اونٹوں کی گنتی کر دو! جب میں تمہارے پاس آؤں جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ وہاں آئے تو انہوں نے اونٹوں میں سے 30 حقے لئے تمیں جزے لئے اور چالیس خلفے لئے پھر ارشاد فرمایا: مقتول کا بھائی کدھر ہے! اس نے عرض کی: میں یہاں ہوں! حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اس کو وصول کر لو کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قاتل کو (مقتول کی وراثت) میں سے کچھ نہیں ملتا۔

اخرجه من کتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”جراح العمد“ میں نقل کیا ہے۔

باب توريث المرأة من دية زوجها

باب 3: عورت کو اس کے شوہر کی دیت میں سے وارث بنایا جائے گا

1349 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ، كَانَ

بقية حاشية حديث نمبر 1348:

6268

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

34/8

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفة بیروت لبنان

85/8

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1349:

1778

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دارالقلم بیروت 1970ء

27541

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

452/3

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر

2827

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

2842

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دارالحیلم بیروت 1988ء

1418

نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن من السنن“ دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

بَقُولُ: الدِّيَةُ لِلْعَاقِلَةِ، وَلَا تَرِثُ الْمَرْأَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا شَيْئًا، حَتَّى أَخْبَرَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنْ يُوْرَثَ امْرَأَةً أَشِيمَ الضَّبَابِيِّ مِنْ دِيَّتِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ۱۳۵۰- أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى الضَّحَّاكِ بْنِ سُفْيَانَ

أَنْ وَرِثَ امْرَأَةً أَشِيمَ الضَّبَابِيِّ مِنْ دِيَّتِهِ،

قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: وَكَانَ أَشِيمٌ قُتِلَ خَطَاً.

✱✱ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے: دیت خاندان کو ملتی ہے عورت اپنے شوہر کی دیت میں کسی چیز کی وارث نہیں ہوتی یہاں تک کہ حضرت ضحاک بن سفیان نے انہیں بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک خط میں لکھا تھا: وہ اشیم صبابی کی بیوی کو ان کی دیت میں سے وارث بنائیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بیان کی طرف رجوع کر لیا۔ ✱✱ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ضحاک بن سفیان کو خط میں لکھا تھا: وہ اشیم صبابی کی دیت میں ان کی اہلیہ کو وارث بنائیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں اشیم کو قتل خطا کے طور پر قتل کیا گیا تھا۔

اخرج الحديث من كتاب جراح العمد.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات ”جراح العمد“ میں نقل کی ہیں۔

باب ارث البتوة المتوفى عنها وهي في عدتها

باب 4: جس عورت کو طلاق ”بتہ“ دی گئی ہو اور وہ بیوہ ہو جائے تو

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1349

6863

نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

8139

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء المحمدیہ موصل عراق (طبع ثانی)

77/4

دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

47/8

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

88/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان

219/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1350

672

اسلمی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

2535

اسلمی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

134/8

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

89/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دارالمعرفۃ بیروت لبنان

219/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

اس کی عدت کے دوران اسے وراثت دینا

1351 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، وَمُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ الْمَرْأَةَ فَيَبْتِهَا ثُمَّ يَمُوتُ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ طَلَّقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ تَمَاضِرَ بِنْتَ الْأَصْبَغِ الْكَلْبِيَّةَ فَبْتِهَا ثُمَّ مَاتَ وَهِيَ فِي عِدَّتِهَا فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ وَأَمَّا أَنَا فَلَا أَرَى أَنْ تَوَرَّثَ مَبْتُوتَةٌ

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں ابن ابی ملیکہ نے مجھے یہ بتایا ہے انہوں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنی عورت کو طلاق دیتا ہے اور طلاق ”بتہ“ دیتا ہے پھر وہ فوت ہو جاتا ہے جب کہ وہ عورت عدت گزار رہی ہوتی ہے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے تماضر بنت الاصبح کلبیہ نامی خاتون کو طلاق ”بتہ“ دی تھی پھر ان کا انتقال ہو گیا وہ خاتون اس وقت اپنی عدت گزار رہی تھی تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کو وارث قرار دیا تھا۔

حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میرے خیال میں جس عورت کو طلاق بطہ دی گئی ہو اسے وارث نہیں بنانا چاہیے۔

1352 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ وَكَانَ أَغْلَمُهُمْ بِذَلِكَ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ الْبَتَّةَ وَهُوَ مَرِيضٌ فَوَرَّثَهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْهُ بَعْدَ انْقِضَاءِ عِدَّتِهَا .

حدیث نمبر 1351:

1219 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
1902 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
84/4 دار قطنی امام علی بن عمر ”السنن“ مکتبۃ التمشی قاہرہ مصر
362/7 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
1663 اسحق ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
226/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
843/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1352:

575 اسحق ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
1961 اسحق ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
12195 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
138/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
355/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦ ✦ طلحہ بن عبد الرحمن بن عوف بیان کرتے ہیں وہ اس بارے میں سب سے زیادہ بہتر جانتے ہیں انہوں نے ابوسلمہ بن عبد الرحمن کے حوالے سے یہ بات بیان کی ہے حضرت عبد الرحمن بن عوف رحمہ اللہ نے اپنی اہلیہ کو طلاق ”بتہ“ دے دی تھی جب وہ بیمار تھے تو حضرت عثمان غنی رحمہ اللہ نے اس خاتون کی عدت ختم ہو جانے کے بعد بھی اسے وارث قرار دیا تھا۔

اخرج الحديثين من كتاب الرجعة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الرجعة میں نقل کیا ہے۔

باب لا وصية لوارث والحجة الواجبة من رأس المال

باب 5: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی فرض حج اصل مال میں سے کیا جائے گا

1353 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَخْوَلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ: لَا وَصِيَّةَ لَوَارِثٍ

✦ ✦ مجاہد بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: وارث کے لئے وصیت نہیں ہوتی۔

1354 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ أَنَّهُمَا قَالَا الْحَجَّةُ الْوَاجِبَةُ مِنْ رَأْسِ

الْمَالِ .

✦ ✦ عطاء اور طاؤس بیان کرتے ہیں حج اصل مال میں سے کیا جائے گا۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة والثاني من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری روایت کو کتاب المناسک میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1353

7271

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

267/5

ھیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل المسند المطبوع المسمیہ مصر

2713

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ السنن تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء

7615

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب المعجم الکبیر تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الابرار المدینہ موصل عراق (طبع ثانی)

حدیث نمبر 1354

335/4

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی السنن الکبریٰ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

125/2

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامم دار المعرفہ بیروت لبنان

310/10

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامم تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کتاب البيوع

خرید و فروخت کا بیان

باب لا یبیع الرجل علی بیع اخیه

باب ۱: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے

1355 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ: لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ.

حدیث نمبر 1355:

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

اصحیٰ ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ، مصر

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1386ھ

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ، مصر

الکلی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل، عالم الکتب 1988ء

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار الحسن، قاہرہ 1966ء

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت 1998ء

بہستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت 1998ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" من السنن، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء

موسلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار الامون للتراث، طبع اول 1987ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر

تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1998ء

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودانہ کرے۔

1356 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے۔

1357 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے۔

1358 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1355

4966 الفارسی 'امام امیر ابن ہلبان' 'الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان' 'موسسة الرسالہ بیروت' طبع اول 1988.

385 طبرانی 'امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب' 'المعجم الاوسط' تحقیق محمود الطحان 'مکتبۃ المعارف' ریاض 'سعودی عرب' (طبع اول)

344/5 بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' 'دارۃ المعارف' النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

91/3 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دار المعرفۃ' بیروت لبنان

145/10 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001.

حدیث نمبر 1357

14867 صنعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' 'المصنف' تحقیق عبد الرحمن عظمیٰ دار الفکر بیروت 1970.

1026 حمیدی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر' 'المسند' عالم الکتب بیروت 'مکتبۃ الشیخ' قاہرہ مصر

12410 بخاری 'امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل' 'الجامع الصحیح' (رقم الحدیث من فتح الباری)

1413 خیشاپوری 'امام مسلم بن حجاج' 'الجامع الصحیح' تحقیق وترقیم فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2172 قزوینی 'امام محمد بن یزید ابن ماجہ' 'السنن' تحقیق بشار عواد معروف دار النجیل بیروت 1998.

1134 ترمذی 'امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ' 'الجامع الکبیر' تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996.

71/6 نسائی 'امام احمد بن حنبل' 'السنن' دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987.

5356 نسائی 'امام احمد بن حنبل' 'السنن الکبریٰ' تحقیق سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991.

91/3 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفۃ بیروت لبنان

141/10 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001.

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحادیث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب لا یبیع حاضر لباد

باب 2: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے

1359 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودا نہ کرے۔

1360 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ، دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُوا اللَّهَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ .

حدیث نمبر 1358:

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1359:

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبعة الزهراء الحمدیہ موصل عراق (طبع ثانی)
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1360:

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی شہری کسی دیہاتی کے ساتھ سودانہ کرے لوگوں کو چھوڑ دو اللہ تعالیٰ انہیں ایک دوسرے کے ذریعے رزق عطا کرے گا۔

1361 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَلْقُوا السِّلْعَ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1360

- 20886 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 307/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 1522 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3442 نسائی امام احمد بن شعیب "الاجلی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 2176 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1223 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 256/7 نسائی امام احمد بن شعیب "الاجلی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 6086 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1839 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 11/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4857 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 4963 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4967 الفارسی امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
- 92/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 147/10 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1361:

- 379/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 74/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبة المتنبی قاہرہ مصر
- 14879 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
- 284/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 2569 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء
- 1519 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3437 جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2178 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1221 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
- 27/7 نسائی امام احمد بن شعیب "الاجلی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 6092 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: (راستے میں) سامان (یعنی تجارتی قافلے کو منڈی میں پہنچنے سے پہلے) نہ ملو۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من الجزء الثاني من اختلاف والحديث .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تین روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن البلامسة والمنازمة

باب 3: ملامسة اور منازمة کی ممانعت

1362 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ، وَعَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

بقية حاشية حديث نمبر 1361:

- 8873 موصلي امام ابو يعلى احمد بن علي بن مثنى "المسند" تحقيق: حسين سليم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
9/4 طحاوي امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامه "شرح معاني الآثار" تحقيق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدية مصر
953 طبراني امام ابو القاسم سليمان بن احمد بن ايوب "المعجم الاوسط" تحقيق: محمود الطحان مكتبة المعارف رياض سعودى عربيه (طبع اول)
348/5 تيهي امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى" دائرة المعارف النظامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
93/3 شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الامم" دار المعرفة بيروت لبنان
481/10 شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الامم" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

حديث نمبر 1362:

- 2662 اشقي ابو عبد الله مالك بن انس "الموطا" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء
78/2 شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
341/5 تيهي امام ابو بكر احمد بن حسين بن علي "السنن الكبرى" دائرة المعارف النظامية حيدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
7800 صنعاني امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء
22288 كوفي امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابو شيبة "المصنف" المطبعة العزيمية حيدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
319/2 شيباني امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
368 بخاري امام ابو عبد الله محمد بن اسماعيل "الجامع الصحيح" (رقم الحديث من فتح الباري)
1511 نيشاپوري امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحيح" تحقيق وترقيم: فؤاد عبد الباقي دار الحديث القاهرة مصر
2168 قزويني امام محمد بن يزيد ابن ماجة "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف دار النجیل بيروت 1998ء
1310 ترمذي امام ابو عيسى محمد بن عيسى "الجامع الكبير" تحقيق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت 1998ء
219/7 نسائي امام احمد بن شعيب "السنن" دار الحديث القاهرة مصر 1407ھ-1987ء
6100 نسائي امام احمد بن شعيب "السنن الكبرى" تحقيق: سليمان بندياري سيد كسروي دار الكتب العلمية 1991ء
4882 تميمي امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفكر بيروت طبع اول 1996ء
4875 الفارسي امام امير ابن بلهان "الاحسان في تجميع صحيح ابن حبان" مؤسسة الرسالة بيروت طبع اول 1988ء
982 طبراني امام ابو القاسم سليمان بن احمد بن ايوب "المعجم الاوسط" تحقيق: محمود الطحان مكتبة المعارف رياض سعودى عربيه (طبع اول)
28/3 شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الامم" دار المعرفة بيروت لبنان
804/8 شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الامم" تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ
 ✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ملا مسہ اور منابذہ سے منع کیا ہے۔

اخرجہ فی کتاب اختلاف مالک و الشافعی ۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن النجش

باب 4: مصنوعی بولی لگانے کی ممانعت

1363 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ

النَّجْشِ ۔

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مصنوعی بولی لگانے سے منع کیا ہے۔

1364 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَنَاجَشُوا

حدیث نمبر 1363۔

772	اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
998	اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
7/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ مصر
2570	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحما سن قاہرہ 1966ء
2142	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1516	غیشا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: وترقیم غزاو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2173	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء
258/7	نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
6096	نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
5796	موسلی امام ابو علی احمد بن علی بن حنبل "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار الامامون للتراث طبع اول 1987ء
4975	حمصی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
4968	الغاری امام امیر ابن ہمام "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" دوسرے الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
13545	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبوعہ الابرار المدینہ موصل عراق (طبع ثانی)
434/5	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
91/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
14/10	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں ایک دوسرے کے مقابلے میں مصنوعی بولی

نہ لگاؤ۔

1365 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، وَمَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

حدیث نمبر 1364:

- 14867 صنعانی 'امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام' المصنف "تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء
1026 حمیدی 'امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر' المسند "عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
22029 کوئی 'امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف "المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
238/2 شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
2140 بخاری 'امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1413 نیشاپوری 'امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
3438 بختانی 'امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان
2174 قزوینی 'امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالکتب بیروت 1998ء
1304 ترمذی 'امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1998ء
71/6 نسائی 'امام احمد بن شعیب' "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
6093 نسائی 'امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
5887 موصلی 'امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالماہون للتراث طبع اول 1987ء
8540 طبرانی 'امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
91/3 شافعی 'امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس' "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان
44/10 شافعی 'امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1365:

- 1995 اسکی 'ابو عبداللہ مالک بن انس' "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
255/5 بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
1027 حمیدی 'امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر' "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
287/2 شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
2150 بخاری 'امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1613 نیشاپوری 'امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
258/7 نسائی 'امام احمد بن شعیب' "السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
8887 نسائی 'امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
848/5 بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

1366 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان چاروں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب الاشتراط في البيع

باب 5: سودے میں کوئی شرط عائد کرنا

1367 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :

حدیث نمبر 1366

91/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

141/10

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1367

1805

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الحنفیہ قاہرہ مصر

14620

سنحانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

613

نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

225/2

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

9/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسیحیہ مصر

722

الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء

2379

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1543

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غلام عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

433

بہستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2211

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء

1444

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

4991

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

5427

موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن حنفی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

26/4

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر

4928

حسینی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

4921

الفاری امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

13130

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیث موصل عراق (طبع ہائی)

41/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

79/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

مَنْ بَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تَوَبَّرَ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

✦✦ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص پیوند کاری ہو جانے کے بعد کسی کھجور کے باغ کو خریدے تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اسے ملے گا)۔

1368 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُتِرَتْ فَثَمَرُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی ایسے باغ کو فروخت کرے جس میں پیوند کاری کی جا چکی ہو تو اس کا پھل فروخت کرنے والے کا ہوگا البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اس کا ہوگا)

1369 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ .

حدیث نمبر 1368:

- 792 اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1806 اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 8/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
- 2204 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1543 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخواد عبدالہادی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3434 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 2210 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 2867 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 4882 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5797 موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للطراث طبع اول 1987ء
- 4931 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4924 الفارسی امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 41/3 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 70/4 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1369

- 1885 حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
- 14820 صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 163 حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
- 225/2 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

✱✱ سالم اپنے والد (حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص کسی غلام کو فروخت کرے تو اس کا مال اسی شخص کا ہوگا جس نے فروخت کیا ہے البتہ اگر خریدار شرط عائد کر دے (تو اسے ملے گا)

اخرج الحديثين من كتاب البيوع والثالث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی الخيار فی البیع

باب 6: سودے میں (ختم کرنے کا) اختیار

1370 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَابْنُ عُمَرَ الَّذِي سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا ابْتَاعَ الشَّيْءَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَجِبَ لَهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ فَمَشَى قَلِيلًا ثُمَّ رَجَعَ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1369:

- 122 ایکسی: امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محی سارائی، محمود خلیل، عالم الکتب، 1988ء
- 2564 داری: امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ، 1966ء
- 2379 بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1543 خیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خوزاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
- 3433 سجستانی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2211 قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
- 12144 ترمذی: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
- 291/7 نسائی: امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
- 4982 نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
- 5421 موصلی: امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
- 303/3 اسفرائینی: امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
- 26/4 دارقطنی: امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 4928 حمیسی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1996ء
- 4921 الفارسی: امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ، بیروت، طبع اول، 1988ء
- 13130 طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعہ الزہراء، الحدیث، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 2036 طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان، مکتبۃ المعارف، ریاض، سعودی عربیہ، (طبع اول)
- 324/5 بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

✦✦ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں میں سے ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف اختیار حاصل ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جائیں البتہ بیع خیاری کا حکم مختلف ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابن عمرؓ جنہوں نے نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کو سنا ہے: جب وہ کوئی چیز خریدتے تھے اور انہیں یہ بات پسند ہوتی تھی کہ یہ سودا مکمل ہو جائے تو وہ اپنے ساتھی سے جدا ہو جاتے تھے اور تھوڑا دور جا کر پھر واپس آیا کرتے تھے۔

1371 - أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ .

حدیث نمبر 1370:

- 785 اٹھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
5252 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
56/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعۃ المسمیہ مصر
2111 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1531 نیثاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: دار عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
3454 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
248/7 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
685/7 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
5822 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
4323 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
4918 الفارسی امام امیر ابن جہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
8/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المنسی قاہرہ مصر
268/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دارۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
4/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
693/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1371:

- 5248 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
854 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المنسی قاہرہ مصر
1531 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
247/7 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
6989 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
4/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
693/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے حوالے سے منقول ہے۔

1372 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْمُتَبَايعَانِ بِالْخِيَارِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ.

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں سے ہر ایک کو اپنے ساتھی کے خلاف سودا ختم کرنے کا اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں ابتہ بے یار کا حکم مختلف ہے۔

1373 - أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَمَلَى عَلَى نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَبَايَعَ الْمُتَبَايعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْنَهُمَا عَنْ خِيَارٍ، قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا ابْتَاعَ الْبَيْعَ فَأَرَادَ أَنْ يُوجِبَ الْبَيْعَ مَشَى قَلِيلًا ثُمَّ رَجَعَ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب دو آدمی سودا کرتے ہیں تو ان میں سے ہر ایک کو اس سودے میں اختیار ہوتا ہے جب تک وہ دونوں ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جائیں یا پھر ان کا سودا ہی اختیار سے متعلق

نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کوئی سودا کرتے تھے اور انہیں یہ پسند ہوتا کہ یہ سودا لازم ہو جائے تو وہ تھوڑا چل کر پرے چلے جاتے پھر واپس آ جاتے تھے۔

1374 - وَأَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُتَبَايعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَّا وَجَبَتِ الْبَرَكَةُ فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذَبَا وَكُنَّا مُحِقَّتِ الْبَرَكَةُ مِنْ بَيْعِهِمَا

حدیث نمبر 1374:

5258	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
1882	علی بن ابی حمزہ امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
14265	سنن ابی یوسف امام ابو یوسف عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن عظیمی دار العلم بیروت 1970ء
655	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
22557	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
9/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ الحمدیہ مصر
1531	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فتوٰی عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
150/7	اسلمی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولتہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
6067	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
12/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر
4920	حمصی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

✦✦ حضرت حکیم بن حزام رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں اختیار ہوتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہوں اگر وہ دونوں سچ بولیں گے اور حقیقت بیان کر دیں گے تو ان دونوں کے سودے میں برکت لازم ہو جائے گی اور اگر وہ دونوں جھوٹ بولیں گے اور حقیقت کو چھپائیں گے تو ان دونوں کے سودے میں برکت ختم ہو جائے گی۔

1375 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِي الْوَضِيِّ، قَالَ: كُنَّا فِي غَزَاةٍ، فَبَايَ صَاحِبٌ لَنَا فَرَسًا مِنْ رَجُلٍ، فَلَمَّا أَرَدْنَا الرَّحِيلَ خَاصَمَهُ إِلَى أَبِي بَرَزَةَ، فَقَالَ أَبُو بَرَزَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا.

✦✦ ابو وضی بیان کرتے ہیں: ہم ایک جنگ میں شریک ہوئے ہمارے ایک ساتھی نے ایک صاحب سے گھوڑا خریدا جب ہم روانہ ہونے لگے تو اس نے اس شخص کے ساتھ اختلاف کیا اور اسے لے کر حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: سودا کرنے والے دونوں فریقوں کو اس وقت تک اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے الگ نہ ہو جائیں۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1374:

الفارسی امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المکتبی قاہرہ مصر
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1375:

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المکتبی قاہرہ مصر
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر
جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
تزوئی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المکتبی قاہرہ مصر
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1376 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا بَعْدَ النَّبِيِّ، فَقَالَ الرَّجُلُ : عَمَرُكَ اللَّهُ، مِمَّنْ أَنْتَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : امْرُؤٌ قَرِينِي، قَالَ : وَكَانَ أَبِي يَخْلِفُ : مَا الْخِيَارُ إِلَّا بَعْدَ النَّبِيِّ .

✦✦ عبد اللہ بن طاؤس اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سودا ہو جانے کے بعد بھی ایک شخص کو اختیار تو وہ شخص بولا: اللہ تعالیٰ آپ کو آباد کرے آپ کون ہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں قریش سے تعلق رکھنے والے ایک شخص ہوں۔

راوی بیان کرتے ہیں میرے والد قسم اٹھایا کرتے تھے: سودا ہو جانے کے بعد اختیار نہیں رہتا۔

اخراج الاول والسند بلا متن بعده ' فی کتاب اختلاف مالک والشافعی ' والی اخر السابع من کتاب یوع وہی اول ما فیہ .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس پہلی روایت کو متن کے بغیر اس کی سند کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے اس کے بعد تو اس روایت تک کتاب "یوع" میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

باب الرد بالعيب وان الخراج بالضمان

باب 7: عیب کی وجہ سے سودا ختم کرنا اور ضمان کے حساب سے تاوان ادا کرنا

1377 - أَخْبَرَنِي مَنْ لَا اتَّهِمُ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، أَخْبَرَنِي مَخْلَدُ بْنُ خُفَافٍ، قَالَ : ابْتِغْتُ غُلَامًا.

حدیث نمبر 1378

1461 حافی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن عظمیٰ دار الفکر بیروت 1970ء.
270/5 حافی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
4/3 حافی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
9/4 حافی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اقل 2001ء.

حدیث نمبر 1377

1464 حافی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن عظمیٰ دار الفکر بیروت 1970ء.
1477 حافی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن عظمیٰ دار الفکر بیروت 1970ء.
2117 حافی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة الحزینیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
49/6 حافی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المحمدیہ مصر
3508 حافی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2242 حافی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء.
1285 حافی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء.
254/7 حافی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1487ھ-1987ء.

فَاسْتَفْلَلْتُهُ ثُمَّ ظَهَرْتُ مِنْهُ عَلَى عَيْبٍ، فَخَاصَمْتُ فِيهِ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَضَى لِي بِرَدِّهِ، وَقَضَى عَلَيَّ بِرَدِّ عَيْبِهِ، فَاتَيْتُ عُرْوَةَ، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: أَرْوَحُ إِلَيْهِ الْعَشِيَّةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرْتَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي مِثْلِ هَذَا أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ، فَعَجَلْتُ إِلَى عُمَرَ فَأَخْبَرْتُهُ مَا أَخْبَرْتَنِي عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ: فَمَا أَيْسَرَ عَلَيَّ مِنْ قَضَاءٍ قَضَيْتُهُ، وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنِّي لَمْ أُرِدْ فِيهِ إِلَّا الْحَقَّ، فَبَلَغْتَنِي فِيهِ سُنَّةٌ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَدْتُ قَضَاءَ عُمَرَ وَأَنْفَقْتُ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَأَى إِلَيْهِ عُرْوَةُ فَقَضَى لِي أَنْ أَخُذَ الْخَرَاجَ مِنَ الَّذِي قَضَى بِهِ عَلَيَّ لَهُ.

✽ ✽ مغل بن خفاف بیان کرتے ہیں میں نے ایک غلام خرید اور اس کی خاصی قیمت ادا کی پھر مجھے اس کے اندر ایک عیب کا پتہ چل گیا تو میں نے اس بارے میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کی خدمت میں مقدمہ پیش کیا انہوں نے میرے حق میں فیصلہ دیا کہ میں اسے واپس کر سکتا ہوں اور انہوں نے مجھے یہ پابند کیا کہ میں کچھ غلہ بھی ساتھ واپس کروں میں عروہ کے پاس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا انہوں نے فرمایا: میں شام کو ان کی طرف جاؤں گا اور انہیں یہ بتاؤں گا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح کی صورتحال میں یہ فیصلہ دیا تھا: خراج ضمان کے ہمراہ ہوگا۔

(راوی کہتے ہیں) میں جلدی حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے پاس گیا اور انہیں اس بارے میں بتایا جو عروہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مجھے بتایا تھا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے فرمایا: میں جو فیصلہ دیا ہے وہ میرے لئے آسان نہیں تھا لیکن اللہ تعالیٰ یہ جانتا ہے میرا ارادہ اس میں صرف حق کا تھا اور پھر مجھے اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا پتہ چل گیا تو میں عمر (عمر بن عبدالعزیز) کے فیصلے کو کالعدم قرار دوں گا۔ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کو نافذ کر دوں گا۔

راوی کہتے ہیں: جب حضرت عروہ ان کے پاس گئے تو انہوں نے میرے حق میں فیصلہ دے دیا: میں اس شخص سے خراج وصول کروں گا جس کے حق میں اور میرے خلاف انہوں نے پہلے فیصلہ دیا تھا۔

1378 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ.

✽ ✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا تھا: ضمان کے ہمراہ خراج ادا کیا جائے گا۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1377:

6981	نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
4537	موسلی، امام ابویوسف، احمد بن علی بن شعیب، المسند، تحقیق: حسین سلیم، اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
21/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمد، مصر
4084	تمیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر بیروت، طبع اول 1998ء
4028	الفاری، امام امیر ابن حبان، الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء
15/2	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، المستدرک، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، طبع بیروت
821/5	نیشاپوری، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدر آباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

1379 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْحَرَّاحُ بِالضَّمَانِ.

✦✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا ہے: ضمان کے ہمراہ خراج ہوگا۔

1380 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ اشْتَرَى مِنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ جَارِيَةً فَأَخْبَرَ أَنَّ لَهَا زَوْجًا قَرَدَهَا.

✦✦ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبدالرحمن بن عوف نے عاصم بن عدی سے کنیز خریدی بعد میں انہیں بتایا اس کنیز کا شوہر بھی ہے تو انہوں نے اس کنیز کو واپس کر دیا۔

احرج الاول من كتاب الرسالة والثاني والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث والرابع من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعی رحمہ نے پہلی روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے دوسری اور تیسری روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جز، میں نقل کیا ہے چوتھی روایت کو کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ میں نقل کیا ہے اور یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ سے نہیں سنا ہے۔

باب بيع المصراة

باب 8: المصراة كاسودا

1381 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ

حدیث نمبر 1381

- 1995 1996 (طبع اول) 318/5
 2150
 1515
 3443
 2492
 1251
 253/7 1996 (طبع اول) 6080
 17/4
 3581
 74/3
 318/5
- اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشائر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996۔
 بیہقی "امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی" السنن الکبریٰ "دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
 بخاری "امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل" الجامع الصحیح "رقم الحدیث من فتح الباری)
 خیرا پوری "امام مسلم بن حجاج" الجامع الصحیح "تحقیق وترقیم غزاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
 جہتانی "امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث" السنن "دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
 طبرانی "امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد" المسند "دار المعرفہ بیروت لبنان
 ترمذی "امام ابو جسی محمد بن عیسیٰ" الجامع الکبیر "تحقیق ڈاکٹر بشائر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996۔
 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشائر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996۔
 نسائی "امام احمد بن شعیب" السنن الکبریٰ "تحقیق سلیمان بخاری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1981۔
 طحاوی "امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ" شرح معانی الآثار "تحقیق محمد جاد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر
 طبرانی "امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب" المعجم الاوسط "تحقیق محمود الطحان مکتبہ المعارف ریاض سعودیہ (طبع اول)
 دار قطنی "امام علی بن عمر" السنن "مکتبہ المنشی قاہرہ مصر
 بیہقی "امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی" السنن الکبریٰ "دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : "لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ ، فَمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا ، إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا ، وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ" .

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹوں اور بکریوں کا "تصویہ" نہ کرو اگر کوئی شخص اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اسے دو میں سے ایک چیز کا اختیار ہوگا اس کا دودھ دودھ لینے کے بعد اگر وہ اس سے راضی ہو تو اسے اپنے پاس رکھے اگر اس کو ناپسند کرے تو اس کو واپس کر دے اور ساتھ ایک صاع کھجور دے۔

1382 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الْأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "لَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ ، فَمَنْ ابْتَاعَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلُبَهَا ، إِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا ، وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ"

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اونٹوں اور بکریوں کا "تصریہ" تحریر نہ کرو جو شخص اس کے بعد بھی اسے خریدے تو اس کا دودھ دودھ لینے کے بعد اسے دو باتوں کا اختیار ہوگا اگر پسند کرے تو اپنے پاس رکھے اور اگر اس کو ناپسند کرے تو واپس کر دے اور کھجور کا ایک صاع بھی ساتھ دے۔

1383 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ ، إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ ، لَا سَمَرَاءَ .

حدیث نمبر 1382

1028

242/2

253/7

6709

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء

حدیث نمبر 1383

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

14858

1028

248/2

2558

1524

3444

2239

1252

254/7

6888

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1988ء

فیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: در قیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

ہسائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

فردینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1988ء

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں: تاہم اس میں ان کے یہ الفاظ ہیں۔ وہ اسے واپس کرے اور کھجور کا ایک صاع دے گندم کا نہیں۔

اخرج الثلاثة الحادیث من الجزء الثاني من اختلا الحديث -
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب البصارفة

باب 9: بیع صرف کرنا

1384 أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

بَقِيَّة حاشیہ حدیث نمبر 1383۔

6049

موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسنّد" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

17/4

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

74/3

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المکتبی قاہرہ مصر

318/5

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1384:

1845

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

375/3

اسفرائینی امام ابو حوانہ یعقوب بن اسحاق "المسنّد" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء

14563

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

2181

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسنّد" دار المعرفہ بیروت لبنان

745

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسنّد" عالم الکتب بیروت مکتبہ المکتبی قاہرہ مصر

4/3

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنّد" المطبعة المسمیة مصر

862

الکسّی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: صبحی سامرائی محمود ظلیل عالم الکتب 1988ء

2177

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1584

فیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

1241

ترمذی امام ابو یسٰی محمد بن یسٰی "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

6126

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

1016

موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسنّد" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

6107

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

67/4

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

5016

حمّی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء

443

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبعة الزبراء الحمدیہ موصول عراق (طبع ثانی)

353

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبہ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)

وَسَلَّمَ، قَالَ: "لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تُشَفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ، وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، يَدًّا بِيَدٍ، وَلَا تُشَفُّوا بَعْضُهُ عَلَى بَعْضٍ، وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ".

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو برابر برابر فروخت کرو اور اس میں سے کسی ایک طرف سے زیادہ ادائیگی نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کا برابر میں اور دست بدست سودا کرو اور اس میں کسی ایک طرف اضافی ادائیگی نہ کرو اور ان میں سے (سونے چاندی) میں غیر موجود کے بدلے میں موجود کا سودا نہ کرو۔

1385 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ، وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ".

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا صرف برابر برابر کرو اور غیر موجود کے بدلے میں موجود کا سودا نہ کرو۔

1386 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْ جَدِّهِ، مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ، عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَبِيعُوا الدِّينَارَ بِالدِّينَارَيْنِ، وَلَا الدِّرْهَمَ بِالدِّرْهَمَيْنِ".

✦✦ حضرت عثمان رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: دو دینار کے عوض میں ایک دینار کو فروخت نہ کرو اور دو درہم کے عوض میں ایک درہم کو فروخت نہ کرو۔

1387 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ، لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا".

حدیث نمبر 1386:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 1847
نیش پوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، الحمدیہ، مصر
نیشی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
حدیث نمبر 1387:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد)، تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 1844
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة المسیدیہ، مصر
نیشی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

نیش پوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان ہنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

816
278/5
818
278/7
818

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دینار و دینار کے عوض میں ہوگا درہم درہم کے عوض میں ہوگا ان دونوں کے تبادلے میں کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی۔

1388 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشْفُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشْفُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں سونے کے عوض میں سونے کو صرف برابر فروخت کرو اور ان میں کسی ایک طرف سے اضافی ادائیگی نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو صرف برابر برابر فروخت کرو اور ان میں سے کسی ایک طرف سے بھی اضافی ادائیگی نہ کرو۔

1389 أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ قَالَ: الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ، وَالذِّرْهَمُ بِالذِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا، هَذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْنَا، وَعَهْدُنَا إِلَيْكُمْ.

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1387

6375	موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
373/3	اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
69/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
6103	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارناؤوط موسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
5109	حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء
5012	الغاری امام امیر ابن ہلہان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالة بیروت طبع اول 1988ء
278/5	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1388

1850	اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
14562	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
70/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
279/5	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
219/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
602/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1389

1846	اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
14574	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
278/7	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
6161	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بندارنی سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
6100	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارناؤوط موسسة الرسالة بیروت لبنان 1387ء
279/5	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

♦♦ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں: دینار کے عوض میں دینار اور درہم کے عوض میں درہم میں کوئی اضافی ادائیگی نہیں ہوگی یہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیں تاکید کی تھی اور ہم تمہیں تاکید کرتے ہیں۔

1390 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ بَاعَ سِقَايَةَ مَن ذَهَبٍ أَوْ وَرَقٍ بِأَكْثَرِ مِنْ وَزْنِهَا، فَقَالَ لَهُ أَبُو الدَّرْدَاءِ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا، فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: مَا أَرَى بِهَذَا بَأْسًا، فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ مُعَاوِيَةَ؟ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُخْبِرُنِي عَنْ رَأْيِهِ لَا أَسَاكَكَ بِأَرْضٍ

♦♦ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ بن ابوسفیانؓ نے سونے یا شاید چاندی کا ایک مشکیزہ اس سے زیادہ وزن کے عوض میں فروخت کیا تو حضرت ابودرداءؓ نے ان سے کہا میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس طرح کی سودنے بازی سے منع کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت معاویہؓ نے فرمایا: میرے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں ہے تو حضرت ابودرداءؓ نے فرمایا: معاویہ کی طرف سے کون میرے سامنے عذر پیش کرے گا میں اسے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے بتا رہا ہوں اور یہ مجھے اپنی رائے کے بارے میں بتا رہا ہے میں تم لوگوں کے علاقے میں نہیں رہوں گا۔

اخرج الاول من كتاب البيوع 'والى اخر الرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث' والخامس في كتاب اختلاف مالك والشافعي 'والسادس والسابع من كتاب الرسالة .
امام شافعیؒ نے پہلی روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے اس کے بعد چوتھی روایت تک اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے جبکہ چھٹی اور ساتویں روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔

باب منه : في الذهب والحبوب

باب 10: سونا اور اناج

1391 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ، أَنَّهُ التَّمَسَّ صَرَفًا بِمِائَةِ دِينَارٍ، قَالَ: فَدَعَانِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ فَرَأَوْنَا حَتَّى اضْطَرَفَ مِنِّي وَأَخَذَ الذَّهَبَ قَلْبَهَا فِي يَدِهِ، ثُمَّ قَالَ: حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي، أَوْ حَتَّى تَأْتِيَ خَازِنَتِي مِنَ الْعَابَةِ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا شَكَّكْتُ، وَعُمَرُ يَسْمَعُ، فَقَالَ حَدِيثُ نَمْرِ 1390 -

اُمّی ابو عبد اللہ مالک بن انسؒ "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، محقق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء، 14848

448/6

270/7

6184

210/5

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبلؒ "المسند" المطبوعہ المسمیہ مصر
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیلؒ "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
نسائی امام احمد بن شعیبؒ "السنن الکبریٰ" محقق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علیؒ "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَاللَّهِ لَا تُفَارِقُهُ حَتَّى تَأْخُذَ مِنْهُ، ثُمَّ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الذَّهَبُ بِالنَّعَبِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْتَمَرُ بِالتَّمْرِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَرَأْتُهُ عَلَى مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَحِيحًا لَا شَكَّ فِيهِ، ثُمَّ طَالَ عَلَى الزَّمَانِ فَلَمْ أَحْفَظْهُ حِفْظًا، فَشَكَّكْتُ فِي خَازِنَتِي أَوْ خَازِنِي، وَغَيْرِي يَقُولُ عَنْهُ : خَازِنِي .

✦✦ حضرت مالک بن اوس بیان کرتے ہیں وہ ایک سودینار کی بیع صرف کرنا چاہتے تھے وہ بیان کرتے ہیں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے مجھے بلایا ہم نے آپس میں بھاؤ کیا اور انہوں نے میرے ساتھ بیع صرف کا سودا طے کر لیا پھر انہوں نے سونے کو پکڑا اور ہاتھ میں اٹھنے پلٹنے لگے پھر بولے : جب تک میرا خازن نہیں آ جاتا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) جب تک میرا خادم ”غابہ“ مقام سے نہیں آ جاتا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں : مجھے اس لفظ کے بارے میں شک ہے : حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات کو سن رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا : اللہ کی قسم ! یہ اس سے اس وقت الگ نہیں ہو سکتا جب تک وصول نہیں کر لیتا پھر انہوں نے بتایا : نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے : سونے کے عوض میں سونے کا سودا کرنا سود ہے۔ سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔ کھجور کے عوض میں کھجور کا سودا کرنا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔ ”جو“ کے عوض میں ”جو“ کا سودا کرنا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو۔ امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں میں نے اس حدیث کو امام مالک رحمہ اللہ کو بالکل صحیح سنایا تھا اس میں کوئی شک نہیں تھا پھر طویل زمانہ گزرنے کے بعد مجھے یہ یاد نہیں رہی اور مجھ سے اس کا ایک لفظ کھو گیا میرے علاوہ دیگر راویوں نے اس کو لفظ ”خازن“ کے طور پر ہی نقل کیا۔

1392 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ : حَتَّى يَأْتِيَ خَازِنِي، قَالَ : فَحَفِظْتُ، لَا شَكَّ فِيهِ .

حدیث نمبر 1391

- 817 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1856 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 14541 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
- 45/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ "معمر"
- 2174 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 3348 سجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 224 موسلی امام ابو جعفر احمد بن علی بن حنبل "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث "طبع اول 1987ء
- 5020 حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت "طبع اول 1996ء
- 5013 القاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت "طبع اول 1988ء
- 14/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 54/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء "طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند حدیث منقول ہے جو حضرت مالک بن اوس سے منقول ہے تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں: یہاں تک کے میرا خازن آجائے۔
راوی بیان کرتے ہیں مجھے یہ روایت یاد ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے۔

1393 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الذَّهَبُ بِالْوَرِقِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ، وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ.

♦♦ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کا سودا سود ہے سوائے دست بدست کے گہوں کے عوض میں بر کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو اور کھجور کے عوض میں کھجور کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہو ”جو“ کے عوض میں ”جو“ کا سودا سود ہے سوائے اس کے جو دست بدست ہے۔

1394 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، وَرَجُلٍ آخَرَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَلَا الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ، وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، عَيْنًا بِعَيْنٍ، يَدًا بِيَدٍ، وَلَكِنْ يَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ، وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ، وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ، وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ، وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ يَدًا بِيَدٍ، كَيْفَ بَشْتُمْ،

قَالَ: وَنَقَصَ أَحَدُهُمَا التَّمْرَ وَالْمِلْحَ.

حدیث نمبر 1392:

- 12 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الملتی قاہرہ مصر
2276 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
24/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
2134 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1586 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بنو اد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2258 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ھ
273/7 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ھ
6150 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ھ
148 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للطراش طبع اول 1987ھ
283/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
14/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
84/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ

قَالَ أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ: فِي كِتَابِي: أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهِ، يَنْظُرُ فِي كِتَابِ الشَّيْخِ، بَعْنَى الرَّبِيعِ -

✦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو فروخت نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو فروخت نہ کرو گیہوں کے عوض میں گیہوں کو فروخت نہ کرو "جو" کے عوض میں "جو" کو فروخت نہ کرو نمک کے عوض میں نمک کو فروخت نہ کرو حتیٰ کہ برابر اور متعین دست بدست (لین دین) کر سکتے ہو البتہ چاندی کے عوض میں سونے کو فروخت کر دو سونے کے عوض میں چاندی کو فروخت کر دو گیہوں کے عوض میں "جو" کو فروخت کر دو۔ کھجور کو نمک کے عوض میں فروخت کر دو اور نمک کو کھجور کے عوض میں فروخت کر دو دست بدست جیسے تم چاہو۔

اس میں یہ بھی الفاظ ہیں: ان دونوں میں سے کوئی ایک چیز کم ہے کھجور یا شاید نمک۔

ابو العباس اصم کہتے ہیں میری تحریر میں یہ بات موجود ہے ایوب کے حوالے سے ابن سیرین کے حوالے سے یہ بات منقول ہے پھر انہوں نے شیخ کی کتاب میں اس بارے میں کچھ جائزہ لیا ہے یعنی شیخ لبی کی کتاب میں۔

1395 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ، وَرَجُلٍ آخَرَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ، وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ، وَلَا الْبُرَّ بِالْبُرِّ، وَلَا الشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ، وَلَا التَّمْرَ بِالتَّمْرِ، وَلَا الْمِلْحَ بِالْمِلْحِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ، عَيْنًا بِعَيْنٍ، يَدًا بِيَدٍ، وَلَكِنْ يَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ، وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ، وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ، وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ، وَالتَّمْرَ بِالْمِلْحِ، وَالْمِلْحَ بِالتَّمْرِ، يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْتُمْ، وَنَقَصَ أَحَدُهُمَا التَّمْرَ أَوْ الْمِلْحَ، وَزَادَ أَحَدُهُمَا: مَنْ زَادَ أَوْ أَزَادَ فَقَدْ أَرَبَى

✦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سونے کے عوض میں سونے کو فروخت نہ کرو چاندی کے عوض میں چاندی کو گیہوں کے عوض میں "جو" کے عوض میں "جو" کو کھجور کے عوض میں کھجور کو نمک کے عوض میں نمک کو (فروخت نہ کرو) البتہ برابر برابر اور متعین (دست بدست لین دین کر سکتے ہو) تاہم چاندی کے عوض میں سونے کو فروخت کر دو سونے کے عوض میں چاندی کو فروخت کر دو "جو" کے عوض میں گیہوں کو فروخت کر دو گیہوں کے عوض میں "جو" کو فروخت کر دو۔ نمک کے عوض میں کھجور کو فروخت کر دو کھجور کے عوض میں نمک کو فروخت کر دو دست بدست جیسے تم چاہو ان دونوں

حدیث نمبر 1395

390	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
320/5	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ مصر
2254	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
724/1	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
6152	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
276/5	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

میں سے کوئی ایک لفظ کم ہے کھجور یا شاید نمک ان دونوں میں سے کسی ایک چیز کا تذکرہ زائد ہے اور جو شخص اضافی ادائیگی کرے یا اضافی ادائیگی چاہے تو اس نے سود کا کام کیا۔

اخرج الاربعة الاحادیث من کتاب البیوع والخامس من کتاب اختلاف الحدیث۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں اور پانچویں کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب انما الربوا فی النسیئة

باب 11: سود ادھار میں ہوتا ہے

1396 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ ، يَقُولُ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، يَقُولُ : أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : "إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ" .
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: "سود ادھار میں ہوتا ہے۔"

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحدیث۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب النهی عن بيع ما لم يقبض

باب 12: جب تک (خریدی ہوئی چیز) قبضے میں نہ لی جائے اس سے پہلے اس کا سودا کرنا

حدیث نمبر 1396:

622

545

22502

20075

2583

2178

1508

2257

218/7

6172

64/4

6110

طیلسی امام ابو داؤد سیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

1397 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

قَالَ : مِنْ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ .

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اناج خریدے تو اسے آگے

اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک اس کو اپنے قبضے میں نہ لے۔

1398 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، قَالَ : مِنْ ابْتِاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ .

حدیث نمبر 1397

- 767 امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 1863 امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 21322 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 56/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ مصر
- 2123 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1526 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3492 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2226 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الحدیث بیروت 1998ء
- 285/7 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 68/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر
- 13097 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبوعہ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

حدیث نمبر 1398

- 1864 امحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1887 طہاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر
- 46/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ مصر
- 2133 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 1526 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 285/7 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 6188 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 37/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر
- 4986 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
- 4981 القاری امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
- 1592 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ العارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
- 312/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اناج خریدے تو اسے اس وقت تک آگے فروخت نہ کرے جب تک اسے اپنے قبضے میں نہ لے۔

1399 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يَبَاعَ حَتَّى يُسْتَوْفَى .
وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَأْيِهِ، وَلَا أَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا مِثْلَهُ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے جس سے نبی اکرم ﷺ نے منع کیا ہے تو یہ وہ اناج ہے جسے فروخت کیا گیا ہو اس وقت تک جس وقت تک اس کی گنتی نہ کر لی جائے (یا ماپ نہ لیا جائے) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی رائے کے مطابق یہ بات بیان کی ہے میرے خیال میں ہر چیز کا یہی حکم ہے۔

1400 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفَةُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ، قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدِي .

حدیث نمبر 1399:

- طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ مصر
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخاری و عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحمدیہ، موصل عراق (طبع ثانی)
حدیث نمبر 1400:

- طیلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
بجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحمدیہ، موصل عراق (طبع ثانی)
نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

♦♦ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے اس بات سے منع کیا ہے کہ میں اس چیز کا سودا کروں جو میرے پاس نہیں ہے۔

1401 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ صَيْفِيٍّ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَمْ أَنْبَأْ، أَوْ: أَلَمْ يَلْغُنِي، أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ، إِنَّكَ تَبِيعُ الطَّعَامَ؟ قَالَ حَكِيمٌ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَبِيعَنَّ طَعَامًا حَتَّى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ.

♦♦ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا ہے: کیا مجھے یہ بات نہیں بتائی گئی ہے (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) کیا مجھ تک یہ بات نہیں پہنچی کہ تم اناج کا سودا کرتے ہو حضرت حکیم رضی اللہ عنہ نے عرض کی: جی ہاں! یا رسول اللہ ﷺ! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اناج کو اس وقت تک آگے ہرگز فروخت نہ کرنا جب تک تم اس کو خریدنے کے بعد اسے گن نہ لو یا (ماپ نہ لو)

1402 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ، أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حدیث نمبر 1401:

شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة "مصر"
نسائی: امام احمد بن شعیب: "السنن" دار الحديث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء.
نسائی: امام احمد بن شعیب: "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء.
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزبراء الحمدیہ: موصل عراق (طبع ثانی)
بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1402:

طحاوی: امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار العلم بیروت 1970ء.
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة "مصر"
نسائی: امام احمد بن شعیب: "السنن" دار الحديث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء.
نسائی: امام احمد بن شعیب: "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء.
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
حمصی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء.
القاری: امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تفریح صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء.
طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزبراء الحمدیہ: موصل عراق (طبع ثانی)
دار قطنی: امام علی بن عمر "السنن" مکتبة الشیخ قاہرہ مصر

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں عطاء نے مجھے یہ روایت عبد اللہ بن عاصمہ کے حوالے سے حضرت حکیم بن حزام رحمہ اللہ کے حوالے سے سنائی ہے کہ انہوں نے اسے نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے۔

1403 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ الطَّعَامُ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُقْبَضَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِرَأْيِهِ، وَلَا أَحْسِبُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا مِثْلَهُ .

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جہاں تک اس چیز کا تعلق ہے جس سے نبی اکرم ﷺ نے منع فرمایا ہے: تو یہ وہ اناج ہے جسے فروخت کیا گیا ہو اس وقت تک جب تک اس پر قبضہ نہیں کر لیا جاتا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنی رائے بھی ساتھ بیان کی ہے (میرے خیال میں ہر چیز کے بارے میں یہی حکم ہے)۔

اخرج الاربعة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والخامس والسادس وقول ابن عباس في كتاب اختلاف مالك والشافعي ' والسابع وقول ابن عباس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے پانچویں اور چھٹی روایات اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے اور ساتویں روایت اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب النهي عن بيع البيضاء بالسلت والتدر بالتمر والرخصة في العرايا

باب 13: گندم کو آٹے کے عوض میں فروخت کرنا، کھجور کو کھجور کے عوض میں فروخت کرنا اور

”عرايا“ کی رخصت

1404 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ، أَنَّ زَيْدًا أَبَا عِيَّاشٍ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ

حدیث نمبر 1404:

- دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
- 49/3 اسحٰی، ابو عبد اللہ، مالک بن انس، الموطا، بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء، 1826
- 38/2 تہذیبی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء، 38/2
- 284/5 تہذیبی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ، 284/5
- 214 طیار، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، المسند، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
- 14185 صدقانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت 1970ء، 14185
- 75/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة المسمیہ، مصر
- 3359 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
- 2284 ترمذی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار النجیل، بیروت 1998ء، 2284

سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ الْبَيْضَاءِ بِالسُّلَيْبِ، فَقَالَ لَهُ سَعْدُ: أَيُّهُمَا أَفْضَلُ؟ فَقَالَ: الْبَيْضَاءُ، فَتَنَهَى عَنْ ذَلِكَ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْئَلُ عَنْ شِرَاءِ التَّمْرِ بِالرُّطْبِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ابْتَقِصْ الرُّطْبُ إِذَا يَسَّ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، فَتَنَهَى عَنْ ذَلِكَ

✦✦ حضرت زید بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص سے گندم خریدنے کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا: ان دونوں میں سے کون سی چیز زیادہ فضیلت رکھتی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: سفید گندم! تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اس بات سے منع کر دیا اور انہوں نے بتایا میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے، آپ سے ترکہجوروں کے عوض میں چھوڑوں کا سودا کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا ترکہجور جب خشک ہو جائے تو کم ہو جاتی ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کر دیا۔

1405 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، وَعَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ.

✦✦ قال عَبْدُ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَخَصَ فِي الْعَرَايَا.

✦✦ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھجور کو اس وقت تک فروخت کرنے سے منع کیا ہے جب تک وہ پک نہ جائے اور کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ بات بتائی ہے: نبی اکرم ﷺ نے ”عرایا“ کے سودے کی رخصت دی ہے۔

1406 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الشَّيْبَانِيِّ، أَوْ غَيْرِهِ، قَالَ: بَعْتُ مَا فِي رُئُوسِ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1404:

1225	ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
191/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
263/10	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
14314	حدیث نمبر 1405
622	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن العظمی دار القلم بیروت 1970ء
21803	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
2199	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
1534	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
262/7	نیساپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم خواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
6111	نسائی امام احمد بن حنبل "المجتبى من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
28/4	نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر

نَخْلِي بِمَائَةٍ وَسَقِي، إِنْ زَادَ فَلَهُمْ، وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيْهِمْ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذَا، إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا.

✠✠ اسماعیل شیبانی بیان کرتے ہیں میں نے ایک وق کے عوض میں کھجور کے (درخت پر لگے ہوئے پھل) کو فروخت کر دیا کہ اگر وہ زائد ہوا تو ان لوگوں کو مل جائے گا اور اگر کم ہوا تو اس کا نقصان بھی اس کو برداشت کرنا پڑے گا میں نے اس بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے البتہ آپ ﷺ نے ”عرایا“ کو فروخت کرنے کی رخصت دی ہے۔

1407 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرْصِهَا.

✠✠ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ”عرایا“ کے مالک کو رخصت دی ہے کہ وہ اسے اندازے کے ساتھ فروخت کر دے۔

حدیث نمبر 1406:

29/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
22581 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“ المطبعة العزیزیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
11/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة المیمیہ، مصر
53/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان
108/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 1407:

751 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
1813 اصحی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول)، 1996ء
14486 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم، بیروت، 1970ء
5/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعة المیمیہ، مصر
2172 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
1538 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“ تحقیق و ترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
2269 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
1382 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
261/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن من اسنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
6129 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
29/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر
53/3 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“ دار المعرفة، بیروت، لبنان
109/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

1488 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَحَصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا فِيمَا دُونَ خُمْسَةِ أَوْسُقٍ، أَوْ فِي خُمْسَةِ أَوْسُقٍ. شَكَّ دَاوُدُ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ”عرایا“ کو فروخت کرنے کی رخصت دی ہے جو پانچ وسق سے کم ہو یا پانچ وسق ہو۔

یہ شک داؤد نامی راوی کو ہے: یہ پانچ وسق ہو یا پانچ وسق سے کم ہو۔

1489 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ،

حدیث نمبر 1488

- 758 اکفی ابو عبد اللہ، لک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
- 18/4 اکفی ابو عبد اللہ، لک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996،
- 237/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ مصر
- 2190 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1541 خیشا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غزاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3384 جعانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1301 ترمذی امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996،
- 6132 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991،
- 53/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 109/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001،

حدیث نمبر 1489

- 402 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زہیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المنشی قاہرہ مصر
- 2257 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیز یہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 2/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ مصر
- 2191 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1540 خیشا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غزاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3363 جعانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 32687 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987،
- 3133 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991،
- 29/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمد یہ مصر
- 5009 حمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986،
- 5002 الفاری امام امیر ابن بلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988،
- 110/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001،

يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ أَنْ تَبَاعَ بِخَرْصِهَا تَمْرًا، يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطْبًا .

♦ ♦ حضرت ہبل بن ابو ثمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے تاہم آپ نے ”عریہ“ کی رخصت دی ہے کہ اسے اندازے کے ساتھ کھجوروں کے عوض فروخت کیا جاسکتا ہے تاکہ اس کے مالک تازہ کھجوریں کھالیں۔

1410 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَزَابِنَةِ، وَالْمَزَابِنَةُ : بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا ♦ ♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ”مزابنہ“ منع کیا ہے اور ”مزابنہ“ یہ ہے: کھجور کے عوض میں کھجور کو فروخت کرنا، تاہم نبی اکرم ﷺ نے ”عرایا“ کی رخصت دی ہے۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب البيوع .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان ساتوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن المزابنة والمحاكلة والمخابرة

باب 14: مزابنہ، محاقلہ اور مخابرہ کی ممانعت

حدیث نمبر 1410

29/4	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح معانی الآثار“، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمد یہ مصر
1782	طیالسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، ”المسند“، دار المعرفة بیروت لبنان
1282	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب بیروت، مکتبہ المستنسی، قاہرہ مصر
22574	کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیز یہ حیدر آباد دکن ہندوستان، 1388ھ
2189	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
1536	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر
3373	جستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت لبنان
2286	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل، بیروت، 1998ء
1313	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء
37/7	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ مصر، 1407ھ-1987ء
4886	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
1486	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
54/3	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفة، بیروت لبنان
111/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

1411 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ،

الْمُزَابَنَةُ: بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا، وَبَيْعُ الْكُرْمِ بِالتَّزْيِيبِ كَيْلًا.

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مزابنہ سے منع کیا ہے مزابنہ یہ ہے: کھجور کے عوض میں کھجور کو

پاپ کر فروخت کیا جائے اور انگور کے عوض میں کشمش کو پاپ کر فروخت کیا جائے۔

1412 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

حدیث نمبر 1411

4419

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

2285

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

22587

موسلی امام ابو جعفر احمد بن علی بن شعیب "المسنند" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

5/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنند" المطبعة المسیدیہ مصر

774

لکھی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: مکی سامرائی محمود خلیل عالم الکتاب 1988ء

2171

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1642

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

3301

بجھانی امام ابو داؤد سلیمان بن احدث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2265

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

266/7

قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

26124

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء

29/4

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر

5005

حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء

4998

القاری امام امیر ابن ہلبان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

62/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

130/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1412

780

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1828

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

22570

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

6/3

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنند" المطبعة المسیدیہ مصر

2560

دلمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء

2186

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1546

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

62/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

130/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

الْخُدْرِي، أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: اشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ فِي رُئُوسِ النَّخْلِ، وَالْمُحَاقَلَةُ: اسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ بِالْحِنْطَةِ.

✦✦ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ یا شاید حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مزابنہ اور محافلہ سے منع کیا ہے۔

مزابنہ کا مطلب یہ ہے: آدمی کھجور کے عوض میں اس کھجور کو خریدے جو درخت پر لگی ہوئی ہو۔

محافلہ یہ ہے: آدمی زمین کو گندم کے عوض میں کرائے پر حاصل کرے۔

1413 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ، وَالْمُزَابَنَةُ: اشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ، وَالْمُحَاقَلَةُ: اشْتِرَاءُ الزَّرْعِ بِالْحِنْطَةِ وَاسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالْحِنْطَةِ، قَالَ ابْنُ شِهَابٍ: فَسَأَلْتُ عَنْ اسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، فَقَالَ: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ.

✦✦ حضرت سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مزابنہ اور محافلہ سے منع کیا ہے۔

مزابنہ یہ ہے: کھجور کے عوض میں درخت کا سودا کیا جائے اور محافلہ یہ ہے: گندم کے عوض میں کھیت کو خریدا جائے۔

ابن شہاب کہتے ہیں: میں نے سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کرائے پر لینے کے بارے میں دریافت کیا؟ تو انہوں نے بتایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1414 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ: أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ الزَّرْعَ بِمِائَةِ فَرْقٍ حِنْطَةً، وَالْمُزَابَنَةُ: أَنْ يَبِيعَ التَّمْرَ فِي رُئُوسِ النَّخْلِ بِمِائَةِ فَرْقٍ، وَالْمُخَابَرَةُ: كِرَاءُ الْأَرْضِ بِالثَّلَاثِ وَالرُّبْعِ.

✦✦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مخابره، محافلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

محافلہ یہ ہے: آدمی گندم کے ایک فرق (مخصوص پیمانے) کے عوض میں کھیت کو فروخت کر دے۔

حدیث نمبر 1413

1779	اسکی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
1829	اسکی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء
14486	صناعی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' 'المصنف' تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار العلم بیروت 1970ء
48/7	نسائی 'امام احمد بن حنبل' 'السنن' دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
48/8	نسائی 'امام احمد بن حنبل' 'السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
2877	الحادوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح مشکل الآثار' تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت، لبنان 1987ء
82/3	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفۃ بیروت، لبنان
189/4	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

مزاہدہ یہ ہے: آدمی کھجوروں کے ایک سو فرق (مخصوص پیمانے) کے عوض میں درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو فروخت کر دے۔
اور مخبرہ یہ ہے: آدمی ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں زمین کو کرائے پر دے۔

1415 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرُو، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: كُنَّا نَخَابِرُ فَلَانِي بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا، فَتَرَكْنَاهَا مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ.

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ہم پہلے مخبرہ کیا کرتے تھے ہمارے نزدیک اس میں کوئی حرج نہیں تھا پھر حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے یہ بات بتائی: نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے تو ہم نے اس وجہ سے اس کو ترک کر دیا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب البيوع 'والخامس من كتاب الرسالة'.
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں اور پانچویں روایت کتاب الرسالہ میں نقل کی ہے۔

باب النهی عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها

باب 15: پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنا منع ہے

1416 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ

بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا.
♦ ♦ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے

1417 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ

حدیث نمبر 1415:

965

طحاوی: امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسنَد" دار المعرفۃ بیروت لبنان

405

عیسیٰ: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسنَد" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر

234/1

شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنَد" المطبعۃ المیمونہ مصر

1547

فیثا پوری: امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غزاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2450

قزوینی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

48/

نسائی: امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

4646

نسائی: امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

105/4

طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر

حدیث نمبر 1417:

759

اکملی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ: امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

1807

اکملی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ: یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء

299/5

تہجدی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ .

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے پکنے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے، آپ نے فروخت کرنے والے اور خریدار دونوں کو منع کیا ہے۔

1418 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْنِي بَنُخُوهُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1417:

- 1831 طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
 14315 صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء،
 5/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیسییہ مصر
 2558 دارمی، امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن، "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یحییٰ، دار المحاسن قاہرہ 1966ء،
 2194 بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 1534 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ذوالعبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر
 3367 سجستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
 2214 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار النجیل بیروت 1998ء،
 2216 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء،
 262/7 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء،
 6110 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء،
 5796 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء،
 22/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
 47/3 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
 93/4 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء،
 حدیث نمبر 1418:

- 1886 طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
 37/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المیسییہ مصر
 1486 بخاری، امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 1534 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ذوالعبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر
 5796 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء،
 23/4 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
 4988 تہیسی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء،
 4981 الفارسی، امام امیر ابن ہلہان، "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت، طبع اول 1988ء،
 300/5 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ،
 47/3 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
 93/4 شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادريس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء،

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1419 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْبَعَارِ حَتَّى تُزْهَى، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَمَا تُزْهَى؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرَأَيْتُمْ إِذَا مَنَّعَ اللَّهُ الثَّمَرَةَ، فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ.

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے عرض کی گئی: یا رسول اللہ ﷺ ان کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تک یہ سرخ نہیں ہو جاتے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم نے غور کیا؟ اگر اللہ تعالیٰ اس پھل کو روک دے؟ تو تم میں سے کوئی ایک شخص کس چیز کے عوض میں اپنے بھائی کے مال کو حاصل کرے گا؟

1420 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ ثَمَرَةِ النَّخْلِ حَتَّى تُزْهَوْ، قِيلَ: وَمَا تُزْهَوْ؟ قَالَ: حَتَّى تَحْمَرَ.

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کھجور کے پھل کے تیار ہونے سے پہلے اسے فروخت کرنے سے منع کیا ہے عرض کی گئی: اس کے تیار ہونے کا مطلب کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: وہ سرخ ہو جائے۔

1421 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزَّجَالِ، عَنْ عُمَرَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ

حدیث نمبر 1419

1488

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1555

فیثا پوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

264/7

نسائی، امام احمد بن حنبل، "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء

6117

نسائی، امام احمد بن حنبل، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

3740

موصلی، امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب، "المسند" تحقیق: حسین سلیم، اسناد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

47/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت، لبنان

93/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1420

202

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالۃ بیروت، لبنان 1987ء

47/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت، لبنان

94/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1420

202

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالۃ بیروت، لبنان 1987ء

47/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت، لبنان

94/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

الْثَمَارِ حَتَّى تَنْجُوَ مِنَ الْعَاهَةِ .

♦♦ سیدہ عمرہ بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے آفت سے محفوظ ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

1422 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُئْبٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُرَاقَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَارِ حَتَّى تَذْهَبَ الْعَاهَةُ . قَالَ عُثْمَانُ : فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ : مَتَى ذَلِكَ؟ فَقَالَ : طُلُوعُ الشَّرِيَاءِ .

♦♦ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے آفت سے محفوظ ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

عثمان نامی راوی بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عبد اللہ سے دریافت کیا ایسا کس وقت ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جب ”شریاء“ طلوع ہو جائے۔

1423 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : فَقُلْتُ : أَخَصَّ جَابِرُ النَّخْلَ وَالشَّمْرَ؟ قَالَ : بَلِ النَّخْلُ، وَلَا نَرَى كُلَّ الثَّمَرِ إِلَّا مِثْلَهُ .

حدیث نمبر 1421:

769 اشقی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
1889 اشقی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
70/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المیمیہ مصر
22/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر
47/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
94/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1422:

42/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبوعہ المیمیہ مصر
838 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“ تحقیق: محسن سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
23/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جواد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر
2283 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
18287 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یحییٰ ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبوعہ الزہراء المدینہ موصل عراق (طبع ثانی)
399/5 تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبری“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
27/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
94/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے پھلوں کے تیار ہو جانے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے دریافت کیا کیا حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے بطور خاص کھجور کا تذکرہ کیا تھا؟ یا پھل کا؟ تو انہوں نے جواب دیا: بلکہ کھجور کے درخت کا تذکرہ کیا تھا، لیکن ہم یہی سمجھتے ہیں کہ ہر پھل کا یہی حکم ہے۔

1424 - أَخْبَرَنَا مُسْفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَا يَبْتَاعُ الشَّمْرُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحَهُ وَسَمِعْنَا، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ يَقُولُ لَا يَبْتَاعُ الشَّمْرُ حَتَّى يُطْعَمَ

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کیا جائے جب تک وہ تیار نہ ہو جائے۔

حدیث نمبر 1423:

1292 حیدری امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

360/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر

836 الکسی امام ابو محمد عبد بن حید بن نصر "مسند" تحقیق: مسیحی سمرائی محمود ظلیل عالم الکتب 1988ء

1487 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع المسح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1538 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع المسح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

3376 سجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2216 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

37/7 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

4606 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

1481 موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن حنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

23/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

301/5 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

47/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

95/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1424:

14318 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

21800 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

61/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر

4995 حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

4988 الفاری امام امیر ابن بلہان "الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان" مؤسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

37/2 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

47/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

98/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ہم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی زبانی یہ بات بھی سنی ہے وہ یہ فرماتے ہیں: پھل کو اس وقت تک فروخت نہ کیا جائے جب تک وہ کھانے کے قابل نہ ہو جائے۔

1425 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ أَظْنَهُ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَبِيعُ التَّمْرَ مِنْ غَلَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُطْعَمَ وَكَانَ لَا يَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ غَلَامِهِ رَبًّا .

✦✦ ابو معبد بیان کرتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے غلام سے ایسی کھجور خرید لیا کرتے تھے جو ابھی کھانے کے قابل نہیں ہوئی ہوتی تھیں ان کے نزدیک ان کے اور ان کے غلام کے درمیان کوئی سود نہیں ہوگا۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دس روایات کتاب ”البیوع“ میں نقل کی ہیں۔

باب الامر بوضع الجوائح والبسامحة في البيع.

باب 16: نقصان (ہونے کی صورت میں قیمت) کم کر دینا اور سودے میں نرمی سے کام لینا

1426 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

حدیث نمبر 1425:

14378

20035

302/5

47/3

85/4

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفة، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1426:

1289

309/3

1538

3374

2218

5/7

63/7

9120

25/4

5002

4005

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، المسند، عالم الکتب، بیروت، مکتبة المثنیٰ، قاہرہ، مصر

شیبانی، امام احمد بن محمد بن نبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بہستانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان

قرطبی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، السنن، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجیل، بیروت، 1998ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء

ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، الجامع الکبیر، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء

نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1981ء

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح معانی الآثار، تحقیق: محمد جواد الحق، مطبعة الانوار، المدینہ، مصر

تیمیسی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1988ء

الفاری، امام امیر ابن ہلہان، الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان، موسسة الرسالة، بیروت، طبع اول، 1988ء

عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّيْنِ، وَأَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَانِحِ .
 قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَثِيرًا فِي طَوْلِ مُجَالَسَتِي لَهُ مَا لَا
 أُحْصِي مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُهُ مِنْ كَثَرَتِهِ، لَا يَذْكُرُ فِيهِ : أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَانِحِ، لَا يَزِيدُ عَلَيَّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّيْنِ، ثُمَّ زَادَ بَعْدَ ذَلِكَ : فَأَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَانِحِ، قَالَ سُفْيَانُ : وَكَانَ حُمَيْدٌ يَذْكُرُ بَعْدَ بَيْعِ
 التَّيْنِ كَلَامًا قَبْلَ وَضْعِ الْجَوَانِحِ لَا أَحْفَظُهُ، وَكُنْتُ أَكُفُّ عَنْ ذِكْرِ وَضْعِ الْجَوَانِحِ لِأَنِّي لَا أَذَرِي كَيْفَ كَانَ
 الْكَلَامُ، وَفِي الْحَدِيثِ أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَانِحِ .

✽ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ نے سال کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔ (یعنی جس میں قیمت کی ادائیگی سالوں کے بعد ہو)

اور آپ ﷺ نے نقصان کی صورت میں (قیمت) کم کرنے کی ہدایت کی ہے۔
 امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ بات بیان کی ہے میں نے سفیان کو یہ حدیث بکثرت بیان کرتے ہوئے سنا ہے جتنا طویل عرصہ میں
 ان کے ساتھ رہا میں اس کی تعداد شمار نہیں کر سکتا تاہم اس میں انہوں نے اس الفاظ کا تذکرہ نہیں کیا کہ آپ نے نقصان معاف کر
 دینے کی ہدایت کی ہے۔

وہ صرف یہی بیان کرتے تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔
 پھر بعد میں انہوں نے اس بات کو اضافی طور پر نقل کرنا شروع کیا: آپ نے یہ ہدایت کی ہے کہ نقصان کی صورت میں ادائیگی
 میں کمی کر دی جائے۔

سفیان کہتے ہیں حمید اس حدیث میں سالوں کے سودے کے ذکر کے بعد کوئی کلام نقل کرتے تھے جو نقصان کی صورت میں
 قیمت کی ادائیگی معاف کرنے سے پہلے تھا مجھے وہ بات یاد نہیں ہے اس لئے میں نقصان کی معافی کا تذکرہ کرنے سے رکھا کیونکہ
 مجھے یہ نہیں معلوم کہ اصل کلام کس طرح تھا؟ تاہم حدیث میں یہ بات موجود ہے: آپ نے یہ ہدایت کی تھی کہ نقصان کے اعتبار
 سے ادائیگی میں کمی کر دی جائے۔

1427 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1426

31/3

دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبہ المثنیٰ، قاہرہ مصر

40/2

نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، المستدرک، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت

306/5

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

56/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دارالمعرفۃ، بیروت لبنان

96/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء، طبع اول 2001ء

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1428 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الرَّجَالِ، عَنْ أَبِي عَمْرَةَ، أَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُولُ : ابْتَاعَ رَجُلٌ ثَمَرَ حَائِطٍ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالَجَهُ وَأَقَامَ عَلَيْهِ حَتَّى تَبَيَّنَ لَهُ النُّقْصَانُ، فَسَأَلَ رَبَّ الْحَائِطِ أَنْ يَضَعَ، فَحَلَفَ أَنْ لَا يَفْعَلَ، فَذَهَبَتْ أُمُّ الْمُشْتَرِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا، فَسَمِعَ بِذَلِكَ رَبُّ الْمَالِ، فَاتَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، هُوَ لَهُ .

♦♦ سیدہ عمرہ بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے ایک باغ کی کھجوریں خریدی اس نے انہیں حاصل کیا اور جب ان کا استعمال شروع کیا تو اسے نقصان سامنے آیا اس نے باغ کے مالک سے درخواست کی کہ (وہ قیمت کی ادائیگی) میں کچھ حصہ معاف کر دے تو مالک نے یہ قسم اٹھائی کہ وہ ایسا نہیں کرے گا اس خریدار کی ماں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے یہ قسم اٹھائی ہے کہ وہ بھلائی کا کام نہیں کرے گا؟ جب اس باغ کے مالک نے یہ بات سنی تو وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! یہ (باغ یا کھجوریں) اس شخص کا ہوا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب ”البيوع“ میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1427:

1279

294/7

6222

31/3

1/2

69/5

56/3

96/4

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتاب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

نسائی امام احمد بن شعیب، ”السنن“ دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان ہنداری، سید کسروی، دار الکتاب العلمیہ، 1991ء

دارقطنی امام علی بن عمر، ”السنن“ مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المسند رک“ مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت، لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1428:

2785

1357

305/5

56/3

117/4

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت، لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

باب النہی عن بیع السنین

باب 17: سالوں کے حساب سے سودا کرنے کی ممانعت

1429 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ،

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ .

♦ ♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

1430 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

♦ ♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1431 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عمرو، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : نَهَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ مُعَاوِيَةَ .

♦ ♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو کھجور کا باغ (یعنی سالوں کے حساب سے) حضرت

معاویہ رضی اللہ عنہ کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

1432 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : نَهَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ بَيْعِ

النَّخْلِ مُعَاوِيَةَ

♦ ♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھجور کے باغ

کا (سال کے حساب سے) سودا کرنے سے منع کیا۔

1433 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ .

♦ ♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سالوں کے حساب سے سودا کرنے سے منع کیا ہے۔

1434 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

♦ ♦ حضرت جابر کے حوالے سے یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع 'والى اخر السادس من كتاب المزارعة وكري الارضين .

امام شافعی نے پہلی تین روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے اس کے بعد چھٹی روایت تک کتاب المزارعہ اور کری الارضین میں نقل کیا ہے۔

باب النہی عن البیع الی العطاء والاندروالدياس

باب 18: تنخواہ ملنے، اناج فروخت ہو جانے اور پودے میں سے دانے نکل آنے تک (کی

ادائیگی کی شرط پر) سودا کرنا

1435 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لَا تَبِيعُوا إِلَى الْعَطَاءِ وَلَا إِلَى الْأَنْدَرِ وَلَا إِلَى الدِّيَّاسِ .

♦ ♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: تجواہ ملنے، اناج فروخت ہو جانے اور پودے میں سے دانے نکل آنے تک (کی ادائیگی کی شرط پر) سودانہ کرو۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن بيع الصبرة من التمر لا يعلم كيلها

باب 19: کھجور کے ڈھیر کو فروخت کرنے کی ممانعت جس کے ماپ کا علم نہ ہو

1436 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ:

نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ، لَا يَعْلَمُ مَكِيلَتَهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ ♦ ♦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجور کے ایسے ڈھیر کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے جس کے ماپ کا علم نہ ہو یعنی انہیں ماپی ہوئی متعین کھجوروں کے عوض میں فروخت کیا جائے۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1435:

24060

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

20242

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ

25/6

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

98/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان

191/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1436:

1529

غیشا پوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

289/7

دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی، دار المحاسن، قاہرہ، 1986ء

18/38

نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء

38/4

غیشا پوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، طبع بیروت

308/5

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ

38/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة بیروت، لبنان

134/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

باب الصرف المضمون الى اجل معلوم

باب 20: متعین مدت کے لئے بیع صرف کرنا جو "مضمون" ہو

1437 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَشْهَدُ أَنَّ

السَّلَفَ الْمَضْمُونُ، إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى قَدْ أَحَلَّهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ وَآذَنَ فِيهِ، ثُمَّ قَالَ: "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى"

✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں متعین مدت کی بیع جو مضمون ہو کو حلال قرار دیا ہے اور اس کی اجازت دی ہے پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی۔

"اے ایمان والو! جب تم طے شدہ مدت کے لئے دوسرے کو قرض دو۔"

1438 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسَلِفُونَ فِي الثَّمْرِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ، وَرُبَّمَا قَالَ: وَالثَّلَاثَ، فَقَالَ: مَنْ أَسْلَفَ فَلْيُسَلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ، قَالَ: فَحَفِظْتُهُ كَمَا وَصَفْتُ مِنْ سُفْيَانَ مِرَارًا.

حدیث نمبر 1437:

14064

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

22312

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

1293

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجید سلفی مطبعة الزهراء المدینہ منسل عراق (طبع ثانی)

86/2

غیشا پوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت

18/6

تہجدی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

93/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

182/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1438:

14059

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

510

حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ الشیخ قاہرہ مصر

22297

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

29/1

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر

676

ابن کثیر، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: سحر سمرائی محمود ظلیل عالم الکتب 1988ء

2586

دارقطنی، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحما سن قاہرہ 1966ء

2239

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1604

غیشا پوری، امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ سال یا دو سال کی (راوی) نے بعض اوقات تین سال کا بھی تذکرہ کیا) کے لئے بیع کیا کرتے تھے۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے بیع سلف کرنی ہو وہ متعین ماپی ہوئی چیز یا متعین وزن شدہ چیز کا سودا کرے جو متعین مدت تک کے لئے ہو (یعنی ادائیگی کی مدت کا پتہ چل جائے)

راوی بیان کرتے ہیں میں نے اسے اسی طرح یاد رکھا جیسے میں نے اسے سفیان کے حوالے سے بیان کیا ہے۔

1439 - أَخْبَرَنِي مَنْ أَصَدَّقُهُ، عَنْ سُفْيَانَ، أَنَّهُ قَالَ كَمَا قُلْتُ، وَقَالَ فِي الْأَجَلِ: إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

♦♦ ان صاحب نے مجھے یہ بات بتائی ہے جن کی میں تصدیق کرتا ہوں سفیان کے حوالے سے بالکل اسی طرح جس طرح میں نے بیان کیا ہے تاہم انہوں نے مدت کے بارے میں یہ الفاظ استعمال کئے ہیں: متعین مدت ہو۔

1440 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ التَّمْرَ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَسْلَفَ فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ، وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ، وَأَجَلٍ مَعْلُومٍ، أَوْ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ سال کے لئے دو سال کے لئے تین سال کے لئے کھجوروں کی بیع سلف کر لیا کرتے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے بیع سلف کرنی ہو وہ ماپی ہوئی متعین چیز متعین وزن کا متعین مدت کے بعد ادائیگی (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) متعین مدت تک کے لئے ادائیگی کے ساتھ سودا کرے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع، والرابع من الجزء الثاني من اختلاف الحديث.

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی روایت کو کتاب اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1438:

3483	بجھائی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2288	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
1341	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
288/1	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن"، تحقیق: دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
288/8	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
84/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفہ بیروت لبنان
183/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب منه

باب 21: بلا عنوان

1441 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ ذَبْنًا إِلَى أَجَلٍ لَيْسَ عِنْدَهُ أَصْلُهُ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک اس بات میں کوئی حرج نہیں تھا کہ آدمی کسی چیز کو طے شدہ مدت کے لئے فروخت کرے جس کی اصل اس کے پاس نہ ہو۔

1442 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1443 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : ذَلِكَ الْمَعْرُوفُ

أَنْ يَأْخُذَ بَعْضُهُ طَعَامًا وَبَعْضُهُ دَنَانِيرًا .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں یہی بات معروف ہے کہ وہ آدمی بعض اناج لے اور بعض دینار حاصل کرے۔

اخراج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب البیوع میں نقل کیا ہے۔

باب السلف في الورق

باب 22: چاندی میں ”بیع سلف“ کرنا

حدیث نمبر 1441

20747 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
20/6 تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
94/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
186/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1443

1410 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
19981 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العریضیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
27/6 تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
123/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
275/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1444 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ وَرَجُلًا يَسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ سَلَفَ فِي سَبَائِكَ فَأَرَادَ أَنْ يَبِيعَهَا قَبْلَ أَنْ يَقْبِضَهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تِلْكَ الْوَرَقُ بِالْوَرَقِ وَكَرِهَ ذَلِكَ قَالَ مَالِكٌ وَذَلِكَ فِيمَا نَرَى لِأَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يَبِيعَهَا مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي اشْتَرَاهُ وَبَاكَثَرِ مِنَ الثَّمَنِ الَّذِي ابْتَاعَهَا وَلَوْ بَاعَهَا مِنْ غَيْرِ الَّذِي اشْتَرَاهَا مِنْهُ لَمْ يَكُنْ يَبِيعُهَا بِأَسْ

♦ ♦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے ایک شخص نے ان سے دریافت کیا ایسے شخص کے بارے میں جو اپنے کپڑوں میں بیع سلف کرتا ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس نے یہ مراد لیا تھا کہ وہ ان کو قبضے میں لینے سے پہلے آگے فروخت کر دیتا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ چاندی کے عوض میں چاندی کا سودا ہوگا انہوں نے اسے مکروہ قرار دیا۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے جو ہم سمجھے ہیں چونکہ اس شخص نے یہ ارادہ کیا تھا کہ وہ اس چیز کو اسی شخص کو فروخت کر دے گا جس سے اس نے خریدی تھی اور اس سے زیادہ قیمت میں کرے گا جتنی قیمت میں اس نے خریدی تھی اگر وہ کسی دوسرے شخص کو فروخت کرتا ہے جو اس شخص کے علاوہ ہو جس سے اس نے خریدا ہے تو اس سودے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1445 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ لَا نَرَى بِالسَّلَفِ بَأْسًا لِلْوَرَقِ فِي شَيْءٍ مِنَ الْوَرَقِ نَقْدًا .

♦ ♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہمارے نزدیک چاندی کی بیع سلف میں کوئی حرج نہیں ہے جبکہ وہ چاندی کے عوض میں ہو اور نقد ہو۔

1446 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَجِيزُهُ .

حدیث نمبر 1444:

اسکی 'ابو عبداللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف 'دار الغرب الاسلامی' بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء، 1924
صنعانی 'امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام' 'المصنف' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی 'دار الفکر' بیروت 1970ء، 14284
کوئی 'امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف' المطبعة العزیزية 'حیدرآباد دکن' ہندوستان 1388ھ، 21495
شافعی 'امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دار المعرفہ' بیروت لبنان 243/7
شافعی 'امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی 'دار الوفاء' طبع اول 2001ء، 981/8
حدیث نمبر 1445:

بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' 'دائرة المعارف النظامية' 'حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ، 19/
شافعی 'امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دار المعرفہ' بیروت لبنان 94/3
شافعی 'امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی 'دار الوفاء' طبع اول 2001ء، 194/4
حدیث نمبر 1446:

بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' 'دائرة المعارف النظامية' 'حیدرآباد دکن' ہندوستان 1344ھ، 19/8
شافعی 'امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دار المعرفہ' بیروت لبنان 94/3
شافعی 'امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی 'دار الوفاء' طبع اول 2001ء، 194/4

✦✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اسے جائز قرار دیا ہے۔

اخرج الاول فی کتاب اختلاف مالک والشافعی، والثانی والثالث من کتاب البیوع۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

باب استسلاف الحيوان و حسن القضاء

باب 23: جانوروں میں بیع سلف کرنا اور اچھے طریقے سے ادائیگی کرنا

1447 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا، فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ، فَأَمَرَنِي أَنْ أَقْضِيَهُ إِيَّاهُ.

✦✦ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص سے ”جوان“ اونٹ ادھار لیا پھر جب صدقے کے اونٹ آپ کے پاس آئے تو آپ نے مجھے ہدایت کی: میں اس شخص کو ادائیگی کر دوں۔

1448 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا، فَجَاءَتْهُ إِبِلٌ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ، قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ نِسْبَةً: 1447:

807	اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
1986	اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
1415	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
690/6	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ مصر
568	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
1600	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق: وترقیم غزوہ عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
4466	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2285	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
3138	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
219/7	نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
6210	نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
2332	نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "المجامع الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
59/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار محمدیہ مصر
20/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
50/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

رَافِعٌ : فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَةً، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنْ لَمْ أَجِدْ فِي الْأَيْلِ إِلَّا جَمَلًا خِيَارًا رِبَاعِيًّا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَعْطِهِ إِيَّاهُ، فَإِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً .

✦✦ حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک اونٹ ادھار لیا پھر جب صدقے کے اونٹ آئے تو حضرت ابو رافع بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مجھے تاکید کی کہ میں اس شخص کو اس کا "جوان" اونٹ واپس کر دوں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ مجھے اس شخص کے اونٹ جیسا کوئی اونٹ نہیں ملا صرف ایک اونٹ ہے جو اس شخص کے اونٹ سے بہتر ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے وہی دے دو! کیونکہ تم لوگوں میں سب سے اچھا وہی شخص ہے جو بہتر طریقے سے قرض واپس کرے۔

1449 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

اخرج الاول من كتاب الزكوة، والثاني والثالث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الزکوة میں نقل کی ہے جب کہ دوسری اور تیسری روایت کتاب البیوع میں نقل کی ہے۔

باب بيع الحيوان بالحيوان متفاضلاً

باب 24: جانور کے عوض میں جانور کو تفاضل کے طور پر فروخت کرنا

حدیث نمبر 1449:

2356	طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
14157	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
371/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
2385	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1881	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2423	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
31316	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
218/7	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
8211	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
59/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
117/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
242/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1450 - أَخْبَرَنَا الْإِسْقَافُ، عَنِ الثَّيْتِ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ . جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَمْ يَسْمَعْ أَنَّهُ عَبْدٌ، فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : بَغْهُ، فَاشْتَرَاهُ بَعْدَئِذٍ اسْوَدَّيْنِ، ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدَهُ حَتَّى يَسْأَلَهُ : أَعَبْدٌ هُوَ أَوْ حُرٌّ

♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک غلام آیا اور اس نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر ہجرت کرنے کی بیعت کی نبی اکرم ﷺ نے یہ بات نہیں سنی کہ وہ غلام ہے اس کا آقا سے تلاش کرتا ہوا آیا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے فرمایا اسے فروخت کر دو! نبی اکرم ﷺ نے اسے دو سیاہ غلاموں کے عوض میں خرید لیا اس کے بعد آپ جب بھی کسی سے بیعت لیتے تھے تو اس سے دریافت کر لیتے تھے: وہ غلام ہے یا آزاد شخص ہے؟

1451 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيَّ، أَخْبَرَهُ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي مَرْيَمَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُصَدِّقًا لَهُ فَبَايَعَهُ بِظَهْرِ مَسَانٍ، فَلَمَّا رَأَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : هَلَكْتَ وَاهْلَكَتَ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنِّي كُنْتُ أَبِيعُ الْبَكْرَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ بِالتَّبَعِ الْمُسَيِّئِ يَدًا بِيَدٍ، وَعَلِمْتُ مِنْ حَاجَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الظَّهْرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَلَكَ ذَا .

♦♦ حضرت زیاد بن ابیہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے صدقہ وصول کرنے والے شخص کو بھیجا وہ کچھ ”مسنہ“ اونٹ لے کر آیا جب نبی اکرم ﷺ نے اسے دیکھا تو فرمایا: تم ہلاکت کا شکار ہو گئے اور تم نے دوسروں کو بھی ہلاکت کا شکار کر دیا ہے اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں نے دو جوان اونٹوں کو فروخت کیا اور تین اونٹوں کو فروخت کیا ”مسنہ“ کے عوض میں نقد کیونکہ

حدیث نمبر 1450

349/3

1602

3358

2869

1239

150/7

8245

117/3

242/4

14154

117/3

242/4

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنن" المطبعة الميمنية مصر

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غلام عبدالہادی دارالحدیث قاہرہ مصر

جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق بشار محمد معروف دار التخلیل بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار محمد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب "المسنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1451

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

مجھے نبی اکرم ﷺ کی ضرورت کا علم تھا کہ آپ کو سواری کی ضرورت ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر ایسا ہے تو پھر ٹھیک ہے۔

1452 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ بَيْعِ بَيْعَتَيْنِ فَقَالَ قَدْ يَكُونُ الْبَيْعُ خَيْرًا مِنَ الْبَيْعَتَيْنِ -

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دو اونٹوں کے عوض میں ان کو فروخت کرنے کے بارے میں دریافت کیا گیا، تو انہوں نے فرمایا: بعض اوقات ایک اونٹ دو اونٹوں سے بہتر ہوتا تھا۔

1453 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ بَاعَ جَمَلًا لَهُ يُدْعَى عُصْفِيرًا بِمِثْرَيْنِ بَعِيرًا إِلَى أَجَلٍ -

حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بات منقول ہے انہوں نے ایک اونٹ فروخت کیا جس کا نام ”عصفیر“ تھا انہوں نے اسے 20 اونٹوں کے عوض میں فروخت کیا تھا اور طے شدہ مدت کی ادائیگی کے عوض میں فروخت کیا تھا۔

1454 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ اشْتَرَى رَاحِلَةً بِأَرْبَعِ أَيْعُرَةٍ مَضْمُونَةٍ عَلَيْهِ يَوْفِيهَا صَاحِبُهَا بِالرَّابِثَةِ -

حدیث نمبر 1452:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1453:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1454:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ نافع بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک اونٹنی چار اونٹوں کے عوض میں خریدی تھی جن کا ضمان ان کے ذمے ہونا تھا اور اس کے مالک نے اسے ”ربذہ“ کے مقام پر ان کے حوالے کرنا تھا۔

1455 - وَبِهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ اشْتَرَى رَاحِلَةً بِأَرْبَعِ أْبَعْرَةٍ مَضْمُونَةٍ عَلَيْهِ بِالرَّبْذَةِ .

1455 - اسی سند کے ہمراہ یہ بات منقول ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے چار اونٹوں کے عوض میں ایک اونٹنی خریدی تھی جس کا ضمان ان کے ذمے تھا یہ ”ربذہ“ کے مقام پر ایسا کیا تھا۔

اخرج الخمسة الحاديث من كتاب البيوع، والسادس في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایات کتاب البیوع میں نقل کی ہیں جبکہ چھٹی روایت کتاب مالک و شافعی میں نقل کی ہے۔

باب النهی عن بيع الحيوان باللحم

باب 25: گوشت کے عوض میں جانور کو فروخت کرنے کی ممانعت

1456 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَوَجَدْتُ جَزُورًا قَدْ نَحِرَتْ فَجُزِّتْ أَجْزَاءُ، كُلُّ جُزْءٍ مِنْهَا بِعَنَاقٍ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَبْتَاعَ مِنْهَا جُزْئًا، فَقَالَ لِي رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يَمَيِّتَ، قَالَ: فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ، فَأَخْبَرْتُ عَنْهُ خَيْرًا .

♦♦ قاسم بن ابوبزہ بیان کرتے ہیں میں مدینہ منورہ آیا میں نے وہاں ایک اونٹ پایا جسے ذبح کرنے کے بعد اس کے اجزاء کئے گئے تھے ان میں سے ہر ایک جزء ایک اونٹنی کے عوض میں تھا میں نے اس کے ایک جزء کو خریدنے کا ارادہ کیا تو مدینہ سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے مجھ سے کہا: نبی اکرم ﷺ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ مردہ کے عوض میں زندہ کو فروخت کیا جائے۔
راوی کہتے ہیں: میں نے ان صاحب کے بارے میں دریافت کیا تو مجھے ان کے بارے میں اچھی بات ہی بتائی گئی۔

1457 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَوْلَى التَّوَّامَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَرِهَ بَيْعَ اللَّحْمِ بِالْحَيَوَانِ

حدیث نمبر 1458

یعنی امام ابوبکر محمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1457

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرزاق بن عظمیٰ دارالعلم بیروت 1978ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے گوشت کے عوض میں جانور کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔
 اخرج الحدیثین من کتاب الصرف .
 امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ”صرف“ میں نقل کیا ہے۔

باب کراہیۃ بیع الصوف علی ظهر الغنم واللبن فی ضروعھا

باب 26: بکری پر موجود اون کو فروخت کرنا، تھن میں موجود دودھ کو فروخت کرنا، مکروہ ہے

1458 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ بَيْعَ الصُّوفِ عَلَى ظَهْرِ الْغَنَمِ وَاللَّبَنِ فِي ضُرُوعِ الْغَنَمِ إِلَّا بِكَيْلٍ .
 ✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے انہوں نے بکری کی پشت پر موجود اون کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے اسی طرح بکری کے تھن میں موجود دودھ کو فروخت کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے (البتہ اگر اسے ماپا جائے تو اس کے لئے حکم الگ ہے)۔

اخرجه من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب ”البيوع“ میں نقل کیا ہے۔

باب الوكالة في الابتیاع والبيع

باب 27: خرید و فروخت میں وکیل مقرر کرنا

1459 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَيْبِ بْنِ عُرْقَدَةَ، أَنَّهُ سَمِعَ الْحَيَّ، يُحَدِّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِهِ شَاةً أَوْ أَضْحِيَّةً، فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ، فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ وَأَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِينَارٍ، فَدَعَى لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِهِ بِالْبَرَكَةِ، فَكَانَ كَوِ اشْتَرَى ثَوَابًا لَرِبْحٍ فِيهِ .

حدیث نمبر 1458:

14314

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء

20500

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ

14/3

دارقطنی، امام علی بن عمر، السنن، مکتبۃ المکتبی، قاہرہ، مصر

349/5

بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامية، یدرآہ دکن، ہندوستان، 1344ھ

108/3

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

129/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ حضرت عروہ بن جعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے انہیں ایک دینار دیا تاکہ وہ اس کے ذریعے نبی اکرم ﷺ کے لئے ایک بکری یا قربانی کا ایک جانور خرید لیں انہوں نے اس کے ذریعے ”دو“ بکریاں خریدیں ان دونوں میں سے ایک کو ایک دینار کے عوض میں فروخت کر دیا اور پھر ایک بکری اور ایک دینار لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے سودے میں برکت کی دعا کی پھر تو اگر وہ مٹی بھی خریدتے تھے تو اس میں بھی ان کو منافع ہوتا تھا۔

1460 - قَالَ : وَقَدْ رَوَى هَذَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ شَيْبِ بْنِ عُرْقَدَةَ فَوْصَلَهُ، وَيَرْوِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي

الْجَعْدِ، بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ أَوْ مَعْنَاهَا .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الحديث من كتاب الالهون والاجارات .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتان ”الرحون والاجارات“ میں نقل کیا ہے۔

باب تحریم بیع الخمر

باب 28: شراب کی فروخت کا حرام ہونا

1461 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنِ ابْنِ وَغْلَةَ الْمِصْرِيِّ، أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنْ

حدیث نمبر 1459:

- 843 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر
375/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعۃ المسمیہ، مصر
3642 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
3384 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان
112/6 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
62/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1461:

- 713 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (مؤطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
2454 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
230/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعۃ المسمیہ، مصر
2109 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحاسن، قاہرہ 1966ء
1579 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم غزاد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
307/7 نسائی امام احمد بن شعیب، ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
6260 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
2608 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
179/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس ”الام“، دار المعرفۃ بیروت، لبنان

الْعَنْبِ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَهْدَى رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةً خَمْرٍ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا عَلِمْتُمْ أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَهَا؟ فَقَالَ: لَا، فَسَارَّ إِنْسَانًا إِلَى جَنْبِهِ، فَقَالَ: بِمَ سَارَرْتَهُ؟ فَقَالَ: أَمْرُهُ أَنْ يَبِيعَهَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا، فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهِمَا.

✦✦ حضرت "ابن وعلہ مصری" بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس چیز کے بارے میں دریافت کیا جسے انگور میں سے نچوڑ دیا جاتا ہے تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں شراب کا مشکیزہ تحفے کے طور پر پیش کیا تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم یہ بات نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیا ہے؟ تو اس نے جواب دیا: جی نہیں! پھر اس نے اپنے پہلو میں موجود ایک شخص سے سرگوشی میں کچھ بات کی نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: تم نے اسے سرگوشی میں کیا کہا ہے؟ اس نے عرض کی میں نے اسے اس شراب کو فروخت کرنے کی ہدایت کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اس نے جس چیز کے پینے کو حرام قرار دیا اس کی فروخت کو بھی حرام قرار دیا ہے تو اس شخص نے ان دونوں مشکیزوں کا منہ کھولا اور ان میں موجود شراب کو بہا دیا۔

1462 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: بَلَغَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا بَاعَ خَمْرًا، فَقَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ فُلَانًا بَاعَ الْخَمْرَ، أَمَا عَلِمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ، حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو یہ پتہ چلا کہ ایک شخص شراب فروخت کرتا ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو برباد کر دے جو شراب فروخت کرتا ہے کیا اسے یہ پتا نہیں ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو برباد کر دے جب ان کے لئے چربی کو حرام قرار دیا گیا تو انہوں نے اسے پگھلا کر فروخت کرنا شروع کر دیا۔ حدیث نمبر 1462۔

11848	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت، 1970ء
13	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، المسند، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المدینہ، قاہرہ، مصر
2108	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
245/1	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة السعدیہ، مصر
2110	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، السنن، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحجاز، قاہرہ، 1968ء
2228	نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
711/7	نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
4583	نسائی، امام احمد بن شعیب، السنن الکبریٰ، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
280	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شیبہ، المسند، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
779/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ بیروت، لبنان
444/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

کر دیا۔

1463 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالُوا لَهُ إِنَّا نَبْتَاعُ مِنْ ثَمَرِ النَّخْلِ وَالْعِنَبِ فَتَعَصِرُهُ خَمْرًا فَيَبِيعُهَا

فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنِّي أَشْهَدُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ وَمَنْ يَسْمَعُ مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنِّي لَا أَمُرُّكُمْ بِبَيْعِهَا وَلَا تَبْتَاعُوهَا وَلَا تَعَصِرُوهَا وَلَا تَسْقُوَهَا فَإِنَّهَا رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ .

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: عراق سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد نے کہا ہے: ہم کھجوریں اور انگور خرید لیتے ہیں پھر ہم ان کا رس نچوڑ کر اسے فروخت کر دیتے ہیں تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر اور اس کے فرشتوں کو تمہارے لئے گواہ بنا کر اور جو بھی جن یا انسان اس کو سن رہا ہے اسے گواہ بنا کر میں یہ کہتا ہوں: تمہیں اسے فروخت کرنے کی ہدایت نہیں دیتا ہوں! تم اسے فروخت نہ کرو اور اس طرح نہ نچوڑو اور اسے نہ پو چونکہ یہ ناپاک ہے اور شیطان کے عمل سے تعلق رکھتا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کو کتاب ”الاشربة“ میں نقل کی ہیں۔

باب النهي عن ثمن الكلب ومهر البغي وحلوان الكاهن

باب 29: کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاهن شخص کی کمائی کا حکم

1464 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ

حدیث نمبر 1463:

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية الإمام محمد بن حسن شيباني (موطأ الإمام محمد) تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف المكتبة العلمية

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بيروت لبنان

شافعي امام ابو عبد الله محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1464:

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ "الموطأ" برواية يحيى بن يحيى اندلسي تحقيق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامي بيروت لبنان (طبع اول) 1996ء

حمیدی امام ابو بکر عبد الله بن زبیر "المسند" عالم الكتب بيروت مكتبة المثنى القاهرة مصر

کوفی امام ابو بکر عبد الله بن محمد بن ابوشیبة "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنن" المطبعة الميمنية مصر

غیاث پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقيق: وتر قییم بنو اود عبد الباقی دار الحدیث القاهرة مصر

بھٹانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقيق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَخُلْوَانِ الْكَاهِنِ .
 ✦ ✦ حضرت ابو مسعود انصاری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاهن شخص کی کمائی سے منع کیا ہے۔

1465 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ، وَمَهْرِ الْبَغِيِّ، وَخُلْوَانِ الْكَاهِنِ قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَإِنَّمَا كُرِهَ بَيْعُ الْكِلَابِ الضَّوَارِيِّ وَغَيْرِ الضَّوَارِيِّ لِنَهْيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ .

✦ ✦ حضرت ابو مسعود انصاری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے کتے کی قیمت، فاحشہ عورت کی کمائی اور کاهن شخص کو ملنے والی نیاز سے منع کیا ہے۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں شکاری کتوں اور غیر شکاری کتوں کی فروخت کو مکروہ قرار دیا گیا ہے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے کتے کی قیمت سے منع کیا ہے۔

اخرج الاول من كتاب البيوع، والثاني وقول مالك في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب ”البيوع“ میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت اور امام مالک رحمہ اللہ کے قول کو کتاب

بقية حاشية حديث نمبر 1464:

- 1133 ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1988ء
 1897 نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
 4803 نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
 113 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفہ بیروت لبنان
 23/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
 حدیث نمبر 1465:

- 1919 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
 839 اصحی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
 14452 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
 2327 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
 1847 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
 4827 نسائی امام احمد بن حنبل ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
 100/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر
 2038 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح مشکل الآثار“ تحقیق: شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
 4820 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبعۃ الزہراء الحمدیہ موصل عراق (طبع ہانی)

اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب کری الارض بالذهب والورق

باب 30: سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینا

1466 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَبِيْسٍ، أَنَّهُ سَأَلَ رَافِعَ بْنَ حَدِيْجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ، فَقَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ، فَقَالَ : بِالذَّهَبِ وَالْوَرَقِ قَالَ : أَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرَقِ فَلَا بَأْسَ بِهِ .

++ حضرت حنظلہ بن قیس بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے انہوں نے دریافت کیا کیا سونے اور چاندی کے عوض میں تو انہوں نے فرمایا: جہاں تک سونے یا چاندی کا ذکر ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1467 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَأَلَ عَنِ اسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرَقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ .

++ ابن شہاب بیان کرتے ہیں انہوں نے سعید بن مسیب سے سونے یا چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

1468 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ شَيْبَةَ .

حدیث نمبر 1467

779 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
207 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996
14444 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970
42426 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ المعریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
4619 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بشاری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991
135/6 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
25/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
45/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001

حدیث نمبر 1468

2077 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996
14445 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970
22428 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ المعریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
25/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
45/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001

✦✦ یہی روایت ہشام بن عروہ نے اپنے والد کے حوالے سے نقل کی ہے۔

1469 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ بِمِثْلِهِ

✦✦ یہی روایت حضرت سالم بن عبد اللہ سے منقول ہے۔

1470 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَشْتَرِطُ

عَلَى الَّذِي يُكْرِيه أَرْضَهُ أَنْ لَا يُعَرِّهَا، وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَدَعَ عَبْدُ اللَّهِ الْكِرَى

✦✦ عمرو بن دینار حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں یہ بات بیان کرتے ہیں وہ اپنی زمین جس شخص کو کرائے پر دیے

تھے اس پر یہ شرط رکھتے تھے کہ وہ اسے آگے کرائے پر نہیں دے گا اور یہ اس سے پہلے کی بات ہے جب انہوں نے زمین کرائے پر دینا چھوڑ دی تھی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الرهون والاجارات، والخامس من كتاب الدعاوى والبيانات.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کتاب الرهون والاجارات میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت کتاب "الدعاوى والبيانات" میں نقل کی ہے۔

باب الساقاة

باب 31: مساقات کا بیان

1471 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِّلْيَهُودِ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ: أَقْرُكُمْ مَا أَقْرَكُمُ اللَّهُ عَلَى أَنْ التَّمْرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ ابْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ، ثُمَّ يَقُولُ: إِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَلِي حَدِيثُ نُسْرٍ 1469.

اسی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء، 201 ص 201
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء، 1444
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ، 2248
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ، 131/
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان، 25/4
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء، 45/5
حدیث نمبر 1471:

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء، 1448
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ، 155/8
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان، 222/8
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء، 625/8

♦♦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب خیبر کو فتح کیا تو یہودیوں سے فرمایا: ہم تمہیں اس وقت تک ہاں ٹھہرنے دیں گے جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں ٹھہرنے دے گا اس شرط پر کہ پیداوار ہمارے اور تمہارے درمیان برابر تقسیم ہوگی۔ پھر نبی اکرم ﷺ حضرت ابن رواحہ کو بھیجا کرتے تھے وہ اپنے اور ان کے درمیان پیداوار کا اندازہ لگا لیتے تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ تمہیں مل جائے گا اور اگر تم چاہو تو یہ میں رکھ لیتا ہوں۔

1472 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِيَهُودِ خَيْبَرَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ: أَفَرُّكُمْ مَا أَفَرَّكُمْ اللَّهُ عَلَى أَنَّ التَّمْرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ، قَالَ: فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ، ثُمَّ يَقُولُ: إِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَلِي، فَكَانُوا يَأْخُذُونَ

♦♦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جب خیبر کو فتح کیا تو آپ نے خیبر کے یہودیوں کو یہ فرمایا: ہم تمہیں اتنی دیر تک یہاں رہنے دیں گے جب تک اللہ تعالیٰ تمہیں یہاں رہنے دے گا اس شرط پر کہ کھجوروں کی پیداوار (ہمارے اور تمہارے درمیان تقسیم ہوگی) راوی بیان کرتے ہیں: پھر جب نبی اکرم ﷺ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے تو وہ ان کا اندازہ لگا لیتے تھے پھر یہ فرمایا کرتے تھے: اگر تم چاہو تو یہ تم لے لو اگر تم چاہو تو یہ میں لے لیتا ہوں تو وہ لوگ اسے حاصل کر لیتے تھے۔

1473 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَشَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَانَ يَبْعُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ يَهُودَ .

♦♦ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا کرتے تھے وہ اپنے اور یہودیوں کے درمیان کھجوریں تقسیم کر لیتے تھے۔

اخرج الاوّل في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والثاني والثالث من كتاب الزكوة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب "اختلاف مالک و شافعی" میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب الزکوة میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1473

- 803 احی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف "المکتبۃ العلمیہ"
- 2050 احی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996 .
- 33/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 85/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفا، طبع اول 2001 .

کتاب الرهن والقراض والحجر والتفليس واللقطة

رهن، قراض، حجر، تفليس اور لقطہ کا بیان

باب رهن النبي صلى الله عليه وسلم درعه

باب ۱: نبی اکرم ﷺ کا اپنی ”زرہ“ کو رهن رکھوانا

1474 - أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ دِرْعَهُ عِنْدَ أَبِي الشَّخِمِ الْيَهُودِيِّ، رَجُلٌ مِّنْ بَنِي ظَفَرٍ .

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی ”زرہ“ کو ابو شخم نامی یہودی کے پاس رهن رکھوایا تھا یہ بنو ظفر سے تعلق رکھنے والا ایک شخص تھا۔

1475 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ : رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعَهُ عِنْدَ أَبِي الشَّخِمِ الْيَهُودِيِّ .

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے اپنی زرہ کو ابو شخم یہودی کے پاس رهن رکھوایا تھا۔

1476 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَغَيْرُهُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهَنَ دِرْعَهُ عِنْدَ أَبِي الشَّخِمِ الْيَهُودِيِّ .

حدیث نمبر 1474

بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' 'دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' 1344ھ

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1475

بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' 'دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' 1344ھ

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1476

بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' 'دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' 1344ھ

♦♦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اپنی راء "ابو محمد یہودی کے پاس رہن رکھوائی تھی۔

اخرج الاول من كتاب البيوع ' والثاني من كتاب الرهن ' والثالث من كتاب الرهنون والاجارات .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب "البيوع" میں نقل کیا ہے دوسری کو کتاب "رهن" میں نقل کیا ہے جب کہ تیسری و کتاب "الرهنون والاجارات" میں نقل کیا ہے۔

باب غنم الرهن وغرمه

باب 2: رہن میں اضافہ ہونا یا کوئی کمی ہونا

1477 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مُسَيْبٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَغْلُقُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي رَهَنَهُ، لَهُ غَنَمُهُ وَعَلَيْهِ رَمَهُ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: غَنَمُهُ: زِيَادَتُهُ، وَغَرَمُهُ: هَلَاكُهُ وَنَقْصُهُ.

♦♦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رہن کو بند نہیں کرے گا اس کے اس مالک سے اس نے اس کے پاس رہن رکھوایا ہے اس میں اضافہ مالک کو ملے گا اور کمی مالک کے ذمے ہوگی۔

امام شافعی فرماتے ہیں "غنم" سے مراد اس میں اضافہ ہے اور "غرم" سے مراد اس کا خراب ہو جانا یا کم ہو جانا ہے۔

1478 - أَخْبَرَنَا الْيَقُوتُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

عنه حاشیہ حدیث نمبر 1478

193/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

403/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1477

843

شافعی امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

2132

شافعی امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

15088

لیبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

22791

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

100/4

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار احمدیہ مصر

33/3

در قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر

40/6

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1478

2441

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنن" المطبعۃ المسمیہ مصر

5943

حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء

5934

القاری امام امیر ابن ہمام "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسۃ الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء

اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ، أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ، لَا يُخَالِفُهُ
 ✨ ✨ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1479 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يُغْلَقُ الرَّهْنُ الرَّهْنُ مِنْ صَاحِبِهِ الَّذِي رَهْنَهُ، لَهُ غَنَمُهُ وَعَلَيْهِ غُرْمُهُ
 ✨ ✨ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: رہن اپنے مالک سے الگ نہیں ہوتا جس سے رکھوایا ہے اضافہ اسے ملے گا اور کمی اس کے ذمے ہوگی۔

1480 - وَقَدْ أَخْبَرَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي أَنَسَةَ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ.
 ✨ ✨ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند نقل کرتے ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الرهن 'والثالث والرابع من كتاب الرهن والاجارات .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو کتاب "رہن" میں نقل کیا ہے جبکہ تیسری اور چوتھی روایت کو کتاب "الرہون والاجارات" میں نقل کیا ہے۔

باب القراض

باب 3: قراض کا بیان

1481 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ وَعُبَيْدَ اللَّهِ ابْنَيْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ خَرَجَا فِي جَيْشٍ إِلَى الْعِرَاقِ فَلَمَّا قَفَلَا مَرَّ ابْنُ عَمَلٍ لِعُمَرَ فَرَحَّبَ بِهِمَا وَسَهَّلَ وَهُوَ أَمِيرُ الْبَصْرَةِ وَقَالَ لَوْ أَقْدَرُ لَكُمَا عَلَى أَمْرِ أَنْفَعُكُمْ بِهِ لَفَعَلْتُ ثُمَّ قَالَ بَلَى هَاهُنَا مَالٌ مِنْ مَالِ اللَّهِ أُرِيدُ أَنْ أَبْعَثَ بِهِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَاسْلِفُكُمْ هَؤُلَاءِ فَتَبْتَاعَانِ بِهِ مَتَاعًا مِنْ مَتَاعِ الْعِرَاقِ ثُمَّ تَبْتَاعَانِ بِالْمَدِينَةِ فَتَوَدَّيَانِ رَأْسَ الْمَالِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
 بقية حاشية حديث نمبر 1478

دارقطنی: امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المئیی "قاہرہ مصر

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1481:

دارقطنی: امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المئیی "قاہرہ مصر

بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

لَكُمْ الرِّبْحُ فَقَالَا وَدِدْنَا نَفْعُ فَكَتَبَ لَهُمَا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُمَا الْمَالَ فَلَمَّا قَدِمَا
مَدِينَةَ بَاغَا فَرَبِحَا فَلَمَّا دَفَعَا إِلَى عُمَرَ قَالَ لَهُمَا أَكُلَ الْجَيْشِ قَدْ أَسْلَفَهُ كَمَا أَسْلَفَكُمَا فَقَالَا لَا فَقَالَ عُمَرُ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ابْنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَاسْلَفَكُمَا آدِيَا الْمَالَ وَرَبِحَهُ فَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ فَسَكَتَ وَأَمَّا عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ مَا
يَهْمُ لَكَ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ هَلَكَ هَذَا الْمَالَ أَوْ نَقَصَ لَضِمَّتَاهُ فَقَالَ آدِيَاهُ فَسَكَتَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَاجَعَهُ
عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ جَعَلْتَهُ قِرَاضًا فَأَخَذَ عُمَرُ رَأْسَ الْمَالَ
بِصَفِّ رِبْحِهِ وَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ نِصْفَ رِبْحِ ذَلِكَ الْمَالَ

✦✦ حضرت عبداللہ اور حضرت عبید اللہ جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے ہیں یہ دونوں ایک لشکر میں شامل
ہو کر عراق چلے گئے جب یہ واپس آنے لگے تو انکا گزر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایک گورنر سے ہوا اس نے ان دونوں حضرات کو خوش آمدید
کہا وہ بصرہ کا گورنر تھا اس نے یہ کہا کہ اگر میں آپ کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو میں ایسا کر لوں؟ پھر وہ بولا: جی ہاں! یہاں کچھ مال
ہے جو اللہ تعالیٰ کا مال ہے میں یہ چاہتا ہوں کہ میں اسے امیر المؤمنین کے پاس پہنچا دوں تو میں آپ دونوں کو یہ قرض کے طور پر دے
ماہوں آپ اس کے ذریعے عراق کا کچھ مال خرید لیں اور پھر اس سامان کو مدینہ منورہ میں فروخت کر دیں پھر اصل مال امیر المؤمنین
کو ادا کر دیں اس کا منافع آپ دونوں کو مل جائے گا۔

ان دونوں نے کہا کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ آپ ایسا کریں تو اس گورنر نے ان دونوں کے نام حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خط لکھ دیا کہ وہ
ان دونوں سے مال وصول کر لیں

جب یہ دونوں حضرات مدینہ منورہ آئے انہوں نے سامان کو فروخت کیا اس کا منافع حاصل کیا پھر اصل رقم حضرت عمر رضی اللہ عنہ
کے حوالے کر دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے دریافت کیا اس گورنر نے پورے لشکر کو اسی طرح ادھار دیا تھا؟ جس طرح تم
دونوں کو دیا ہے۔ ان دونوں نے جواب دیا: نہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے امیر المؤمنین کے دو بیٹوں کو دیا ہے۔ تم
دونوں مال بھی ادا کرو اور اس کا منافع بھی ادا کرو۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ تو خاموش رہے لیکن حضرت عبید اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: امیر المؤمنین آپ کے لئے یہ
مناسب نہیں ہے اگر مال ہلاک ہو جاتا یا کم ہو جاتا تو ہمیں اس کا تاوان دینا تھا؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: تم دونوں اسے ادا کرو پھر
حضرت عبداللہ خاموش رہے اور حضرت عبید اللہ نے دوبارہ یہی بات کہی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے لوگوں میں سے ایک
صاحب بولے: اے امیر المؤمنین! اگر آپ اسے "قراض" قرار دے دیں (تو مناسب ہوگا) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اصل مال اور
نصف منافع وصول کر لیا اور عبداللہ اور عبید اللہ نے اس مال کے منافع کا نصف وصول کر لیا۔

اخرجه من كتاب الرهن والاجارات .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب "الرهن والاجارات" میں نقل کیا ہے۔

باب الحجر

باب 4: تصرف سے روکنا

1482 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِيَهُودَ خَيْبَرَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ : أَقْرَكُمُ مَا أَقْرَكُمُ اللَّهُ عَلَى أَنَّ التَّمْرَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ، قَالَ : فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ يَقُولُ : إِنْ شِئْتُمْ فَلَكُمْ ، وَإِنْ شِئْتُمْ فَلِي ، فَكَانُوا يَأْخُذُونَهُ

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے کوئی چیز خریدی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤں گا اور تمہیں تصرف کرنے سے روک دوں گا حضرت عبداللہ بن جعفر نے حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں بتایا تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ مجھے اس سودے میں شراکت دار بنالیں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے: آپ اسے تصرف کرنے سے روک دیں تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ میں اس کا شراکت دار ہوں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں ایک ایسے شخص کو تصرف کرنے سے روکوں؟ جس کے شراکت دار حضرت زبیر رضی اللہ عنہ ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کو کتاب طعام و شراب عمارة الارضين میں نقل کیا ہے اور ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

باب التفليس

باب 5: مفلس قرار دینا

1483 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ ، عَنْ

حدیث نمبر 1482۔

1517

61/6

228/3

487/4

صنعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' المصنف "تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1979ء

نیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ "دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1483۔

1839

1518

3590

آئنی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' الموطا "بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکعبیہ العلمیہ

صنعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' المصنف "تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1979ء

صنعانی 'امام ابو داؤد سلیمان بن اصف' "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ أَفْلَسَ فَأَذْرَكَ الرَّجُلُ مَالَهُ بَعْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص مفلس ہو جائے اور پھر کوئی شخص اپنا

مال بعینہ اس کے پاس پائے تو وہ اس کا زیادہ حقدار ہوگا۔

1484 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، يَقُولُ: أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ

بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ، حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ، حَدَّثَهُ أَنَّهُ، سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَذْرَكَ مَالَهُ بَعْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَفْلَسَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنا مال بعینہ ایسے شخص کے پاس

پائے جو مفلس ہو چکا ہو تو وہ شخص اس مال کا کسی دوسرے کی نسبت زیادہ حقدار ہوگا۔

1485 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْمُعْتَمِرِ ابْنُ عَمْرِو بْنِ رَافِعٍ، عَنِ

ابْنِ خَلْدَةَ الزُّرْقِيِّ وَكَانَ قَاضِي الْمَدِينَةِ، أَنَّهُ قَالَ: جِئْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ أَفْلَسَ، فَقَالَ: هَذَا الَّذِي قَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا رَجُلٍ مَاتَ أَوْ أَفْلَسَ فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ أَحَقُّ بِمَتَاعِهِ إِذَا

بقیہ حدیث نمبر 1483:

164/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر
5843	حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
5838	الغاری امام امیر ابن طہان "الاحسان فی تفریب صحیح ابن حبان" موسسة الرسالہ بیروت طبع اول 1988ء
2507	طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسنَد" دار المعرفۃ بیروت لبنان
1581	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1978ء
228/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنَد" المطبعة المیمنیہ مصر
1441	الکلی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق صفی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
2593	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
162/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر
189/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
13/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
	حدیث نمبر 1484:
1558	موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب "المسنَد" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون التراث طبع اول 1987ء
38/3	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اہعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
189/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
414/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وَجَدَهُ بِعَيْنِهِ

♦♦ حضرت ابوخلدہ ازرقی جو مدینہ منورہ کے قاضی تھے وہ بیان کرتے ہیں، ہم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اپنے ایک ایسے ساتھی کے بارے میں جو مفلس ہو چکا تھا تو حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بتایا: یہ وہ معاملہ ہے جس کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا ہے: جو شخص مر جائے یا مفلس ہو جائے تو سامان کا اصل مالک اپنے مال کا زیادہ حقدار ہوگا جب اسے بعینہ پالے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب التفلّيس، وهي ما فيه.

امام شافعی نے ان تینوں روایات کو کتاب ”التفليس“ میں نقل کیا ہے اور اس میں یہی روایات ہیں۔

باب اللقطة

باب 6: ”لقطه“ کا بیان

1486 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُبَيْعِثِ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ: اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَائَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً، فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَشَانَكَ بِهَا.

♦♦ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو ”لقطہ“ کے بارے میں دریافت کیا آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس کی تھیلی کو اور اس کے سر بند کو پہچان لو پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک آجائے تو ٹھیک ہے ورنہ تم اس کو استعمال کر لو۔

1487 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ بَدْرٍ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ نَزَلَ مَنْزِلًا بِطَرِيقِ الشَّامِ فَوَجَدَ صُرَّةً فِيهَا ثَمَانُونَ دِينَارًا فَلَمَّا كَرَّ ذَلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَرِّفْهَا عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ وَأَذْكُرْهَا لِمَنْ يَقْدُمُ مِنَ الشَّامِ سَنَةً فَإِذَا مَضَتِ السَّنَةُ فَشَانَكَ بِهَا

حدیث نمبر 1485:

2375	طیاسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
3323	جستائی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2360	قرظی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
4699	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
23/	دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ الممتسی قاہرہ مصر
59/2	نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
48/8	بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
199/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
881/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ حضرت معاویہ بن عبید اللہ بیان کرتے ہیں ان کے والد نے انہیں بتایا ہے کہ وہ شام کے راستے میں ایک جگہ پر ٹھہرے انہیں وہاں ایک تھیلی ملی جس میں 80 دینار تھے انہوں نے اس کا تذکرہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا تو انہوں نے فرمایا: تم مسجد کے دروازے پر اس کا اعلان کرو اور اس شخص سے تذکرہ کرو جو شام سے آتا ہو ایک سال تک ایسا کرو جب ایک سال گزر جائے تو تم خود اسے استعمال کر لینا۔

1488 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ لُقْطَةً فَجَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ لُقْطَةً فَمَاذَا تَرَى، فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ: عَرَفْتُهَا قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ رِذْ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ لَا أَمْرُكَ أَنْ تَأْكُلَهَا وَلَوْ شِئْتَ لَمْ تَأْخُذْهَا.

✦✦ حضرت نافع بیان کرتے ہیں ایک شخص نے کوئی گری ہوئی چیز پائی وہ اسے لے کر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور بولا: میں نے ایک گری ہوئی چیز پائی ہے آپ کی کیا رائے ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: تم اس کا اعلان کرو اس نے عرض کی: میں نے ایسا کیا ہے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم اور کرو! اس نے عرض کی: میں نے ایسا بھی کیا ہے تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں تمہیں یہ ہدایت نہیں کروں گا کہ تم اسے کھا لو اگر تم چاہو تو اسے حاصل نہ کرو۔

اخرج الثلاثة الاحاديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1488

851 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

2206 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

2164 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیز یہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ

69/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

621/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع: ذوال 2001ء

کتاب الشفعة والصلح واحیاء الموات

شفعة صلح، بنجر زمین کو آباد کرنے کا بیان

باب الشفعة فیہا لم یقسم

باب ۱: شفعة اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو

1489 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ، أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يُقَسَّمْ، فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ

✦✦ سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: شفعة اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو سکے جب حدود واقع ہو جائیں تو شفعة نہیں ہوگا۔

1490 - أَخْبَرَنَا الْيَقُوتُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،

حدیث نمبر 1489:

۸۵۵ اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

2079 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء

2273 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

321/7 نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

683 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

حدیث نمبر 1490:

1091 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتی قاہرہ مصر

14391 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

286/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر

10093 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: مکی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء

2213 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

2499 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1988ء

3814 جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

1678 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

122/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ لَا يُخَالِفُهُ .

✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اسی کی مانند نقل کیا ہے یا اس کا مفہوم نقل کیا ہے جو اس کا مخالف نہیں ہے۔

1491 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يَقْسَمْ، فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ .

✦ حضرت جابر نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ”شفعة“ اس چیز میں ہوتا ہے جو تقسیم نہ ہو سکے جب حدود واقع ہو جائیں تو ”شفعة“ نہیں ہوگا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب شفعة الجار

باب 2: پڑوسی کا شفعة کرنا

1492 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ : فَإِنَّ سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعِهِ .
بقیہ حدیث نمبر 1492:

5192	حسینی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء.
102/6	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ.
232/4	دارقطنی امام علی بن عمر ”السنن“، مکتبۃ المصحف، قاہرہ مصر.
	حدیث نمبر 1491:
14493	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق عبدالرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت 1978ء.
1272	دارقطنی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“، تحقیق عبداللہ ہاشم یحیائی، دار الفکر قاہرہ 1966ء.
221	الکلبی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر ”مسند“، تحقیق محی سامرائی، محمود خلیل عالم الکتب 1988ء.
3513	بحہانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان.
24	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت 1998ء.
2492	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“، تحقیق بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت 1998ء.
301/7	نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“، دار الفکر بیروت قاہرہ مصر 1487ھ-1987ء.
6242	نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“، تحقیق سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء.
1935	موسلی امام ابو یحییٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“، تحقیق حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء.
120/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“، تحقیق محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر.
5188	حسینی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء.

♦♦ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: پڑوسی شفعہ کرنے کا سب سے زیادہ حقدار ہے۔

ہے۔

اخرجه من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب الصلح ونحوه

باب 3: صلح وغیرہ کرنا

1493 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، أَنَّ مَالِكًا، أَخْبَرَهُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ .

♦♦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: نہ نقصان اٹھایا جائے گا نہ نقصان پہنچایا جائے گا۔

1494 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

حدیث نمبر 1492:

صنعاني، امام ابو بکر عبد الرزاق بن همام "المصنف" تحقيق: عبد الرحمن اعظمي، دار القلم، بيروت 1970ء،
حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب، بیروت، مکتبۃ المکتبی، قاہرہ، مصر
کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1388ھ
شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول 2001ء،
حدیث نمبر 1493:

اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء،
دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المکتبی، قاہرہ، مصر
نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1344ھ
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان
شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق: رفعت فوزي، دار الوفاء، طبع اول 2001ء،
حدیث نمبر 1494:

اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقيق: عبد الوهاب عبد اللطيف، المکتبۃ العلمیہ
اسکی، ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویة یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقيق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء،
طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقيق: شعيب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان 1987ء،
2414

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : لَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ جَارَهُ أَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِي جِدَارِهِ قَالَ : يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ : مَا لِي أَرَاكُمْ عَنْهَا مُغْرِضِينَ ، وَاللَّهِ لَا أَرَمِينَ بِهَا بَيْنَ اكْتِفَائِكُمْ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص اپنے پڑوسی کو اس بات سے منع نہ کرے کہ وہ اپنے شہتیر کو اس کی دیوار میں گاڑے۔

اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے: کیا وجہ ہے؟ میں تمہیں دیکھ رہا ہوں کہ تم اس سے اعراض کرتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں اس وجہ سے تمہاری کمر پر پٹائی کروں گا۔

1495 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عُمَرُو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ خَلِيفَةَ سَاقَ خَلِيجًا لَهُ مِنَ الْقَرْيَظِ فَأَرَادَ أَنْ يَغْرِزَ بِهِ فِي أَرْضِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمَةَ فَأَبَى مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ فَكَلَّمَ فِيهِ الضَّحَّاكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدَعَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُخْلِيَ سَبِيلَهُ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ لَا فَقَالَ عُمَرُ لِمَ تَمْنَعُ أَخَاكَ مَا يَنْفَعُهُ وَهُوَ لَكَ أَنْفَعُ تَشْرَبُ بِهِ أَوْلًا وَآخِرًا وَلَا يَصُرُّكَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ لَا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَيَمُرَّنَّ بِهِ وَلَوْ عَلَى بَطْنِكَ .

♦♦ عمرو بن یحییٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ضحاک بن خلیفہ نے ایک چھوٹی نہر نکالی انہوں نے ارادہ کیا کہ وہ نہر حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی زمین میں سے گزرے تو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ نے اس کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ضحاک نے اس بارے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے بات کی تو انہوں نے حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کو بلایا اور انہیں یہ ہدایت کی کہ وہ انہیں ایسا کرنے دیں تو محمد بن مسلمہ نے کہا: نہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کو اس چیز سے کیوں منع کرتے ہو جو اسے فائدہ دے سکتی ہے اور وہ تمہارے لئے زیادہ فائدہ مند ہے تم اس کو شروع میں بھی پی لینا اور آخر میں بھی اس کا تمہیں کوئی نقصان نہیں ہے حضرت محمد بن مسلمہ نے کہا: نہیں۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ ضرور وہاں سے گزرے گی خواہ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1494

463/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المکتبۃ المصنوعہ
463 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1609 نیساپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم خدام عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2481 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
239/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
639/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1495

1836 اکفی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیروت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
2173 اکفی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیروت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بیطار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
239/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
639/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

تمہارے پیٹ کے اوپر سے گزرے۔

1496 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ مَنَعَ فَضْلَ الْمَاءِ لِيَمْنَعَ بِهِ الْكَلَامَ مَنَعَهُ اللَّهُ فَضْلَ رَحْمَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اضافی پانی کو روکے کہ اس کی وجہ سے گھاس نہ اگ سکے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنی رحمت کے فضل کو اس سے روک دے گا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والرابع من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي.

امام شافعی نے پہلی تین روایات کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے جب کہ چوتھی روایت کو کتاب طعام شراب عمارة الارضین میں نقل کیا ہے اور یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب احیاء الموات

باب 4: بنجر زمین کو آباد کرنا

1497 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيْتَةً

حدیث نمبر 1496:

- اسمعی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2189
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 14484
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئیس قاہرہ مصر 1124
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر 244/2
ترمذی امام ابو یوسف محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء 1272
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترقیم: غواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1588
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 5714
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 8257
حمیدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 4861
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 151/8
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 48/4
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 98/5
حدیث نمبر 1497:

- اسمعی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 833
اسمعی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2188
دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المئیس قاہرہ مصر 35/3

فَهِیَ لَهُ، وَلَکِنَّ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ .

♦♦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہے جو اسے آباد کرے اور بعد میں آنے والے کسی شخص کو اس پر حق حاصل نہیں ہوگا۔

1498 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا

مَيْتَةً فَهِیَ لَهُ .

♦♦ سالم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہوگی۔

1499 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ طَاوُسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَحْيَا مَوْتًا مِنَ

الْأَرْضِ فَهُوَ لَهُ، وَعَادَى الْأَرْضَ لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ مِثْنِي .

♦♦ ابن طاووس یہ بات بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اسی کی ہوگی جو اسے آباد کرے گا اور عادی (یعنی پرانی) زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے پھر یہ میری طرف سے تمہاری ہے۔

1500 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَحْيَا مَوَاتًا فَهُوَ لَهُ،

وَلَکِنَّ لِعِرْقِ ظَالِمٍ حَقٌّ .

♦♦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے وہ اس

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1497

99/6 بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

5760 نسائی 'امام احمد بن شعیب' 'السنن الکبریٰ' تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

45/4 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' دارالمعرفۃ بیروت لبنان

637/8 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1498

834 ائچی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

2167 ائچی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

22732 کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف' المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

148/6 بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

237 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' دارالمعرفۃ بیروت لبنان

637/8 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1499

45/4 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' دارالمعرفۃ بیروت لبنان

88/5 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

کی ہوگی اور بعد میں آنے والے شخص کو اس میں کوئی حق حاصل نہیں ہوگا۔

1501 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ، أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ قَامَ بِقَنَاءِ دَارِهِ فَضَرَبَ بِرِجْلِهِ وَقَالَ سَنَامُ الْأَرْضِ إِنَّ لَهَا سَنَامًا زَعَمَ ابْنُ فَرْقِدٍ الْأَسْلَمِيُّ أَنِّي لَا أَعْرِفُ حَقِّي مِنْ حَقِّهِ لِي بَيَاضُ الْمَرُوءَةِ وَلَهُ سَوَادُهَا وَلِي مَا بَيْنَ كَذَا إِلَى كَذَا فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَيْسَ لِأَحَدٍ إِلَّا مَا أَحَاطَتْ عَلَيْهِ جُذْرَانُهُ إِنَّ أَحْيَاءَ الْمَوَاتِ مَا يَكُونُ زَرْعًا أَوْ حَفْرًا أَوْ يُحَاطَ بِالْجُذْرَاتِ وَهُوَ مِثْلُ ابْطَالِهِ التَّحْجِيرِ يَعْنِي مَا يَغْمُرُ بِهِ مِثْلَ مَا يُحَجِّرُ .

✦✦ علقمہ بن نعلہ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ حضرت ابوسفیان بن حرب اپنے گھر کے صحن میں کھڑے ہوئے اور پھر پاؤں مار کر بولے: زمین کی کوہان اس کی کوہان ہوتی ہے۔ ابن فرقد اسلمی یہ کہتا ہے کہ مجھے اپنے حق اور اس کے حق کا پتہ نہیں ہے۔ مروہ کی سفید زمین میری ہے اور اس کی سیاہ زمین اس کی ہے۔ فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک زمین میری ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں جب اس کی اطلاع حضرت عمر کو ہوئی تو انہوں نے فرمایا: کسی بھی شخص کو اس کا حق اس وقت ہوگا جب وہ بنجر زمین کو زراعت کے ذریعے کنواں کھود کر یا چار دیواری کر کے آباد کرے گا۔ ایسی صورت میں وہ دوسرے کو تصرف کرنے سے روک سکے گا۔

(راوی کہتے ہیں) یعنی جو شخص (اس طرح بنجر زمین کو) آباد کرے وہ (دوسرے کو اس جگہ) تصرف کرنے سے روک سکتا ہے۔

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي 'والى آخر الخامس من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .

امام شافعی نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں جبکہ پانچویں روایت تک کتاب الطعام والشراب وعمارة الارضین میں نقل کی ہیں۔ اور یہ ان روایات میں شامل ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی سے نہیں سنا ہے۔

باب منه : في اقطاع الدور والعقيق

باب 5: گھروں اور عقیق کو (سرکاری نوازش) کے طور پر دینا

1502 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ، قَالَ : لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَقْطَعَ النَّاسَ الدُّورَ، فَقَالَ حَتَّى مَنَ بَنَى زُهْرَةَ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَبْدِ بْنِ زُهْرَةَ : نَكَبَ عَنَّا حَدِيثُ نُمَيْرِ 1501

یہی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

148/8

45/4

99/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ابن أم عبد، فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم: فلم ابتغى الله إذا؟ إن الله لا يقدر أمة لا يؤخذ للضعيف فيهم حقه.

♦ ♦ حضرت یحییٰ بن جعدہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو نبی اکرم نے لوگوں کو (سرکاری نوازش) کے طور پر دیے۔ بنو زبرہ کے ایک گروہ نے: جنہیں بنو عبد بن زبرہ کہا جاتا تھا یہ کہا: ابن أم عبد کو ہم سے دور رکھیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے کیوں مبعوث کیا ہے؟ بے شک اللہ تعالیٰ ایسی امت کو پاکیزہ نہیں کرے گا جس میں کمزور شخص کو اس کا حق نہیں دیا جاتا ہے۔

1503 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ أَرْضًا، وَأَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَقْطَعَ الْعَقِيقَ أَجْمَعَ، وَقَالَ: أَيْنَ الْمُسْتَطْعَمُونَ؟ وَالْعَقِيقُ قَرِيبٌ مِنَ الْمَدِينَةِ

♦ ♦ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے حضرت زبیر رحمہ اللہ کو ایک زمین عطا کی تو حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے عقیق کی ساری زمین انہیں دے دی اور فرمایا: زمین کے طلب گار لوگ کہاں ہیں؟ عقیق مدینہ منورہ کے قریب ایک جگہ ہے۔

اخرج الحديث من كتاب الطعام والشراب و عمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دونوں روایات کو کتاب الطعام شراب و عمارة الارضين میں لے لیا ہے یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

باب الحمى

باب 6: چراگاہ کا بیان

1504 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّغْبِ بْنِ جَثَامَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا حِمَى إِلَّا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ .

حدیث نمبر 1502

1053 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبدالجید سلفی مطبعۃ الترہاد الحدیثہ، موصل، عراق (طبع دہلی)

50/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

88/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1503

146/6 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

6/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

102/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

✦ ✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت صعب بن جثامہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے: چراگاہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی (ملکیت) ہے۔

1505 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَعْمَلَ مَوْلَى لَهُ يُقَالُ لَهُ: هُنَى عَلَى الْيَمْنَى فَقَالَ لَهُ: يَا هُنَى ضَمَّ جَنَاحَكَ وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ مَجَابَةٌ وَأَدْخِلْ رَبَّ الصُّرَيْمَةِ وَالْغَنِيمَةَ وَإِيَّاكَ وَنَعَمَ بْنَ عَفَّانَ وَنَعَمَ بْنَ عَوْفٍ فَإِنَّهُمَا إِنْ تَهْلِكَ مَا شِئْتُهُمَا يَرْجِعَانِ إِلَى نَخْلٍ وَزَرْعٍ وَإِنَّ رَبَّ الْغَنِيمَةِ يَأْتِي بِعِيَالِهِ فَيَقُولُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفَتَارِكُهُمْ أَنَا لَا أَبَالِكَ قَالِمَاءُ وَالْكَلَاءُ أَهْوَنُ مِنَ الدَّنَانِيرِ وَالذَّرَاهِمِ وَإِيَّاهُ اللَّهُ لَعَلَّ ذَلِكَ أَنَّهُمْ لَيَرَوْنَ أَنِّي قَدْ ظَلَمْتُهُمْ أَنَّهُمْ لَيَلَادُهُمْ قَاتِلُوا عَلَيْهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَأَسْلَمُوا عَلَيْهَا فِي الْإِسْلَامِ وَلَوْلَا الْمَالُ الَّذِي أَحْمِلُ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَا حَمَيْتُ عَلَى الْمُسْلِمِينَ مِنْ بِلَادِهِمْ شَيْئًا.

✦ ✦ زید بن اسلم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ”ہنی“ نامی اپنے غلام کو اپنی چراگاہ کا نگران مقرر کیا اور فرمایا: اے ہنی! تم نرمی سے کام لینا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا کیوں کہ مظلوم کی بددعا ضرور قبول ہوتی ہے تم چند بکریوں اور بھیتروں کے مالک کو چراگاہ میں داخل ہونے دینا البتہ ابن عفان اور ابن عوف کے اونٹوں کو اندر داخل نہ ہونے دینا حدیث نمبر 1504:

19750 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
782 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر
23180 کوفی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، ”المصنف“، المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ
31/4 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الميمنية، مصر
2370 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
3083 جعفی، امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
5775 نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبری“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
148/6 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبری“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
47/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
83/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث 1505:

2868 اسلمی، ابو عبد اللہ مالک بن انس، ”الموطا“، برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان، (طبع اول)، 1988ء
19781 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
3059 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“، (رقم الحدیث من فتح الباری)
148/8 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبری“، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
48/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
83/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

کیونکہ ان دونوں کے جانور اگر مر گئے تو یہ اپنے باغات اور کھیتوں کی طرف چلے جائیں گے لیکن تھوڑی بکریوں کا مالک اپنے بال بچوں کو لے کر آئے گا اور کہے گا اے امیر المؤمنین! تو کیا میں انہیں چھوڑ دوں گا؟ تمہارا باپ نہ رہے دینار اور درہم کے مقابلے میں پانی اور گھاس دینا زیادہ آسان ہے اللہ کی قسم! ہو سکتا ہے کہ وہ لوگ یہ سمجھیں کہ میں نے ان سے زیادتی کی ہے یہ ان کا علاقہ ہے زمانہ جاہلیت میں وہ اس پر لڑائی کیا کرتے تھے اور اس علاقے میں انہوں نے اسلام قبول کیا ہے اگر وہ مال نہ ہوتا جو میں نے اللہ کی راہ میں دینا ہوتا ہے تو میں مسلمانوں کے علاقے میں کوئی بھی چراگاہ مسلمانوں سے نہ روکتا۔

اخرج الحدیثین من کتاب الطعام والشراب و عمارة الارضین مما لم یسمع الربیع من الشافعی .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب ”طعام و شراب عمارة الارضین“ میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

کتاب الاطعمة والصید والذبائح

کھانے پانی پینے شکار اور ذبح کا بیان

باب فی لحوم الخیل

باب ۱: گھوڑوں کا گوشت

1506 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا، آپ نے ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کیا ہے۔

1507 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ فَاطِمَةَ، عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، قَالَتْ: نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى

حدیث نمبر 1506:

- طیالسی، امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد، "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان۔
 صنعانی، امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت ۱۹۸۰ء:
 حمیدی، امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر، "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
 کوفی، امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب اردناؤوط، موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
 قسیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
 قسیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
 دار قطنی، امام علی بن عمر، "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ

♦♦ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ہم نے نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں گھوڑا حلال کیا اور اسے کھالیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من الشافعي .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب طعام و شراب و عمارة الارضین میں نقل کیا ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب في الضبع

باب 2: ضبع کا بیان

1508 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمْرٍ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ الضَّبْعِ، أَصِيدَ هِيَ؟ قَالَ : نَعَمْ، فَقُلْتُ : أَتَوَكَّلُ؟ فَقَالَ : نَعَمْ، فَقُلْتُ : سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ : نَعَمْ .

حدیث نمبر 1507

- 8731 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
- 322 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر
- 24299 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 345/6 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المہدیہ مصر
- 1573 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق محی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
- 1998 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحما سن قاہرہ 1966ء
- 5511 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1942 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 3190 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 3227/1 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 4495 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 211/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر
- 3065 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارناؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 5279 حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 251/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 648/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ ابن ابی عمار بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے ”ضبع“ کے بارے میں دریافت کیا کیا یہ شکار ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔ میں نے دریافت کیا کیا اسے کھایا جاسکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! میں نے دریافت کیا کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

1509 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، وَعَبْدُ الْمَجِيدِ، وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَمِيرٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ، قَالَ: سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الضَّبْعِ، أَصِيدٌ هِيَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: أَتَوْكُلُّ؟ قَالَ: نَعَمْ، قُلْتُ: أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: نَعَمْ.

✦✦ ابن ابی عمار بیان کرتے ہیں میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے ”ضبع“ کے بارے میں دریافت کیا کیا یہ شکار ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں میں نے دریافت کیا کیا اسے کھایا جاسکتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا جی ہاں! میں نے دریافت کیا کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

اخرج الاول من كتاب المناسك، والثاني من كتاب الصيد والذبائح
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب المناسک میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایات کتاب ”الصيد والذبائح“ میں نقل کی ہے۔

باب فی الضب

باب 3: گوہ کا بیان

حدیث نمبر 1508:

- 8682 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
318/39 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر
1348 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن ”السنن“ تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
851 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
191/5 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
3819 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
2845 نیشاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحيح“ شركة الطباعة العربیة ریاض الطبعة الثانیة 1981ء
184/2 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
3988 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
193/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
485/3 م. شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1509

- 242/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
628/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1510 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الضَّبِّ، فَقَالَ: لَسْتُ بِأَكِلِهِ، وَلَا مُحَرِّمِهِ.

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے ”گوہ“ کے بارے میں دریافت کیا گیا، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میں اسے کھانا بھی نہیں ہوں اور اسے حرام بھی قرار نہیں دیتا۔

1511 - أَخْبَرَنَا مُفَيَّانٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَحْوَهُ.

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

1512 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ نِسْر 1510

8672	صنعانی 'امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام' 'المصنف' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1978ء
24332	کوئی 'امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف' المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
5/2	شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' المطبعة الميمنية مصر
197/7	نسائی 'امام احمد بن شعیب' 'السنن الکبریٰ' دار الفکر بیروت قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
4827	نسائی 'امام احمد بن شعیب' 'السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
199/4	طحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
484/1	نیشاپوری 'امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم' 'المسند رک' مکتبة المطبوعات الاسلامیہ طبع بیروت
322/9	بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

عَنْهُ نِسْر 1511

2776	الحی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' 'الموطا' برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
1677	طحاوی 'امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد' 'المسند' دار المعرفہ بیروت لبنان
200/4	طحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
8674	صنعانی 'امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام' 'المصنف' تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1978ء
641	عیدی 'امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر' 'المسند' عالم الکتب بیروت مکتبة المعنى قاہرہ مصر
5536	بخاری 'امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل' 'المجامع الصحیح' (رقم الحدیث من فتح الباری)
1943	صحیحانی 'امام ابو داؤد سلیمان بن احمد' 'السنن' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3424	تقریبی 'امام محمد بن یزید ابن ماجہ' 'السنن' تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء
1780	ترمذی 'امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ' 'المجامع الکبیر' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
4828	نہائی 'امام احمد بن شعیب' 'السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
5273	حمصی 'امام ابو حاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' دار الفکر بیروت طبع اول 1988ء
9/2	شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' المطبعة الميمنية مصر

عَنْهُ : أَشْكُ، أَقَالَ : مَالِكٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَوْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، أَنَّهُمَا دَخَلَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتَ مَيْمُونَةَ، فَأَتَى بِضَبٍّ مَحْنُودٍ، فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ، فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ : أَخْبِرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ، فَقَالُوا : إِنَّهُ ضَبٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ، فَقُلْتُ : أَحْرَامٌ هُوَ؟ قَالَ : لَا، وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ، قَالَ خَالِدٌ : فَاجْتَرَرْتُهُ فَأَكَلْتُهُ، وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کرتے یا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ دونوں کے حوالے سے یہ بات نقل کی گئی ہے کہ یہ دونوں حضرات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آئے تو بھنی ہوئی ”گوہ“ لائی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک اس کی طرف پڑھایا تو گھر میں موجود خواتین میں سے ایک نے کہا: آپ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بتادیں کہ وہ کیا کھانے لگے ہیں؟ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ”گوہ“ ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ میں نے عرض کی: کیا یہ حرام ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ میرے علاقے کی خوراک نہیں ہے اس لئے میں اس سے پرہیز کرتا ہوں۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے کھالیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے رہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

باب الميتان والدمان

باب 4: دو طرح کے مردار اور دو طرح کے خون

1513 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ : الْحَوْثُ وَالْجَرَادُ، وَالْذَّمَانِ، أَخْبِئْهُ

حدیث نمبر 1512:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء

318 2775 8671 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار العلم بیروت 1970ء

24388 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

88/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المیمنیہ مصر

1045 جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

323/0 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

قَالَ: الْكَبْدُ وَالْطَّحَالُ .

♦♦ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارے لئے دو طرح کے مردار اور دو طرح کے خون حلال کئے گئے ہیں دو طرح کے مردار مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دو طرح کے خون (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے یہ الفاظ ہیں) جگر اور "تلی" ہے۔

اخرجه من كتاب الصيد والذباح

امام شافعیؒ نے اس روایت کو کتاب "الصيد والذباح" میں نقل کیا ہے۔

باب في كسب الحجام

باب 5: پھنپھنے لگانے والے کی آمدن

1514 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيْصَةَ، أَنَّ مُحَيْصَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ، فَتَهَاةُ عَنْهُ، فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُهُ حَتَّى قَالَ: أَطْعِمُهُ رَقِيقَكَ، وَأَغْلِفُهُ نَاصِحَكَ .

♦♦ حضرت حرام بن سعد بیان کرتے ہیں: حضرت محیصہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے پھنپھنے لگانے والے کی کمائی کے بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کر دیا اس کے بعد وہ اس بارے میں آپ سے بات چیت کرتے رہے یہاں تک کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اسے اپنے غلام کو کھلا دو یا پانی لانے والے اونٹ کو کھلا دو۔

1515 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَيْصَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِجَارَةِ الْحَجَّامِ فَتَهَاةُ عَنْهُ، فَلَمْ يَزَلْ يَسْأَلُهُ وَيَسْتَأْذِنُهُ حَتَّى قَالَ: أَغْلِفُهُ نَاصِحَكَ وَرَقِيقَكَ .

حدیث نمبر 1513:

91/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الممبیه مصر
3218	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1988ء
820	ابن ابی عمیر محمد بن عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: سحی سامرائی محمود غلیل عالم الکتب 1988ء
271/4	دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المنسی قاہرہ مصر
254/1	بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
233/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
607/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1514

131/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر
4658	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
337/9	بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
878	حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المنسی قاہرہ مصر

✦ حضرت حرام ابن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے پچھنے لگانے والے کی کما کی استعمال کرنے کے بارے میں اجازت مانگی تو نبی اکرم ﷺ نے اس سے منع کر دیا وہ نبی اکرم ﷺ سے دریافت کرتے رہے اور اجازت حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہے یہاں تک کہ آپ نے ارشاد فرمایا: تم اس سے اپنے پانی لانے والے اونٹ کو چارہ کھلا دو یا اپنے غلام کو کھلا دو۔

1516 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ، وَأَمَرَ أَهْلَهُ أَنْ يُخَفِّقُوا عَنْهُ مِنْ خَرَا جِهِ

✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابو طیبہ نے نبی اکرم ﷺ کو پچھنے لگائے تھے تو آپ نے انہیں کھجور کا ایک صاع (معاوضہ) دینے کی ہدایت کی تھی اور اس کے مالک کو یہ ہدایت کی تھی کہ وہ اس کے خراج میں کمی کر دے۔

1517 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ قِيلَ لَهُ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ: نَعَمْ، حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ، فَأَعْطَاهُ صَاعَيْنِ وَأَمَرَ مَوَالِيَهُ أَنْ يُخَفِّقُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيَّتِهِ، وَقَالَ: إِنَّ أَمْثَلَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسْطُ الْبَحْرِيُّ لِصِبْيَانِكُمْ مِنَ الْعُذْرَةِ، وَلَا تُعَذِّبُوهُمْ

حدیث نمبر 1515:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2793
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 337/9
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 435/5
جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 3422
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء 1277
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 132/4
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء 4868
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 237/9
حدیث نمبر 1516:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبة العلمیہ 988
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء 2781
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2182
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء 3424
طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفہ بیروت لبنان 2129
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة المئی قاہرہ مصر 1277
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر 282/3
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2277
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ 337/9

بِالْفَمْرِ .

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: نبی اکرم ﷺ نے کچھ لگوائے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! حضرت ابو طیب نے آپ کو کچھ لگائے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے اسے دو صاع ادا کیے تھے اور اس کے آقا کو یہ ہدایت کی تھی کہ اس کی ادائیگی میں تخفیف کر دیں! نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا: تم دوا کے طور پر جو چیز استعمال کرتے ہو اس میں سب سے بہترین کچھ لگوانا اور خود ہندی ہے جو تمہارے بچوں کے گلے کی تکلیف کے لئے ہے، تم انہیں گلا دبا کر تکلیف نہ دو۔

1518 - وَأَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ طَاوُسٍ، قَالَ: اخْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَقَالَ لِلْحَجَّامِ: اشْكُمُوهُ .

♦♦ طاؤس نے یہ بات نقل کی ہے: نبی اکرم ﷺ نے کچھ لگوائے تھے اور آپ نے کچھ لگانے والے کے بارے میں فرمایا تھا اسے معاوضہ ادا کرو۔

حدیث نمبر 1517:

276	طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
107/3	شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ مصر
1278	ترمذی: امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
1577	جہانی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1403	اکسی: امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: مسیحی سامرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
7581	نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
3758	اکفی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بیرونی یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
339/9	بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1518:

19818	صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
29078	کوفی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة الحزینیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
241/1	شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ مصر
2103	نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
1202	نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار المحدثات قاہرہ مصر
3423	جہانی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2162	قرطبی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
2362	موسلی: امام ابو علی احمد بن علی بن حنفی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
129/4	طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
5158	حمصی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
10908	طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

اخرج الخمسة الحاديث والسند بلا متن من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پانچ روایات اور ان کی سند متن کے بغیر اختلاف حدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔

باب السبق والرمی

باب 6: گھڑ دوڑ کا مقابلہ اور تیر اندازی کرنا

1519 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا سَبَقَ إِلَّا فِي نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ أَوْ خَفٍ .
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مقابلہ صرف تیر اندازی اور گھڑ دوڑ میں ہو سکتا ہے۔

1520 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا سَبَقَ إِلَّا فِي حَافِرٍ أَوْ خَفٍ .
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مقابلہ صرف گھڑ دوڑ میں ہو سکتا ہے۔

1521 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثُ نَمْبَر 1519:

33551 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
474/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
574/2 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
2584 جغتائی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1700 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
228/8 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
2246 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
1888 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
4897 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
16/10 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
952/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1520:

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
359/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
228/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
952/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

سَابِقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أُضْمِرَتْ .

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے مدھائے ہوئے گھوڑوں کے درمیان مقابلہ کروایا تھا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب السبق والرمي والقسامة والكسوف وهي اول ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تین روایات کتاب "السبق والرمي والقسامة والكسوف" میں نقل کی ہیں اور یہ ان میں موجود ابتدائی

روایات ہیں۔

باب النهي عن كل ذي ناب من السباع

باب 7: نوکیلے پنجوں والے درندوں کی ممانعت

1522 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُسَيْنِيِّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ .

حدیث نمبر 1521

- 1342 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 16/10 ترمذی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 9695 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصل عراق (طبع ثانی)
- 684 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبة الممتی قاہرہ مصر
- 5/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن فضیل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 2434 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 420 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1870 نیساپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غزاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2575 جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2877 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1988ء
- 1699 ترمذی امام ابو جسی محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
- 225/6 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 4424 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 5839 موسلی امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 6/5 اسحاقی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 3493 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 230/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 554/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت ابو ثعلبہ شنی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے تمام نوکیلے بچوں والے درندوں کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے

1523 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ حَرَامٌ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ہر نوکیلے بچے والے درندے کا گوشت کھانا حرام ہے۔

1524 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ.

حدیث نمبر 1522:

875 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
 194/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
 5788 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 1932 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
 3232 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
 1477 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
 200/7 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
 4837 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
 90/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
 3468 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
 557/2 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحمدیہ موصل عراق (طبع ثانی)
 حدیث نمبر 1523:

644 اسحق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بردلیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
 1434 اسحق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بردلیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
 19888 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
 208/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
 3233 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
 1479 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
 5488 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
 315/8 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
 حدیث نمبر 1524:

843 اسحق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بردلیہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
 1433 اسحق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بردلیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء

♦♦ حضرت ابو ثعلبہ شنی رحمہ اللہ نے یہ بات نقل کی ہے نبی اکرم ﷺ نے ہر نوکیلے پنچے والے جانور (کا گوشت کھانے سے) منع کیا ہے۔

1525 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1526 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُبَيْدَةَ بْنِ سُفْيَانَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ حَرَامٌ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: نوکیلے پنچے والے تمام جانور حرام ہیں۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة 'والى اخر الخامس من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارصين مما لم يسمع الربع من الشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الرسالہ میں نقل کی ہیں پھر پانچویں روایت تک کتاب "طعام وشراب عمارة الارضين" میں نقل کی ہیں اور یہ ان روایات میں سے ہے جیسے امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے۔

باب في كلب الصيد

باب 8: شكار والاكتا

1527 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،

بقية حاشية حديث نمبر 1524:

1986	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیائی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
5530	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
3802	بیہقی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1477	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
3481	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
5287	حمصی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
314/9	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
248/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
641/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1527

1894	اکفی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
2778	اکفی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

ہوئے سنا ہے: جو شخص کوئی کتاب پالے گا اس کے عمل میں سے دو قیراط روزانہ کم ہو جائیں گے لوگوں نے دریافت کیا 'کیا آپ نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی یہ بات سنی ہے انہوں نے جواب دیا: اس مسجد کے پروردگار کی قسم! جی ہاں!

1529 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ .

✦ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البيوع .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب "البيوع" میں نقل کیا ہے۔

باب التذكية

باب 9: ذبح کرنا

1530 - أَخْبَرَنَا حَاتِمٌ وَاللَّوْزَوْرِيُّ أَوْ أَحَدُهُمَا، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: الثَّوْنُ وَالْجَرَادُ ذِكْيٌ .

حدیث نمبر 1528

2779 اسحق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

19610 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

19913 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ "المسنَد" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء

22/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنَد" المطبعة الميمنية مصر

3323 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

1570 نسائی امام احمد بن شعیب "الکبری من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

3202 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

1488 ترمذی امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

184/7 نسائی امام احمد بن شعیب "الکبری من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

4788 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبری" تحقیق سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

4464 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکلی الآثار" تحقیق شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

53/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر

14323 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزبراء الحمدیہ موصول عراق (طبع ثانی)

11/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

حدیث نمبر 1530

8663 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

233/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

607/3 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦✦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد الباقر رحمہ اللہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: پھلی اور مڈی ذبح کئے ہوئے ہوتے ہیں (یعنی انہیں ذبح کرنے کی ضرورت نہیں ہے)

1531 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ بْنِ مَسْرُوقٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّا لَأَقْرُو الْعَدُوَّ غَدًا، وَلَيْسَتْ مَعَنَا مَدَى، أُنْذِكِي بِاللَّيْطِ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللَّهِ فَكُلُوا إِلَّا مَا كَانَ مِنْ سِنٍّ أَوْ ظَفَرٍ، فَإِنَّ السِّنَّ عَظْمٌ مِنَ الْإِنْسَانِ، وَالظَّفَرُ مَدَى الْحَبَشِ

✦✦ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ ہم دشمن کا سامنا کریں گے ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں تو کیا ہم نوکیلے پتھر سے ذبح کر لیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ چیز جو خون کو بہا دے اور جس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو تم اسے کھا لو! ماسوائے اس کے جو سن یا ظفر ہو۔
سن یا انسان کی ہڈی کو کہتے ہیں ظفر حبشہ کی مخصوص چھری ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيد والذبائح
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الصيد والذبائح میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1531:

964	طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
8481	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
418	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الملتی قاہرہ مصر
1979	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
463/3	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر
4288	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
1988	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2021	جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2770	قرظی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
1481	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
228/1	نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبیٰ من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
4482	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
183/4	حاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
5985	تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
238/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
811/3	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب فی ذبائح نصاری العرب

باب 10: عرب میں رہنے والے نصاریٰ کے ذبیحے (کا حکم)

1532 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ الْجَارِيِّ أَوْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا نَصَارَى الْعَرَبِ أَهْلُ كِتَابٍ وَمَا تَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا آتَا بَنَاتِهِمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا أَوْ أَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ

♦♦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرب کے رہنے والے عیسائی اہل کتاب نہیں ہیں ہمارے لئے انکار ذبیحہ کھانا حلال نہیں ہے میں انہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتے۔

1533 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَعْدِ الْفَلَجَةِ مَوْلَى عُمَرَ أَوْ ابْنِ سَعْدِ الْفَلَجَةِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا نَصَارَى الْعَرَبِ بِأَهْلِ كِتَابٍ وَمَا تَحِلُّ لَنَا ذَبَائِحُهُمْ وَمَا آتَا بَنَاتِهِمْ حَتَّى يُسَلِّمُوا أَوْ أَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ.

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: عرب کے رہنے والے عیسائی اہل کتاب نہیں ہیں ہمارے لئے ان کا ذبیحہ حلال نہیں ہے میں انہیں اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا۔ جب تک وہ اسلام قبول نہیں کر لیتے یا میں ان کی گردنیں اڑا دوں گا۔

1534 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَأْكُلُوا ذَبَائِحَ نَصَارَى يَنْبَى تَغْلِبَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوا مِنْ دِينِهِمْ إِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ.

♦♦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بنو تغلب سے تعلق رکھنے والے عیسائیوں کے ذبیحے نہ کھاؤ کیونکہ انہوں نے اپنے دین میں صرف شراب پینے کے حکم کو مضبوطی سے تھام رکھا ہے۔

1535 - أَخْبَرَنَا الْيَقْفَةُ سُفْيَانُ أَوْ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ أَوْ هُمَا، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ عُبَيْدَةَ السَّلْمَانِيِّ قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا تَأْكُلُوا ذَبَائِحَ نَصَارَى يَنْبَى تَغْلِبَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَتَمَسَّكُوا مِنْ نَصْرَانِيَّتِهِمْ وَمِنْ دِينِهِمْ إِلَّا بِشُرْبِ الْخَمْرِ.

حدیث نمبر 1532

216/9

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

81/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

435/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن "الام" جمعیت رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1534

10034

طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

232/2

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

604/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن "الام" جمعیت رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

الشَّكُّ مِنَ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

✦✦ حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں عربوں کے عیسائی جو بنو تغلب سے تعلق رکھتے ہیں ان کے ذبیحہ نہ کھاؤ کیونکہ انہوں نے اپنی نصرانیت (راوی کو شک ہے یا شاید یہی الفاظ ہیں) اپنے دین میں سے صرف شراب پینے کا حکم اختیار کیا ہے۔ یہ شک امام شافعی رحمہ اللہ کو ملے۔

1536 - قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالَّذِي يُرَوَّى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي إِحْلَالِ ذَبَائِحِهِمْ إِنَّمَا هُوَ مِنْ حَدِيثِ عِكْرَمَةَ

أَخْبَرَنِيهِ ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ، وَابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ ثَوْرِ الدِّيلِيِّ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ ذَبْحِ نَصَارَى الْعَرَبِ فَقَالَ قَوْلًا حَكَمِيًّا هُوَ إِحْلَالُهَا وَتَلَا: "وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ قَتَلَهُ فَإِنَّهُمْ مِنْهُمْ". وَلَكِنْ صَاحِبُنَا سَكَتَ عَنْ اسْمِ عِكْرَمَةَ وَثَوْرٍ لَمْ يَلْقَ ابْنَ عَبَّاسٍ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عربوں کے عیسائیوں کے ذبیحے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے ایسی بات کہی جس سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ وہ اسے حلال قرار دیتے ہیں انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔
”تم میں سے جو انہیں دوست بنائے گا وہ انہیں سے متعلق ہوگا۔“

لیکن ہمارے ساتھی نے عکرمہ کے نام سے سکوت کیا ہے اور ”ثور“ نامی راوی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات نہیں کی ہے۔

اخرج الاول من كتاب الجزية، والثاني والثالث من كتاب الصيد والذبائح، والرابع والخامس من

كتاب والسير على سير والواقدي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جز یہ میں نقل کی جبکہ دوسری اور تیسری روایت کتاب الصيد والذبائح میں نقل کی ہیں اور چوتھی اور پانچویں کتاب السیر میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1535:

277/8 پہلی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
282/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان
694/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1536

277/8 پہلی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
218/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت لبنان
618/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

کتاب الاشرۃ والانبذة والاعویۃ

مشروبات نبیذ اور برتنوں کا بیان

باب تحریم الخمر

باب ۱: شراب کا حرام ہونا

1537 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كُنْتُ أَسْفِي أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَأَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَأَبِيَّ بَنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فِضِيخٍ وَتَمْرٍ فَجَاءَهُمْ ابْنُ فَقَالَ إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ، فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ : يَا أَنَسُ قُمْ إِلَى هَذِهِ الْجَرَارِ فَانْكِسِرْهَا، قَالَ أَنَسٌ : فَقُمْتُ إِلَى مَهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكَسَّرَتْ

♦ ♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں حضرت ابو عبیدہ جراح رضی اللہ عنہ، حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ عنہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو کچی اور پکی کھجوروں کی بنی ہوئی شراب پلا رہا تھا اسی دوران ایک شخص ان کے پاس آیا اور بولا شراب و حرام تو ار وے دیا گیا ہے۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس منکے کے پاس جاؤ اور اسے توڑ دو حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے سوئی اٹھائی اور اسے منکے کے نیچے والے حصے پر مارا تو وہ ٹوٹ گیا۔

1538 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَنْتَبِ مِنْهَا حُرْمَتَهَا فِي الْآخِرَةِ .

حدیث نمبر 1537

- 716 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2455 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 5582 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1980 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غزاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 91/5 اسفرائینی امام ابو حنیفہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
- 5373 حمکی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 971/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 187/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دنیا میں شراب پئے اور توبہ نہ کرے تو وہ آخرت میں (جنتی مشروب) سے محروم رہے گا۔

اخرج الحديث من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربة میں نقل کی ہیں۔

باب كل شراب اسكر فهو حرام

باب 2: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے

1539 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ
حدیث نمبر 1539:

طیلسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیی دار المحاسن قاہرہ 1966ء
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
بہستابی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
تیمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1539

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
حنبل امام ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحیی اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1981ء
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
لحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ شَرَابٍ اسْكِرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

++ حضرت عائشہ صدیقہ فخرنا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

1540 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: سُئِلَ رَسُولُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ، فَقَالَ: كُلُّ شَرَابٍ اسْكِرَ فَهُوَ حَرَامٌ.

++ حضرت عائشہ صدیقہ فخرنا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ سے ”بیع“ (نامی مخصوص شراب) کے بارے میں دریافت

کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور مشروب حرام ہے۔

1541 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ أَبَا وَهَبٍ الْجَيْشَانِيَّ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَدِثْ نَمْبَر 1540

اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولتہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ

اکھی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بدولتہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1988ء

یسیقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعہ المسمیہ مصر

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحاسن قاہرہ 1986ء

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

ترمذی امام ابو یسی محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1988ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1487ھ-1987ء

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَدِثْ نَمْبَر 1541

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعہ المسمیہ مصر

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یحییٰ "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعہ الزہراء المدینہ منورہ (طبع ثانی)

یسیقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ، فَقَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ.

✦✦ طاؤس کے صاحبزادے اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ حضرت ابو وہب جیشانی رحمہ اللہ نے نبی اکرم ﷺ سے ”بیع“ نامی (شراب) کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔

1542 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْجَوَيْرِيَّةَ الْجَرُمِيَّ يَقُولُ: إِنِّي لَا أَوَّلَ الْعَرَبِ سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهَرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْبَاقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدُ الْبَاقِ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

✦✦ ابو جویریہ جرمی بیان کرتے ہیں میں وہ پہلا عرب ہوں جس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا وہ اس وقت خانہ کعبہ سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے میں نے ان سے ”باق“ (شراب) کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا۔ ”باق“ اور ہر نشہ آور چیز کے بارے میں حضرت محمد ﷺ پہلے ہی یہ حکم دے چکے ہیں کہ وہ حرام ہے۔

1543 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ خَمْرٍ حَرَامٌ.

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہر نشہ آور چیز ”خمر“ ہے اور ہر ”خمر“ حرام ہے۔

1544 - سَمِعْتُ الرَّبِيعَ يَقُولُ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ وَهُوَ يَحْتَجُّ فِي ذِكْرِ الْمُسْكِرِ وَكَانَ كَلَامًا قَدْ تَقَدَّمَ

لَا أَحْفَظُهُ فَقَالَ إِنْ شَرِبَ عَشْرَةٌ وَلَمْ يَسْكَرْ فَإِنْ قَالَ حَلَالٌ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ خَرَجَ فَأَصَابَتْهُ الرِّيحُ فَسَكَرَ فَإِنْ قَالَ حَرَامًا فَقُلْ لَهُ أَفَرَأَيْتَ شَبْنًا قَطُّ شَرِبَهُ فَصَارَ إِلَى جَوْفِهِ حَلَالٌ ثُمَّ صَبَّرَتْهُ الرِّيحُ حَرَامًا.

حدیث نمبر 1542:

17814 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
1534 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتاب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
23757 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
5598 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
300/8 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
5116 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء
234/8 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
179/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفہ بیروت لبنان
445/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1543:

17884 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
23738 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
234/8 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
5208 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء
180/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفہ بیروت لبنان
845/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا اسْكُرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ.

♦♦ رنج بیان کرتے ہیں میں نے امام شافعی رحمہ اللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: انہوں نے نشہ آور چیز کا تذکرہ کرتے ہوئے دلیل پیش کی اس سے پہلے ان کا کلام گزر چکا ہے جو مجھے یاد نہیں امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: تمہاری کیا رائے ہے اگر کوئی شخص دس گلاس پی لیتا ہے اور اسے نشہ نہیں ہوتا۔ اگر وہ یہ کہے یہ حلال ہے تو اس سے دریافت کیا جائے تمہاری کیا رائے ہے؟ تو کیا وہ شخص باہر نکلتا ہے اسے ہوا لگتی ہے اور اس بات پر نشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر وہ یہ کہتا ہے کہ حرام ہے: تو اس سے کہیں! تمہاری کیا رائے ہے۔ ایک شخص جس نے ایک چیز پی لی جو اس کے پیٹ تک پہنچ گئی تو وہ حلال تھی پھر اس شخص کو ہوا لگی تو وہ حرام ہو گئی؟ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرے اسے تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

1545 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنِ الْغُبَرَاءِ، فَقَالَ: لَا خَيْرَ فِيهَا، وَنَهَى عَنْهَا، قَالَ مَالِكٌ: قَالَ زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ: هِيَ الشُّكْرُكَةُ.

عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ سے ”غُبَرَاءُ“ (شراب) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں بھلائی نہیں ہے۔

(راوی کہتے ہیں) پھر آپ ﷺ نے اسے (استعمال کرنے سے) منع کر دیا۔ امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: زید بن اسلم فرماتے ہیں: یہ ”سکر لہ“ (مخصوص قسم کی شراب جو جشی استعمال کرتے ہیں اور یہ لفظ بھی جشی زبان کا) ہے۔

اخرج الستة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب الاشربة .
یہ چھ روایات اور امام شافعی کا قول انہوں نے ”کتاب الاشربة“ میں نقل کیا ہے۔

باب في المطبوخ حتى يذب ثلثاه

باب 3: ایسی پکائی ہوئی چیز جس کا دو تہائی حصہ خشک ہو جائے

1546 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ سَعِيدِ بْنِ مُعَاذٍ، وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَوْفٍ بْنِ سَلَامَةَ أَخْبَرَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ لَبِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ قَدِمَ الشَّامَ فَسَكَ إِلَيْهِ أَهْلُ الشَّامِ وَبَالَ الْأَرْضِ وَثَقَلَهَا وَقَالُوا لَا يُصْلِحُنَا إِلَّا هَذَا الشَّرَابُ فَقَالَ عُمَرُ: اشْرَبُوا الْعَسَلَ.

حدیث نمبر 1544.

712 ائمہ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

2542 ائمہ ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

179/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

439/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

فَقَالُوا لَا يُضِلُّنَا الْعَسَلُ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْأَرْضِ هَلْ لَّكَ أَنَّ تَجْعَلَ مِنْ هَذَا الشَّرَابِ شَيْئًا لَا يُسْكِرُ فَقَالَ نَعَمْ فَطَبَخُوهُ حَتَّى ذَهَبَ مِنْهُ الثَّلَاثَانِ وَبَقِيَ الثَّلَاثُ فَاتَّوَا بِهٖ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَدْخَلَ عُمَرُ فِيهِ إِصْبَعَهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ فَتَبِعَهَا يَتَمَطَّطُ فَقَالَ هَذَا الطَّلَاءُ هَذَا مِثْلُ طَّلَاءِ الْإِبِلِ فَأَمَرَهُمْ عُمَرُ أَنْ يَشْرَبُوهُ فَقَالَ لَهُ عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ أَخْلَلْتَهَا وَاللَّهِ فَقَالَ عُمَرُ كَلَّا وَاللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي لَا أُحِلُّ لَهُمْ شَيْئًا حَرَّمْتَهُ عَلَيْهِمْ وَلَا أُحَرِّمُ عَلَيْهِمْ شَيْئًا أَخْلَلْتَهُ لَهُمْ .

✦✦ حضرت محمود بن لبید انصاری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ جب شام تشریف لائے تو اہل شام نے انہیں وہاں پر پھیلی ہوئی وباء کے بارے میں بتایا اور آب و ہوا کے ناموافق ہونے کا تذکرہ کیا تو لوگوں نے یہ کہا: اس صورت میں ہم صحت مند اسی صورت میں رہ سکتے ہیں جب شراب پیئیں تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: تم ”شہد“ استعمال کرو! انہوں نے کہا: ”شہد“ ہمیں موافق نہیں ہے۔

اس علاقے کے رہنے والوں میں سے ایک شخص نے کہا: کیا ہم آپ کے لئے ایسا مشروب تیار کریں جو نشہ پیدا نہیں کرتا؟ تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: ٹھیک ہے ان لوگوں نے اسے پکایا اور اس کا دو تہائی حصہ خشک ہو گیا اور ایک تہائی حصہ باقی رہ گیا۔ وہ اسے لے کر حضرت عمر رحمہ اللہ کے پاس آئے حضرت عمر رحمہ اللہ نے اپنی انگلی اس میں ڈالی پھر اپنا ہاتھ باہر نکالا اور اسے ملنے لگے اور بولے: یہ تو ”طلا“ ہے جیسے اونٹوں کا ”طلا“ ہوا ہے۔

پھر حضرت عمر رحمہ اللہ نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اسے پی لیا کریں تو حضرت عبادہ بن صامت رحمہ اللہ نے ان سے کہا: اللہ کی قسم! اے اللہ! آپ نے اسے حلال قرار دیا ہے تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے فرمایا: ہرگز نہیں! اللہ کی قسم! میں کسی چیز کو حلال قرار نہیں دیتا جسے تو نے ان لوگوں کے لئے حرام قرار دیا ہے اور میں کسی ایسی چیز کو حرام قرار نہیں دیتا۔ جسے تو نے ان کے لئے حلال قرار دیا ہے۔

اخرجه من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاشربة میں نقل کیا ہے۔

باب فی الانبذة

باب 4: مختلف طرح کی نبید

1547 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ مَعْبُدِ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ وَكَانَتْ قَدْ صَلَّتِ الْقِبْلَتَيْنِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْعَلِيطَيْنِ، وَقَالَ: أَيْبَلُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حَدِيثِ نُمَيْرِ 1548:

الحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن فیہانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

الحی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اعمش تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

جلد ۱۰

✦✦ معبد بن کعب اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جنہوں نے دونوں "قیلوں" کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی وہ فرماتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو مختلف چیزوں سے نبی ہوئی "نبیہ" استعمال کرنے سے منع کیا ہے آپ نے ارشاد فرمایا ہے: دونوں میں سے ہر ایک کی الگ سے "نبیہ" تیار کرو۔

1548 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّعْمُرُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا، وَالتَّعْمُرُ وَالزَّهْوُ جَمِيعًا.

✦✦ عطاء بن یسار کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ان بات سے منع کیا ہے کہ "تر" کھجور اور خشک کھجور کی ایک ساتھ "نبیہ" تیار کی جائے یا مکی کھجور اور مکی کھجور کی نبیہ (ملا کر) تیار کی جائے۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشریة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشریہ میں نقل کی ہیں۔

باب فی الاعویہ

باب 5: مختلف طرح کے برتنوں کا حکم

1549 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَبِيدِ الْجَبْرِ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ وَالْأَخْمَرِ.

حدیث نمبر 1549:

356 میمدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت: مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر
18/6 شیانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعہ المسمیہ مصر
353/25 طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبیر سنی مطبعۃ الزہراء المدینہ: موصل عراق (طبع ثانی)
179/6 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
449/7 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1549:

718 اصحی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
2448 اصحی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول 1998ء)
16982 صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
179/6 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
444/7 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1549:

814 طحاوی: امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
16928 صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

♦♦ حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے سبز سفید اور سرخ گھڑے میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔

1550 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَبْذُرُوا فِي الدُّبَاءِ وَالْمُرَقَاتِ، قَالَ: يَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ: وَاجْتَنِبُوا الْحَنَاتِمَ وَالنَّقِيرَ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (دبا اور مرقت) نامی برتنوں میں نبیذ تیار مت کرو۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1549:

715	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المکتبی قاہرہ مصر
23880	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
353/4	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
5596	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
51318	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
226/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
5411	تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
179/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
448/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
384/8	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

حدیث نمبر 1550:

16882	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
1981	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المکتبی قاہرہ مصر
23712	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
241/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
1193	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخاری عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
3481	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
287/8	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
5889	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
5844	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
226/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
5413	تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
179/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
442/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

راوی بیان کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی: تم لوگ "حلتہم" اور "تقیر" نامی برتنوں سے بھی اجتناب کرو۔
1551 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ، يَقُولُ : سَمِعْتُ أَنَسًا، يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْمُرْقَاتِ أَنْ يُتَبَدَّ فِيهِ .

++ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے دباء اور مرقف نامی برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کیا ہے۔
1552 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَطَبَ النَّاسَ فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ، قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ : فَأَقْبَلْتُ نَحْوَهُ فَأَنْصَرَفَ قَبْلَ أَنْ أَبْلُغَهُ، فَسَأَلْتُ : مَاذَا قَالَ؟ قَالُوا : نَهَى أَنْ يُتَبَدَّ فِي الدُّبَاءِ وَالْمُرْقَاتِ .

++ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک جنگ کے دوران لوگوں کو خطبہ دیا۔ حضرت عبداللہ بن

حدیث نمبر 1551

16924	صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء
1185	حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المکتبی قاہرہ مصر
23773	کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
110/3	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعہ المیمیہ مصر
2116	دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق عبداللہ ہاشم یبانی دارالحاسن قاہرہ 1986ء
5587	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبدالہادی دارالحدیث قاہرہ مصر
992	حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ المکتبی قاہرہ مصر
305/8	نسائی امام احمد بن شعیب "المجتبی من السنن" دارالحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
5139	بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
4344	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء
310/5	اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
226/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعہ الانوار احمدیہ مصر
179/6	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالعرفہ بیروت لبنان
442/7	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دارالوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1552

719	اسلمی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبداللطیف المکتبہ العلمیہ
2446	اسلمی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق یثار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
1911	طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دارالعرفہ بیروت لبنان
16933	صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء
23771	کوفی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
3/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعہ المیمیہ مصر
1888	ترمذی امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر یثار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

عمر بن الخطابؓ بیان کرتے ہیں میں آپ کی طرف آیا تو میرے پہنچنے سے پہلے آپ خطبہ ختم کر چکے تھے انہوں نے دریافت کیا آپ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ تو لوگوں نے ارشاد بتایا: آپ نے (مزفت اور دباء) نامی برتنوں میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا ہے۔

1553 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُبَذَّ فِي الدُّبَاءِ وَالْمُزَفَّتِ .

✦ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دباء اور مزفت میں نبیذ تیار کرنے سے منع کر دیا ہے۔

1554 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْأَوْعِيَةِ، قِيلَ لَهُ: لَيْسَ كُلُّ النَّاسِ بِجِدِّ سِقَاءٍ، فَأَذِنَ لَهُمْ فِي غَيْرِ الْمُزَفَّتِ .

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1552:

- 5134 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
289/5 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
223/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر
13453 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یحییٰ "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعہ الزہراء الحمدیہ موصل عراق (طبع ثانی)
779/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
443/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1553:

- 720 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ
2447 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
227/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر
779/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
444/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1554:

- 16881 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
582 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبہ السنن قاہرہ مصر
23934 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
5593 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
160/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعہ المسمیہ مصر
2900 نمیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: وتر قیوم دار الحدیث قاہرہ مصر
5180 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
310/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
779/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
443/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ نے برتنوں سے منع کیا تو آپ کی خدمت میں عرض کی گئی: ہر شخص کے پاس مشکیزہ نہیں ہوتا تو آپ نے لوگوں کو (وہ برتن) استعمال کرنے کی اجازت دی جو مزفت نہ ہو۔

1555 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنْبِذُ لَهُ سِقَاءً، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَتَوَرَّقَ مِنْ حِجَارَةٍ
♦♦ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے لئے مشکیزے میں ”نبذ“ تیار کی جاتی تھی، اگر وہ نہ ہوتا تو پتھر کے پیالے میں تیار کی جاتی تھی۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الاشرۃ .
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ ساتوں روایات کتاب الاشرۃ میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1555

1751	طیالسی: امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد: "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
6935	صنعانی: امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام: "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی: دار القلم بیروت: 1970ء
3859	کوفی: امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ: "المصنف" المطبعۃ العزیزہ: حیدرآباد دکن: ہندوستان: 1386ھ
35/2	شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل: "المسند" المطبعۃ المسمیۃ: مدینہ
2113	دارمی: امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن: "الاعین" تحقیق: عبداللہ ہاشم: دار المحاسن: قاہرہ: 1966ء
1999	نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج: "الجامع الصحیح" تحقیق: دتھیم خاؤد عبدالباقی: دار الحدیث: قاہرہ: مصر
179/6	شافعی: امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس: "الام" دار المعرفۃ: بیروت: لبنان
243/7	شافعی: امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس: "الام" تحقیق: رفعت فوزی: دار الوفاء: طبع اول: 2001ء

کتاب الحدود

حدود کا بیان

باب لا یتجافی لذلّی الھیة عن حد

باب ۱: صاحب حیثیت شخص سے حد کو الگ (معاف) نہیں کیا جائے

1556 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: تَجَافُوا لِذَوِي الْهَيْئَاتِ عَنْ عَثَرَاتِهِمْ،
 ✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
 ”صاحب حیثیت لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرو۔“

1557 - قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ: سَمِعْتُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مَنْ يَعْرِفُ هَذَا الْحَدِيثَ، وَيَقُولُ: يَتَجَافَى لِلرَّجُلِ ذِي الْهَيْئَةِ عَنْ عَثَرَتِهِ مَا لَمْ يَكُنْ حَدًّا.
 ✦ ✦ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے اہل علم کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے: جو اس حدیث کا علم رکھتے ہیں،
 حدیث نمبر 1556:

181/6

485

4375

7283

2367

84

3139

287/3

145/8

388/7

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية، مصر

بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع 1955ء

بخاری امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بن داری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبہ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المثنیٰ قاہرہ مصر

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وہ فرماتے ہیں: (مذہبی طور پر) صاحب حیثیت لوگوں سے درگزر کیا جائے گا جب تک وہ کسی حد کا ارتکاب نہ کریں۔
1558 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ يَجْلَدَ قَدَامَةَ الْيَوْمِ فَلَنْ يُتْرَكَ أَحَدٌ بَعْدَهُ وَكَانَ قَدَامَةً بَذْرِيًّا
 ابو جعفر بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان: اگر آج "قدامہ" کو کوڑے لگا دیئے گئے تو اس کے بعد کسی کو نہیں چھوڑا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: حضرت قدامہ رضی اللہ عنہ کو غزوہ بدر میں شرکت کرنے کا شرف حاصل تھا۔
 اخرج الحديث من كتاب الجنائز والثالث من كتاب الاشرية .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب جنائز میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب الاشریہ میں نقل کی ہے۔

باب الحدود كفارة الذنوب

باب 2: حدود گناہوں کا کفارہ ہوتی ہیں

1559 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَجْلِسٍ، فَقَالَ: بَايَعُونِي حَتَّى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا، وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ، قَالَ: فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ، وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللَّهِ، إِنْ شَاءَ غُفِرَ لَهُ، وَإِنْ شَاءَ عَذِّبَهُ .
 حدیث نمبر 1559:

579	طہاسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
98/8	صحابی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
387	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الممتنعی قاہرہ مصر
27985	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
3145	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ السعیدیہ مصر
2457	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحما سن قاہرہ 1966ء
18	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1709	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2603	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار البیروت 1998ء
1439	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
194	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
138/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
348/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✽ حضرت عبادہ بن صامت رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ ایک محفل میں شریک تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تم میری اس بات پر بیعت کرو: تم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراؤ گے۔
نبی اکرم ﷺ نے ان کے سامنے آیت تلاش کی۔

پھر ارشاد فرمایا:

تم میں سے جو شخص اسے پورا کرے گا اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا اور جو کوئی ان میں سے کسی ایک جرم کا ارتکاب کرے اور اسے اس کی سزا مل جائے تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوگا۔
اور جو شخص ان میں سے کسی بھی جرم کا ارتکاب کرے اور اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہوگا اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اسے کی مغفرت کر دے گا اور اگر چاہے گا تو اس کو عذاب دے گا۔

اخرجه من کتاب الجنائز

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الجنائز میں بیان کیا ہے۔

باب تکرار الحد بتکرار الشرب

باب 3: (شراب) پینے کی تکرار کے ساتھ حد میں بھی تکرار ہوگی

1560 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ لَا يَذَرِي الزُّهْرِيُّ بَعْدَ الثَّلَاثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ، فَأَتَى بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ، ثُمَّ أَتَى بِهِ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ، ثُمَّ أَتَى بِهِ قَدْ شَرِبَ فَجَلَدَهُ وَوَضَعَ الْقَتْلَ، وَصَارَتْ رُخْصَةً.

قَالَ: قَالَ سُفْيَانُ: قَالَ الزُّهْرِيُّ لِمَنْصُورِ بْنِ الْمُغْتَمِرِ وَمِنْخُولٍ: كُنَّا وَالْفَدَى الْعِرَاقِي بِهَذَا الْحَدِيثِ.

✽ حضرت قبیصہ بن ذویب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ شراب پیے تو اسے کوڑے لگاؤ پھر اگر یہ پیے تو اسے کوڑے لگاؤ اگر پھر پیے تو اسے کوڑے لگاؤ اور اگر پھر بھی پیے تو اسے قتل کر دو۔
زہری نامی راوی کو یہ بات معلوم نہیں ہے: نبی اکرم ﷺ نے تیسری مرتبہ کے بعد یا چوتھی مرتبہ کے بعد (قتل) کرنے کا حکم دیا تھا۔

حدیث نمبر 1560

13533 صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
4485 جستانی: امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
181/3 طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
184/ شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
283/7 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر ایک شخص کو لایا گیا جس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے پھر وہ لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے پھر وہ لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے اسے کوڑے لگوائے لیکن آپ نے اسے قتل نہیں کروایا۔ گویا یہ اجازت ہے۔

سنان نامی راوی بیان کرتے ہیں زہری نے منصور بن معتمر سے یہ کہا تھا: آپ لوگ یہ حدیث لے کر عراق جائیں۔
1581- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، وَعَنْ قَيْصَةَ بْنِ ذُوَيْبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ.

♦♦ حضرت قیسہ بن ذویب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص شراب پیے اسے کوڑے لگاؤ۔
اخرج الاول من كتاب الاشربة والثاني من كتاب اختلاف الحديث .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب "الاشربة" میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب اختلاف حدیث میں نقل کی ہے۔

باب مقدار الحد

باب 4: "حد" کی مقدار

1582- أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَزْهَرَ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُتَيْنٍ سَالَ عَنْ رَاحِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ، فَجَرِيتُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَسَالَ عَنْ رَاحِلِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ حَتَّى آتَاهُ جَرِيْعًا، وَأَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَارِبٍ، فَقَالَ: اضْرِبُوهُ، فَضْرَبُوهُ بِالْأَيْدِي وَالْيَعَالِ وَأَطْرَافِ الثَّيَابِ وَخَنَوا عَلَيْهِ مِنَ التَّرَابِ، ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: بَكَّتُوهُ، فَبَكَّتُوهُ، ثُمَّ أَرْسَلَهُ، قَالَ: فَلَمَّا كَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَالَ: مَنْ حَضَرَ ذَلِكَ الْمَضْرُوبَ؟ فَقَوْمُهُ أَرْبَعِينَ، فَضْرَبَ أَبُو بَكْرٍ فِي الْخَمْرِ أَرْبَعِينَ حَبَاكَةً، ثُمَّ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَتَّى تَتَابَعَ النَّاسُ فِي شُرْبِ الْخَمْرِ، فَاسْتَشَارَ فَضْرَبَهُ لَمَانِينَ

حدیث نمبر 1582:

897	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المکملی قاہرہ مصر
28401	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
88/4	حیاتی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر
4487	بحرانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
5281	نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان ہنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
157/3	درقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المکملی قاہرہ مصر
374/4	غیاثی امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
31/8	عینی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
180/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

✦✦ حضرت عبدالرحمن بن زہر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: غزوہ حنین کے دن میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا، آپ حضرت خالد بن ولید رحمہ اللہ کے خیمے کے بارے میں دریافت کر رہے تھے۔ میں آپ کے ساتھ چلتا ہوا حضرت خالد بن ولید رحمہ اللہ کے خیمے کے بارے میں دریافت کرتا ہوا آیا، میں ان کے پاس آیا تو وہ اس وقت زخمی حالت میں تھے۔ پھر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک شخص لایا گیا جس نے شراب پی ہوئی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کی پٹائی کرو! لوگوں نے ہاتھوں کے ذریعے کپڑوں کے کناروں کے ذریعے پٹائی کی اس پہ مٹی پھینکی پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کی پٹائی کرو۔ پھر آپ نے اسے چھوڑ دیا۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب حضرت ابوبکر رحمہ اللہ کا زمانہ خلافت آیا تو انہوں نے ان حضرات کے بارے میں دریافت کیا جو اس شخص کی پٹائی کے موقع پر موجود تھے تمام حضرات نے چالیس کوڑوں کی سزا اس پٹائی کے برابر تجویز کی تو حضرت ابوبکر رحمہ اللہ نے شراب پینے کی وجہ سے اپنی زندگی میں چالیس کوڑے لگوائے پھر حضرت عمر رحمہ اللہ نے بھی چالیس کوڑے لگوائے یہاں تک کہ شراب پینے کے کیس زیادہ آنے لگے تو انہوں نے مشورہ کیا اور شراب کی سزا "اسی" کوڑے کر دی گئی۔

1563 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَشَارَ فِي الْخَمْرِ يَشْرَبُهَا الرَّجُلُ فَقَالَ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَرَى أَنْ يُجْلَدَهُ ثَمَانِينَ فَإِنَّهُ إِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَإِذَا سَكِرَ هَذَى وَإِذَا هَذَى افْتَرَى أَوْ كَمَا قَالَ فَجْلَدَهُ عُمَرُ ثَمَانِينَ فِي الْخَمْرِ .

✦✦ سور بن زید بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے شراب کی سزا کے بارے میں مشورہ کیا حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ نے یہ فرمایا: ہمارا یہ خیال ہے کہ اس میں "اسی" کوڑے لگوائے جائیں کیونکہ اگر وہ شراب پیئے گا تو نشے میں آجائے گا اور اگر نشے میں آگیا تو ہڈیاں بکے گا تو جب ہڈیاں بکے گا تو جھوٹا الزام لگائے گا یا اسی طرح کی کوئی بات کی تو حضرت عمر رحمہ اللہ نے شراب پینے کی سزا "اسی" کوڑے کر دی۔

اخرج الحديث من كتاب الاثرية .

امام شافعی رحمہ اللہ یہ دونوں روایات کتاب الاثریہ میں نقل کی ہیں۔

باب الجلد وبسواط له طرفان

باب 5: کوڑے یا ایسی سوئی کے ذریعے سزا دینا جس کے دو کنارے ہوں

1564 - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي

حدیث نمبر 1563:

احمدی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ

احمدی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1988، 2442

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970، 13542

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 199/8

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001، 448/1

طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَلَدَ الْوَلِيدَ بِسَوْطٍ لَهُ طَرَفَانِ .
امام محمد باقر رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی بن طالب رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو ایسی سوئی کے ذریعے سزا دلوائی تھی جس کے دو کنارے تھے۔

اخرجه من كتاب الاثرية .
امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو "كتاب الاثرية" میں بیان کیا ہے۔

باب الحد في ربح الشراب المسكر

باب 6: نشأ وشراب کی بو پر سزا دینا

1565 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مَعَ فَلَانٍ رِبْحَ شَرَابٍ فَرَعَمَ أَنَّهُ شَرِبَ الْطَّلَاءَ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُهُ فَجَلَدَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّ تَامًا

*** سائب بن یزید بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ لوگوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: فلاں شخص سے شراب کی بو آرہی ہے وہ یہ کہتا ہے اس نے طلاء پیا ہے میں اس کے مشروب کے بارے میں تحقیق کرنا چاہتا ہوں اگر وہ نشہ آور ہو تو میں اسے کوڑے لگواؤں گا۔

راوی کہتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے مکمل حد کے طور پر کوڑے لگوائے تھے۔

1566 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ

حدیث نمبر 1564

18544

صنعانی امام ابو عبد اللہ الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

2321/8

نسائی امام احمد بن حنبل، "المجتبیٰ من السنن" دار اللمع بیروت قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

181/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الامم" دار المعرفۃ بیروت لبنان

448/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الامم" تحقیق رفعت فوزی دار الفکر بیروت طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1565

709

الحکم ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطأ" بیرونی تحقیق بشیر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

2441

الحکم ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطأ" بیرونی تحقیق بشیر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

326/8

نسائی امام احمد بن حنبل، "المجتبیٰ من السنن" دار اللمع بیروت قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

5217

نسائی امام احمد بن حنبل، "المجتبیٰ من السنن" تحقیق سیدان بنی سیدہ وی دار الکتب العلمیہ 1991ء

222/4

طحاوی امام ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار احمدیہ مصر

248/4

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المکتبۃ قاہرہ مصر

144/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الامم" دار المعرفۃ بیروت لبنان

فَصَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَسَمِعَهُ السَّائِبُ يَقُولُ إِنِّي وَجَدْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَصْحَابِهِ رِيحَ الشَّرَابِ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرَبُوا فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا حَدَّزْتُهُمْ .

قَالَ : قَالَ سُفْيَانُ : فَأَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ : أَنَّهُ حَضَرَهُ يَحْدُثُهُمْ .

✦✦ سائب بن یزید بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ تشریف لائے انہوں نے نماز جنازہ پڑھائی پھر سائب نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے عبید اللہ اور اس کے ساتھیوں سے شراب کی بو آئی تھی میں اس بات کی تصدیق کروں گا کہ انہوں نے کیا پیا ہے؟ اگر وہ نشہ آور چیز ہوئی تو میں ان پر ”حد“ جاری کروں گا۔

سفیان نامی راوی بیان کرتے ہیں معمر نے زہری کے حوالے سے سائب بن یزید کی یہ بات بیان کی ہے: سائب بھی وہاں موجود تھے جب حضرت عمر رحمہ اللہ نے ان پر ”حد“ جاری کروائی تھی۔

1567 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزُّنْجِيُّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَيَجْلَدُ فِي رِيحِ الشَّرَابِ ؟

فَقَالَ عَطَاءٌ : إِنَّ الرِّيحَ لَتَكُونُ مِنَ الشَّرَابِ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ بَأْسٌ فَإِذَا اجْتَمَعُوا جَمِيعًا عَلَى شَرَابٍ وَاحِدٍ فَسَكِرَ أَحَدُهُمْ جُلِدُوا جَمِيعًا الْحَدَّ تَامًا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَقَوْلُ عَطَاءٍ مِثْلُ قَوْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يُخَالِفُهُ .

✦✦ ابن جریج بیان کرتے ہیں میں نے عطاء سے دریافت کیا کیا شراب کی بو کی وجہ سے کوڑے لگائے جائیں گے؟ تو عطاء نے جواب دیا: بعض اوقات ”بو“ اس شراب کی ہوتی ہے جسے پینے میں حرج ہے۔ اگر سب لوگ ایک ہی طرح کی شراب پی رہے ہوں تو ان میں سے کسی ایک کو نشہ ہو جائے تو تمام لوگوں پر مکمل حد جاری کی جائے گی۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں عطاء کا قول حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کی رائے کی مانند ہے اس کے مخالف نہیں ہے۔

1568 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ قَالَ : لَا أُوتَى بِأَحَدٍ شَرِبَ خَمْرًا وَلَا نَبِيذًا مُسْكِرًا إِلَّا جُلِدَتْهُ الْحَدَّ .

✦✦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد الباقر رحمہ اللہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت علی بن ابی طالب رحمہ اللہ نے

یہ بات ارشاد فرمائی: میرے پاس جو بھی ایسا شخص لایا جائے جس نے شراب پی ہو یا نشہ آور نبیذ پی ہو تو میں اس پر حد جاری کروں گا۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الاشربة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب الاشربة میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1567

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار العلم بیروت 1970ء

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب حد الزنا

باب 7: زنا کی حد

1569 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ عُبَادَةَ يَعْنِي ابْنَ الصَّامِتِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: خُذُوا عَنِّي، خُذُوا عَنِّي، قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا، الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ، وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ.

♦♦ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: مجھ سے (شرعی احکام) حاصل کر لو مجھ سے (شرعی احکام) حاصل کر لو! اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں کے لئے حکم جاری کر دیا ہے زنا کرنے والے کنوارے مرد اور کنواری عورت کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں اور ایک سال کے لئے جلا وطن کیا جائے گا۔ (زنا) کرنے والے شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت کوڑے لگائے جائیں گے اور سنگسار کیا جائے گا۔

1570 - وَقَدْ خَلَّيْنِي الْيَقَّةُ، أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يُدْخِلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عُبَادَةَ حِطَّانَ الرَّقَاشِيِّ، فَلَا أَدْرِي أَدْخَلَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ بَيْنَهُمَا، فَتَرَكَ مِنْ كِتَابِي حِينَ حُوِّلْتُ وَهُوَ فِي الْأَصْلِ أَوْ لَا، وَالْأَصْلُ يَوْمَ كَتَبْتُ هَذَا الْكِتَابَ خَائِبٌ عَنِّي.

♦♦ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ایک ثقہ راوی نے مجھے یہ حدیث بیان کی ہے جس میں حسن نامی راوی نے اپنے اور حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے درمیان حطان رقاشی نامی راوی کا اضافہ کیا ہے مجھے یہ نہیں معلوم کہ یہ عبد الوہاب نامی راوی نے حدیث نمبر 1569:

584	طہاسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
4417	جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
	حدیث نمبر 1570:
584	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المکی "قاہرہ مصر
13360	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
3611	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ المحریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
313/5	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر
2332	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "المسنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیائی دار الحاسن قاہرہ 1986ء
4415	جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1434	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار محمد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
7142	نسائی امام احمد بن حنبل "المسنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
83/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن یحییٰ "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
205/10	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن یحییٰ "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقف طبع اول 2001ء

شامل کیا ہے یا نہیں کیا ہے؟ کیونکہ میں نے جب اپنی تحریر کو دوسری جگہ منتقل کیا تھا تو اس دوران یہ بات مجھ سے رہ گئی تھی اب یہ یاد نہیں ہے کہ وہ اصل میں تھی یا نہیں تھی؟ جن دنوں میں نے تحریر کو لکھا ہے اس وقت اصل میرے پاس موجود نہیں تھی۔

1571 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ

بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: الرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ وَالْإِعْتِرَافُ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے:

”رجم“ کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے اور ”حق“ ہے اس شخص کے لئے جو ”محسن“ ہونے کے باوجود زنا کے ارتکاب کرے خواہ وہ مرد ہو یا درت ہو یا یہ بات ثبوت کے ذریعے ثابت ہو جائے یا عورت (حاملہ) ہو جائے یا مجرم اعتراف کر لے

1572 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ، يَقُولُ: قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِيَّاكُمْ أَنْ تَهْلِكُوا عَنْ آيَةِ الرَّجْمِ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ: لَا نَجِدُ حَدَّيْنِ فِي كِتَابِ اللَّهِ، فَقَدْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْلَا أَنْ يَقُولَ النَّاسُ زَادَ عُمَرُ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَكَبْتُهَا: الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ إِذَا زَنَى فَرَجُمُوهُمَا الْبَتَّةَ، فَإِنَّا قَدْ قَرَأْنَاهَا

حدیث نمبر 1571:

- 592 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف السکتہ العلمیہ
- 2381 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 9758 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 28787 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
- 40/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
- 2327 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1968ء
- 6828 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 6191 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 4418 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2553 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1432 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
- 7158 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 151 موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 415 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
- 211/8 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 154/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 203/10 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں ”رجم“ سے متعلق آیت کے بارے میں ہلاکت سے بچنا اور کوئی شخص یہ نہ کہے: ہمیں ان دونوں طرح کی ”حد“ کا حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں ملتا، کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کروایا ہے اور ہم نے سنگسار کیا ہے اور اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر اس بات کا اندیشہ نہ ہوتا کہ لوگ کہیں گے ”عمر“ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اضافہ کیا تو میں اس کو تحریر کرواتا۔

”پختہ عمر کا مرد اور پختہ عمر کی عورت (شادی شدہ) انہیں ضرور سنگسار کرو۔“

حضرت عمر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم نے یہ تلاوت کی ہوئی ہے۔

1573 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَزَادَ سُفْيَانُ، وَشَيْبَلٌ، أَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ أَنَّ ابْنَةَ زَيْنٍ بِامْرَأَةٍ رَجُلٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا قِصِينَ بَيْنَكُمَا بِلِتَابِ اللَّهِ، فَجَلَدَ ابْنَةَ مَنَّةَ وَغَرَبَهُ عَامًا، وَأَمَرَ أَيْسًا الْأَسْلَمِيَّ أَنْ يَتَلَدَّ عَلَى امْرَأَةِ الْآخَرِ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمَهَا، فَاَعْتَرَفَتْ فَارْجَمَهَا.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ اور حضرت زید بن خالد رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: (سفیان نامی راوی نے ایک اور راوی کا تذکرہ کیا ہے) ایک شخص نے اس بات کا تذکرہ کیا اس کے بیٹے نے فلاں شخص کی بیوی کے ساتھ زنا کا ارتکاب کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں تم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا اور پھر آپ نے اس شخص کے بیٹے کو ایک سو حدیث نمبر 1572:

693 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
2383 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
28773 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
36/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المسمیہ مصر
1431 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
حدیث نمبر 1573:

695 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
2379 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
4445 جعفی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1433 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
240/8 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
5971 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
135/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمدیہ مصر
5190 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابوبکر "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سنی مطبوعہ الزہراء المدینہ منورہ (طبع ثانی)
212/8 حق امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے اسے جلاوطن کروادیا۔ پھر آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ حکم دیا: وہ اس عورت کے پاس جائیں! اگر وہ اقرار کرے تو اسے سنگسار کروادیں۔

(راوی) بیان کرتے ہیں: اس عورت نے اعتراف کر لیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروادیا۔

1574 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ، أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ أَحَدُهُمَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ، وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُهُمَا: أَجَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ، وَأُذِنَ لِي فِي أَنْ أَتَكَلَّمَ، قَالَ: تَكَلَّمْ، قَالَ: إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَرَزَنِي بِأَمْرَاتِهِ، فَأُخْبِرْتُ أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ، فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِي، ثُمَّ ابْنِي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأُخْبِرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ، وَأَنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى أَمْرَاتِهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، لَا قُضِيَ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ، أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدِّ إِلَيْكَ وَجَلْدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَبَهُ عَامًا، وَأَمْرُ ابْنِيسَا الْأَسْلَمِيِّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمَهَا، فَاغْتَرَفَتْ فَارْجُمَهَا

✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمی اپنا مقدمہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ایک نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ آپ ہمارے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے دوسرا بولا: وہ ان دونوں میں زیادہ سمجھدار تھا یا رسول اللہ آپ ہم دونوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے لیکن مجھے آپ کچھ عرض کرنے کی اجازت دیجئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بولو! وہ بولا: میرا بیٹا اس شخص کے ہاں ملازم تھا اور اس نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا ہے مجھے یہ پتہ چلا: میرے بیٹے کو سنگسار کیا جائے گا تو میں نے ایک سو بکریاں اور اپنی ایک کنیز فدیہ کے طور پر دے دی میں نے جب اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے بتایا: میرے بیٹے کو سو کوڑے لگیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے گا اور سنگسار اس کی بیوی کو کیا جائے گا۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! میں تم دونوں کے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ جہاں تک تمہاری بکریوں اور کنیز کا تعلق ہے تو وہ تمہیں واپس مل جائیں گی۔

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کروادیا۔ پھر آپ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو یہ ہدایت کی وہ دوسرے شخص کی بیوی کے پاس جائیں اگر وہ اعتراف کرے تو اسے سنگسار کروادیں اس عورت نے اعتراف کر لیا تو انہوں نے اسے سنگسار کروادیا۔

1575 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيَيْنِ زَنِيَا .

✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو یہودیوں کو سنگسار کروادیا تھا جنہوں نے "زنا" کا

ارتکاب کیا تھا۔

1576 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حُنَيْفٍ، أَنَّ رَجُلًا، قَالَ أَخَذَهُمَا : أَحَبَنَ، وَقَالَ الْآخَرُ : مُقْعَدًا، كَانَ عِنْدَ جِدَارٍ سَعْدٍ فَأَصَابَ امْرَأَةً حَبْلٌ فَرَمِيَتْ بِهِ، فَسُئِلَ فَأَعْتَرَفَ، فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ قَالَ أَخَذَهُمَا : فَجُلِدَ بِأَثْكَالِ النَّخْلِ، وَقَالَ الْآخَرُ : بِأَثْكَالِ النَّخْلِ .

♦ ♦ حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص تھا۔ (یہاں پر ایک راوی نے یہ بات نقل کی ہے جس کا پیٹ بڑا تھا اور دوسرے راوی نے یہ بات بیان کی ہے اس کی سرین بڑی تھی) وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پڑوس میں رہتا تھا اسی دوران اس نے ایک حاملہ عورت کے ساتھ زنا کر لیا۔ اس پر اس کا الزام لگایا گیا جب اس سے تفتیش کی گئی تو اس نے اعتراف کر لیا نبی اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں حکم دیا (یہاں پر ایک راوی نے یہ بات نقل کی ہے) اس شخص کو کھجور کی شاخوں کے ذریعے سزا دی گئی اور دوسرے راوی نے لفظ ("اثکال" کی جگہ لفظ "اثکول") نقل کیا ہے۔

1577 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ

حدیث نمبر 1575

- 694 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ
- 2374 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1856 طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسنہ" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 13331 صنعانی امام ابو جبر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
- 696 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسنہ" عالم الکتاب بیروت مکتبہ المکتبی قاہرہ مصر
- 1329 نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء
- 2326 اری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
- 1699 موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن عثمان "المسنہ" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 2556 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء
- 1436 ترمذی امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
- 4542 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 141/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار احمدیہ مصر
- 4441 تیسلی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء

حدیث نمبر 1576

- 5565 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزبرجدہ مصر (طبع ثانی)
- 100/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المکتبی قاہرہ مصر
- 2574 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء
- 136/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 343/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: الرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرِّجَالِ
أَوِ النِّسَاءِ إِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ أَوْ الْإِغْتِرَافُ.

✱ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں میں نے حضرت عمر خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: ”رجم“ کا
حکم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں موجود ہے اور یہ ”حق“ ہے اس شخص کے لئے جو محسن مرد یا عورت کا ارتکاب کریں جب یہ بات ثبوت
کے ذریعے ثابت ہو جائے یا عورت حاملہ ہو جائے یا مجرم اعتراف کرے۔

1578 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ آتَاهُ رَجُلٌ وَهُوَ بِالشَّامِ فَذَكَرَ لَهُ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَبَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ إِلَى امْرَأَتِهِ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَاتَّاهَا وَعِنْدَهَا نِسْوَةٌ حَوْلَهَا فَذَكَرَ لَهَا الَّذِي قَالَ
زَوْجُهَا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَأَخْبَرَهَا أَنَّهُ لَا تُوْخَذُ بِقَوْلِهِ وَجَعَلَ يُلْقِنُهَا أَشْبَاهَ ذَلِكَ لِتَنْزِعَ فَاثَتْ أَنْ تَنْزِعَ وَثَبَتْ
عَلَى الْإِغْتِرَافِ فَأَمَرَ بِهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَرُجِمَتْ

✱ حضرت ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا وہ اس وقت شام میں
موجود تھے اس شخص نے ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا اس نے اپنی بیوی کے ہمراہ ایک شخص کو پایا ہے حضرت عمر بن
خطاب رضی اللہ عنہ نے ابو واقد لیثی کو اس شخص کی بیوی کے پاس بھیجا تا کہ اس سے اس بارے میں دریافت کریں۔ ”ابو واقد“ اس خاتون
کے پاس آئے وہاں دیگر خواتین بھی موجود تھیں ”ابو واقد“ نے اس عورت کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا جو اس کے شوہر نے
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہی ہے اور اسے یہ بتایا: اس کے شوہر کے کہنے کی وجہ سے اس عورت کا پکڑا نہیں جائیگا۔ ”ابو
واقد“ نے اس عورت کو اسی نوعیت کی تلقین جاری رکھی تا کہ وہ (اس الزام سے) لا تعلقی ظاہر کرے لیکن اس عورت نے لا تعلقی ظاہر
کرنے سے انکار کر دیا اور اپنے اعتراف پر ثابت رہی۔ تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی ہدایت کے مطابق اسے سنگسار کر دیا گیا۔

1579 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَهَا ابْنَةٌ مِنْ غَيْرِهِ

حدیث نمبر 1578:

2382 1098 (طبع اول) 2382
141/3
154/6
390/7
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1579:

21763
3167/2
12/8
30/6
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
کوئی نام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وَلَهُ ابْنٌ مِنْ غَيْرِهَا فَفَجَرَ الْغُلَامَ بِالْجَارِيَةِ وَظَهَرَ بِهَا حَبْلٌ فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُمَا فَاغْتَرَفَا فَجَلَدَهُمَا عُمَرُ الْحَدَّ وَحَرَصَ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَأَبَى الْغُلَامُ .

✦✦ عبید اللہ بن ابویزید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی۔ اس عورت کی ایک بیٹی تھی جو دوسرے شوہر سے تھی اور اس مرد کا ایک بیٹا تھا جو دوسری بیوی سے تھا۔ اس لڑکے نے اس لڑکی کے ساتھ زنا کر لیا وہ وہ لڑکی حاملہ ہو گئی۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور یہ معاملہ ان کی خدمت میں رکھا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دونوں سے تفتیش کی ان دونوں نے اعتراف کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ”حد“ کے طور پر انہیں کوڑے لگوائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ یہ چاہتے تھے وہ دونوں شادی کر لیں لیکن لڑکے نے انکار کر دیا۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب اختلاف الحديث ' والسادس والسابع من كتاب الرسالة ' والثامن من كتاب اليمين مع الشاهد ' والتاسع من كتاب الجنائز ' العاشر والحادي عشر من وكتاب القطع في السرقة ' والثاني عشر من كتاب عشرة النساء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی پانچ روایات کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہیں چھٹی اور ساتویں روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں۔ آٹھویں روایت کتاب اليمين مع الشاهد میں نقل کی ہے نویں روایت کتاب جنائز میں نقل کی ہے۔ دسویں اور گیارہویں روایت کتاب قطع في السرقة میں نقل کی ہیں اور بارہویں روایت کتاب عشرة النساء میں نقل کی ہے۔

باب جلد الامة الحد اذا زنت

باب 8: جب کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو ”حد“ کے طور پر اسے کوڑے لگوانا

1580 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

حدیث نمبر 1580:

13597	صناعتی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
280	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیز یہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1386ھ
269/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر
2152	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
1703	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: خدو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
4470	بہقانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1440	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1986ء
7240	نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المسند رک“ مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
6451	موسلی امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
181/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفہ بیروت لبنان
464/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رقت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا زَنَتْ أَمَةٌ أَحَدَكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثْرَبْ عَلَيْهَا، ثُمَّ إِنْ عَادَتْ فَرَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثْرَبْ عَلَيْهَا، ثُمَّ إِنْ عَادَتْ فَرَنَتْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا فَلْيَبْغِهَا وَلَوْ بِضَفِيرٍ مِنْ شَعْرِ يَغْنِي الْحَبْلَ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کسی شخص کی کنیز زنا کا ارتکاب کرے اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو حد کے طور پر اسے کوڑے لگائے لیکن اسے زبانی کلامی برانہ کہے۔ اگر وہ اس کا دوبارہ ارتکاب کرے اور یہ بات ثابت ہو جائے تو وہ حد کے طور پر کوڑے لگوائے اور زبانی کلامی اسے برانہ کہے پھر اگر وہ دوبارہ زنا کا ارتکاب کرے اور پھر اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اسے فروخت کر دے خواہ بالوں سے بنی ہوئی ایک رسی کے عوض میں کرے۔

1581 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ، أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْ جَارِيَةً لَهَا زَنَتْ.

♦♦ حسن بن محمد بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک کنیز پر حد جاری کروائی تھی جس نے زنا کا ارتکاب کیا تھا۔

اخرج الاول من كتاب اختلاف علي وعبد الله مما لم يسمع الرابع من الشافعي والثاني من كتاب الجنائز

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ میں نقل کی ہے یہ ان روایات میں سے ایک ہے جیسے امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا ہے اور دوسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے۔

باب منه : ليس الحد الا على من علمه

باب 9: "حد" صرف اس پر جاری ہوتی ہے جسے اس کا علم ہو

1582 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَحْيَى بْنَ حَاطِبٍ حَدَّثَهُ قَالَ: تَوَلَّى حَاطِبٌ لَأَعْتَقَ مَنْ صَلَّى مِنْ رَقِيقَةٍ وَصَامَ، وَكَانَتْ لَهُ أَمَةٌ نَوْبِيَّةٌ قَدْ صَلَّتْ وَصَامَتْ وَهِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِ فَلَمْ تَرُغْ إِلَّا بِحَيْلِهَا وَكَانَتْ لَيْسًا فَلَذَهَبَتْ إِلَى عُمَرَ وَرَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَحَدَّثَتْهُ، فَقَالَ عُمَرُ: لَأَنْتَ الرَّجُلُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ وَأَفْزَعُهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا عُمَرُ فَقَالَ أَحْبَلْتِ فَقَالَتْ: نَعَمْ مِنْ مَرْغُوشٍ بِلَدِي هَمَيْنِ فَإِذَا هِيَ تَسْتَهْلُ بِذَلِكَ لَا تَكْتُمُهُ قَالَ وَصَادَفَهُ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ عَوْفٍ فَقَالَ أَشِيرُوا عَلَيَّ قَالَ وَكَانَ حَدِيثُ تَبَر 1581

13002

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1979ء

28289

کافی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1388ھ

130/8

افعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

341/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اڈل 2001ء

فَعَمَّانُ جَالِسًا لَمَّا صُطِّجَ فَقَالَ عَلِيُّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ قَدْ وَقَعَ عَلَيْهَا الْحَدُّ فَقَالَ أَشِرُّ عَلَيَّ يَا عُمَانُ
لَقَالَ قَدْ أَشَارَ عَلَيْكَ أَخَوَاكَ فَقَالَ أَشِرُّ عَلَيَّ أَنْتَ لَقَالَ أَرَاهَا تَسْتَهْلُ بِهَا كَأَنَّهَا لَا تَعْلَمُهُ وَلَيْسَ الْحَدُّ إِلَّا عَلَى
مَنْ عِلْمُهُ فَقَالَ صَدَقْتَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا الْحَدُّ إِلَّا عَلَى مَنْ عِلْمُهُ فَجَلَدَهَا عُمَرُ مِئَةً وَغَرَبَهَا عَامًا .

♦♦ یحییٰ بن حاطب بیان کرتے ہیں ”حاطب“ کا انتقال ہو گیا۔ انہوں نے اپنی کنیزوں اور غلاموں میں سے نماز پڑھنے والوں اور روزے رکھنے والوں کو آزاد کر دیا ان کی ایک کنیز تھی جو ”نوبیہ“ تھی (یعنی ”نوب“ نامی جگہ کی رہنے والی تھی) وہ بھی نماز پڑھتی تھی اور روزے رکھا کرتی تھی وہ عجمی تھی۔ لیکن اس کے ساتھ مسئلہ یہ ہوا کہ وہ حاملہ ہوگی۔

حضرت حاطب رضی اللہ عنہ یہ مسئلہ لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے اور انہیں یہ بتایا تو انہوں نے فرمایا: آپ کوئی بھلائی کی خبر لے کر نہیں آئے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو بلایا اور پوچھا تم حاملہ ہو؟ اس نے عرض کیا جی ہاں دو درہم کے عوض میں مروحش نامی شخص (سے حاملہ ہوئی ہوں) اس عورت نے چلا کر یہ بات کہی۔ اس نے چھپانے کی کوشش نہیں کی۔

راوی بیان کرتے ہیں اس وقت حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن نوف رضی اللہ عنہ موجود تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ حضرات مجھے مشورہ دیں۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے وہ لیٹ گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمن بن نوف رضی اللہ عنہ نے کہا: اس پر حد جاری ہوگی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عثمان! آپ مجھے مشورہ دیں۔ انہوں نے کہا: آپ کے دونوں بھائیوں نے آپ کو مشورہ دے کر دیا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ مجھے مشورہ دیں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا یہ خیال ہے: یہ چلا کر اس لئے بہہ رہی ہے دیا اس کو اس چیز کا علم نہیں تھا اور حد اس شخص پر جاری ہوتی ہے جسے جرم کا پتہ ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ نے ٹھیک کہا ہے۔ اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔ حد اس پر جاری ہوگی جس کو اس کا علم ہو تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو ایک سو کوڑے لگوائے اور ایک سال کے لئے جلا وطن کر دیا۔

اخرجه من كتاب اختلاف الحديث

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کتاب اختلاف الحدیث میں نقل کیا ہے۔

باب حد السرقة وقيمة ما فيه القطع

باب 10: چوری کی حد اس قیمت کا بیان جس کی وجہ سے ہاتھ کاٹا جائے

1583 • أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُمَرَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

166/3

6789

740

36/6

طہوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق محمد جاد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر

نسائی امام احمد بن شعیب ”المسنن الکبریٰ“ تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء

مروزی امام اسحاق بن ابراہیم ”المسند“ مکتبہ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ 1991ء

حیسانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعہ المسمیہ مصر

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْقَطْعُ فِي رُبْعٍ دِينَارٍ قَصَاعِدًا.

✽ ✽ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1584 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ سَارِقًا فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ.

✽ ✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ایک ڈھال چوری کرنے والے شخص کا ہاتھ کٹوا دیا تھا اس ڈھال کی قیمت تین درہم تھی۔

1585 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ بْنِتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّ

بقیہ حاشیہ: ریٹ نمبر 1583:

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
ترذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1584:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایۃ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی دار الحاسن قاہرہ 1966ء
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
یتیمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

سَارِقًا سَرَقَ الرُّجَّةَ فِي عَهْدِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِهَا عُثْمَانُ فَقَوَّمتْ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمَ مِنْ صَرَفِ اثْنِي عَشَرَ بَدِينَارٍ فَقَطَعَ يَدَهُ .

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَهِيَ الرُّجَّةُ الَّتِي يَأْكُلُهَا النَّاسُ .

++++ سیدہ عمرہ بنت عبد الرحمن رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں چور نے اترجہ (پھل) کی چوری کی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس کی قیمت کا تعین کیا گیا تو اس کی قیمت تین درہم تھی وہ درہم جو ایک دینار کے بارہ آتے ہیں تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس شخص کا ہاتھ کٹوا دیا۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس "اترجہ" سے مراد وہی پھل ہے جو لوگ کھاتے ہیں۔

1586 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ، أَنَّهُ سَمِعَ قَتَادَةَ يَسْأَلُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْقَطْعِ فَقَالَ

أَنَسُ: خَصَرْتُ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَطَعَ سَارِقًا فِي شَيْءٍ مَا يَسُرُّنِي أَنَّهُ لِي بِثَلَاثَةِ دَرَاهِمَ .

++++ حمید طویل بیان کرتے ہیں انہوں نے قتادہ کو حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ہاتھ کاٹنے کے بارے میں دریافت کرتے ہوئے سنا تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا انہوں نے ایک چور کا ہاتھ ایسی چیز کی چوری پر کٹوا دیا تھا اگر وہ چیز مجھے تین درہم کے عوض میں بھی مل جاتی تو مجھے پسند نہیں تھی۔

1587 - أَخْبَرَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الْقَطْعُ فِي رُبْعٍ

حدیث نمبر 1585:

688 انس بن ابی عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

2408 انس بن ابی عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

28087 کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

18972 صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار العلم بیروت 1970ء

130/6 شافعی امام ابوبکر عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

320/7 شافعی امام ابوبکر عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1586:

18970 صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار العلم بیروت 1970ء

26983 کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

130/6 شافعی امام ابوبکر عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

320/7 شافعی امام ابوبکر عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1587:

260/8 یحییٰ امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

147/6 شافعی امام ابوبکر عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

320/7 شافعی امام ابوبکر عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

دینار فصاعداً

✽ ✽ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے حضرت علی رحمہ اللہ کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: انہوں نے ارشاد فرمایا ہے: ایک چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1588 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى مَكَّةَ وَمَعَهَا مَوْلَاتَانِ وَغُلَامٌ لَابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَبَعَثَتْ مَعَ الْمَوْلَاتَيْنِ بَرْدَ مَرْجَلٍ قَدْ خِيطَتْ عَلَيْهِ خِرْقَةٌ خَضْرَاءُ قَالَتْ فَآخَذَ الْغُلَامُ الْبُرْدَ فَفَتَقَ عَنْهُ فَاسْتَخْرَجَهُ وَجَعَلَ مَسْكَنَهُ لِبَدًا وَفَرَوَةً وَخَاطَ عَلَيْهِ فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَوْلَاتَانِ الْمَدِينَةَ دَفَعَتَا ذَلِكَ إِلَى أَهْلِهِ فَلَمَّا فَتَقُوا عَنْهُ وَجَدُوا فِيهِ اللَّبَدَ وَلَمْ يَجِدُوا فِيهِ الْبُرْدَ فَكَلَّمُوا الْمَوْلَاتَيْنِ فَكَلَّمَتَا عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَطَعَتْ يَدَهُ وَقَالَتْ: عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَلْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

✽ ✽ سیدہ عمرہ بنت عبد الرحمن رحمہ اللہ بیان کرتی ہیں سیدہ عائشہ صدیقہ رحمہ اللہ مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئیں ان کے ہمراہ ان کی دو کنیریں تھیں اور حضرت عبد اللہ بن ابوبکر رحمہ اللہ کے صاحبزادے کا غلام تھا سیدہ عائشہ صدیقہ رحمہ اللہ نے ان دونوں کنیروں کے ہمراہ کشیدہ کاری کی ہوئی ایک چادر بزر کپڑے میں سلوا کر بھیجی۔ عمرہ بیان کرتی ہیں اس غلام نے وہ کپڑا لیا اسے ادھیڑا اس میں سے چادر نکالی اور اس کی جگہ ایک موٹی چادر یا فروہ رکھ دی اور اسے اوپر سے سی دیا جب وہ دونوں کنیریں مدینہ منورہ پہنچی تو انہوں نے وہ کپڑا اس کے مالک کے سپرد کیا جب ان لوگوں نے اس کپڑے کو ادھیڑا تو اس میں موٹی چادر نکلی انہیں اپنی مخصوص چادر اس میں نہیں ملی۔ ان لوگوں نے دونوں کنیروں سے اس کے بارے میں بات چیت کی تو ان کنیروں نے سیدہ عائشہ صدیقہ رحمہ اللہ کو اس واقعے کے بارے میں بتایا (تحقیق کے بعد جرم ثابت ہوا) تو سیدہ عائشہ صدیقہ رحمہ اللہ نے اس غلام کا ہاتھ کٹوا دیا۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رحمہ اللہ نے فرمایا: ایک چوتھائی دینار یا اس سے قیمتی چیز کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1589 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ أَقْطَعَ الْيَدَ وَالرَّجْلَ قَدِمَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ فَشَكَى إِلَيْهِ أَنَّ عَامِلَ الْيَمَنِ ظَلَمَهُ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَيَقُولُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَآيُكَ مَا لَيْلِكَ بَلِيلٍ سَارِقٍ ثُمَّ إِنَّهُمْ افْتَقَدُوا حُلِيًّا لِأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَمْرَأَةَ أَبِي بَكْرٍ فَجَعَلَ الرَّجُلُ

حدیث نمبر 1588

- ۵۸۱ اسنی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2410 اسنی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
- 288 حمیدی امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
- 106/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر
- 278/8 شافعی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 148/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 388/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

يَطُوفُ مَعَهُمْ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بَيْتَ أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ الصَّالِحِ فَوَجَدُوا الْحُلِيَّ عِنْدَ صَانِعٍ وَأَنَّ الْأَقْطَعَ جَاءَ بِهِ فَأَعْتَرَفَ الْأَقْطَعَ أَوْ شَهِدَ عَلَيْهِ فَأَمَرَ بِهِ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُطِعَتْ يَدُهُ الْيُسْرَى وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَدَعَاؤُهُ عَلَى نَفْسِهِ أَشَدُّ عِنْدِي مِنْ سَرِقَتِهِ .

✦✦ عبدالرحمن بن قاسم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں یمن سے تعلق رکھنے والا ایک شخص جس کا ایک ہاتھ اور پاؤں کاٹا جا چکا تھا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے یہ شکایت کی کہ یمن کے گورنر نے اس کے ساتھ یہ زیادتی کی ہے وہ شخص رات کے وقت نمازیں ادا کیا کرتا تھا اس لئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا: تمہارے باپ کی قسم! تمہاری راتیں چور کی راتوں کی طرح نہیں گزرتی ہوں گی (راوی بیان کرتے ہیں) اس کے بعد لوگوں کو پتہ چلا کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کا ایک زیور گم ہو گیا ہے۔ وہ یمنی شخص بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر اسے ڈھونڈتا رہا اور یہ کہتا رہا اے اللہ! تو اس شخص پر گرفت کر! جس نے اس نیک گھرانے کے لوگوں کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) لوگوں کو وہ زیور ایک سنار کے پاس ملا پھر اس ہاتھ کٹے ہوئے یمنی شخص کو لایا گیا۔ تو اس نے اعتراف کیا یا ثبوت کے ذریعے اس کا جرم ثابت ہو گیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت اس کا بایاں ہاتھ بھی کاٹ دیا گیا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس کا اپنے لئے بددعا کرنا میرے نزدیک اس کے چوری کرنے سے زیادہ شدید ہے۔

اخرج الستة الاحاديث من كتاب القطع في السرقة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چھ روایات کتاب قطع فی السرقة میں نقل کی ہیں۔

باب اذا وصل الحد الى الامام لم يبق فيه عفو

باب ۱۱: جب ”حد“ کا مقدمہ حاکم تک پہنچ جائے تو معافی کی گنجائش باقی نہیں رہتی

1590 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ، قُبِلَ لَهُ : مَنْ لَمْ يَهَاجِرْ هَلْكَ، فَقَدِمَ صَفْوَانُ الْمَدِينَةَ، فَنَامَ فِي الْمَسْجِدِ مُتَوَسِّدًا رِدَائَهُ، فَجَاءَ سَارِقٌ فَأَخَذَ رِدَائَهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ، فَأَخَذَ صَفْوَانُ السَّارِقَ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِذَا وَصَلَ الْحَدَّ إِلَى الْإِمَامِ لَمْ يَبْقَ فِيهِ عَفْوٌ .

حدیث نمبر 1588

689 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ
2418 اگلی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996
18769 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت 1970ء
183/3 دار قلمی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ مصر
150/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
381/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

وَسَلَّمَ تَقَطَّعَ يَدُهُ، فَقَالَ صَفْوَانُ: إِنِّي لَمْ أَرِدْ هَذَا، هُوَ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَهَلَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ.

✦ ✦ صفوان بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: حضرت صفوان بن امیہ رحمہ اللہ سے یہ کہا گیا: جس شخص نے ہجرت نہیں کی وہ ہلاکت کا شکار ہو گیا۔ تو حضرت صفوان رحمہ اللہ ہجرت کر کے مدینہ منورہ آ گئے۔ وہ مسجد میں سو گئے۔ انہوں نے اپنے سر کے نیچے اپنی چادر کا تکیہ بنا لیا ایک چور آیا اور اس نے ان کے سر کے نیچے سے چادر نکال لی۔ حضرت صفوان رحمہ اللہ نے اس چور کو پکڑ لیا اور اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو حضرت صفوان رحمہ اللہ نے عرض کی: میرا یہ مقصد نہیں تھا یہ چادر اس کے لئے صدقہ ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے اسے میرے پاس لانے سے پہلے ایسا کیوں نہیں کیا؟

1591 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ طَارُسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ حَدِيثِ

حدیث نمبر 1590

- اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبہ العلمیہ
اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اڈل) 1998ء
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1591

- صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار العلم بیروت 1970ء
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر
جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المتنبی قاہرہ مصر
نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

مَالِك رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب القطع والسرقة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب القطع والسرقة میں نقل کی ہیں۔

باب منه : في القطع ومضاعفة غرم العاقلة

باب 12: (ہاتھ) کاٹنا، خاندان کے تاوان کو دو گنا کرنا

1592 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ أَنَّ رَقِيقًا لِحَاطِبٍ سَرَقُوا نَاقَةً لِرَجُلٍ مِنْ مَزِينَةَ فَانْتَحَرَوْهَا فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ كَثِيرَ بْنِ الصَّلْتِ أَنْ يَقْطَعَ أَيْدِيَهُمْ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ إِنِّي أَرَاكَ تُجِيعُهُمْ وَاللَّهِ لَا غَيْرَ مِنْكَ غُرْمًا يَشُقُّ عَلَيْكَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُزَنِيِّ كَمْ تَعْنُ نَاقَتِكَ قَالَ أَرْبَعُ مِئَةِ دِرْهَمٍ قَالَ عُمَرُ أَعْطِهِ ثَمَانِ مِئَةِ دِرْهَمٍ

♦♦ یحییٰ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں حضرت حاطب رضی اللہ عنہ کے کچھ غلاموں نے مزینہ قبیلے کی ایک اونٹنی چوری کی اور اسے ذبح کیا یہ مقدمہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کثیر بن صلت کو ان غلاموں کا ہاتھ کاٹنے کی ہدایت کی پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خیال ہے تم انہیں زیادہ سخت سزا دو۔ اللہ کی قسم! میں تمہیں ایسے تاوان کا پابند کروں گا۔ جو تمہارے لئے مشقت کا باعث ہوگا پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مزینہ قبیلے کے اس شخص سے دریافت کیا اس اونٹنی کی قیمت کیا تھی؟ تو اس شخص نے جواب دیا: چار سو درہم تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (غلاموں کے مالک سے) فرمایا: تم اسے آٹھ سو درہم ادا کرو۔

1593 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَاصِعٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدًا لَهُ سَرَقَ وَهُوَ آبِقُ قَابِي سَعِيدُ بْنُ الْعَاصِ

حدیث نمبر 1592

1897/1

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

218/8

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ

231/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

640/8

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1593

690

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف السکتیہ العلمیہ

1793

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

18986

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

7207/3

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المستنسی قاہرہ مصر

150/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

738/3

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

يَقْطَعُهُ فَأَمَرَ بِهِ ابْنُ عُمَرَ فَقُطِعَتْ يَدُهُ .

✦✦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: ان کے ایک غلام نے چوری کی اور مفرور ہو گیا تو حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ نے اس کا ہاتھ کاٹنے سے انکار کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ہدایت کے تحت اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

اخرج الحديثين في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کی ہیں۔

باب لا يقطع العبد في مال سيده

باب 13: آقا کے مال کی چوری پر غلام کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا:

1594 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِوَ الْخَضَرَمِيَّ جَاءَ

بِغُلَامٍ لَهُ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ أَقْطَعُ يَدَ هَذَا فَإِنَّهُ سَرَقَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَاذَا سَرَقَ قَالَ سَرَقَ مِرْآةً لَأَمْرَأَتِي ثَمَنُهَا سِتُونَ دِرْهَمًا فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْسَلَهُ فَلَيْسَ عَلَيْهِ قَطْعُ خَادِمُكُمْ سَرَقَ مَنَاعُكُمْ .

✦✦ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ اپنے غلام کو لے کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے آپ اس کا ہاتھ کٹوا دیں کیونکہ اس نے چوری کی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا اس نے کیا چوری کی ہے؟ تو انہوں نے بتایا: اس نے میری بیوی کا آئینہ چھاپا ہے جس کی قیمت ساٹھ درہم تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اسے چھوڑ دو کیونکہ اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا کیونکہ یہ تمہارا خادم ہے جس نے تمہارا ہی سامان چھاپا ہے۔

اخرجه في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب ما لا قطع فيه

باب 14: جس چیز کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا:

حدیث نمبر 1594:

682	اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف، المکتبۃ العلمیہ
433	اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء
11088	صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت 1978ء
118/3	دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المکمل، قاہرہ، مصر
151/6	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت، لبنان
376/7	شافعی، امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

1585 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ، فَإِذَا أَوَاهُ الْجَوْنُ لَفِيهِ الْقَطْعُ.

حضرت عمرو بن شعیب رحمہ اللہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: لٹکے ہوئے پھل (کی چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا) جب اسے گودام وغیرہ میں محفوظ کر لیا جائے تو اس کی چوری پر ہاتھ کاٹا جائے گا۔

1586 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ، أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا بَكْتَرٍ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے: پھل وغیرہ کی

حدیث نمبر 1585

- 683 ابی ایوب عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2407 ابی ایوب عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 1870/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المحمدیہ مصر
- 1710 جعفی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 296 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الخلیل بیروت 1998ء
- 84/8 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407-1987ء
- 7445 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 173/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 194/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ النعمی قاہرہ مصر
- 381/4 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب بیروت
- 15/4 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 148/6 عیاضی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 376/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1586

- 684 ابی ایوب عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2432 ابی ایوب عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
- 2874 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة الحریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
- 2389 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 7449 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 172/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 4339 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 133/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 332/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

1597 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ، عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ .
 ✦ ✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب القطع في السرقة .
 امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تینوں روایات کتاب قطع فی السرقة میں نقل کی ہیں۔

باب في اهل اللقاح وقطاع الطريق والمحارب

باب 15: غارت گری کرنے والے ڈاکوؤں، جنگجو لوگوں کے احکام

1598 - أَخْبَرَنَا ابْنُ رَاهِيْمٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، قَالَ: لَا وَاللَّهِ، مَا سَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنًا، وَلَا زَادَ أَهْلَ اللَّقَاحِ عَلَى قَطْعِ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلِهِمْ .
 ✦ ✦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے امام زید العابدین رحمہ اللہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کی آنکھوں میں گرم سلاخیں نہیں پھردائیں۔ آپ نے غارت گروں کے صرف ہاتھ اور پاؤں کٹوائے تھے۔

1599 - أَخْبَرَنَا ابْنُ رَاهِيْمٍ، عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قُطَاعِ الطَّرِيقِ إِذَا قَتَلُوا وَآخَذُوا
 حدیث نمبر 1597:

172/3	طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
958	طحاوی: امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
407	حمیدی: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
2311	دارمی: امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1988ء
2593	قرطبی: امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
1449	ترمذی: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
87/8	اصحیٰ: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1988ء
7456	نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
133/8	شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
333/7	شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
	حدیث نمبر 1599:

18544	صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
20000	کوئی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
181	شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

الْمَالِ قُتِلُوا أَوْ صُلِبُوا وَإِذَا قُتِلُوا قُتِلُوا وَلَمْ يَأْخُذُوا الْمَالَ قُتِلُوا وَإِذَا أَخَذُوا الْمَالَ وَلَمْ يَقْتُلُوا قُتِلُوا
أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ وَإِذَا أَخَذُوا السَّبِيلَ وَلَمْ يَأْخُذُوا مَالًا نَفَّوْا مِنَ الْأَرْضِ .

♦♦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ڈاکو جب لوگوں کو قتل کر دیں اور ان کے مال پر قبضہ کر لیں تو ان ڈاکوؤں کو قتل بھی کیا جائے گا اور سولی پر بھی لٹکایا جائے گا۔ اگر وہ لوگوں کو قتل کر دیں ان کے مال پر قبضہ نہ کریں تو ان کو صرف قتل کیا جائے گا سولی پر نہیں لٹکایا جائے گا لیکن اگر وہ صرف مال حاصل کرتے ہیں قتل نہیں کرتے تو ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت میں کاٹ دیئے جائیں گے۔ اگر وہ راستے میں لوگوں کو خوف زدہ کرتے ہیں اور لوگوں کا مال ہتھیاتے نہیں ہیں تو انہیں جلاوطن کر دیا جائے گا۔

1600 - وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ أَوْ لَهُ كَيْفَ شَاءَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ إِلَّا قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى "إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ" فَلَيْسَ بِمُخَيَّرٍ فِيهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَمَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ "إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ" فِي الْمُحَارِبِ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ أَقُولُ .

♦♦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں قرآن میں جس جگہ پر بھی لفظ "او" استعمال ہوا ہے تو آدمی کو اس میں اختیار ہے وہ جیسے چاہے استعمال کرے۔

ابن جریج بیان کرتے ہیں صرف اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا حکم مختلف ہے۔

"بے شک وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرتے ہیں ان کی سزا یہ ہے۔"

اس بارے میں اختیار نہیں ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حکم اسی طرح ہے جیسے ابن جریج اور دیگر حضرات نے بیان کیا ہے۔

"محارب" شخص کے بارے میں یہی حکم ہے اور اس مسئلے میں میں بھی یہی رائے رکھتا ہوں۔

اخرج الاول من كتاب قتال المشركين ' والثاني من كتاب القطع في السرقة ' والثالث من كتاب المناسك .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایات کتاب قتال المشركين میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت کتاب القطع في السرقة میں نقل کی

ہے اور تیسری روایت کتاب المناسك میں نقل کی ہے۔

کتاب القتل والقصاص والديات والقسامة

قتل قصاص دیات اور قسامت کے احکام

باب ما یحرم فی القتل

باب: ۱: کس وجہ سے قتل کرنا حرام ہو جاتا ہے

1601 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بْنِ الْخِيَارِ، عَنِ الْمِقْدَادِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ، أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ لَقِيتُ رَجُلًا مِّنَ الْكُفَّارِ فَقَاتَلَنِي فَضْرَبَ إِحْدَى يَدَيَّ بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَازِمَنِي بِشَجَرَةٍ، فَقَالَ: أَسَلَمْتُ لِلَّهِ، أَفَأَقْتُلُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْدَ أَنْ قَاتَلْتَهُ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلُهُ، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّهُ قَطَعَ يَدِي ثُمَّ قَالَ ذَلِكَ بَعْدَ أَنْ قَطَعَهَا، أَفَأَقْتُلُهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَقْتُلُهُ، فَإِنْ قَتَلْتَهُ فَإِنَّهُ بِمَنْزِلَتِكَ قَبْلَ أَنْ تَقْتُلَهُ، وَإِنَّكَ بِمَنْزِلَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ كَلِمَتَهُ الَّتِي قَالَ

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ آپ کا کیا خیال ہے؟ ایسی صورتحال کے بارے میں اگر میرا سامنا کفار سے تعلق رکھنے والے کسی شخص سے ہوتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے میرے ایک ہاتھ پر تلوار مار کر اسے کاٹ دیتا ہے پھر مجھ سے بچنے کے لئے ایک درخت کے پیچھے چلا جاتا ہے اور یہ کہتا ہے: میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا۔ یا رسول اللہ ﷺ! کیا حدیث نمبر 1601:

18719	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت، 1970ء
28934	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، المصنف، المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان، 1385ھ
3/6	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر
4919	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، المسند، مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب، طبع بیروت
2844	جسکانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
65/1	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، المسند، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان، 1985ء
9414	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، شرح مشکل الآثار، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
289/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
1/1	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

میں اسے قتل کر دوں۔ اس کے یہ کہنے کے بعد؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے قتل نہ کرو! میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ اس نے میرا ہاتھ کاٹ دیا تھا اور ہاتھ کاٹنے کے بعد اس نے یہ جملہ کہا ہے کیا میں اسے قتل کر دوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم اسے قتل نہ کرو (کیونکہ تم نے اسے قتل کر دیا) تو وہ تمہاری اس جگہ پر ہوگا جو تمہارے اس کو قتل کرنے سے پہلے تھی اور تم اس کی اس جگہ پر ہو گے جو اس شخص کے اس کلمے کے پڑھنے سے پہلے تھی۔

1602 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بْنِ الْخِيَارِ، أَنَّ رَجُلًا سَارَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَذِرْ مَا سَارَّهُ بِهِ حَتَّى جَهَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِذَا هُوَ يَسْتَأْمِرُ فِي قَتْلِ رَجُلٍ مِنَ الْمُنَافِقِينَ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ؟ قَالَ: بَلَى، وَلَا شَهَادَةَ لَهُ، قَالَ: أَلَيْسَ يُصَلِّي؟ قَالَ: بَلَى، وَلَا صَلَاةَ لَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُولَئِكَ الَّذِينَ نَهَانِي اللَّهُ عَنْ قَتْلِهِمْ.

♦♦ حضرت عیید اللہ بن عبد بن خیاری نے نبی اکرم ﷺ سے سرگوشی میں بات کی۔ ہمیں یہ پتہ نہیں چل سکا کہ اس نے آپ کی سرگوشی میں کیا کہا؟ لیکن نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں جواب دیا تو ہمیں پتہ چلا کہ وہ شخص آپ سے ایک منافق کو قتل کرنے کی اجازت مانگ رہا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا وہ شخص اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔ اس نے عرض کی: جی ہاں! لیکن اس کی گواہی کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا، کیا وہ نماز ادا نہیں کرتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں! لیکن اس کی نماز کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جنہیں (قتل کرنے سے) اللہ تعالیٰ نے مجھے منع کیا ہے۔

1603 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: شَهِدْتُ مِنْ نِفَاقِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَلَاثٍ مَجَالِسَ.

♦♦ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے تین محفلوں میں عبد اللہ بن ابی کی منافقت کا مشاہدہ کیا ہے۔
 اخراج الاول من كتاب جراح العمد، والثاني والثالث من كتاب الاسارى والغلول.
 امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے جبکہ دوسری و تیسری کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

حدیث نمبر 1602

16888

صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت، 1970ء.

433/5

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، المسند، المطبعة الميمنية، مصر.

5980

حمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء.

157/6

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ بیروت، لبنان.

396/7

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء.

باب من قتل نفسه بشيء عذب به يوم القيامة
باب 2: جو شخص جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا قیامت کے دن

اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا

1604 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قَلَابَةَ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عَذَبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

✦✦ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص جس چیز سے دنیا میں خودکشی کرے گا قیامت کے دن اسے اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

اخرج من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب ما يحل به القتل

باب 3: کس وجہ سے قتل کرنا حلال ہو جاتا ہے

1605 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ بْنِ حَنِيفٍ، عَنْ عُثْمَانَ

حدیث نمبر 1604:

1197	طیلسی: امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
15984	صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
850	حمیدی: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المستنسی قاہرہ مصر
33/4	شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر
2368	دارمی: امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحما سن قاہرہ 1988ء
1363	بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
110	بہستانی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3257	بہستانی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2638	ترمذی: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
5/7	نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
4711	نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
1328	طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ہانی)
4/8	شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
8/7	شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ قَتْلُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِأَحَدٍ ثَلَاثٍ: كُفْرٌ بَعْدَ إِيْمَانٍ، أَوْ زِنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ، أَوْ قَتْلُ نَفْسٍ بِغَيْرِ نَفْسٍ.

♦ ♦ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی بھی مسلمان کو تین میں سے کسی ایک وجہ سے قتل کیا جاسکتا ہے: ایمان لانے کے بعد کافر ہو جانا، محسن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرنا کسی بھی شخص کو ناحق طور پر قتل کرنا۔

1606 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ إِلَّا مِنْ أَحَدٍ ثَلَاثٍ: كُفْرٍ بَعْدَ إِيْمَانٍ، أَوْ زِنَى بَعْدَ إِحْصَانٍ، أَوْ قَتْلِ نَفْسٍ بِغَيْرِ نَفْسٍ.

♦ ♦ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی مسلمان کو تین میں سے ایک وجہ سے قتل کیا جاسکتا ہے: ایمان لانے کے بعد کافر ہو جانا، محسن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کرنا ناحق طور پر کسی کو قتل کرنا۔

1607 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ غَيَّرَ دِينَهُ

حدیث نمبر 1605

72	طیاسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
18702	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
61/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
2302	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار المحاسن قاہرہ 1966ء
4502	بہستانی امام ابو داؤد سلیمان بن افضل "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2533	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
1802	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
3502	نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
4	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
3/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
6/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1607

2151	ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
2689	طیاسی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
941	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
533	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق: وتر قیم خود عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
1458	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
104	نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
7	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

فَاضْرِبُوا عُقَّةَ .

♦♦ حضرت زید بن اسلم رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنا دین تبدیل کرے (اسلام کو چھوڑ دے) اس کی گردن اڑا دو۔

اخرج الاول من كتاب جراح العمد، والثاني من كتاب اختلاف الحديث، والثالث من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے دوسری کتاب اختلاف الحديث میں اور تیسری روایت کتاب الاسارى والغلول میں نقل کی ہے۔

باب استتابة المرتد

باب 4: مرتد سے توبہ کروانا

1608 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْقَارِي، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلٌ مِنْ قَبْلِ أَبِي مُوسَى يَسْأَلُهُ عَنِ النَّاسِ فَأَخْبَرَهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ كَانَ فِيكُمْ مِنْ مُغْرَبَةٍ خَبِرَ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ قَالَ فَمَا فَعَلْتُمْ بِهِ قَالَ قَرَّبْنَاهُ فَضَرَبْنَا عُقَّةَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَهَلَّا حَبَسْتُمُوهُ ثَلَاثًا وَأَطَعْتُمُوهُ كُلَّ يَوْمٍ رَغِيْفًا وَاسْتَبْتُمُوهُ لَعَلَّهُ يَتُوبُ وَيُرَاجِعُ أَمَرَ اللَّهُ اللَّهُمَّ إِنِّي لَمْ أَحْضُرْ وَلَمْ أَمُرْ وَلَمْ أَرْضَ إِذْ بَلَغْنِي .

♦♦ عبد الرحمن بن محمد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت ابو موسیٰ اشعری رحمہ اللہ کی طرف سے ایک شخص حضرت

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1607:

نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری: سید کسروی: دار الکتب العلمیہ 1991ء.
3522
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب الاندلسی: مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء.
2885
تیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت: طبع اول 1996ء.
4481
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
257/1
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی: دار الوفاء: طبع اول 2001ء.
500/2
حدیث نمبر 1608:

الحی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ: یحییٰ بن یحییٰ اندلسی: تحقیق: بشار عواد معروف: دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء.
2152
بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ: حیدر آباد دکن ہندوستان 1344ھ.
200/8
طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق: مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
211/3
صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی: دار القلم بیروت 1978ء.
10004
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
258
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی: دار الوفاء: طبع اول 2001ء.
500/2

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے مختلف لوگوں کے بارے میں دریافت کیا اس نے انہیں بتایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا، تمہارے پاس کوئی عجیب و غریب خبر ہے؟ اس نے جواب دیا، جی ہاں! ایک شخص تھا وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے اس کے ساتھ کیا سلوک کیا؟ اس نے جواب دیا، ہم نے اس کی گردن اڑادی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اسے تین دن تک قید کیوں نہیں رکھا؟ اسے روزانہ روٹی کھلاتے اسے توبہ کرنے کے لئے کہتے ہو سکتا ہے کہ وہ توبہ کر لیتا اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی طرف واپس آ جاتا۔
(پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا) اے اللہ! میں وہاں موجود نہیں تھا اور میں اس بات سے راضی بھی نہیں ہوں اور جب مجھے اس کا پتہ چلا تو میں نے اسے برقرار بھی نہیں رکھا۔

اخرجه من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاسارى والغلول میں نقل کیا ہے۔

باب من قتل دون ماله فهو شهيد

باب 5: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے

1609 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ بْنِ عَمْرٍو

حدیث نمبر 1609:

233	طحاوی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، "المسنَد" دار المعرفۃ بیروت لبنان
1856	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن بن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
83	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، "المسنَد"، عالم الکتب بیروت، مکتبۃ النسخ، قاہرہ، مصر
28038	کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
106	لکھنوی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، "مسند"، تحقیق: سخی سامرائی، محمود ظلیل، عالم الکتب، 1988ء
477/2	جہتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اصف، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
2580	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، "السنن"، تحقیق: بشار عواد معروف، دار النجیل، بیروت، 1998ء
1418	دہلوی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار المحاسن، قاہرہ، 1966ء
115/7	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء
553	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
6139	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
3190	حمیدی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول، 1998ء
352	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، "المعجم الکبیر"، تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی، مطبعۃ الزہراء، المدینہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)
30/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
77/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

بْنِ نُفَيْلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: وَمَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

✦✦ حضرت سعید بن زید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ ”شہید“ ہے۔

1610 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو

بْنِ نُفَيْلٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ.

✦✦ حضرت سعید بن زید رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ ”شہید“ ہے۔

اخرج الاول من كتاب جراح العمد والثاني من كتاب قتال اهل البغي.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب قتال اہل بغي میں نقل کی ہے۔

باب قتل الجماعة بالواحد

باب 6: ایک شخص کے بدلے میں زیادہ لوگوں کو قتل کرنا

1611 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَتَلَ

نَفَرًا خَمْسَةً أَوْ سَبْعَةً بِرَجُلٍ قَتَلَهُ قَتْلَ غِيْلَةٍ وَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ تَمَالَا عَلَيْهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيعًا.

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پانچ یا سات آدمیوں کو ایک شخص کے بدلے میں قتل کروایا تھا۔

ان سب لوگوں نے اسے قتل کیا تھا اور دھوکے کے ساتھ قتل کیا تھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر ”صنعاء“ کے رہنے والے تمام لوگ اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں ان سب کو قتل کروادیتا۔

اخرجه من كتاب جراح العمد.

حدیث نمبر 1611

- 671 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2552 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
- 18973 نہ خالی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 27884 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
- 20/3 شہداء امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 418 نقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 22/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 58/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب قتل السحرة

باب 7: جادو گروں کو قتل کرنا

1612 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، أَنَّهُ سَمِعَ بِجَالَةَ يَقُولُ كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنْ أَقْتُلُوا كُلَّ مَسَاحِرٍ وَمَسَاحِرَةٍ، قَالَ : فَقَتَلْنَا ثَلَاثَ مَوَاجِرَ .

✦ ✦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں انہوں نے بجالہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ تحریر کیا تھا ہر جادوگر مرد اور جادوگر عورت کو قتل کر دو۔

راوی بیان کرتے ہیں ہم نے تین جادوگروں کو قتل کر دیا۔

1613 - قَالَ : وَأَخْبَرَنَا أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَتْ جَارِيَةً لَهَا سَحَرَتْهَا ✦ ✦ راوی بیان کرتے ہیں مجھے یہ پتہ چلا ہے نبی اکرم ﷺ کے زوجہ محترمہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے اپنی ایک کنیز کو قتل کروا دیا تھا جس نے ان پر جادو کر دیا تھا۔

1614 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : يَا عَائِشَةُ، أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِي أَمْرِ اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكًّا كَذَا وَكَذَا يُخِيلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَأْتِي النِّسَاءَ وَلَا يَأْتِيَهُنَّ أَتَانِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رِجْلِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رَأْسِي، فَقَالَ الَّذِي عِنْدَ رِجْلِي لِلَّذِي عِنْدَ رَأْسِي : مَا بَالُ الرَّجُلِ؟ قَالَ :

حدیث نمبر 1612

9972	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق عبدالرحمن عظمی دار الفکر بیروت 1970ء
2982	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ المصنف المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
190/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل المصنف المطبعة الميمنية مصر
3043	نسائی امام احمد بن شعیب السنن الکبریٰ تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
860	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن عثمان المصنف تحقیق حسین سلیم اسد دار انما مکتبہ الخراث طبع اول 1987ء
256/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام دار المعرفۃ بیروت لبنان
566/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1613

18748	صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق عبدالرحمن عظمی دار الفکر بیروت 1970ء
2553	اکفی ابو عبد اللہ مالک بن انس الموطا بیرونیہ تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
256/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام دار المعرفۃ بیروت لبنان
566/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

مَطْبُوبٌ، قَالَ : وَمَنْ طَبَّهُ؟ قَالَ : لَيْيَدُ بْنُ أَعْصَمٍ، قَالَ : وَفِيمَ؟ قَالَ : فِي جُفٍ طَلْعَةٍ ذَكَرٍ، فِي مُشْطٍ وَمُشَاةٍ تَحْتَ رَاغُوفَةٍ أَوْ رَاغُوتَةٍ، شَكَّ الرَّبِيعُ، فِي بَثْرِ ذَرَوَانَ قَالَ : فَجَاءَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : هَذِهِ الَّتِي أُرِيتُهَا كَانَ رُئُوسَ نَخْلٍهَا رُئُوسُ الشَّيَاطِينِ، وَكَانَ مَائِهَا نُقَاعَةُ الْيَحْنَاءِ، فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْرِجَ، قَالَتْ عَائِشَةُ : فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَهَلَا، قَالَ سُفْيَانُ : تَعْنِي تَنْشَرَتْ، قَالَتْ عَائِشَةُ : فَقَالَ : أَمَا اللَّهُ فَقَدْ شَفَانِي، وَآكْرَهُ أَنْ أُثِيرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا، قَالَتْ : وَلَيْيَدُ بْنُ أَعْصَمٍ رَجُلٌ مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ حَلِيفٌ لِيَهُودَ

✦ ✦ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں پتہ ہے؟ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس چیز کے بارے میں بتا دیا ہے جس کے بارے میں نے اس سے پوچھا تھا سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کچھ دنوں تک نبی اکرم ﷺ کی یہ کیفیت رہی کہ آپ کو یہ خیال ہوتا تھا کہ آپ نے اپنی ازواج کے ساتھ محبت کی ہے لیکن آپ نے ایسا نہیں کیا ہوتا تھا۔ (نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:) میرے پاس دو آدمی آئے ایک میرے پاؤں کے پاس بیٹھ گئے دوسرا میرے سرہانے بیٹھ گیا۔ جو میرے پاؤں کے پاس تھا اس نے میرے سرہانے والے سے کہا ان صاحب کا کیا معاملہ ہے اس نے جواب دیا: ان پر جادو ہوا ہے۔ پہلے نے پوچھا: ان پر کس نے جادو کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: لبید بن اعصم نے پہلے نے دریافت کیا: کس چیز میں کیا ہے؟ دوسرے نے جواب دیا: زکھجور کے گوشے میں کنگھی میں اور سر کے بالوں میں ایک پتھر کے نیچے جو ”ذروان“ کے کنویں کے اندر ہے۔ (یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں ایک راوی کو شک ہے) راوی بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ وہاں تشریف لائے تو آپ نے ارشاد فرمایا: یہ وہی جگہ ہے جو مجھے خواب میں دکھائی گئی تھی اس باغ کے کھجوروں کے درخت یوں تھے حدیث نمبر 1614:

259	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
23519	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیز یہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1388ھ
737	مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء
59/6	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر
3175	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
2189	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بخاری دار الحدیث قاہرہ مصر
3545	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
7915	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
4882	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
5934	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
6682	تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
256/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
598/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

جیسے شیاطین کے ”سر“ ہوتے ہیں اور کنویں کا پانی یوں تھا جیسے مہندی ملی ہوئی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس پتھر کو نکالا گیا، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا، آپ نے اس بات کو پھیلایا کیوں نہیں؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاء عطا کر دی ہے تو مجھے یہ بات اچھی نہیں لگی کہ میں اس حوالے سے لوگوں کے درمیان شر کو پھیلاؤں۔

راوی بیان کرتے ہیں: لبید بن اعصم بنوزریق سے تعلق رکھنے والا شخص تھا جو یہودیوں کا حلیف تھا۔

اخرج الثلاثة الاحادیث من كتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين مما لم يسمع الربيع من

الشافعی .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب الطعام والشراب وعمارة الارضين میں نقل کی ہیں اور یہ ان روایات میں سے ہیں جنہیں امام ربیع نے امام شافعی رحمہ اللہ سے نہیں سنا۔

باب حسن القتلة

باب 8: اچھے طریقے سے قتل کرنا

1815 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ صُهَيْبِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْ قَتْلِهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا حَقُّهَا؟ قَالَ: أَنْ يَذْبَحَهَا فَيَأْكُلَهَا، وَلَا يَقْطَعَ رَأْسَهَا فَيُرْمَى بِهَا.
 حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ناحق طور پر چڑیا یا کسی پرندے وغیرہ کو قتل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس قتل کے بارے میں اس سے حساب لے گا، عرض کی گی یا رسول اللہ ﷺ! اس کا حق کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے ذبح کر کے کھالے اور اس کا سر مکمل طور پر کاٹ کر نہ پھینکے۔

حدیث نمبر 1815:

872	طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
2279	طحاوی: امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
587	حمیدی: امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المصحف قاہرہ مصر
1166/2	شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الممیریہ مصر
1984	دارمی: امام ابو محمد عبداللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1986ء
206/7	نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
4534	نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
233/4	نیشاپوری: امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم "المسند رک" مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
244/8	شافعی: امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
595/5	شافعی: امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

1616 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ : لَمَّا بَلَغَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَرَّقَ الْمُؤْتَدِينَ وَالزَّوَادِقَةَ، قَالَ : لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحْرِقْهُمْ وَلَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ، وَلَمْ أُحْرِقْهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يُعَذَّبَ بِعَذَابِ اللَّهِ

✽ ✽ عکرمہ بیان کرتے ہیں جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو پتہ چلا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرتدین اور زندیقوں کو جلوا دیا ہے تو رات ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں ان کی جگہ ہوتا تو میں انہیں جلواتا نہیں بلکہ میں انہیں قتل کروا دیتا۔ یہ نکتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اپنے دین کو تبدیل کرے اسے قتل کر دو۔ زہر میں انہیں جلواتا نہیں۔

کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: کسی بھی شخص کو یہ حق نہیں ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کی طرح عذاب دے۔

1617 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي ابْنِ مَلْجَمٍ بَعْدَ مَا ضَرَبَهُ أَطْعَمُوهُ وَاسْقُوهُ وَأَحْسِنُوا إِسَارَةَ فَإِنْ عَشْتُ فَأَنَا وَلِيُّ دِمِّي أَعْفُوا إِنْ شِئْتُ وَإِنْ شِئْتُ

حدیث نمبر 1616:

- 9413 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن العظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 533 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 217/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبلہ "المسند" المطبعة البیسیہ مصر
- 3017 ابن امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 4351 ابن ابی شیبہ ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 1458 ندوی امام ابو یحییٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
- 104/7 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 3523 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 2864 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 4482 ترمذی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 108/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 5383 نمیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 257/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 588/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 1617
- بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 217/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 821/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اسْتَقْدْتُ وَإِنْ مِتُّ فَقَتَلْتُمُوهُ فَلَا تَمْتَلُوا

✦✦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمہ اللہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابن ملجم کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا تھا جب اس نے آپ پر حملہ کر دیا تھا تم اسے کھلاؤ پلاؤ اور اچھے طریقے سے اس کا خیال رکھو! اگر میں زندہ رہا تو میں اپنے خون کا خود نگران ہوں اگر میں چاہوں گا تو معاف کر دوں گا۔ اگر چاہوں گا تو اس سے دیت لوں گا لیکن اگر میں مر گیا تو تم اسے قتل کر دینا لیکن اس کا ”مثلاً“ نہ کرنا۔

اخرج الاول من كتاب قتال المشركين، والثاني من كتاب الاسارى والغلول، والثالث من كتاب قتال اهل البغى.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو قتال المشركين میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب الاسارى والغلول میں اور تیسری روایت کتاب قتال اهل البغی میں نقل کی ہے۔

باب ان اعدى الناس على الله تعالى القاتل غير قاتله

باب 9: اللہ تعالیٰ کے بارے میں سب سے سرکش وہ شخص ہے جو ناحق طور پر کسی کو قتل کرے

1618 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ : وَجَدَ فِي قَائِمِ سَيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِتَابٌ : إِنَّ أَعْدَى النَّاسِ عَلَى اللَّهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى الْقَاتِلُ غَيْرَ قَاتِلِهِ، وَالضَّارِبُ غَيْرَ ضَارِبِهِ، وَمَنْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار کے قبضے میں ایک تحریر ملی تھی۔ جس میں یہ بات موجود تھی: اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی کے حوالے سے سب سے زیادہ سرکش وہ شخص ہے جو کسی کو ناحق طور پر قتل کرے یا ناحق طور پر مارے اور جو شخص اپنے آزاد کرنے والوں کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے یا اس چیز کا انکار کرے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل کیا۔

1619 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، قَالَ : قُلْتُ لِأَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ : مَا كَانَ فِي الصَّحِيفَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي قِرَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ فَقَالَ : كَانَ فِيهَا : لَعَنَ اللَّهُ الْقَاتِلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ، وَالضَّارِبَ غَيْرَ ضَارِبِهِ، وَمَنْ تَوَلَّى غَيْرَ وَلِيِّ نِعْمَتِهِ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حدیث نمبر 1618

18847

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

330/6

موسلی امام ابو علی احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء

4/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

11/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

✦ محمد بن اسحق بیان کرتے ہیں میں نے امام محمد باقر رحمہ اللہ سے دریافت کیا نبی اکرم ﷺ کی تلوار کے قبضے میں جو میفہ موجود تھا وہ کیا تھا؟ انہوں نے بتایا: اس میں یہ تحریر تھا "اللہ تعالیٰ اس شخص پر لعنت کرے جو کسی کو ناحق طور پر قتل کرے اور کسی کو ناحق طور پر مارے اور اس شخص پر (لعنت کرے) جو اپنے آزاد کرنے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے اور (اس شخص پر لعنت کرے) اس چیز کا انکار کرے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی حضرت محمد ﷺ پر نازل کیا ہے۔"

اخرج الحديثين من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

باب لا تذر وازرة وذر أخرى

باب 10: کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا

1620 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ : كَانَ الرَّجُلُ يُؤْخَذُ بِذَنْبٍ غَيْرِهِ حَتَّى جَاءَ إِبْرَاهِيمُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ "وَأَبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى . لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى" .
✦ حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پہلے کسی شخص کو کسی دوسرے کے گناہ میں پکڑا جاتا تھا یہاں تک کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام آئے تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

وہ ابراہیم جس نے اپنے عہد کو پورا کیا (اور حکم یہ ہے) کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ امام ربیع نے یہاں تک پہلے لفظ "اخبّرنا" کے ساتھ روایت نقل کی پھر لفظ "حدثنا" کے ساتھ نقل کی۔

1621 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِجَرَ، عَنْ إِبَادِ بْنِ لَقِيطٍ، عَنْ أَبِي رَمَثَةَ، قَالَ :

حدیث نمبر 1620:

345/8 بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

95/7 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

213/8 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ

حدیث نمبر 1621

886 حمیدی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر

228 شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر

2383 دارمی 'امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحیائی دار الحسن قاہرہ 1986ھ

4383 جستانی 'امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

35/8 اشکی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بردلیہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1988ھ

7036 نسائی 'امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1987ھ

9904 ترمذی 'امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986ھ

5/8 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

12/7 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ھ

وَدَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى أَبِي الَّذِي بَظْهَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: دَعْنِي أُعَالِجْ هَذَا الَّذِي بَظْهَرِكَ، فَإِنِّي طَبِيبٌ رَفِيقٌ، وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ هَذَا مَعَكَ؟ قَالَ: ابْنِي، أَشْهَدُ بِهِ، قَالَ: أَمَا إِنَّهُ لَا يَجْنِي عَلَيْكَ، وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ.

✦✦ حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں اپنے والد کے ہمراہ حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا میرے والد نے نبی اکرم ﷺ کی کمر مبارک کا جائزہ لیا اور بولے آپ مجھے موقع دیں کہ میں آپ کی کمر کا علاج کروں کیونکہ میں طبیب ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم مہربان آدمی ہو پھر نبی اکرم ﷺ نے سوال کیا تمہارے ساتھ کون ہے انہوں نے جواب دیا میں اس کی گواہی دیتا (یعنی قسم اٹھاتا) ہوں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: ”یہ تمہارے کئے کی سزا نہیں بھگتے گا اور تم اس کے کئے کی سزا نہیں بھگتو گے۔“

اخرج الاول من كتاب احكام القرآن 'والثاني من كتاب جراح العمد .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے۔

باب الوفاء لاهل الذمة والقصاص لهم

باب 11: ذمیوں کے ساتھ عہد کو پورا کرنا اور ان کے لئے قصاص لینا

1622 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ، أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ، فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَنَا أَحَقُّ مَنْ أَوْفَى بِذِمَّتِهِ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ.

✦✦ محمد بن منکدر رحمہ اللہ کا یہ بیان کرتے ہیں: مسلمانوں سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے ایک ذمی کو قتل کر دیا۔ یہ مقدمہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا آپ نے ارشاد فرمایا: میں اس بات کا سب سے زیادہ حقدار ہوں کہ اپنے ذمے کو پورا کروں پھر نبی اکرم ﷺ کے حکم کے تحت اس (قاتل) کو قتل کر دیا گیا۔

1623 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ الْأَسَدِيُّ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ، عَنْ أَبِي الْجَنْدُبِ الْأَسَدِيِّ قَالَ: أُتِيَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ

حدیث نمبر 1622

18514

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار العلم بیروت 1970ء.

27260

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

135/3

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مكتبة الشئى قاہرہ مصر

30/8

تیمی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

320/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان

128/9

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء.

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِينَ قَتَلَ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ قَالَ فَقَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيْتَةُ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ فَجَاءَ أَخُوهُ فَقَالَ إِنِّي قَدْ عَفَوْتُ عَنْهُ قَالَ لَعَلَّهُمْ هَدَدُوكَ أَوْ فَرَقَوْكَ أَوْ فَرَعَوْكَ قَالَ : لَا وَلَكِنْ قَتَلَهُ لَا يَرُدُّ عَلَيَّ أَخِي وَعَوَضُونِي فَرَضَيْتُ قَالَ أَنْتَ أَعْلَمُ مَنْ كَانَ لَهُ ذِمَّتُنَا فَذَمُّهُ كَذِمْنَا وَدَيْتُهُ كَدَيْتَنَا .

✦✦ حضرت ابو جندب اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک مسلمان کو لایا گیا جس نے ایک ذمی کو قتل کیا تھا راوی بیان کرتے ہیں یہ بات ثبوت سے ثابت ہوگئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسے قتل کرنے کا حکم دیا۔ اس (مقتول) کا بھائی آیا اور بولا: میں نے اسے معاف کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا ہو سکتا ہے ان لوگوں نے تمہیں ڈرایا ہو! تم پر دباؤ ڈالا ہو! اس نے جواب دیا: نہیں۔ لیکن اس قاتل کو قتل کرنے سے میرا مرحوم بھائی واپس نہیں آئے گا انہوں نے مجھے معاوضہ دے دیا ہے میں اس سے راضی ہوں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بہتر سمجھتے ہو جس شخص کو ہم نے ذمہ دیا ہے اس کا خون ہمارے خون کی طرح ہے اور اس کی دیت ہماری دیت کی طرح ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الديات والقصاص

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب دیات والقصاص میں نقل کی ہیں۔

باب لا يقتل مسلم بكافر

باب 12: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا

1624 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، أَحْسَبَهُ، قَالَ : وَمُجَاهِدٌ، وَالْحَسَنُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ : وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ .

✦✦ مجاہد اور حسن بصری بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے دن یہ ارشاد فرمایا تھا: کسی مسلمان کو کسی کافر کے بدلے میں قتل نہیں کیا جائے گا۔

1625 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي حُجَيْفَةَ، قَالَ : سَأَلْتُ عَلِيًّا : هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ

حدیث نمبر 1623:

34/8

بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' 'دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' 1344ھ

321/7

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دار المعرفۃ بیروت لبنان

131/8

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1624

29/8

بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' 'دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان' 1344ھ

274/3

کوفی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ' 'المصنف' 'المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان' 1388ھ

28/8

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دار المعرفۃ بیروت لبنان

88/7

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، إِلَّا أَنْ يُعْطِيَ اللَّهُ عَبْدًا فَهَمَّا فِي كِتَابِهِ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ، فَقُلْتُ: وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ، وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ: وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ.

✽ حضرت ابو حنیفہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیا آپ کے پاس قرآن کے علاوہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ملی ہوئی کوئی خاص چیز ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں اس ذات کی قسم! جس نے دانے کو چیرا ہے اور ہرجان کو پیدا کیا ہے صرف وہ فہم ہے جو اللہ تعالیٰ اپنی کتاب کے بارے میں کسی بندے کو دیتا ہے یا ایک صحیفہ ہے میں نے دریافت کیا اس صحیفے میں کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: دیت کے احکام ہیں قیدی کو آزاد کرنے کا حکم ہے (یہ حکم ہے) کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: کسی کافر کے بدلے میں کسی مؤمن کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

1626- أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ أَبِي حُجَيْفَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَلِيًّا: هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ؟ فَقَالَ: لَا، وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ، إِلَّا أَنْ يُعْطِيَ اللَّهُ عَبْدًا فَهَمَّا فِي كِتَابِهِ، وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ، فَقُلْتُ: وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ؟ قَالَ: الْعَقْلُ، وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ، وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ: وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ.

حدیث نمبر 1625

- 91 طرابلسی امام ابو داؤد و سیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 15808 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 40 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ اشعثی قاہرہ مصر
- 27471 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 79/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
- 2361 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحما سن قاہرہ 1966ء
- 111 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 2658 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
- 1412 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
- 23/8 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
- 6946 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 451 موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن حنفی "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 192/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر
- 38/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اور لیس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 98/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اور لیس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

✦✦ ابو جحیفہ بیان کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیا آپ کو نبی اکرم ﷺ سے ان کے علاوہ کوئی اور چیز ملی ہے۔ انہوں نے جواب دیا اس ذات کی قسم! جس کے دانے کو چیرا ہے۔ جان کو پیدا کیا ہے صرف وہ فہم ہے جو کسی بندے کو دیا جاتا ہے یا وہ احکام ہیں جو صحیفے ہیں میں نے دریافت کیا وہ احکام کون سے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا دیت کے احکام ہیں قیدی کو آزاد کرنے کا حکم ہے اور یہ ہے: کسی کافر کے بدلے میں کسی مسلمان کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

1627 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنْ ابْنِ حُسَيْنٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُسٍ، وَمُجَاهِدٍ، وَالْحَسَنِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي خُطْبَتِهِ عَامَ الْفَتْحِ: لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ، فَقَالَ: هَذَا مُرْسَلٌ، قُلْتُ: نَعَمْ.

✦✦ طاووس مجاہد اور حسن بصری بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے سال یہ بات ارشاد فرمائی: کسی کافر کے بدلے میں کسی مؤمن کو قتل نہیں کیا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں کیا یہ مرسل ہے؟ تو میں نے جواب دیا: جی ہاں!

1628 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ، أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ ابْنَ شَاسٍ الْجُذَامِيَّ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَنْبَاطِ الشَّامِ، فَرَفَعَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَمَرَ بِقَتْلِهِ، فَكَلَّمَهُ الزُّبَيْرُ وَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَهُوُّهُ عَنْ قَتْلِهِ، قَالَ فَجَعَلَ دِيْنَهُ أَلْفَ دِينَارٍ.

✦✦ زہری بیان کرتے ہیں ابن شاس جذامی نامی ایک شخص نے شام کے ایک کسان کو قتل کر دیا یہ مقدمہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو انہوں نے قاتل کو قتل کرنے کا حکم دیا گیا۔

حضرت زبیر رضی اللہ عنہ اور نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے اس بارے میں ان سے بات کی اور اس کے قتل سے انہیں روکا تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس مقتول کی دیت ایک ہزار دینار مقرر کی۔

1629 - وَبِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ: دِيْنَةُ كُلِّ مَعَاهِدٍ فِي عَهْدِهِ أَلْفُ دِينَارٍ.

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں ہر "ذمی" کی دیت ایک ہزار دینار ہوگی۔

اخرج السحدیثین من الجزء الثانی من اختلاف الحديث، والثالث من کتاب جراح العمد، والی الآخر السادس من کتاب الدیات والقصاص

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔ تیسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب الدیات والقصاص میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1628

باب التخییر فی العقل والقود

باب 13: قصاص اور دیت میں اختیار دینا

1630 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَلْبِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَأَهْلُهُ بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ، إِنْ أَحْبَبُوا فَلَهُمُ الْعَقْلُ، وَإِنْ أَحْبَبُوا فَلَهُمُ الْقَوْدُ.

✦✦ حضرت ابو شریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کا کوئی عزیز قتل ہو جائے تو اس کے پسماندگان کو دو میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا اگر وہ چاہیں تو دیت لیں اور اگر چاہیں تو قصاص لیں۔

1631 - أَخْبَرَنَا الْيَقُوتُ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، أَوْ مِثْلَ مَعْنَاهُ.

✦✦ یہی روایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے۔

1632 - أَخْبَرَنِي أَبُو حَافِظَةَ بْنُ سِمَاكِ بْنِ الْفَضْلِ الْيَمَانِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ، عَنِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْكَلْبِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: عَامَ الْفَتْحِ: مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ، إِنْ أَحَبَّ أَخَذَ الْعَقْلَ، وَإِنْ أَحَبَّ فَلَهُ الْقَوْدُ.

لَقَالَ أَبُو حَافِظَةَ: فَقُلْتُ لَابْنِ أَبِي ذَنْبٍ: أَتَأْخُذُ بِهَذَا يَا أَبَا الْحَارِثِ؟ فَضَرَبَ صَدْرِي وَصَاحَ عَلَيَّ صِيَاحًا كَثِيرًا وَقَالَ مِنِّي، وَقَالَ: أَخْبَرْتُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَقُولُ: تَأْخُذُ بِهِ نَعَمْ أَخْذُ بِهِ.

حدیث نمبر 1631

238/2

112

1355

4505

2624

1405

43/4

174/3

97/

171/5

319/7

125/9

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوع بالمسند مصر

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غزاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بیہقی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

اسد الدینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعہ الانوار الحمدیہ مصر

دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المکتبۃ قاہرہ مصر

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

وَذَلِكَ الْفَرَضُ عَلَى وَعَلَى مَنْ سَمِعَهُ، إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ اخْتَارَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ النَّاسِ فَهَذَا هُمْ بِهِ وَعَلَى يَدَيْهِ اخْتَارَ لَهُمْ مَا اخْتَارَ لَهُ عَلَى لِسَانِهِ، فَعَلَى الْخَلْقِ أَنْ يَتَّبِعُوهُ طَائِعِينَ أَوْ ذَاخِرِينَ، لَا مَخْرَجَ لِمُسْلِمٍ مِنْ ذَلِكَ، قَالَ: وَمَا سَكَتَ عَنِّي حَتَّى تَمْنَيْتُ أَنْ يَسْكُتَ

♦ ♦ حضرت ابو شریح کعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا تھا۔

”جن لوگوں کا کوئی شخص قتل ہو جائے انہیں دو میں سے ایک بات کا اختیار ہوگا وہ چاہیں تو دیت وصول کر لیں اور اگر چاہیں تو انہیں قصاص لینے کا اختیار ہے۔“

ابو حنیفہ بن ساک بن فضل بیان کرتے ہیں: میں نے ابن ابی ذئب سے پوچھا: کیا آپ اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں اے ابو الحارث! تو انہوں نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور بلند آواز میں مجھ پر غصے ہوتے ہوئے فرمایا: میں تمہیں نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے حدیث سنارہا ہوں اور تم یہ کہہ رہے ہو کہ تم اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہو؟ ہاں! میں اس کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں اور میرے اوپر یہ بات لازم ہے اور ہر اس شخص پر لازم ہے جس نے اسے سنا ہو۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو تمام لوگوں میں اختیار کیا۔ پھر انہیں حضرت محمد ﷺ کے ذریعے ہدایت عطا کی اور ان لوگوں کے لئے اسی چیز کو اختیار کیا جو نبی اکرم ﷺ کی زبانی بیان کیا ہے اس لئے مخلوق پر یہ بات لازم ہے کہ وہ فرمانبرداری کرتے ہوئے اس کی پیروی کریں۔ کسی بھی مسلمان کے لئے اس حوالے سے کوئی گنجائش نہیں ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: وہ خاموش نہیں ہوئے یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ اب وہ خاموش ہو جائیں۔

1633 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ، عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ، عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْكُفَيْيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَلَمْ يُحَرِّمْهَا النَّاسُ، فَلَا يَحِلُّ لِمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ دَمًا وَلَا يُغْضَدَ بِهَا شَجَرًا، فَإِنْ ارْتَخَصَ أَحَدٌ، فَقَالَ: أُحِلَّتْ لِرَسُولِ اللَّهِ، فَإِنَّ اللَّهَ أَحَلَّهَا لِي وَلَمْ يُحَلِّهَا لِلنَّاسِ، وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِنَ النَّهَارِ ثُمَّ هِيَ حَرَامٌ كَحُرْمَتِهَا

حدیث نمبر 1633

شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المیمیہ مصر

31/4

104

1354

4504

809

484/22

4791

9/8

24/1

بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

بجستانی: امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "المسنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

ترمذی: امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

طبرانی: امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبوعہ الزہراء المدینہ موصل عراق (طبع ثانی)

طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

بِالْأَمْسِ ثُمَّ أَنْتُمْ يَا خُرَاعَةُ، قَدْ قَتَلْتُمْ هَذَا الْقَتِيلَ مِنْ هَذِيلٍ، وَأَنَا وَاللَّهِ عَاقِلُهُ، فَمَنْ قَتَلَ بَعْدَهُ قَتِيلًا فَأَهْلُهُ بَيْنَ خَيْرَتَيْنِ: إِنْ أَحْبَبُوا قَتَلُوا، وَإِنْ أَحْبَبُوا أَخَذُوا الْعَقْلَ.

♦♦ حضرت ابوشریح کعمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے ”مکہ“ کو حرم قرار دیا ہے اسے لوگوں نے حرم قرار نہیں دیا۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے کسی بھی شخص کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ یہاں خون بہائے یا وہ یہاں کسی درخت کو کاٹ دے۔ اگر کوئی شخص رخصت حاصل کرنے کی کوشش کرے اور یہ کہے۔ یہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے حلال قرار دیا گیا تھا تو بے شک اللہ تعالیٰ نے اسے میرے لئے حلال قرار دیا ہے۔ لوگوں نے اسے حلال قرار نہیں دیا۔ میرے لئے بھی اسے دن کے ایک مخصوص حصے کے لئے قرار دیا گیا تو یہ اب اسی طرح قابل احترام ہے جیسے گزشتہ کل تھا۔ پھر اے ”خُرَاعَةُ“ قبیلے والو! تم نے ”ہذیل“ قبیلے کے اس شخص کو قتل کیا تھا اللہ کی قسم! میں اس کی دیت دوں گا۔ اس کے بعد جو شخص کسی کو قتل کر دے تو مقتول کے ورثاء کو ”دو“ میں سے ایک کا اختیار ہوگا۔ وہ چاہیں تو اسے جواب میں قتل کر دیں اور اگر وہ چاہیں تو دیت وصول کر لیں۔

1634 - أَخْبَرَنَا مَعَاذُ بْنُ مُوسَى، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مَعْرُوفٍ، عَنْ مَقَاتِلِ بْنِ حَبَّانٍ، قَالَ مُقَاتِلٌ: أَخَذْتُ هَذَا التَّفْسِيرَ عَنْ نَفَرٍ حَفِظَ مَعَاذَ مِنْهُمْ مُجَاهِدًا وَالْحَسَنُ وَالضُّحَّاكُ بْنُ مَزَاحِمٍ فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: "فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبَاعَ بِالْمَعْرُوفِ" الْآيَةَ، قَالَ: كَانَ كَتَبَ عَلَى أَهْلِ التَّوْرَةِ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَنْ يُقَادَ بِهَا وَلَا يُعْفَى عَنْهُ وَلَا تَقْبَلُ مِنْهُ الدِّيَّةُ وَفَرَضَ عَلَى أَهْلِ الْإِنْجِيلِ أَنْ يُعْفَى عَنْهُ وَلَا يُقْتَلُ وَرُخِصَ لِأُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شَاءَ قَتَلَ وَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الدِّيَّةَ وَإِنْ شَاءَ عُفِيَ وَذَلِكَ قَوْلُهُ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ يَقُولُ الدِّيَّةُ تَخْفِيفٌ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى إِذْ جَعَلَ الدِّيَّةَ وَلَا يُقْتَلُ ثُمَّ قَالَ "فَمَنْ اغْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ" وَقَالَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى "وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ" يَنْتَهَى بِهَا بَعْضُكُمْ عَنْ بَعْضٍ مَخَافَةَ أَنْ يُقْتَلَ.

♦♦ مقاتل بیان کرتے ہیں میں نے علم تفسیر اس فن کے ماہرین سے سیکھا ہے جن میں مجاہد ہیں، حسن بصری ہیں، ضحاک

حدیث نمبر 1635

18450

صنعانی امام ابو عبدہ الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق عبد الرحمن العظمی دار الفکر بیروت 1970ء

2762

کوئی امام ابو عبدہ محمد بن محمد بن ابوشیبہ المصنف المطبعة الحزینیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

2298

بنداری امام ابو عبدہ محمد بن اسماعیل الجاویح المصحح (رقم الحدیث من فتح الباری)

36/8

نسائی امام احمد بن شعیب السنن دار الفکر بیروت 1407ھ-1987ء

6983

نسائی امام احمد بن شعیب السنن الکبریٰ تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

6019

حمی امام ابو حاتم محمد بن حبان صحیح ابن حبان دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

86/3

دار الفکر امام علی بن عمر السنن مکتبہ الشیخ قاہرہ مصر

9/6

شافعی امام ابو عبدہ محمد بن ادریس الامام دار المعرفہ بیروت لبنان

بن مزاحم ہیں جو اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں ہے۔

”اور جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے وہ مناسب طریقے سے پیروی کریں۔“

وہ فرماتے ہیں: اہل تورات پر یہ بات لازم تھی جو شخص ناحق طور پر کسی کو قتل کر دے اسے قصاص میں قتل کر دیا جائے گا اسے معاف نہیں کیا جاسکتا اور اس سے دیت قبول نہیں کی جاسکتی۔ اہل انجیل پر یہ بات لازم کی گئی کہ ایسے شخص کو معاف کر دیا جائے گا اسے قتل نہیں کیا جاسکتا جبکہ نبی اکرم ﷺ کو یہ رخصت دی گئی کہ وہ (مقتول کا وارث) اگر چاہے تو قتل کر دے اور اگر چاہے تو دیت وصول کر لے اور اگر چاہے تو معاف کر دے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے یہی مراد ہے۔

”یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ملنے والی تخفیف ہے اور رحمت ہے۔“

وہ یہ فرماتے ہیں: دیت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی تخفیف ہے کیونکہ جب اس نے دیت کو مقرر کر دیا تو اب قتل نہیں کیا جاسکتا۔ اس نے یہ ارشاد فرمایا:

”اور جو شخص اس کے بعد حد سے تجاوز کرے تو اس کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔“

اس نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے۔

”تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے۔“

یعنی اس طرح تم ایک دوسرے کو قتل کرنے سے باز رہو گے۔ اس اندیشے کے تحت کہ تمہیں بھی قتل کر دیا جائے گا۔

1635 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : سَمِعْتُ ابْنَ

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ يَقُولُ : كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمُ الدِّيَةُ فَقَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِهَذِهِ الْأُمَّةِ : ”كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحُرِّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَى بِالْأَنْثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتَّبَاعْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٍ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ“ مِمَّا كُتِبَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ”فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ“

✦✦ مجاہد بیان کرتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: بنی اسرائیل میں قصاص کا

حکم تھا ان میں دیت کا حکم نہیں تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے بارے میں یہ ارشاد فرمایا۔

”مقتولین کے بارے میں تم پر قصاص لازم کیا گیا ہے۔ آزاد شخص کو آزاد کے بدلے میں غلام شخص کو غلام کے بدلے میں

عورت کو عورت کے بدلے میں اور جس شخص کو اس کے بھائی کی طرف سے کچھ معافی مل جائے تو وہ مناسب طریقے سے اس کی

پیروی کرے اور اسے احسان کے ساتھ ادا نیگی کرے۔ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے ملنے والی تخفیف اور رحمت ہے۔ (یعنی اس

چیز کے مقابلے میں تخفیف ہے جو تم سے پہلے لوگوں پر لازم کی گئی تھی)۔

تو جو شخص اس کے بعد حد سے تجاوز کرے تو اسے دردناک عذاب ہوگا۔

اخرج الحديثين من كتاب الديات والقصاص والثالث من كتاب الرسالة والى اخر السادس من

كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الدیات وقصاص میں نقل کی ہے جبکہ تیسری روایت کتاب رسا میں سن ۱۱۰۰
اس کے بعد چھٹی روایات تک کتاب جراح عمد میں نقل کی ہیں۔

باب ما فی قتل العمد و عمد الخطا

باب ۱۴: قتل عمد اور عمد خطا کا حکم

1636 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ الْحَكَمِ، أَوْ عَنْ عَيْسَى بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى
قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ اغْتَبَطَ مُؤْمِنًا بِقَتْلِ فَهُوَ قَوْدٌ يَدِهِ، إِلَّا أَنْ يُرْصِيَ وَلِيَّ الْمَقْتُولِ،
فَمَنْ خَالَ ذُوْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ، لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ.

✽ ابن ابی لیلی بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص ظلم کے طور پر کسی مومن کو قتل کر دے تو اس کے
ورثاء وقصاص کا اختیار ہوگا البتہ اگر مقتول کا ولی راضی ہو جائے تو وہ دیت بھی لے سکتا ہے اور جو شخص اس کے علاوہ پر حائل ہو جائے
تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہوگی اور غضب ہوگا اور اس شخص کی کوئی نفل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

1637 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْ نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ ۖ

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی السنن الکبریٰ دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام دار المعرفۃ بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَنْ نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ ۖ

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر المسند عالم الکتاب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ المصنف المطبوعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل المسند المطبوعۃ المسمیہ مصر
جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث السنن دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
قرطبی امام محمد بن یزید ابی ماجہ السنن تحقیق بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
نسائی امام احمد بن شعیب النجفی من السنن دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
نسائی امام احمد بن شعیب السنن الکبریٰ تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتاب العلمیہ 1991ء
موسلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شفیق المسند تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
دار قطنی امام علی بن عمر السنن مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام دار المعرفۃ بیروت لبنان
شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَلَا إِنَّ فِي قَتْلِ الْعَمْدِ وَالْخَطَا بِالسُّوْطِ أَوْ الْعِصِي مِنْ الْأَبْلِ مُغْلَظَةً مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلْفَةً فِي بَطُونِهَا أَوْ لَادُهَا

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قتل عمد میں یا سوئی و عصا کے ذریعے قتل خطا میں اس میں سوا دنوں کی دیت ہوگی جن میں سے چالیس خلفہ ہوں گے۔ جن کے پیٹ میں ان کے بچے ہوں گے۔

1638 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَعْنِي مِثْلَهُ .

✽ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1639 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ طَاوُسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّهُ قَالَ: مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ فِي رِمْيًا تَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحِجَارَةٍ أَوْ جَلْدٍ بِالسُّوْطِ أَوْ ضَرْبٍ بِعَصَا فَهُوَ خَطَا، عَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَا، وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوْدٌ يَدِهِ، فَمَنْ حَالَ ذُوْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَغَضَبُهُ، لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ .

✽ طائوس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جس شخص کو پتھر، کوڑے، عصا کے ذریعے مار کر قتل کیا جائے (اور اس کے قتل کا پتہ نہ چلے لوگوں کے درمیان) اس کی لاش ملے تو یہ قتل خطا ہوگا اور اس کی دیت قتل خطا کی دیت ہوگی اور

حدیث نمبر 1638:

17213	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
410/3	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند"، المطبعة الميمنية، مصر
41/8	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
6997	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
4945	حاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
8/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
21/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

حدیث نمبر 1639:

1720	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
4540	جہتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
39/8	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
6992	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
4990	حاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
83/3	اقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبۃ المکتبی، قاہرہ، مصر
330/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
190/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

جس شخص کو عداوت کیا جائے تو اس کے قصاص کا اختیار ہوگا اور جو شخص اس کے علاوہ کچھ کرنا چاہے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اس کا غضب ہوگا۔ اس شخص کی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

1640 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَلَا إِنَّ فِي قَتْلِ الْعَمْدِ الْخَطَا بِالسَّوِطِ وَالْعَصَا مِثْلَ مِثْلِ الْإِبِلِ مُغْلَظَةً، مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِيفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا ہے: وہ قتل عمد خطا جو سوئی یا انٹھی کے ذریعے ہو اس میں سواونٹ دیت کے طور پر دیئے جائیں گے جن میں سے چالیس ”خلفہ“ ہوں گے۔ جن کے بچے ان کے پیٹ میں ہونگے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب جراح العمد والرابع والخامس من كتاب الديات والقصاص امام شافعي رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کو جراح عمد میں نقل کیا ہے جبکہ چوتھی اور پانچویں روایت کو کتاب الديات والقصاص میں نقل کیا ہے۔

باب في قتل الخطاء في الحزب

باب 15: جنگ کے دوران قتل خطاء

1641 - أَخْبَرَنَا مُطَرِّفٌ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ أَبُو حَذِيفَةَ بْنُ الْيَمَانِ شَيْخًا كَبِيرًا، فَرَفَعَ فِي الْأَطْلَامِ مَعَ النِّسَاءِ يَوْمَ أُحُدٍ، فَخَرَجَ يَتَعَرَّضُ لِلشَّهَادَةِ، فَجَاءَ مِنْ نَاحِيَةِ الْمُشْرِكِينَ فَأَبْتَدَرَهُ الْمُسْلِمُونَ فَشَقُّوهُ بِأَسْيَافِهِمْ، وَحَذِيفَةُ يَقُولُ: أَبِي أَبِي، فَلَا يَسْمَعُونَهُ مِنْ شُغْلِ الْحَرْبِ حَتَّى قَتَلُوهُ، فَقَالَ حَذِيفَةُ: يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ بِدَيْتِهِ.

عروہ بیان کرتے ہیں حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے مالک عمر رسیدہ آدمی تھے۔ ”عروہ احد“ کے موقع پر انہیں خواتین کے ساتھ بلند مکانات میں رکھا گیا تو وہ شہادت حاصل کرنے کے لئے وہاں سے نکلے۔ وہ مشرکین کی سمت سے آئے تھے۔ اس لئے مسلمانوں نے ان پر حملہ کیا اور تلواروں کے ذریعے انہیں شہید کر دیا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ یہ کہتے رہے: یہ میرے والد ہیں یہ میرے والد ہیں! لیکن جنگ کی شدت کی وجہ سے لوگوں نے یہ بات نہیں سنی اور انہیں قتل کر دیا: تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے یہ کہا، اللہ تعالیٰ تم لوگوں کی مغفرت کرے وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

حدیث نمبر 1641

صناعی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

18724

202/1

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

93/9

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

(راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم ﷺ نے ان کی دیت کا فیصلہ دیا تھا۔

1642 - أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ : لَجَأَ قَوْمٌ إِلَى جُعْشَمٍ

فَلَمَّا غَشِيَهُمُ الْمُسْلِمُونَ اسْتَعْصَمُوا بِالشُّجُودِ فَقَتَلُوا بَعْضَهُمْ فَبَلَغَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
أَعْطُوهُمْ نِصْفَ الْعَقْلِ لِصَلَاتِهِمْ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذَلِكَ إِلَّا إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
لِمَ قَالَ لَا تَرَى نَارَاهُمَا .

✽ ✽ قیس بن ابی حازم بیان کرتے ہیں، کچھ لوگ ”جشم“ قبیلے کی طرف گئے۔ جب مسلمان ان پر غالب آنے لگے تو وہ
جبرے کی حالت میں چلے گئے اور بچنے کی کوشش کی۔ مسلمانوں نے ان میں سے بعض افراد کو قتل کر دیا۔ جب اس بات کی اطلاع
نبی اکرم ﷺ کو ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا: ان کے نماز پڑھنے کی وجہ سے تم انہیں نصف دیت ادا کرو۔
پھر آپ نے اس موقع پر یہ ارشاد فرمایا: میں ہر اس مسلمان سے بری ذمہ ہوں جو مشرکین کے ساتھ ہو۔ لوگوں نے عرض کی:
یا رسول اللہ ﷺ! کیوں! آپ نے ارشاد فرمایا: تم نے ان دونوں کی آگ نہیں دیکھی۔

اخرج الحديث من كتاب جراح العمد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو جراح عمد میں نقل کیا ہے۔

باب دية النفس

باب 16: جان کی دیت

1643 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ، أَنَّ فِي الْكِتَابِ

حدیث نمبر 1642:

33619 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
1885 ترمذی امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
36/8 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
8982 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
130/2 ترمذی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
35/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
89/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1643:

2458 اسکی ابو عبد اللہ ، لک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء
10/8 نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
81/8 ترمذی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
105/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفة بیروت لبنان
288/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ : فِي النَّفْسِ مِائَةً مِّنَ الْإِبِلِ .

♦ ♦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جو تحریر حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو بھیجی تھی۔ اس میں یہ تحریر تھا: ”جان“ کی دیت ایک سواونٹ ہونگے۔

1644- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فِي الدِّيَاتِ فِي كِتَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ : فِي النَّفْسِ مِائَةً مِّنَ الْإِبِلِ ، قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : فَقُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ : فِي شَكِّ أَنْتُمْ مِنْ أَنَّهُ كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : لَا .

♦ ♦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ دیت کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو لکھے ہوئے خط کے بارے میں فرماتے ہیں: ”جان“ کی دیت ایک سواونٹ ہونے کا حکم تھا۔

ابن جریج کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ کو اس بارے میں کوئی شک ہے؟ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لازم کردہ حکم ہے تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔

1645- أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، بِغَيْرِ بَدَلٍ .

♦ ♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب جراح الخطا 'وهو اول ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب جراح خطا میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں۔

باب تقويم ابل الدية

باب 17: دیت کے اونٹوں کی قیمت لگانا

1646- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث نمبر 1644

73/8

بہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

1505/6

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

258/7

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دارالوقاف طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1648

17270

صناعی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء

224/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر

4564

بہقی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2630

قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء

42/8

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

7224

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

وَسَلَّمَ يَقُومُ الْإِبِلَ عَلَى أَهْلِ الْقَرْىِ أَرْبَعِمِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عَدْلُهَا مِنَ الْوَرِقِ ، يَفْسِمُهَا عَلَى اثْمَانِ الْإِبِلِ ، فَإِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيَمَتِهَا ، وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيَمَتِهَا عَلَى أَهْلِ الْقَرْىِ الثَّمَنَ مَا كَانَ .

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے شہر والوں کے لئے اونٹوں کی قیمت مقرر کی تھی۔ جو چار سو دینار ہوتی یا اس کے برابر چاندی ہوتی۔ آپ نے اسے اونٹوں کے آٹھ حصوں پر تقسیم کیا تھا۔ اگر وہ زیادہ ہوتی تو آپ اس کی قیمت میں اضافہ کر دیتے اگر وہ کم ہوتی تو آپ اس کی قیمت میں اتنی ہی کمی کر دیتے۔ جو بستی والوں کے لئے تھی۔ خواہ اس کی قیمت جو مرضی ہوتی تھی۔

1647- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ وَعَطَاءٍ قَالُوا : أَدْرَكْنَا النَّاسَ عَلَى أَنَّ دِيَّةَ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِئَةٌ مِنَ الْإِبِلِ ، فَقَوْمَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تِلْكَ الدِّيَّةُ عَلَى أَهْلِ الْقَرْىِ أَلْفَ دِينَارٍ وَاثْنَا عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وَدِيَّةُ الْحُرِّ الْمُسْلِمِ إِذَا كَانَتْ مِنْ أَهْلِ الْقَرْىِ خَمْسَ مِئَةِ دِينَارٍ أَوْ سِتَّةَ أَلْفٍ دِرْهَمٍ فَإِذَا كَانَ الَّذِي أَصَابَهَا مِنَ الْأَعْرَابِ فِدْيَتُهَا خَمْسُونَ مِنَ الْإِبِلِ وَدِيَّةُ الْأَعْرَابِيِّ إِذَا أَصَابَهَا الْأَعْرَابِيُّ خَمْسُونَ مِنَ الْإِبِلِ يُكَلَّفُ الْأَعْرَابِيُّ الذَّهَبَ وَلَا الْوَرِقَ

✦ ✦ مکحول اور عطاء بیان کرتے ہیں: ہم نے لوگوں کو اس بات پر پایا ہے: مسلمان شخص کی دیت نبی اکرم ﷺ کے حکم کے مطابق ایک سواونٹ ہوگی۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شہر میں رہنے والوں کے لئے اس دیت کی قیمت لگوائی تو وہ ایک ہزار دینار تھی۔ یا بارہ سو درہم تھی اور آزاد مسلمان عورت کی دیت اگر وہ شہر میں رہتی ہے تو وہ پانچ سو دینار ہوگی یا چھ سو درہم ہوگی اور اگر اس کا تعلق دیہات سے ہو تو اس کی دیت پچاس اونٹ ہوگی اور دیہاتی عورت کی دیت اگر کسی دیہاتی شخص نے اسے قتل کیا ہو تو اس کی دیت پچاس اونٹ ہوگی کیونکہ دیہاتی شخص سونے یا چاندی کی ادائیگی کا پابند نہیں ہوگا۔

اخراج الحديشين من كتاب جراح الخطا .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب جراح خطاء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1646:

115/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

282/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" بتحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1647

28728

لونی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

188/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

281/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" بتحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب دية الجنين

باب 18: پیٹ میں موجود بچے کی دیت

1648 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لَحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةِ عَبْدِ أَوْامَةٍ، ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ أَلْتَى قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوَفِّقَتْ، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِنِسَبِهَا وَزَوْجِهَا وَالْعَقْلَ عَلَى عَصِيَّتِهَا.

✦✦ ابن شہاب، ابن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ آپ نے بنی لحیان سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا۔ جو مردہ پیدا ہوا تھا کہ اس میں ایک غلام یا ایک کنیز کو تاوان کے طور پر ادا کیا جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: جس عورت کے خلاف تاوان کی ادائیگی کا فیصلہ کیا گیا تھا وہ فوت ہو گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا اس کی وراثت اس کے دونوں بیٹوں اور شوہر کو ملے گی اور تاوان کی ادائیگی اس کے خاندان والوں پر ہوگی۔

1649 - قَالَ الشَّافِعِيُّ فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ: مَا أَخْبَرَ بَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْجَنِينِ عَلَى الْعَاقِلَةِ؟ قِيلَ: أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، قَالَ الرَّبِيعُ: وَهُوَ يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنِ ابْنِ

- حدیث نمبر 1648۔
- 675 اسکی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
- 2478 اسکی 'ابو عبد اللہ مالک بن انس' 'الموطا' بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996۔
- 18338 طبرانی 'امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' 'المعجم الکبیر' تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیث 'موصل عراق' (طبع ثانی)
- 27268 کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف' المطبعۃ العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 2758 نسائی 'امام احمد بن حنبل' 'السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991۔
- 16181 خیشا پوری 'امام مسلم بن حجاج' 'المجامع الصحیح' تحقیق: درقیم بخوار عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 1410 ترمذی 'امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ' 'المجامع الکبیر' تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996۔
- 457 سجستانی 'امام ابو داؤد سلیمان بن احمد' 'السنن' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 47/8 نسائی 'امام احمد بن حنبل' 'السنن' دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987۔
- 4012 نسائی 'امام احمد بن حنبل' 'السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991۔
- 4917 موسلی 'امام ابو یحییٰ احمد بن علی بن ثنی' 'المسند' تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث مع اول 1987۔
- 205/3 طحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جبار الحق مطبعۃ الانوار الحمد یہ مصر
- 6026 حمی 'امام ابو حاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' دار الفکر بیروت طبع اول 1996۔
- 103/1 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 250/1 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی دار النور طبع اول 2001۔

المُسَيَّب، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

♦♦ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں اگر کوئی شخص یہ کہے: اس خبر کی کیا حیثیت ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (پیٹ میں موجود) بچے کے تاوان کی ادائیگی خاندان کے ذمے کی تھی؟ تو اسے جواب دیا جائے گا ایک ثقہ راوی نے یہ بات بیان کی ہے۔ رنج کہتے ہیں یہ یحییٰ بن حسان ہیں۔ یہ روایت لیث بن سعد کے حوالے سے ابن شہاب کے حوالے سے، ابن مسیب کے حوالے سے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

1650 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ، فَقَالَ الَّذِي قَضَى عَلَيْهِ: كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهْلَ، وَمِثْلُ ذَلِكَ يُطْلَقُ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا هَذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُفَّانِ

♦♦ ابن مسیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا جسے اس کی ماں کے پیٹ میں ہی قتل کر دیا گیا کہ اس کا تاوان ایک غلام یا ایک کنیر ہوگی تو جس کے خلاف فیصلہ دیا گیا اس نے یہ کہا میں اس کا تاوان کیسے ادا کروں؟ جس نے کچھ پیا نہیں، کچھ کھایا نہیں، نہ وہ بولا اور نہ ہی چلا کر رویا۔ اس طرح کا قتل رائیگاں جاتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ کاہنوں کا بھائی ہے۔

1651 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرُو، عَنْ طَاوُوسٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَدْرَكُ اللَّهَ أَمْرًا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ شَيْئًا، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ، فَقَالَ: كُنْتُ بَيْنَ جَارَتَيْنِ لِي، فَضَرَبْتُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَأَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا، فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنْ كِدْنَا أَنْ نَقْضِيَ فِي مِثْلِ هَذَا بَرَأِينَا.

حدیث نمبر 1651

457	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "المجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: فؤاد عبدالباقی، دارالحدیث، قاہرہ، مصر
47/8	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن"، دارالحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
7020	نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دارالکتب العلمیہ، 1991ء
115/8	نیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
1834	صنعانی، امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام، "المصنف"، تحقیق: عبدالرحمن اعظمی، دارالقلم بیروت، 1970ء
6030	قیسی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دارالفکر بیروت، طبع اول، 1998ء
575/3	نیشاپوری، امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم، "المستدرک"، مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ، حلب، طبع بیروت
11/3	دارقطنی، امام علی بن عمر، "السنن"، مکتبہ الممتنعی، قاہرہ، مصر
107/6	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دارالمعرفہ بیروت، لبنان
204/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دارالوقاف، طبع اول، 2001ء

♦♦ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں کوئی حکم سنا ہو؟ تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے: میری دو بیویاں تھیں ان میں سے ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مارا تو دوسری نے مردہ بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں تاوان کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم اس بارے میں (حدیث کا حکم) نہ سنتے اور اپنی رائے کے مطابق فیصلہ دیتے تو مختلف فیصلہ دیتے۔

1652 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ وَابْنِ طَاوُسٍ، عَنْ طَاوُسٍ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: أَذْكَرُ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ شَيْئًا، فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ، فَقَالَ: كُنْتُ بَيْنَ جَارِكَيْنِ لِي - يَعْنِي بَيْنَ صُرَتَيْنِ - فَضَرَبْتُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَأَلْقَتْ جَنِينًا مَيِّتًا، فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغُرَّةٍ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْ لَمْ نَسْمَعْ هَذَا لَقَضَيْنَا فِيهِ بِغَيْرِ هَذَا.

♦♦ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں اس شخص کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں کوئی حکم سنا ہو تو حضرت حمل بن مالک بن نابغہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور بولے: میں دو خواتین کے درمیان تھا یعنی دوستوں کے درمیان تھا تو ایک نے دوسری کو لکڑی کے ذریعے مارا تو دوسری نے مردہ بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم ﷺ نے اس بارے میں تاوان کا فیصلہ دیا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر ہم نے اس بارے میں یہ حدیث نہ سنی ہوتی تو اس سے مختلف فیصلہ دیتے۔

اخرج الاول من كتاب جراح العمد ' والثاني من كتاب الديات والقصاص ' والثالث والرابع من كتاب جراح النخطاء ' والخامس من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا؟ جبکہ دوسری روایت کو کتاب الديات والقصاص میں نقل کیا ہے تیسری اور چوتھی روایت کو کتاب جراح خطا میں نقل کیا ہے اور پانچویں روایت کو کتاب الرسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب جراح العبد

باب 19: غلام کا زخم

1653 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: عَقِلُ الْعَبْدِ فِي لَمَنِهِ .

حدیث نمبر 1652:

18339

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء.

حدیث نمبر 1653:

27184

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ء.

104/8

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ء.

104/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

254/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء.

✦✦ سعید بن مسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں: غلام کی دیت اس کی قیمت ہوگی۔

1654 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ، عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ:

عَقْلُ الْعَبْدِ فِي ثَمَنِهِ كَجِرَاحِ الْحُرِّ فِي دِيَتِهِ

وَقَالَ ابْنُ شَهَابٍ وَكَانَ رَجُلًا سِوَاهُ يَقُولُونَ يَقَوْمٌ سِلْعَةً .

✦✦ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: غلام کی دیت اس کی قیمت کے مطابق ہوگی۔ جیسا کہ آزاد شخص کا زخم اس کی دیت

کے حساب سے ہوتا ہے۔

ابن شہاب کہتے ہیں ان کے علاوہ دیگر تمام حضرات یہ کہتے ہیں: کچھ سامان کی قیمت لگائی جائے گی۔

اخرح الحديثين من كتاب الصيد والذبائح .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان دونوں روایات کو کتاب الصيد والذبائح میں نقل کیا ہے۔

باب دية الذمي والمجوسي

باب 20: ذمی شخص اور مجوسی شخص کی دیت کا بیان

1655 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: أُرْسِلْنَا إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ نَسْأَلُهُ عَنْ

دِيَةِ الْمُعَاهِدِ فَقَالَ: قَضَى فِيهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْبَعَةِ أَلْفٍ قَالَ فَقُلْنَا لِمَنْ قَتَلَهُ قَالَ فَحَصَبَنَا .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هُمُ الَّذِينَ سَأَلُوهُ آخِرًا .

✦✦ صدقہ بن یسار بیان کرتے ہیں ہم نے سعید بن مسیب کی طرف (ایک شخص کو) بھیجا تا کہ ان سے ذمی کی دیت

کے بارے میں دریافت کریں تو انہوں نے بتایا: حضرت عثمان غنی رحمہ اللہ نے اس کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ سنایا تھا۔

راوی کہتے ہیں ہم نے کہا: اس کو قتل کون کرے گا؟ راوی کہتے ہیں: تو انہوں نے ہمیں کنکریاں ماریں۔

حدیث نمبر 1654:

1814: صنعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' المصنف "تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

27219: کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف "المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

184/8: بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' السنن الکبریٰ "دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

184/8: شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

254/7: شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1655:

27456: کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف "المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

242/7: شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

148/7: شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے بعد میں بھی اس بارے میں دریافت کیا تھا۔

1656 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ : أَرْسَلْنَا إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ نَسْأَلُهُ عَنْ دِيَةِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ فَقَالَ سَعِيدٌ قَضَى فِيهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَرْبَعَةِ آلَافٍ

♦♦ صدقہ بن یساریان کرتے ہیں ہم نے سعید بن مسیب کے پاس ایک شخص کو بھیجا تا کہ ان سے یہودی یا عیسائی کی دیت کے بارے میں دریافت کریں تو سعید نے فرمایا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ دیا تھا۔

1657 - أَخْبَرَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ ثَابِتٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَضَى فِي الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ أَرْبَعَةَ آلَافٍ وَفِي الْمَجُوسِيِّ بِثَمَانٍ مِائَةٍ .

♦♦ سعید بن مسیب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں انہوں نے یہودی اور عیسائی کے بارے میں چار ہزار دینار کا فیصلہ دیا تھا اور مجوسی کے بارے میں ”آٹھ سو“ کا فیصلہ دیا تھا۔

اخراج الاول من كتاب الديات والقصاص ' والثاني والثالث من كتاب السير على سير الواقدي وهما اخر ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب الديات والقصاص میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری اور تیسری روایت کو کتاب السير علی سیر واقدي میں نقل کیا ہے اور یہ دونوں اس میں موجود آخری روایات ہیں۔

باب دية الاعضاء

باب 21: اعضاء کی دیت کا بیان

1658 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ

حدیث نمبر 1657:

1485 صنعاني 'امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام' المصنف 'تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء

2744 كوفي 'امام ابو بكر عبد الله بن محمد بن ابو شيبة' المصنف 'المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

289/4 طبرانی 'امام ابو القاسم سليمان بن احمد بن ايوب' المعجم الكبير 'تحقيق: احمد بن عبد الحميد سلفي مطبعة الزبراء المحدثه موصل عراق (طبع ثانی)

710/5 موصل 'امام ابو علي احمد بن علي بن ثني' المسند 'تحقيق: حسين سليم اسد دار المأمون للتراث طبع اول 1987ء

حدیث نمبر 1658:

17408 صنعاني 'امام ابو بكر عبد الرزاق بن همام' المصنف 'تحقيق: عبد الرحمن اعظمي دار القلم بيروت 1970ء

2376 دارمی 'امام ابو محمد عبد الله بن عبد الرحمن' السنن 'تحقيق: عبد الله هاشم بحاني دار الحاسن قاهرة 1986ء

209/3 دار قطنی 'امام علي بن عمر' السنن 'مكتبة المنشي قاهرة مصر

395/1 نیشاپوری 'امام ابو عبد الله محمد بن عبد الله حاكم' المسند رك 'مكتبة المطبوعات الاسلاميه طبع بيروت

118/6 شافعی 'امام ابو عبد الله محمد بن ادريس' الامم 'دار المعرفة بيروت لبنان

290/7 شافعی 'امام ابو عبد الله محمد بن ادريس' الامم 'تحقيق: رفعت فوزي دار الوفاء طبع اول 2001ء

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْمَرُو بْنِ حَزْمٍ : وَفِي الْاَنْفِ اِذَا اُوْعِيَ جَدْعًا مِائَةً مِّنَ الْاِزِلِ ، وَفِي الْمَامُومَةِ ثَلَاثُ النَّفْسِ ، وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلَهَا ، وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ ، وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ ، وَفِي الرَّجْلِ خَمْسُونَ ، وَفِي كُلِّ اَصْبَعٍ مِّمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِّنَ الْاِزِلِ ، وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ ، وَفِي الْمَوْضِعَةِ خَمْسٌ

✦✦ حضرت عبداللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جب خط لکھا تھا تو اس میں یہ تحریر تھا۔

”اگر ناک کو جڑ سے کاٹ دیا جائے تو اس میں ایک سوانٹ دیے جائیں گے اور ”مامومہ“ زخم میں جان کی دیت کا ایک تہائی حصہ ہوگا اور جائفہ زخم میں بھی اتنا ہی ہوگا۔ آنکھ میں پچاس اونٹ ہونگے، ہاتھ میں بھی پچاس اونٹ ہونگے، پاؤں میں بھی پچاس اونٹ ہونگے۔ ہر ایک انگلی میں دس اونٹ ہونگے، دانت میں پانچ اونٹ ہونگے اور موضعہ زخم میں پانچ اونٹ ہونگے۔“

1659 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْمَرُو بْنِ حَزْمٍ : وَفِي كُلِّ اَصْبَعٍ مِّمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِّنَ الْاِزِلِ .

✦✦ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جو خط لکھا تھا اس میں یہ تحریر تھا۔

”ان میں (یعنی ہاتھ، پاؤں میں) ہر ایک انگلی کی دیت دس اونٹ ہوگی۔“

1660 - أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ، بِإِسْنَادِهِ عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ .

✦✦ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انگلیوں کی دیت دس دس اونٹ ہیں۔

1661 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ .

حدیث نمبر 1660:

511	طیالسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
26988	کوئی امام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
3874	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر
2374	دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشمی بیانی دارالحاسن قاہرہ 1986ء
4558	بحثانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2854	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
6822	تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
92/8	بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
78/8	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
188/1	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

الْخَطَّابَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الْإِثْنَامِ بِخَمْسَةِ عَشْرَةَ وَفِي الْتِي تَلِيهَا بِعَشْرَةَ وَفِي الْوُسْطَى بِعَشْرَةَ وَفِي الْتِي تَلِي الْخَنْصِرَ بِتِسْعٍ وَفِي الْخَنْصِرِ بِسِتٍّ .

✦✦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے انگوٹھے کے بارے میں پندرہ اونٹوں کا فیصلہ دیا تھا۔ اس کے ساتھ والی انگلی کے بارے میں دس اونٹوں کا اس کے ساتھ والی انگلی کے بارے میں دس اونٹوں کا، اس کے ساتھ والی کے بارے میں نو کا اور سب سے چھوٹی والی انگلی کے بارے میں چھ اونٹوں کا فیصلہ دیا تھا۔

1662 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الضَّرْسِ بِجَمَلٍ وَفِي التَّرْقُوهِ بِجَمَلٍ وَفِي الصِّلَعِ بِجَمَلٍ .

✦✦ اسلم جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ہیں بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے داڑھ کے بارے میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا اور ”ترقوہ“ میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا اور ”صلع“ میں ایک اونٹ کی ادائیگی کا فیصلہ دیا تھا۔

1663 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحَصِينِ، أَنَّ أَبَا غُظْفَانَ بْنَ طَرِيفٍ الْمُزَنِي أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَرْسَلَهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ مَا فِي الضَّرْسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فِيهِ خُمْسٌ مِّنَ الْأَبْلِ فَرَدَّيْنِ مَرْوَانَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَفَتَجْعَلُ مَقْدَمَ الْفَمِ مِثْلَ الْأَضْرَاسِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا أَنَّكَ لَا تَغْتَبِرُ ذَلِكَ إِلَّا بِالْأَصَابِعِ عَقَلُهَا سَوَاءٌ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَهَذَا مِمَّا يَذْكُرُ عَلَى أَنَّ الشَّفَتَيْنِ عَقْلُهُمَا سَوَاءٌ وَقَدْ جَاءَ فِي الشَّفَتَيْنِ مِثْلُ هَذَا الثَّأَرِ .

✦✦ ابو غطفان بیان کرتے ہیں مروان بن حکم نے انہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا تا کہ ان سے داڑھ کے بارے میں دریافت کریں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی لازم ہوگی۔

راوی کہتے ہیں: مروان نے مجھے دوبارہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا اور بولا: کیا آپ منہ کے سامنے والے حصے کو

حدیث نمبر 1662

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2510

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 234/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 50/8

حدیث نمبر 1663

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ 668

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 2513

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 314/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 308/7

داڑھوں کی مانند قرار دیتے ہیں؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تم اسے انگلیوں پر قیاس کر سکتے ہو جن سب کی دیت ایک جیسی ہوتی ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دونوں ہونٹوں کی دیت برابر ہوگی اور دونوں ہونٹوں کے بارے میں اس کے علاوہ دیگر آثار منقول ہیں۔

اخراج الاول من كتاب جراح الخطا، والثاني والثالث من كتاب جراح العمد، والرابع من كتاب الرسالة، والخامس في كتاب اختلاف مالك والشافعي، والسادس وقول الشافعي من كتاب الديات والقصاص.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب جراح خطاء میں نقل کی ہے۔ دوسری اور تیسری روایت کتاب جراح عمد میں نقل کی ہے۔ چوتھی روایت کتاب الرسالة میں نقل کی ہے۔ پانچویں روایت کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے اور چھٹی روایت اور امام شافعی رحمہ اللہ کا قول کتاب الديات والقصاص میں نقل کیا ہے۔

باب منه : في الموضحة والبلطاة

باب 22 موضحة اور ملطات نامی زخم کا حکم

1664 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ: وَفِي الْمَوْضُوحَةِ خَمْسٌ.

1664 - عبد اللہ بن ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ کو جو خط لکھا تھا اس میں یہ تحریر تھا۔

”موضحة زخم کی دیت پانچ اونٹ ہوگی۔“

1665 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفُ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ، إِنَّ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ

حدیث نمبر 1664:

احمدی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء 2458

صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 17457

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر 218/3

داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار المحاسن قاہرہ 1988ء 2378

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت 385/1

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 7857

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان 118/8

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 188/7

يَزِيدُ بْنُ قَسِيطٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَضَا فِي الْمِلْطَاةِ بِنَصْفِ دِيَةِ الْمُوضَحَةِ .

♦♦ سعید بن مسیب رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ”ملطات“ نامی زخم میں ”موضحة“ نامی زخم کی نصف دیت کا فیصلہ دیا تھا۔

1666 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ مَالِكٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِثْلَهُ .

♦♦ ابن مسیب کے حوالے سے یہی روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔

1667 - قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ نَافِعٍ يَذْكُرُ عَنْ مَالِكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ . قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَقُرَأْنَا عَلَى مَالِكٍ إِنَّا لَمْ نَعْلَمْ أَحَدًا مِنَ الْأَيْمَةِ فِي الْقَدِيمِ وَلَا فِي الْحَدِيثِ قَضَى فِيمَا دُونَ الْمُوضَحَةِ بِشَيْءٍ

♦♦ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہم نے امام مالک رحمہ اللہ کے سامنے یہ بات پڑھی ہے۔ ہمارے علم کے مطابق قدیم و جدید آئمہ میں سے کوئی ایک بھی موضحة زخم سے کم زخم میں دیت کی ادائیگی کو لازم قرار نہیں دیتا۔

اخرج الاول من كتاب جراح العمد، والى اخر الرابع وقول الشافعي في كتاب اختلاف مالك والشافعي .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح عمد میں نقل کیا ہے۔ باقی تمام روایات اور امام شافعی رحمہ اللہ کے قول کو کتاب اختلاف مالک و شافعی رحمہ اللہ میں نقل کیا ہے۔

باب في العجاء

باب 23: عجاء کا بیان

1668 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ

حدیث نمبر 1665:

268/7

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الائم“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

715/8

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الائم“ تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء.

حدیث نمبر 1668:

۶۷۷ امجدی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بدویہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ

2541 امجدی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بدویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

2305 طرابلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسنَد“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

18373 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1978ء

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْعَجَمَاءُ جَرَحُهَا جُبَارٌ.

✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں

ہوگا۔

اخرج من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو کتاب اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کیا ہے۔

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1668:

1878	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
27875	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ
228/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ السعیدہ، مصر
1675	داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن، قاہرہ، 1988ء
1489	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1719	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث الدین الباقی دار الحدیث، قاہرہ، مصر
4593	بحثانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان

کتاب العتق

عتق کا بیان

باب ما لا قصاص فیہ ولا دية

باب ۱: جس میں قصاص اور دیت نہیں ہے

1669 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، أَظْنَهُ عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزْوَةً، قَالَ: وَكَانَ يَعْلَى، يَقُولُ: وَكَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ أَوْثَقَ عَمَلِي فِي نَفْسِي، قَالَ عَطَاءٌ: قَالَ صَفْوَانُ: قَالَ يَعْلَى: كَانَ لِي أَجِيرٌ، فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَقَعَضَ أَحَدُهُمَا يَدَ الْآخَرِ فَانْتَزَعَ بَعْضَ الْمَغْضُوضِ يَدَهُ مِنْ فِي الْعَاضِ فَذَهَبَتْ إِحْدَى ثَنِيَّتَيْهِ، فَآتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاهْتَرِ ثَنِيَّتَهُ، قَالَ عَطَاءٌ: وَحَبِثْتُ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيْدُعُ يَدَهُ فِي فَيْكِ تَقْضُمُهَا كَأَنَّهَا فِي فَيْكِ لَحْلٍ يَقْضُمُهَا، قَالَ عَطَاءٌ: وَقَدْ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ أَنَّهُمَا عَضَّ، فَانْسَيْتُهُ.

حدیث نمبر 1669:

1324	علی بن امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
17546	صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبدالرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
788	حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
222/4	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ مصر
2265	بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1673	فیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق و ترجمہ خواجہ عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
4584	بہستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اخطب "السنن" مدار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2656	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء
29/8	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1487ھ - 1987ء
6965	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
6006	حمصی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء
6363	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
150/7	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
73/7	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦ ✦ حضرت صفوان بن یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ، حضرت یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک غزوہ میں شرکت کی۔ حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ یہ کہا کرتے تھے میرے نزدیک میرا یہ غزوہ سب سے زیادہ قابل وثوق عمل ہے۔

عطا بیان کرتے ہیں صفوان نے یہ بات بیان کی ہے حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں۔ میرا ایک مزدور تھا اس نے ایک شخص کے ساتھ لڑائی کی۔ ایک نے دوسرے کے ہاتھ کو چبایا۔ دوسرے نے اپنے ہاتھ کو چبانے والے کے منہ سے کھینچا تو چبانے والے کے سامنے والے دو دانتوں میں سے ایک دانت گر گیا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے دانتوں کو رائیگاں قرار دیا۔

عطاء بیان کرتے ہیں میرا یہ خیال ہے۔ انہوں نے یہ بات بھی بتائی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: کیا وہ اپنے ہاتھ کو تمہارے منہ میں رہنے دیتا اور تم اسے اس طرح چبا لیتے جیسے وہ اونٹ کے منہ میں ہوتا اور وہ اسے چبا لیتا۔

عطاء بیان کرتے ہیں صفوان نے مجھے یہ بتایا تھا: ان دونوں میں سے کس نے چبایا تھا؟ لیکن مجھے یہ بات بھول گئی ہے۔
1670 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ: أَنَّ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ إِنْسَانًا جَاءَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَضَهُ إِنْسَانٌ فَالْتَزَعَ يَدَهُ مِنْهُ، فَلَهَبَتْ نَبِيَّتُهُ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَعَدَّتْ نَبِيَّتُهُ.

✦ ✦ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں ان کے والد نے انہیں یہ بتایا ہے: ایک شخص حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ایک دوسرے شخص نے اس کو کاٹا تھا تو اس نے اپنے ہاتھ کو کھینچا تو دوسرے شخص کے دانت ٹوٹ گئے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے دانت نے زیادتی کی تھی۔

1671 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَوْ أَنَّ أَمْرًا أَطْلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَحَدَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَقَطَّاتٍ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ جُنَاحٌ.
 حدیث نمبر 1670:

17551 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
 2288 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)
 4584 جہتانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، السنن، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
 28/8 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفہ بیروت لبنان
 78/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء.
 حدیث نمبر 1671:

2428 طلیس، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، المسند، دار المعرفہ بیروت لبنان
 19433 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
 1078 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، الجامع الصحیح، تحقیق: وتر قیوم، دار عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر کوئی شخص اجازت لئے بغیر تمہارے گھر میں جھانکے اور تم اسے کنکری کے ذریعے مار کر اس کی آنکھ کو پھوڑ دو تو تم پر کوئی جرم لاگو نہیں ہوگا۔

1672 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ، قَالَ : سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ، يَقُولُ : أَطَّلَعَ رَحْلٌ قَيْنَ جُحْرِ فِي حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِذْرَى يَحْكُ بِهَا رَأْسَهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ أَعْلَمَ أَنَّكَ تَنْظُرُ لَطَعْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ، إِنَّمَا جُعِلَ الاسْتِئْذَانُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ .

♦♦ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے حجرے میں جھانکا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1671:

6245	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدر آباد کن ہندوستان 1386ھ
243/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر
6886	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
1068	بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء
2158	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
5172	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
6011	حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
9327	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
62/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
80/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1672:

19431	طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
924	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الشیخ قاہرہ مصر
2622	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدر آباد کن ہندوستان 1386ھ
330/5	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر
445	الکشی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: سحرانی محمود ظلیل عالم الکتب 1988ء
2389	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء
5624	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1070	بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء
2156	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
7510	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
6010	حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
32/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
80/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

پاس ایک کنگھی تھی جس کے ذریعے آپ اپنے سر کو کھجارہے تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر مجھے پتہ چل جاتا کہ تم اس طرح دیکھ رہے ہو تو میں اسے تمہاری آنکھ میں چھو دیتا۔ اجازت لینے کا حکم اسی لئے دیا گیا ہے تاکہ نگاہ نہ پڑے۔

1673 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَيْتِهِ رَأَى رَجُلًا أَطْلَعَ عَلَيْهِ فَأَهْوَى لَهُ بِمَشْقَصٍ فِي يَدِهِ، كَأَنَّهُ لَوْ لَمْ يَتَأَخَّرْ لَمْ يَبَالِ أَنْ يَطْعَنَهُ .

✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنے گھر میں موجود تھے۔ آپ نے ایک شخص کو دیکھا جو آپ کے گھر میں جھانک رہا تھا۔ تو آپ نے اپنے ہاتھ میں موجود کنگھی اس کی طرف بڑھائی۔ اگر وہ شخص پیچھے نہ ہٹتا تو گویا آپ نے اس کی پرواہ نہیں کرنی تھی کہ وہ اسے چبھ جاتی۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب جراح العمد .
امام شافعی رحمہ اللہ نے ان پانچوں روایات کو جراح نمہ میں نقل کیا ہے۔

باب القسامة

باب 2: قسامت کا بیان

1674 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ أَبِي لَيْلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ رَجُلًا مِنْ كُتَبَاءِ قَوْمِهِ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ بْنُ أَبِي حَتْمَةَ وَمُحِيصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ حَدِيثُ نُمَيْرٍ 1673:

- 8227 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
- 18/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 889 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1072 بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ھ
- 2157 داری امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یمانی دار الحما سن قاہرہ 1988ھ
- 5171 جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2708 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ھ
- 80/8 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ھ
- 8183 موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ھ
- 837 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ھ
- 781 برانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجید سلفی مطبعة الزهراء الحمدية موصل عراق (طبع ثانی)
- 838/8 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 82/ شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 81/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ھ

مِنْ جَهْدِ أَصَابِهِمَا فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا، فَأَتَنِي مُحَيِّصَةٌ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ، فَأَتَنِي يَهُودٌ، فَقَالَ: أَنْتُمْ وَاللَّهِ قَتَلْتُمُوهُ، فَقَالُوا: وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَأَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُمْ، فَأَقْبَلَ هُوَ وَآخُوهُ حُوَيْصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ، وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ أَخُو الْمَقْتُولِ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةٌ بِتَكَلُّمٍ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْرٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُحَيِّصَةَ: كَبُرَ كَبِيرٌ، يُرِيدُ السِّنَّ، فَتَكَلَّمْ حُوَيْصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمْ مُحَيِّصَةُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَمَا أَنْ يَذُوقُوا صَاحِبَكُمْ وَأَمَا أَنْ يُؤْذَنُوا بِحَرْبٍ، فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ، فَكُتِبُوا: إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُوَيْصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ: تَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوا: لَا، قَالَ: فَتَحْلِفُ يَهُودُ، قَالُوا: لَا، لَبِسُوا مُسْلِمِينَ، فَوَدَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمَائَةِ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارُ، فَقَالَ سَهْلٌ: لَقَدْ رَكَّضَنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حُمْرَاءُ

✦✦ حضرت ابوبلیؓ نے حضرت سہل بن ابی حمزہؓ کے بارے میں یہ بات بیان کی ہے اور ان کی قوم کے بعض حضرات نے یہ بات بتائی ہے: حضرت عبداللہ بن سہل بن ابی حمزہؓ اور حضرت محیصہؓ جو خیبر گئے اپنے کسی کام کی وجہ سے۔ وہاں پر اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ پھر حضرت محیصہؓ کو یہ پتہ چلا کہ حضرت عبداللہ بن سہلؓ کو قتل کر کے ایک کنویں میں یا جٹھے میں پھینک دیا گیا ہے۔ حضرت محیصہؓ جو یہودیوں کے پاس آئے اور بولے اللہ کی قسم! تم لوگوں نے انہیں قتل کیا ہے انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا۔ پھر حضرت محیصہؓ اپنی قوم کے پاس آئے اور ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا۔ پھر حضرت محیصہؓ اور ان کے بھائی حویصہؓ جو عمر میں ان سے بڑے تھے اور حضرت عبدالرحمن بن سہلؓ جو مقتول کے بھائی تھے۔ یہ آئے۔ محیصہؓ گفتگو شروع کرنے لگے۔ کیونکہ وہی خیبر میں موجود تھے۔ نبی اکرم ﷺ نے محیصہ سے فرمایا: پہلے بڑے کو بات کرنے دو۔ نبی اکرم ﷺ کی مراد وہ شخص تھا جو عمر میں بڑا ہو۔ پھر حضرت حدیث نمبر 1674:

- 6811 اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبدالوہاب عبداللطیف المکتبہ العلمیہ
- 2573 اسکی ابو عبداللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 3/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المصنوعہ مصر
- 7192 بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1669 خیشا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خلد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 4521 سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2677 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 4577 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
- 5630 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلتی مطبعة الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
- 90/6 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 223/7 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حویصہ رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی۔ پھر حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ نے بات کی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یا تو وہ تمہارے ساتھی کی دیت دیں یا پھر وہ جنگ کے لئے تیار ہو جائیں۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے یہودیوں کو اس بارے میں خط لکھا اور انہوں نے جواب میں خط میں یہ لکھا: اللہ کی قسم! ہم نے انہیں قتل نہیں کیا۔

تو نبی اکرم ﷺ نے حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ لوگ قسم اٹھا کر اپنے ساتھی کے مستحق بن جائیں گے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: تو پھر یہودی قسم اٹھائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: جی نہیں۔ وہ لوگ مسلمان نہیں ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی طرف سے ان کی دیت ادا کی اور ان کی طرف ایک سواونٹیاں بھیجیں جو ان کے محلے میں پہنچ گئیں۔

سہل بیان کرتے ہیں ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی۔

1675 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الشَّافِعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ، أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ، وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا، فَقُتِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ، فَأَنْطَلَقَ هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخُو الْمَقْتُولِ وَحَوِيصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرُوا لَهُ قَتْلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَهْلٍ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَخْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ قَاتِلِكُمْ، أَوْ صَاحِبِكُمْ، فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، لَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قُتِرَ نَكْمُ يَهُودٍ بِخَمْسِينَ يَمِينًا، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ؟ فَوَعَمَ أَنَّ

حدیث نمبر 1675

- 10259 صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
403 تہذیبی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
3/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیہ مصر
2358 جہتانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2702 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
889 فیثاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
1422 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
7/8 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
8813 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
2384 فیثاپوری امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الجامع الصحیح" شرکت الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
4587 الطحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
18783 ارطانی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
88/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
2347 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَهُ مِنْ عِنْدِهِ، قَالَ بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ : قَالَ سَهْلٌ : لَقَدْ رَكَصْتَنِي فَرِيضَةً مِنْ تِلْكَ الْفَرَاغِ فِي مِرْبَدٍ لَنَا

♦ ♦ حضرت سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ اور حضرت حمیصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ دونوں خیر گئے اور وہاں پر اپنے کام کے سلسلے میں ایک دوسرے سے الگ ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا۔ پھر وہ (حضرت حمیصہ رضی اللہ عنہ) اور حضرت عبدالرحمان رضی اللہ عنہ جو مقتول کے بھائی تھے اور حضرت حویصہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے آپ کے سامنے حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ کے قتل کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ قسم اٹھاؤ، پچاس قسمیں اٹھاؤ اور قاتل کے خون کے مستحق بن جاؤ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اپنے ساتھی کے خون کے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم وہاں موجود ہی نہیں تھے۔ ہم نے مشاہدہ بھی نہیں کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو یہودی پچاس قسمیں اٹھا کر تم سے بری ذمہ ہو جائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم کفار کی قسموں کو کیسے قبول کریں گے۔

راوی بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی دیت اپنی طرف سے ادا کی تھی۔

بشیر بن یسار بیان کرتے ہیں سہل نے یہ بات بیان کی ہے: ان اونٹنیوں میں سے ایک نے مجھے ٹانگ بھی ماری تھی جو ان کے باڑے میں تھی۔

1676 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ، أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي حَفْصَةَ، أَخْبَرَهُ وَرَجُلًا مِنْ كُبَرَاءِ قَوْمِهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِحُوَيْصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ : تَخْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ؟ قَالُوا : لَا، قَالَ : فَتَخْلِفُ يَهُودُ .

♦ ♦ حضرت سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ اور انس کی قوم کے بڑے افراد نے یہ بات بیان کی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حمیصہ رضی اللہ عنہ، حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبدالرحمان سے یہ کہا تھا: تم لوگ قسم اٹھاؤ اور اپنے ساتھی کے خون کے مستحق بن جاؤ۔ انہوں نے عرض کیا: نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر یہودی قسم اٹھائیں گے۔

1677 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، وَالثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ، فَلَمَّا لَمْ يَخْلِفُوا رَدَّ الْأَيْمَانَ عَلَى يَهُودَ

♦ ♦ حضرت سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے ان کو موقع دیا جب انہوں نے قسم نہیں اٹھائی تو

حدیث نمبر 1677

18259

403

669

11/8

6919

90/6

طحاوی امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غزاد عبدالباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

نسائی امام احمد بن حنبل "المسنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

نسائی امام احمد بن حنبل "المسنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الامم" دار المعرفۃ بیروت لبنان

قسم اٹھانے کا اختیار یہودیوں کو دیدیا۔

1678 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِهِ .

✧✧ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1679 - أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ لَيْثٍ

أَجْرَى فَرَسًا قَوِطِيَّ عَلَى أَصْبَحَ رَجُلٍ مِنْ جُهَيْنَةَ فَتَزَيَّ مِنْهَا فَمَاتَ فَقَالَ عُمَرُ لِلَّذِينَ ادَّعَى عَلَيْهِمْ تَخْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا مَا مَاتَ مِنْهَا فَأَبَوْا أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْإِيمَانِ فَقَالَ لِلْآخِرِينَ احْلِفُوا أَنْتُمْ فَأَبَوْا وَتَحَرَّجُوا .

✧✧ بنو سعد بن لیت سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے اپنے گھوڑے کو دوڑایا تو ”جہینہ“ قبیلے سے تعلق رکھنے والے

ایک شخص کی انگلی کو اپنے نیچے دیدیا تو اس کا خون جاری ہو گیا وہ شخص فوت ہو گیا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے کہا: جن کے خلاف ان لوگوں نے دعویٰ کیا تھا کہ تم لوگ پچاس مرتبہ قسم اٹھاؤ کہ وہ شخص اس وجہ سے نہیں مرا ہے۔ تو انہوں نے قسم اٹھانے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دوسرے فریق سے کہا: تم قسم اٹھا لو تو انہوں نے بھی قسم اٹھانے سے انکار کیا اور اس میں حرج محسوس کیا۔

اخراج الاول من كتاب السبق والرمي والقسامة والكسوف، والثاني من الجزء الثاني من اختلاف الحديث، والى آخر السادس من كتاب اليمين مع الشاهد وهي آخر ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب سبق الرمي والقسامة والكسوف میں نقل کی ہے۔ دوسری روایت اختلاف الحديث کے دوسرے جز میں نقل کی ہے اور باقی روایات کتاب اليمين مع الشاهد میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں۔
بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1677:

92/8

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء، حدیث نمبر 1678:

2574

1189

11/8

98/8

92/8

1880

2488

18207

27829

37/7

92/8

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء، حسنی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان، نسائی امام احمد بن شعیب ”السنن“، دار الحدیث، قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء، شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء، حدیث نمبر 1679:

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف، المکتبۃ العلمیہ

اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، لبنان (طبع اول) 1998ء، صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار العلم، بیروت 1978ء، کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1388ھ، شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان، شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء،



جہانگیر

مِسْنَدُ الْإِمَامِ الشَّافِعِيِّ

ترتیب

الامیر اُبی سعید نجم بن عبد اللہ الناصری الجاوی

4

ترجمہ

ابوالعلاء محمد الدین جہانگیر

اَدَامَ اللّٰہُ تَعَالٰی مَعْلٰیہٗ وَبَارَکَ اَیَّامُہٗ وَلِیَّالِیہٗ



شیر برادرز

فون: 042-7246006

فَجَعَلْنَاهُ نَازِحًا

کتاب القضاء والاحکام والدعوی والبیانات والیہین

وضع الشاهد والایہان والشہادات

قضاء احکام دعوی جات ثبوت ایک گواہ کے ہمراہ دو قسمیں گواہیاں

باب ادب القاضي

باب ۱: قاضی کے آداب

1680 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَقْضِي الْقَاضِي، أَوْ لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانٌ.

حدیث نمبر 1680:

560792	طحاوی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
22960	موسلی امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المأمون للتراث طبع اول 1987ء
36/5	فیہانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسیعیہ مصر
7158	فیثا پوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
1717	فیثا پوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: ذاکر عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
3589	بجہانی امام ابو داؤد سلیمان بن جعفر "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2316	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار النجیل بیروت 1988ء
1134	ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یوسف "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1986ء
237/8	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
5962	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
629	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
5070	حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء
199/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
491/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقف طبع اول 2001ء

♦♦ حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رحمہ اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی قاضی شخص غصے کے عالم میں دو آدمیوں کے درمیان فیصلہ نہ کرے۔

1681 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ، عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَحْكُمُ الْحَاكِمُ أَوْ لَا يَقْضِي الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضَبَانٌ

♦♦ حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر رحمہ اللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی حاکم (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) قاضی دو آدمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

اخرج الاول من كتاب ادب القاضي والثاني من كتاب احكام القرآن .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب ادب قاضی میں نقل کیا ہے اور دوسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے۔

باب منه : في الشورى

باب 2: مشاورت کا بیان

1682 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قَالَ: قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَكْثَرَ مَشَاوِرَةً لِأَصْحَابِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ .

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: "وَأْمُرْهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ".

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم ﷺ سے زیادہ کسی کو اپنے ساتھیوں سے مشاورت کرنے والا نہیں دیکھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے "اور ان کا معاملہ آپس میں مشورے کے ساتھ ہوتا ہے"۔

1683 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَالِمٍ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا رَجَعَ بِالنَّاسِ عَنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَعْنِي خَرَجَ إِلَى الشَّامِ فَبَلَغَ وَقَوَّعَ الطَّاعُونَ بِهَا .

♦♦ سالم بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رحمہ اللہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رحمہ اللہ کی نقل کردہ حدیث کی وجہ سے لوگوں کو

حدیث نمبر 1682

8720 صنعانی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء

4879 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دارالفکر بیروت طبع اول 1996ء

100/10 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

105/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفة بیروت لبنان

121/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

ساتھ لے کر واپس آگئے یعنی اس وقت جب وہ شام کی طرف روانہ ہوئے تھے اور وہاں طاعون کی وبا پھیل چکی تھی۔

1684 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا قَوَّنَ الدَّوَابِينَ قَالَ بِمَنْ تَرَوْنَ أَنَّ أَبَدًا فَقِيلَ لَهُ أَبَدًا بِالْأَقْرَبِ فَأَلَّا قَرَبَ بِكَ قَالَ بَلْ أَبَدًا بِالْأَقْرَبِ فَأَلَّا قَرَبَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

♦♦ امام ابو جعفر محمد بن علی (امام محمد الباقر علیہ السلام) بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ”سرکاری دیوان“ مرتب کروائے تو فرمایا: تمہارے خیال میں کس سے آغاز کروں؟ تو ان سے کہا گیا: آپ اپنے قریبی رشتے داروں سے آغاز کیجئے تو انہوں نے جواب دیا: بلکہ میں نبی اکرم ﷺ کے رشتے داروں سے آغاز کروں گا۔

اخرج الاوئل وقول الشافعي من كتاب احكام القرآن ' والثاني من كتاب الرسالة ' والثالث من كتاب قسم الفیء وهو اخر ما فيه .

امام شافعی علیہ السلام نے پہلی روایت اور امام شافعی علیہ السلام کا اپنا قول احکام القرآن میں نقل کیا ہے جبکہ دوسری روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے اور تیسری روایت قسم الفی میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب فی اجتہاد الحاکم وأجره

باب 3: حاکم کا اجتہاد کرنا اور اس کا اجر

1685 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْقَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ، وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَا فَلَهُ أَجْرٌ

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے جب کوئی شخص فیصلہ کرے اور اجتہاد

حدیث نمبر 1683

امامی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء 2614

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر 193

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت 5730

نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غلام عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 2219

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 7521

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر 40/4

1684

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة المعریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ء 3289

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان 158/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 358/8

کرے اور درست فیصلہ کرے تو اس کو دو گنا اجر ملے گا اور اگر وہ فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد کرے اور غلطی کر جائے تو اس کو ایک اجر ملے گا۔

1686 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ ، قَالَ : فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ ، فَقَالَ : هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

✦✦ یزید بن ہاد بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث ابو بکر محمد بن عمرو بن حزم کو سنائی تو انہوں نے فرمایا: ابوسلمہ بن عبد الرحمن نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ حدیث اسی طرح مجھے سنائی ہے۔

1687 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْقَاصِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْقَاصِ : أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : "إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ أَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ" .

حدیث نمبر 1685:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
اسفرائینی امام ابو غوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1988ء
نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ العارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

حدیث نمبر 1686:

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
بجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
دارقطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المکتبی قاہرہ مصر
بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

♦♦ حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب کوئی شخص فیصلہ کرے اور اس میں اجتہاد کرے اور درست فیصلہ کرے تو اسے دو اجر ملیں گے اور جب وہ فیصلہ کرتے ہوئے اجتہاد کرے اور غلطی کر جائے تو اسے ایک اجر ملے گا۔

1688 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ، قَالَ: فَحَدَّثْتُ بِهِذَا الْحَدِيثُ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ، فَقَالَ: هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة وهما آخر ما فيه 'والثالث والرابع من كتاب جماع العلم وهما ما فيه .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایات ہیں جبکہ تیسری اور چوتھی روایات کتاب امل علم کے اتفاق میں نقل کی ہے اور یہ دونوں روایات ہی اس میں ہیں۔

باب الحكم بالظاهر

باب 4: ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنا

1689 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ

حدیث نمبر 1689

296	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئذنی "قائمرہ مصر
203/6	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المیمیہ مصر
2458	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1713	نیساپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غلام عبد الباقی دار الحدیث "قائمرہ مصر
3583	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2317	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشیر عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
1339	ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق ڈاکٹر بشیر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
5956	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بخاری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
6880	موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
4/4	اسرائیلی امام ابو یوسف یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
154/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعہ الانوار احمدیہ مصر
755	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
663/23	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوسف "معجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد المجید سلفی مطبعہ الزہراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)
1855	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوسف "معجم الاوسط" تحقیق محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
199/6	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
492/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ، وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، وَلَعَلَّ بَعْضُكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلَا يَأْخُذْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

✦✦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں ایک انسان ہوں تم لوگ اپنے مقدمے لے کر میرے پاس آتے ہو ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک شخص اپنی دلیل پیش کرتے ہوئے دوسرے کے مقابلے میں تیز زبان ہو اور میں اس سے جو بات سنوں اس کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو جس کے حق میں اس کے کسی بھائی کے حق کا فیصلہ کر دوں تو وہ اسے ہرگز قبول نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹا ہوگا۔

1690 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ، وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ، فَلَعَلَّ بَعْضُكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ، فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ، فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

✦✦ سیدہ زینب بنت ابوسلمہ رضی اللہ عنہا سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتی ہیں نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں تمہاری طرح بشر ہوں تم لوگ اپنے مقدمے لے کر میرے پاس آتے ہو ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی ایک شخص اپنا موقف پیش کرنے میں دوسرے کے مقابلے میں تیز ہو تو میں جو سنوں اس کے مطابق اس کے حق میں فیصلہ کر دوں تو جس شخص کے حق میں میں اس کے بھائی کے حق کا فیصلہ کر دوں تو وہ اسے وصول نہ کرے کیونکہ میں نے اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹا ہوگا۔

اخرج الاول من كتاب اليمين مع الشاهد والثاني و من كتاب ابطال الاستحسان وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب اليمين مع الشاهد اور دوسری روایت کو کتاب ابطال الاستحسان میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب ضمان ما افسدت المواشي

باب 5: مویشی جس چیز کو خراب کر دیں اس کا تاوان

1691 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ حَرَامِ بْنِ سَعْدِ بْنِ مُحَبِّصَةَ، أَنَّ نَاقَةَ لِبْرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلَتْ حَائِطًا لِقَوْمٍ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْأَمْوَالِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ، وَمَا أَفْسَدَتِ الْمَوَاشِي بِاللَّيْلِ فَهُوَ ضَامِنٌ عَلَى أَهْلِهَا .

✦✦ حرام بن سعد بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی کسی شخص کے باڑے میں داخل ہو گئی اور اس نے وہاں موجود (درختوں وغیرہ کو) نقصان پہنچایا تو نبی اکرم ﷺ نے اس زمین کے مالک کے خلاف فیصلہ دیا کہ دن کے وقت

اس کی حفاظت کرنا ان کی ذمہ داری ہے البتہ رات کے وقت مویشی جو خرابی پیدا کریں گے وہ اس مویشی کے مالک کے ذمے تاوان ہوگا۔

1692 - أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ ، حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حَرَامِ بْنِ مُحَيِّصَةَ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ، أَنَّ نَاقَةَ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ دَخَلَتْ حَائِطَ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَفْسَدَتْ فِيهِ ، فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَهْلِ الْحَوَائِطِ حِفْظَهَا بِالنَّهَارِ ، وَعَلَى أَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا أَفْسَدَتْ مَا شِئْتُهُمْ بِاللَّيْلِ .

♦♦ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی اونٹنی ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئی اور اس نے وہاں کچھ خرابی پیدا کر دی تو نبی اکرم ﷺ نے باغ کے مالک کے خلاف یہ فیصلہ دیا کہ دن کے وقت اس کی حفاظت کرنا اس کے مالک کی ذمہ داری ہے البتہ رات کے وقت اگر کوئی مویشی کسی کے باغ کو نقصان پہنچاتا ہے تو یہ تاوان مویشی کے مالکان کے ذمے ہوگا۔

اخرج الحديثين من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہیں۔

باب الدعوى والبيانات

باب 6: دعویٰ کرنا اور ثبوت پیش کرنا

1693 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ،

حدیث نمبر 1691: —

- 678 ائقی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق: عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبۃ العلمیہ
2177 ائقی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع 1996)
6159 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987
2332 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998
156/3 دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

حدیث نمبر 1692:

- 36301 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوعہ العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
295/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المیمیہ مصر
3570 بحتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2332 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998
5785 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991
203/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبوعہ الانوار الحمد یہ مصر
6156 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987

أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعَى، وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا أَتَقْنَهُ إِنَّهُ قَالَ: وَالْيَمِينُ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ.

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: مدعی کے ذمے ثبوت پیش کرنا لازم ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں میرا خیال ہے اس میں یہ الفاظ ہیں: تاہم مجھے اس بات کا یقین نہیں ہے: انہوں نے یہ بھی ارشاد فرمایا تھا: جس شخص کے خلاف دعویٰ کیا گیا وہ قسم اٹھائے گا۔

1694 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَجُلَيْنِ تَدَاْعِيَا دَابَّةً فَأَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْبَيِّنَةَ أَنَّهَا دَابَّةٌ تَنْجُهَا، فَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّذِي هِيَ فِي يَدَيْهِ.

✦✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک جانور کے بارے میں دعویٰ کیا ان میں سے ہر ایک نے ثبوت پیش کر دیا کہ اس کا جانور ہے اور اس کے ہاں پیدا ہوا ہے تو نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کے حق میں فیصلہ دیا جس کے پاس وہ جانور موجود تھا۔

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث 'والثاني من كتاب الدعوى والبيّنات وهو اول حديث فيه.

حدیث نمبر 1693:

15193	صنعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' المصنف "تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
2003	کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' المصنف "المطبعة العزیز یہ حیدر آباد دکن ہندوستان 1388ھ
343/1	شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' "المسند" المطبعة المسمیة مصر
2514	بخاری 'امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل' "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1711	نیشاپوری 'امام مسلم بن حجاج' "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: بخاری دار الحدیث قاہرہ مصر
3619	بحسانی 'امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث' "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2321	تزوینی 'امام محمد بن یزید ابن ماجہ' "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الفکر بیروت 1998ء
1342	ترمذی 'امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ' "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
5994	نسائی 'امام احمد بن شعیب' "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
2595	موصلی 'امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب' "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
191/6	لحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
4472	طحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
93/7	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
285/10	شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے اور دوسری روایت کتاب دعویٰ ولہیات میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب قبول القافۃ فی الولد

باب 7: بچے کے بارے میں قیافہ شناس (کی رائے) کو قبول کرنا

1695 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ شَكَّ فِي ابْنٍ لَهُ فَدَعَا لَهُ الْقَافَةَ .

♦ ♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے انہیں اپنے ایک بیٹے (کے نسب کے بارے میں) شک ہوا تو انہوں

نے اس کے لئے قیافہ شناس کو بلایا۔

1696 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ، أَنَّ رَجُلَيْنِ

تَدَاعَبَا وَلَدًا فَدَعَا لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَافَةَ، فَقَالُوا: قَدْ اشْتَرَكَا فِيهِ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَالِإِبْهَمَا شَيْئًا .

♦ ♦ یحییٰ بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں: دو آدمیوں نے ایک بچے کے بارے میں دعویٰ کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس

کے لئے قیافہ شناس کو بلایا تو اس نے یہ کہا: ان دونوں کا اس بچے کے اندر اشتراک ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بچے سے فرمایا: تم ان دونوں میں سے جس کے ساتھ چاہو چلے جاؤ۔

حدیث نمبر 1694:

256/1 بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

497 طبرانی 'امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یحییٰ' 'المعجم الکبیر' تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحدیثہ 'موصل' عراق (طبع ثانی)

209/4 دارقطنی 'امام علی بن عمر' 'السنن' مکتبۃ المثنیٰ 'قاہرہ' مصر

231/6 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دارالمعرفۃ' بیروت لبنان

581/7 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1695:

17494 کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف' المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

264/10 بیہقی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

247/6 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دارالمعرفۃ' بیروت لبنان

606/7 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1696:

3147 کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف' المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

162/4 طحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح معانی الآثار' تحقیق: محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ مصر

247/6 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' 'دارالمعرفۃ' بیروت لبنان

607/7 شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء طبع اول 2001ء

1697 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عُمَرَ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ مَعْنَاهُ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1698 - أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ مَعْنَاهُ .

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کے بارے میں منقول ہے۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الدعوى والبيانات
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب دعویٰ والبیانات میں نقل کی ہیں۔

باب الشهادة على الزنا

باب 8: زنا کے بارے میں گواہی دینا

1699 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُهَيْلٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ سَعْدًا، قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ

حدیث نمبر 1697:

2158 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

161/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

203/10 تہجدی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

204/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

667/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1698:

1347 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحدیثہ موصل عراق (طبع ثانی)

247/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

667/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1699:

2280 اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

1488 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

4532 جہتانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

2885 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء

7333 نسائی امام ابی نعیم بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

638 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

4285 تہجدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1988ء

29/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

74/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا اُمِّهْلُهُ حَتَّى اَتَى بِارْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں اپنی کے ساتھ ایک شخص کو پاتا ہوں تو کیا میں اسے مہلت دوں گا؟ تاکہ چار گواہ لے کر آؤں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں!

1700 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ مُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ سَعْدًا، قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، أَرَأَيْتَ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا، اُمِّهْلُهُ حَتَّى اَتَى بِارْبَعَةِ شُهَدَاءَ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَعَمْ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اور شخص کو پاتا ہوں تو کیا میں اسے مہلت دوں گا؟ جب تک میں چار گواہ نہیں لے آتا؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں!

1701 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سِئَلَ عَنْ رَجُلٍ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ أَوْ قَتَلَهَا فَقَالَ إِنْ لَمْ يَأْتِ بِارْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهِ.

♦♦ حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو اپنی بیوی کو کسی دوسرے شخص کے ساتھ پاتا ہے تو اسے قتل کر دیتا ہے یا عورت کو قتل کر دیتا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر وہ چار گواہ لے کر نہیں آتا تو اسے سزا دی جائے گی۔

1702 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَجُلًا بِالشَّامِ وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا فَقَتَلَهُ أَوْ قَتَلَهَا، فَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنْ يَسْأَلَ لَهُ عَنْ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَيَسْأَلَهُ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ مَا هُوَ بِأَرْضِ الْعِرَاقِ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لِتُخْبِرَنِي فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَا أَبُو الْحَسَنِ إِنْ لَمْ يَأْتِ بِارْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَلْيُعْطَ بِرُمَّتِهِ.

♦♦ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: شام میں ایک شخص نے اپنی بیوی کے ساتھ ایک اور شخص کو پایا تو اس شخص کو یا اپنی بیوی کو قتل کر دیا تو حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ وہ اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کریں۔ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ واقعہ عراق کی سرزمین پر رونما نہیں ہوا ہوگا میں تمہیں قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کہ تم مجھے اس کی حقیقت بتاؤ! تو حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے اس کی

حدیث نمبر 1702۔

2154 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء.

1795 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء.

27879 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ.

137/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

75/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء.

حقیقت بتائی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ابوالحسن ہوں (اور میری طرف ہی رجوع کیا جاسکتا ہے) اگر وہ شخص چار گواہ لے کر نہیں آتا تو اسے اس کے کئے کی سزا ملے گی۔

اخرج الاول من کتاب جراح العمد، والثانی من کتاب ادب القاضی، والثالث من کتاب احکام القرآن، والرابع من کتاب الجنائز۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کو کتاب جراح نمد میں نقل کیا دوسری روایت کو کتاب ادب القاضی میں نقل کیا ہے اور تیسری روایت کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور چوتھی روایت جنائز میں نقل کی ہے۔

باب قبول شهادة القاذف اذا تاب

باب 9: حد قذف کی سزا پانے والا شخص توبہ کرے تو اس کی گواہی قبول کرنا

1703 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ: رَعِمَ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنَّ شَهَادَةَ الْقَاضِفِ لَا تَجُوزُ فَأَشْهَدُ لَا أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَا بِيْ بَكْرَةَ تُبْ تُقْبَلُ شَهَادَتُكَ أَوْ إِنْ تُتْبَقِلْتُ شَهَادَتُكَ،

وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ يُحَدِّثُ بِهِ هَكَذَا بِرَأْسِائِهِمْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ شَكَّكْتُ فِيهِ .
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَشْهَدُ لَا أَخْبَرَنِي بِهِ فَلَانٌ ثُمَّ سَمَى رَجُلًا فَذَهَبَ عَلَى حِفْظِ اسْمِهِ فَسَأَلْتُ قَالَ لِي عُمَرُو بْنُ قَيْسٍ هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَكَانَ سُفْيَانُ لَا يَشْكُ فِيهِ أَنَّهُ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ .
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَغَيْرُهُ يَرْوِيهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

✽ ✽ سفیان بن عیینہ بیان کرتے ہیں: میں نے زہری کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: اہل عراق یہ کہتے ہیں حد قذف کی سزا پانے والے شخص کی گواہی درست نہیں ہوتی۔ جبکہ میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں 'سعید بن مسیب نے مجھے یہ بتایا ہے: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے یہ فرمایا تھا تم توبہ کر لو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) اگر تم توبہ کر لیتے ہو تو تمہاری گواہی قبول کی جائے گی۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے سفیان بن عیینہ کو یہ روایت اسی طرح کئی مرتبہ بیان کرتے ہوئے سنا پھر میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا: مجھے اس کے بارے میں شک ہے۔

حدیث نمبر 1703

28848

کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

554

صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

45/1

شافعی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

111/8

شافعی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں گواہی دے کر یہ بات کہتا ہوں کہ مجھے فلاں صاحب نے یہ بات بتائی ہے (ربیع کہتے ہیں) اور امام شافعی رحمہ اللہ نے اس شخص کا نام بھی لیا تھا لیکن میری یادداشت میں اس کا نام باقی نہیں رہا تو میں نے اس بارے میں دریافت کیا تو عمر بن قیس نے مجھے اس بارے میں بتایا: سعید بن مسیب کے حوالے سے اور سفیان کو اس بارے میں کوئی شک نہیں ہے کہ وہ سعید بن مسیب ہی ہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: دیگر راویوں نے اسے ابن شہاب کے حوالے سے سعید بن مسیب کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں نقل کیا ہے۔

1704 - أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، قَالَ: أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ فَلَمَّا قُمْتُ سَأَلْتُ فَقَالَ لِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ وَخَضِرَ الْمَجْلِسَ مَعِيَ هُوَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ لِسُفْيَانَ أَشْكُكَ حِينَ أَخْبَرَكَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَا هُوَ كَمَا قَالَ غَيْرَ أَنَّهُ قَدْ كَانَ دَخَلَنِي الشُّكُّ.

++++ زہری بیان کرتے ہیں: جب میں کھڑا ہوا اور میں نے دریافت کیا تو عمر بن قیس نے مجھے بتایا: وہ اس محفل میں میرے ساتھ موجود تھے کہ وہ شخص سعید بن مسیب ہیں (جنہوں نے اسے نقل کیا ہے)۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے سفیان سے دریافت کیا جب سعید بن مسیب نے آپ کو اس بارے میں بتایا تو کیا آپ نے اس بارے میں شک کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ یہ اس طرح ہے جس طرح انہوں نے بیان کیا ہے البتہ میرے اندر اس بارے میں کچھ شک ہے۔

1705 - وَأَخْبَرَنِي مَنْ أَتَى بِهِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا جَلَدَ الثَّلَاثَةَ اسْتَأْنَبَهُمْ فَرَجَعَ اِثْنَانِ فَقَبِلَ شَهَادَتَهُمَا وَأَبَى أَبُو بَكْرَةَ أَنْ يَرْجِعَ فَرَدَّ شَهَادَتَهُ.

++++ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین آدمیوں کو کوڑے لگانے کا فیصلہ کیا تو آپ نے انہیں توبہ کرنے کے لئے کہا ان میں سے دو نے رجوع کر لیا تو آپ نے دونوں کی گواہی کو قبول کیا جبکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے رجوع کرنے سے انکار کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی گواہی کو مسترد کر دیا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب اليمين مع الشاهد
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات اور امام شافعی رحمہ اللہ کا قول کتاب اليمين مع الشاهد میں نقل کیا ہے۔

باب شهادة النساء والصبيان

باب 10: خواتین اور بچوں کی گواہی

1706 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَمَعِينُ بْنُ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ فِي شَهَادَةِ النِّسَاءِ عَلَى الشَّيْءِ مِنْ أَمْرِ النِّسَاءِ لَا يَجُوزُ فِيهِ أَقْلٌ مِنْ أَرْبَعٍ

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں: عورتوں سے متعلق معاملات میں خواتین کی گواہی قبول کی جاسکتی ہے لیکن اس میں ان کی چار سے کم گواہی قبول نہیں ہوگی۔

1707 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ فِي شَهَادَةِ النِّسَاءِ لَا رَجُلٌ مَعَهُنَّ فِي أَمْرِ النِّسَاءِ لَا يَجُوزُ فِيهِ أَقْلٌ مِنْ أَرْبَعِ عُدُولٍ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں: خواتین سے متعلق معاملے میں خواتین کی ایسی گواہی جن میں ان کے ساتھ کوئی مرد نہ ہو۔ اس چار عادل خواتین سے کم کی گواہی قبول نہیں ہوگی۔

1708 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي شَهَادَةِ الصِّبْيَانِ: لَا تَجُوزُ ، وَزَادَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ "مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ" .

✦✦ حضرت ابن عباسؓ کی گواہی کے بارے میں فرماتے ہیں: یہ درست نہیں ہے۔

ابن ابی جریج نے ابن ابی ملیکہ کے حوالے سے حضرت ابن عباسؓ کے بارے میں یہ بات نقل کی ہے: انہوں نے اس کی وجہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان بیان کی ہے: "جن گواہوں سے تم راضی ہو۔"

اخرج الاول من كتاب الدعوى والبيانات ، والثاني والثالث من كتاب احكام القرآن .

امام شافعیؒ نے پہلی روایت کتاب دعویٰ والبیانات میں نقل کی ہیں جبکہ دوسری اور تیسری روایات کتاب احکام القرآن میں نقل کی ہیں۔

حدیث نمبر 1706

2072 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
81/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
183/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1708

181/10 تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
18484 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
21827 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
228/2 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبہ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
48/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
188/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

باب الیمن ومع الشاهد

باب ۱۱: ایک گواہ کے ہمراہ قسم اٹھالینا

1709 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَخْزُومِيُّ، عَنْ سَيْفِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمَكِّيِّ، عَنْ قَبَسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ، قَالَ عَمْرٌ: وَفِي الْأَمْوَالِ -

✦✦ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما، نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

عمر بیان کرتے ہیں: یہ اموال کے بارے میں تھا۔

1710 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَرَجُلٍ آخَرَ سَمَاهُ فَلَا يَحْضَرُنِي ذَكَرَ اسْمَهُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ -

✦✦ معاذ بن عبد الرحمن، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ایک اور صحابی کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں، جن کا نام مجھے

یاد نہیں رہا: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1711 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍ، مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ -

✦✦ ابن مسیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1712 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْقَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَرْحِبِيلَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبَّادَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: وَجَدْنَا فِي كِتَابِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ

حدیث نمبر 1709

2295	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
248/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسنن" المطبعة المیسیہ مصر
1712	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غلام عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
3608	جستائی امام ابو داؤد سلیمان بن احدث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2370	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء
6011	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
11185	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزہراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)
144/4	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر
254/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
3625/7	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم قَضَى بِالْیَمِینِ مَعَ الشَّاهِدِ

✦✦ حضرت سعید بن عمرو رحمہ اللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ہم نے حضرت سعد رحمہ اللہ کی تحریروں میں یہ بات پائی ہے: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1713 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، قَالَ: وَذَكَرَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: وَجَدْنَا فِي كُتُبِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ يَشْهَدُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ عَمْرٍو بْنَ حَزْمٍ أَنْ يَقْضِيَ بِالْیَمِینِ مَعَ الشَّاهِدِ.

✦✦ سعید بن عمرو اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، ہم نے حضرت سعد بن عبادہ رحمہ اللہ کی تحریروں میں یہ بات پائی ہے حضرت سعد بن عبادہ رحمہ اللہ نے گواہی دے کر یہ بات بیان کی ہے: نبی اکرم ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم رحمہ اللہ کو یہ ہدایت کی تھی: وہ ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ کر دیں۔

1714 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْیَمِینِ مَعَ الشَّاهِدِ.

حدیث نمبر 1712:

308 انکی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق ریحی سامرائی، محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
361 طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء الحسنة، موصل، عراق (طبع ثانی)
28/5 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسریہ مصر
1343 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
214/4 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية، حیدرآباد دکن، ہندوستان 1388ھ
254/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
625/7 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء
حدیث نمبر 1714:

3618 بختانی، امام ابوداؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2368 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجمل بیروت 1998ء
1343 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
6814 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
6883 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
144/4 طحاوی، امام جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
5988 تہیسی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت، طبع اول 1998ء
213/4 دار قطنی، امام علی بن عمر "السنن" مکتبة السنن، قاہرہ مصر
255/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
628/1 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ : لَدَكُثُ ذَلِكَ لِسُهَيْلٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي رِبِيعَةُ ، وَهُوَ عِنْدِي ثِقَةٌ ، إِنِّي حَدَّثْتُهُ إِيَّاهُ وَلَا أَحْفَظُهُ .

قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ : وَقَدْ كَانَ أَصَابَ سُهَيْلًا عِلَّةٌ أَذْهَبَتْ بَعْضَ حِفْظِهِ ، وَنَسِيَ بَعْضَ حَدِيثِهِ ، وَكَانَ سُهَيْلٌ بَعْدَ يُحَدِّثُهُ ، عَنْ رِبِيعَةَ عَنْهُ ، عَنْ أَبِيهِ .

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔
عبد العزیز بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ سہیل سے کیا تو انہوں نے بتایا مجھے ربیعہ نے یہ بات بیان کی ہے اور وہ میرے نزدیک ثقہ ہیں میں نے انہیں یہ حدیث سنائی تھی اور مجھے یہ یاد نہیں رہی۔
عبد العزیز بیان کرتے ہیں: سہیل کو کوئی بیماری لاحق ہو گئی تھی جس کی وجہ سے ان کا حافظہ کمزور ہو گیا تھا اور وہ بعض روایات بھول گئے تھے اس لئے بعد میں سہیل اس روایت کو ربیعہ کے حوالے سے اپنے حوالے سے اپنے والد کے حوالے سے نقل کیا کرتے تھے۔

1715 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ .

♦♦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ اور ایک قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

1716 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ يَسْأَلُ أَبِي ، وَقَدْ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى جِدَارِ الْقَبْرِ لِيَقُومَ أَقْضَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَقَضَى بِهَا عَلَيَّ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ .

قَالَ مُسْلِمٌ : قَالَ جَعْفَرٌ : فِي الدُّنْيَا .

♦♦ امام جعفر صادق (رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: میں نے حکم بن عتیبہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے انہوں نے میرے والد سے دریافت کیا اس وقت انہوں نے اٹھنے کے لئے اپنا ہاتھ قبر کی دیوار پر رکھا تھا۔ کیا نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ

حدیث نمبر 1715

2111 اسکی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

2289 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزيزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

1145 ترمذی امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

145/4 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

169/1 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

44/6 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

627/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

فیصلہ دے دیا تھا؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بھی تمہارے درمیان اس طرح کا فیصلہ دیا ہے۔

مسلم نامی راوی فرماتے ہیں: امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے یہ بات بیان کی ہے یہ قرض کے بارے میں تھا۔

1717 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ فِي الشَّهَادَةِ: فَإِنْ جَاءَ بِشَاهِدٍ حَلَفَ مَعَ شَاهِدِهِ.

✦✦ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے گواہی کے بارے میں یہ بات

ارشاد فرمائی ہے: اگر وہ شخص ایک گواہ لے کر آئے تو وہ گواہ کے ہمراہ قسم بھی اٹھائے گا۔

1718 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي كَرِيمَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ.

✦✦ امام ابو جعفر (محمد الباقر رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا

تھا۔

1719 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، أَنَّهُ قَالَ لِبَعْضِ مَنْ بِنَظَرِهِ، قَالَ: فَقُلْتُ لَهُ: رَوَى الشَّقْفِيُّ وَهُوَ ثَقَّةٌ، عَنْ جَعْفَرِ

بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِالْيَمِينِ مَعَ الشَّاهِدِ

✦✦ امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اپنے والد (امام محمد باقر رضی اللہ عنہ) کے حوالے سے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی

اکرم ﷺ نے ایک گواہ کے ہمراہ قسم کے ذریعے فیصلہ دے دیا تھا۔

اخرج العشرة الاحاديث من كتاب اليمين مع الشاهد 'وهو اول ما فيه والحادي عشر من كتاب

الاسارى والغلول وهو اخر ما فيه.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دس روایات کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود ابتدائی روایات ہیں جبکہ

حدیث نمبر 1718:

2299

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

225/6

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

629/1

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1719:

305/3

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ مصر

2389

قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء

1244

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

144/4

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

7245

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)

212/4

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

گیا رہیں روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہیں اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب موضع الیمین و وقتها

باب 12: قسم اٹھانے کی جگہ اور اس کا وقت

1720 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ بْنِ عُبَيْدَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِسْطَاسٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى مَنْبَرٍ هَذَا بِيَمِينٍ اِثْمَةٌ تَبْرَأَ مَقْعَدُهُ مِنَ النَّارِ.

✽ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص میرے اس منبر کے اوپر جھوٹی قسم اٹھائے گا وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

1721 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا غَطَفَانَ الْمُرِّيَّ قَالَ: اخْتَصَمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ، وَابْنُ مُطْبِيعٍ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فِي دَارِ فَقَضَى بِالْيَمِينِ عَلَى زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ عَلَى الْمَنْبَرِ فَقَالَ زَيْدٌ أَخْلِفْ لِي مَكَانِي فَقَالَ مَرْوَانُ لَا وَاللَّهِ إِلَّا عِنْدَ مَقَادِمِ الْحُقُوقِ فَجَعَلَ زَيْدٌ يَحْلِفُ أَنَّ حَقَّهُ لِحَقِّ وَيَأْبَى أَنْ يَحْلِفَ عَلَى الْمَنْبَرِ فَجَعَلَ مَرْوَانُ يَعْجَبُ مِنْ ذَلِكَ.

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَرَّةَ زَيْدٍ صَبَرَ الْيَمِينِ.

حدیث نمبر 1720

- 212 اسحاق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 344/3 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
- 346 جعفی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2325 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 601 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
- 1782 موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار الماسون للتراث طبع اول 1987ء
- 296/1 نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المستدرک" مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
- 4374 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 197/7 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 88/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1721

- 847 اسحاق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ امام محمد بن حسن شیبانی (موطا امام محمد) تحقیق عبد الوہاب عبد اللطیف المکتبة العلمیہ
- 2130 اسحاق ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
- 36/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
- 89/8 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦ ✦ ابو غطفان مری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید بن ثابت رحمہ اللہ اور ابن مطیع اپنا مقدمہ لے کر مروان بن حکم کے پاس (اس کے) گھر میں گئے تو اس نے حضرت زید رحمہ اللہ کے خلاف یہ فیصلہ دیا کہ وہ منبر پر قسم اٹھائیں گے تو حضرت زید رحمہ اللہ نے کہا میں اسی جگہ پر قسم اٹھا لیتا ہوں مروان نے کہا: نہیں! اللہ کی قسم! یہ صرف اس جگہ ہوگا جہاں حقوق قطع ہو جاتے ہیں تو حضرت زید رحمہ اللہ وہاں یہ قسم اٹھاتے رہے کہ ان کا موقف درست ہے لیکن انہوں نے منبر پر قسم اٹھانے سے انکار کر دیا تو مروان اس بات پر بہت حیران ہوا۔

امام مالک رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: حضرت زید رحمہ اللہ نے وہاں قسم اٹھانے کو ناپسند کیا۔

1722 - أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوَمِّلٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ: كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الطَّائِفِ فِي جَارِيَتَيْنِ ضَرَبْتُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى وَلَا شَاهِدَ عَلَيْهِمَا، فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنْ أَحْبِسَهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ، ثُمَّ أَقْرَأَ عَلَيْهِمَا: "إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا" ففعلت، فاعترفت.

✦ ✦ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عباس رحمہ اللہ کو طائف سے خط لکھا جو دو کنیزوں کے بارے میں تھا ان میں سے کوئی ایک دوسری کو مارتی ہے ان دونوں کے خلاف کوئی گواہ نہیں ہے تو انہوں نے مجھے جواب میں لکھا: میں عصر کے بعد ان دونوں کو قید کر دوں اور پھر ان کے سامنے یہ آیت تلاوت کروں۔

”بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اس کی قسموں کے عوض میں تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں۔“

میں نے ایسا کیا تو ان میں سے ایک نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب البين مع الشاهد .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ تین روایات کتاب البین مع الشاہد میں نقل کی ہیں۔

باب لغو اليمين ومن حلف على يمين فوكدها
باب 13: لغو قسم کا بیان اور جو شخص قسم اٹھانے کے بعد اس میں تاکید پیدا کرے

حدیث نمبر 1722:

15193	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، المصنف، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء.
4552	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، الجامع الصحیح، (رقم الحدیث من فتح الباری)
248/8	نسائی، امام احمد بن شعیب، المجتبی من السنن، دار الحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ - 1987ء.
5889	تہمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، صحیح ابن حبان، دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء.
11223	طبرانی، امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوسف، المعجم الکبیر، تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی، مطبعة الزهراء الحدیث، موصل، عراق (طبع ثانی)
252/10	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حنبل، بن علی، السنن الکبریٰ، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ.
234/7	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، دار المعرفۃ بیروت، لبنان
85/8	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، الام، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء.

1723 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، حَدَّثَنَا عَمْرُو، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : ذَهَبْتُ أَنَا وَعُبَيْدُ بْنُ عَمِيرٍ إِلَى عَائِشَةَ وَهِيَ مَعْتَكِفَةٌ فِي لَيْلٍ فَسَأَلْتُهَا عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ : "لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ" قَالَتْ : هَؤُلَاءِ وَاللَّهِ بَلَى وَاللَّهِ .

✦✦ عطاء بیان کرتے ہیں: میں اور عبید بن عمیر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں گئے وہ اس وقت شبیر (پہاڑ کے پاس) اعتکاف کی حالت میں تھیں میں نے ان سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا۔
"اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں کے بارے میں تم سے مواخذہ نہیں کرے گا۔"

تو انہوں نے فرمایا (اس سے مراد آدمی کا) یہ کہنا ہے: نہیں! اللہ کی قسم! ہاں۔ اللہ کی قسم!
1724 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَعُوَ الْيَمِينِ قَوْلُ الْإِنْسَانِ لَا وَاللَّهِ وَبَلَى وَاللَّهِ .

✦✦ ہشام بن عروہ اپنے والد کے حوالے سے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں لغو قسم سے مراد آدمی کا یہ کہنا ہے: نہیں! اللہ کی قسم! ہاں! اللہ کی قسم!

اخرج الاول من كتاب الكفارات والنذور ، والثاني والثالث في كتاب اختلاف مالك والشافعي رضي الله عنهما .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب کفارات والنذور میں جبکہ دوسری روایت کتاب اختلاف مالک رحمہ اللہ میں

15951	حدیث نمبر 1723
3254	صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
4339	بجستانی: امام ابوداؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1786	حمیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
63/7	مروزی: امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء
154/8	شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
	شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
1366	حدیث نمبر 1724
15952	اسکی: ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء
6663	صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
11149	بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
48/1	بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
242/7	بیہقی: امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
618/8	شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
	شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

شافعی رحمہ اللہ میں نقل کی ہے۔

1725 - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ : مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَوَكَّذَهَا فَعَلَيْهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ .

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص کوئی قسم اٹھا کر اس میں تاکید پیدا کرے (تو ایسی قسم توڑنے پر) اس پر غلام آزاد کرنا لازم ہوگا۔

حدیث نمبر 1725

- طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت، لبنان، 1987ء، 118/3
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ بیروت، لبنان، 257/1
- شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء، 734/8

کتاب الجہاد وقسم الغنائم

جہاد کا بیان اور مال غنیمت کی تقسیم

باب القتال علی التوحید

باب ۱: کلمہ توحید کی بنیاد پر جنگ کرنا

1726 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا أَرَا أُقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَانَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حدیث نمبر 1726

272	مرزوقی امام اسحاق بن ابراہیم "مسند" مکتبہ الامان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء
11/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "مسند" المطبعہ المیمنیہ مصر
1399	بنی ری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
21	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غزالی دار الحدیث قاہرہ مصر
156	بہیقی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
71	قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشیر عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
2606	ترمذی امام ابو جسی محمد بن جسی "الجامع الصحیح" تحقیق ذاکر بشیر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
4/6	نسائی امام احمد بن شعیب "النجیح من السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
3433	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" تحقیق سلیمان بن داری سید کسوی دار المکتب العلمیہ 1991ء
2248	نیشاپوری امام ابو جعفر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "الصحیح" شریک الطباعت المدنیہ ریاض الطبعة الثانیہ 1981ء
213/3	طبری امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جواد حق مطبعہ الانوار احمدیہ مصر
5851	طبری امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارتادوط موسسۃ المدینۃ بیروت لبنان 1987ء
216	حبشی امام ابو جعفر محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
945	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابراہیم "المعجم الاوسط" تحقیق محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عرب (طبع اول)
231/1	دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
172/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
11/10	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✠ ✠ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں اس وقت تک لوگوں کے ساتھ جنگ کرتا رہوں گا جب تک وہ یہ اعتراف نہ کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کر لیں گے تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کر لیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا جس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔

1727 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا أَزَالُ أَقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، فَإِذَا قَالُوا هَذَا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحَسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ.

✠ ✠ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میں لوگوں کے ساتھ مسلسل جنگ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ وہ یہ اعتراف کر لیں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے جب وہ یہ اعتراف کر لیں گے تو وہ اپنی جانوں اور اپنے اموال کو مجھ سے محفوظ کر لیں گے البتہ ان کا حق باقی رہے گا اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمے ہوگا۔

1728 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ، وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرٌ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَتَنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

✠ ✠ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب ”کسری“ مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی ”کسری“ نہیں ہوگا جب ”قیصر“ مر جائے گا تو اس کے بعد کوئی ”قیصر“ نہیں ہوگا اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری حدیث نمبر 1728:

2580	طیلسی، امام ابو داؤد و سلیمان بن داؤد، ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
28814	صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام، ”المصنف“، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت، 1970ء
1894	حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر، ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ مصر
233/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“ المطبعۃ المیمیہ مصر
2216	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، 1996ء
1482	اکسی، امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر، ”مسند“، تحقیق: صبحی سامرائی، محمود خلیل عالم الکتب، 1988ء
3027	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
291	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق و ترقیم: غوث عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ مصر
5881	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
1597	نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ، ”الصحیح“، شرکت الطباعة العربیہ ریاض، الطبعة الثانیہ، 1981ء
680	طحاوی، امام ابو یوسف، احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسة الرسالہ بیروت لبنان، 1987ء
6898	قیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء
171/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، دار المعرفۃ بیروت لبنان
397/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

باب منه : الفارون الکارون

باب 3: فرار اختیار کرنے والے اور پلٹ کر حملہ کرنے والے

1730 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَنْ فَرَّ مِنْ ثَلَاثَةِ فَلَمَّ

يَفِرَّ وَمَنْ فَرَّ مِنْ اثْنَيْنِ فَقَدْ فَرَّ .

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں جو شخص تین (گنا) کے مقابلے میں پیچھے ہٹ جائے وہ فرار اختیار کرنے والا

نہیں ہوگا۔ البتہ جو دو (گنا) کے مقابلے میں پیچھے ہٹ جائے اس نے راہ فرار اختیار کی۔

1731 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : بَعَثَنَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ، فَحَاصَ النَّاسُ حَيْصَةً، فَأَتَيْنَا الْمَدِينَةَ، فَفَتَحَنَا أَبَاهَا،

وَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَحْنُ الْفَرَارُونَ، قَالَ : بَلْ أَنْتُمْ الْعَكَارُونَ، وَأَنَا فِتْنَتُكُمْ

✽ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا جب ان لوگوں کا دشمنوں سے سامنا

ہوا تو لوگ (بچ کر) دوسرے طرف سے نکل گئے جب ہم لوگ مدینہ منورہ آئے اور ہم نے وہاں کے دروازے کو کھولا تو ہم نے عرض

کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ (ہمیں سزا دیں) کیونکہ ہم فرار ہونے والے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: نہیں! تم لوگ پلٹ کر حملہ

کرنے والے ہو اور میں تمہارے ساتھ ہوں۔

حدیث نمبر 1730:

76/9

تبعی 'امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی' 'السنن الکبریٰ' دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

242/4

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفۃ بیروت لبنان

588/5

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1731:

687

حمیدی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر' 'المسند' عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر

3368

کوفی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ' 'المصنف' المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

23/2

شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' المطبعة المیمنیہ مصر

972

بخاری 'امام محمد بن اسماعیل' 'الادب المفرد' مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء

2647

جسکانی 'امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث' 'السنن' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

3784

قرطبی 'امام محمد بن یزید ابن ماجہ' 'السنن' تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1998ء

1716

ترمذی 'امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ' 'الجامع الکبیر' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

900

طحاوی 'امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ' 'شرح مشکل الآثار' تحقیق: شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء

17/4

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' دار المعرفۃ بیروت لبنان

588/5

شافعی 'امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس' 'الام' تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اخرجه من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الجزیہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی البعوث

باب 4: جنگی مہمات

1732 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ جَيْشًا أَمَرَ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا، وَقَالَ: فَإِذَا لَقِيتَ عَدُوًّا مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى ثَلَاثٍ خِلَالٍ، أَوْ ثَلَاثٍ خِصَالٍ، شَكَ عِلْقَمَةُ، أَدْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ، فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ، وَآخِرُهُمْ إِنْ هُمْ فَعَلُوا أَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ، وَأَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ، فَإِنْ اخْتَارُوا الْمَقَامَ فِي دَارِهِمْ فَأَعْلِمَهُمْ أَنَّهُمْ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ، يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ كَمَا يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ، وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ، فَإِنْ لَمْ يُجِيبُوكَ فَادْعُهُمْ إِلَى أَنْ يُعْطُوا الْجِزْيَةَ، فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَدَعَّهُمْ، فَإِنْ أَبَوْا فَاسْتَعِزْ بِاللَّهِ تَعَالَى وَقَاتِلْهُمْ

♦♦ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں نبی اکرم ﷺ جب کسی لشکر کو روانہ کرتے تھے تو اس پر ایک شخص کو امیر مقرر کر دیتے تھے اور یہ ارشاد فرماتے تھے: جب تمہارا اپنے مشرک دشمن کے ساتھ سامنا ہو تو تم انہیں تین باتوں کی دعوت

حدیث نمبر 1732

9428	صناعی امام ابو بکر عبدالرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبدالرحمن اعظمی دارالعلم بیروت 1970ء
352/5	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة السعديہ مصر
2444	دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق: عبداللہ ہاشم بمانی دارالحاسن قاہرہ 1966ء
731	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبدالباقی دارالحدیث قاہرہ مصر
2612	بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
2858	ترمذی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دارالکتب بیروت 1998ء
1408	ترمذی امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دارالغرب الاسلامی بیروت 1998ء
8586	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
1413	موصلی امام ابو یحییٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دارالمامون للتراث طبع اول 1987ء
206/3	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جواد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
3572	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
4739	حمصی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
1453	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
172/4	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
402/5	شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دارالوقاف طبع اول 2001ء

دینا۔ یہاں پر ایک لفظ کے بارے میں علقمہ نامی راوی کو شک ہے، تم انہیں اسلام کی دعوت دینا اگر وہ اسے قبول کر لیں تو تم ان کی طرف سے اسے قبول کر لینا اور ان سے لڑائی سے رک جانا پھر تم انہیں ان کے علاقے سے مہاجرین کے علاقے کی طرف منتقل ہونے کی دعوت دینا اور انہیں یہ بتانا اگر وہ ایسا کر لیں گے تو انہیں وہ تمام سہولتیں ملیں گی جو مہاجرین کو حاصل ہیں اور ان پر وہ تمام چیزیں لازم ہوں گی جو مہاجرین پر لازم ہیں اگر وہ اپنے علاقے میں قیام کرنے کو اختیار کریں تو وہ دیہاتی مسلمانوں کی طرح ہوں گے ان پر اللہ تعالیٰ کا حکم جاری ہوگا جیسے دیگر مسلمانوں پر جاری ہوتا ہے۔ تاہم انہیں مال ”فے“ میں سے کچھ بھی نہیں ملے گا۔ البتہ اگر وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد کریں گے (تو مال ”فے“ میں سے حصہ دار ہوں گے) اگر وہ تمہاری اس دعوت کو قبول نہیں کرتے تو تم انہیں اس بات کی دعوت دو کہ وہ جزیہ ادا کریں ذلت کا شکار ہوتے ہوئے اگر وہ ایسا کر لیتے ہیں تو تم اسے قبول کرو اور انہیں چھوڑ دو اگر وہ اس کا بھی انکار کر دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو اور ان کے ساتھ جنگ کرو۔

1733 - أَخْبَرَنَا الْيَقُوتُ بْنُ حَسَّانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبَانَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَعَثَ جَيْشًا أَمَرَ عَلَيْهِمْ أَمِيرًا، وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

✦✦ سليمان بن بريدة اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ جب کسی مہم کو روانہ کرتے تھے تو ان پر ایک امیر مقرر کر دیتے تھے اس کے بعد انہوں نے پوری حدیث نقل کی ہے۔

اخرج الاول من الجزء الثاني من اختلاف الحديث ' والثاني من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الجزیہ میں نقل

کی ہے۔

باب النهی عن قتل النساء والصبيان

باب 5: خواتین اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

1734 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنِ ابْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ، عَنْ عَمِّهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الَّذِينَ بَعَثَ إِلَى ابْنِ أَبِي الْحَقِيقِ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ .

✦✦ حضرت ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے جن لوگوں کو ابن ابی حقیق کی طرف بھیجا تھا انہیں خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا تھا۔

حدیث نمبر 1734:

حمیدی: امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت، مکتبۃ السنن، قاہرہ، مصر

کوئی: امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

انفراہ: امام ابوعبد اللہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1988ء

شافعی: امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

شافعی: امام ابوعبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

اکرم ﷺ کو سنا آپ سے مشرکین کے علاقے میں رہنے والے ان لوگوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جاتا ہے اور اس دوران ان کے بچے اور عورتیں مارے جاتے ہیں تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ان لوگوں کا سہ ہیں۔

عمر بن دینار نے یہ الفاظ زائد نقل کئے ہیں: وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ ہیں۔

1737 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِئِلَ عَنْ أَهْلِ الدَّارِ مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُبْتَغُونَ قِصَابَ مِنْ نِسَائِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هُمْ مِنْهُمْ، وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ فِي الْحَدِيثِ: هُمْ مِنْ أَبَائِهِمْ.

✦✦ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے مشرکین کے علاقے میں رہنے والے ان لوگوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن پر رات کے وقت حملہ کیا جائے اور اس دوران ان کی خواتین اور بچے مارے جائیں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ بھی ان لوگوں کا حصہ ہیں۔

بعض اوقات سفیان نامی راوی نے اپنی روایت میں یہ الفاظ نقل کئے ہیں: وہ اپنے باپ دادا کے ساتھ ہیں۔

اخرج الاول من كتاب الرسالة والثاني من كتاب قتال المشركين -

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب رسالہ میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب قتال مشرکین میں نقل کی ہے۔

باب الحصار والنزول على حكم الامام

باب 7: دشمن کا محاصرہ کرنا اور امام کو ثالث تسلیم کرنا

1738 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ سَأَلَهُ إِذَا حَاصَرْتُمُ الْمَدِينَةَ كَيْفَ تَصْنَعُونَ قَالَ نَبَعْتُ الرَّجُلَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَنَطْنَعُ لَهُ هَنَةً مِنْ جُلُودٍ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ دُمِيَ بِحَجَرٍ قَالَ إِذَا يُقْتَلُ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا لَوْلَا الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا يَسُرُّنِي أَنْ تَفْتَحُوا مَدِينَةً فِيهَا أَرْبَعَةُ أَلْفٍ مُقَاتِلٍ بِتَضْيِيعِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ.

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا: جب تم لوگ کسی شہر کا محاصرہ کرتے ہو تو کیا کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم ایک شخص کو شہر کی طرف بھیجتے ہیں اور اس کو ایک چمڑے کا (حفاظتی لباس) دیتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: اگر اسے پتھر مار دیا جائے؟ انہوں نے جواب دیا: تو وہ قتل ہو جائے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو! اس ذات کی قسم! جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ تم کوئی ایسا شہر فتح کرو جس میں چار ہزار جنگجو لوگ موجود ہوں اور اس کے مقابلے میں ایک مسلمان کی جان ضائع ہو۔

1739 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَاصَرْنَا تُسْتَرَ فَلَنَزَلَ الْهَرَمُزَانُ عَلَيَّ

حَكَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَدِمْتُ بِهِ عَلَى عُمَرَ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ: تَكَلَّمْ قَالَ كَلَامَ حَتَّى أَوْ كَلَامَ مَيْبٍ قَالَ تَكَلَّمْ لَا بَأْسَ قَالَ إِنَّا وَإِيَّاكُمْ مَعْشَرَ الْعَرَبِ مَا خَلَّا اللَّهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كُنَّا نَتَعَبِدُكُمْ وَنَقْتُلُكُمْ وَنَغْصِبُكُمْ فَلَمَّا كَانَ اللَّهُ مَعَكُمْ لَمْ تَكُنْ لَنَا بِكُمْ يَدَانِ فَقَالَ عُمَرُ مَا تَقُولُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ تَرَكْتُ بَعْدِي عَدُوًّا كَثِيرًا وَشَوْكَةً شَدِيدَةً فَإِنْ قَتَلْتَهُ يَبَاسُ الْقَوْمُ الْحَيَاةَ وَيَكُونُ أَشَدَّ لِسُوءِ كَيْدِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ اسْتَخِي قَاتِلَ الْبَرَاءِ بْنِ مَالِكٍ وَمَجْزَاةَ ابْنِ ثَوْرٍ فَلَمَّا خَشِيتُ أَنْ يَقْتُلَهُ قُلْتُ لَهُ لَيْسَ إِلَيَّ قَتْلُهُ سَبِيلٌ قَدْ قُلْتُ لَهُ تَكَلَّمْ لَا بَأْسَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ارْتَشَيْتُ وَأَصَبْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ وَاللَّهِ مَا ارْتَشَيْتُ وَلَا أَصَبْتُ مِنْهُ قَالَ لَتَأْتِيَنِي عَلَى مَا شَهِدْتُ بِهِ بِغَيْرِكَ أَوْ لَا بَدَأَ أَنْ يَعْفُوَنِيكَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيْتُ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ فَشَهِدَ مَعِيَ وَأَمْسَكَ عُمَرُ وَأَسْلَمَ وَفَرَضَ لَهُ.

✦✦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم نے ”تستر“ شہر کا محاصرہ کیا تو ہرمزان (جو وہاں کا گورنر تھا) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ثالث تسلیم کرنے پر تیار ہوا۔ میں اسے لے کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا ہم ان کے پاس پہنچے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: تم بات شروع کرو۔ اس نے دریافت کیا: زندہ آدمی کی طرح یا مردہ آدمی کی طرح؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم بات کرو کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے وہ بولا: بے شک ہم اور آپ لوگ یعنی عرب اللہ تعالیٰ نے ہمارے اور آپ کے درمیان کبھی کوئی موقعہ خالی نہیں چھوڑا۔ ہم آپ لوگوں کو غلام بناتے رہے ہیں آپ کو قتل کرتے رہے ہیں آپ لوگوں کے مال و اسباب کو غصب کرتے رہے ہیں تو جب اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو گیا تو اب ہم آپ کا کچھ نہیں کر سکتے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم کیا کہتے ہو؟ میں نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! میں نے اپنے بعد بہت بڑا دشمن اور زبردست تیاریاں چھوڑی ہیں اگر آپ نے اسے قتل کر دیا تو دشمن اپنی زندگی سے مایوس ہو جائے گا اور اس کے نتیجے میں اس کی طاقت زیادہ ہو جائے گی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے براء بن مالک اور مجزاة بن ثور کے قاتل سے حیاء آئی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: جب مجھے یہ اندیشہ ہوا حضرت عمر رضی اللہ عنہ اسے قتل کروادیں گے تو میں نے ان سے کہا: آپ اسے قتل نہیں کروا سکتے کیونکہ آپ نے اسے یہ ارشاد فرمایا تھا: تم بات کرو کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے اس سے رشوت اور مال (جان بچانے کے عوض میں) لیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے کوئی مال یا رشوت وصول نہیں کی۔ انہوں نے فرمایا: تم میرے پاس ایک شخص کو لے کر آؤ جو تمہارے علاوہ بھی اس کا گواہ ہو ورنہ میں تمہیں سزا دینے سے آغاز کروں گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں وہاں سے نکلا میری ملاقات حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ سے ہوئی تو انہوں نے میرے ساتھ گواہی

حدیث نمبر 1739

4402

کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

152/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

614/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ بتحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ (اسے قتل کرنے سے) رک گئے پھر اس نے اسلام قبول کر لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے لئے (حصہ) مقرر کیا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاسارى والغلول .
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات ”الاسارى والغلول“ میں نقل کی ہیں۔

باب غزوة خيبر

باب 8: غزوة خيبر

1740 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَانْتَهَى إِلَيْهَا لَيْلًا، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَرَقَ قَوْمًا لَمْ يُغَرِّ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ، فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ، وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا يُصَلُّونَ أَغَارَ عَلَيْهِمْ حِينَ يُصْبِحُ، فَلَمَّا أَصْبَحَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ وَخَرَجَ أَهْلُ الْقَرْيَةِ وَمَعَهُمْ مَكَاتِلُهُمْ وَمَسَاحِيهِمْ، فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالُوا : مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللَّهُ أَكْبَرُ، خَرَبَتْ خَيْبَرُ، إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ، فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ، قَالَ أَنَسٌ : وَاتَّيْتُ لَرَدِيفِ أَبِي طَلْحَةَ، وَإِنَّ قَدَمَيَّ لَتَمَسَّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 1740:

- اسمعی: ابو عبد اللہ مالک بن انس ”الموطا“ بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء 1345
طیالسی: امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 2127
کوفی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ء 36866
شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة المسمیہ مصر 101/3
بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری) 371
جستانی: امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1365
نسائی: امام احمد بن شعیب ”السنن الکبریٰ“ تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء 1017
نسائی: امام احمد بن شعیب ”السنن“ دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ء-1987ء 271
موصلی: امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب ”المسند“ تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء 384
نیشاپوری: امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ ”الصحیح“ شركة الطباعة العربیہ ریاض الطبعة الثانیة 1981ء 351
اسفرائینی: امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق ”المسند“ مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1986ء 350/4
حمیمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء 3659
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان 282/4
شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق: رعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 017/5

♦♦ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ خیر کی طرف روانہ ہوئے آپ رات کے وقت وہاں پہنچے نبی اکرم ﷺ جب کسی قوم پر حملہ کرتے تھے تو آپ صبح ہونے سے پہلے ان پر حملہ نہیں کرتے تھے۔ اگر آپ کو (صبح کی نماز کے وقت) وہاں سے اذان کی آواز آ جاتی تو آپ حملے سے رُک جاتے تھے اور اگر وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے تھے تو آپ ان لوگوں پر حملہ کر دیتے تھے۔ جیسے ہی صبح ہوتی تھی۔ جب صبح ہوئی تو نبی اکرم ﷺ سوار ہوئے مسلمان بھی سوار ہو گئے اس بستی کے لوگ (اپنے علاقے سے) باہر آئے ان کے ساتھ ان کی کدالیں تھیں اور تھاں تھے۔ جب انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا تو بولے: محمد اور ان کا لشکر آ گئے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ اکبر! خیر تباہ ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے میدان جنگ میں اترتے ہیں تو ان ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بری ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ کے پیچھے سوار تھا میرا پاؤں نبی اکرم ﷺ کے قدم مبارک کو چھو رہا تھا۔

اخرجه من کتاب الاساری والغلول .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاساری والغلول میں نقل کیا ہے۔

باب غزوة بنی المصطلق و بنی النضیر

باب 9: غزوة بنو مصطلق اور غزوة بنو نضیر

1741 - أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ، أَنَّ نَافِعًا كَتَبَ إِلَيْهِ يُخْبِرُهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ، أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغَارَ عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُونَ فِي نَعْمِهِمْ بِالْمُرَيْسِيعِ، فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الذَّرِيَّةَ .

عبد اللہ بن عون بیان کرتے ہیں: نافع نے انہیں خط میں لکھا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں یہ بات بتائی ہے، نبی اکرم ﷺ

حدیث نمبر 1741

31/2

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، "المسند" المطبعة المہدیہ، مصر

2541

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

76/4

اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1956ء

8585

بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

2833

نسائی، امام احمد بن شعیب، "النجی من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ - 1987ء

710

نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم بنو عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر

209/3

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام، "شرح معانی الآثار" تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار، لکھنؤ، مصر

239/4

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" دار المعرفة، بیروت، لبنان

578/5

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

نے بنو مصطلق پر حملہ کیا تھا۔ وہ لوگ اس وقت ”مرسیع“ کے مقام پر اپنے جانوروں میں تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ان کے جنگجو لوگوں کو قتل کروادیا تھا اور بچوں کو قیدی بنا دیا تھا۔

1742 - أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے باغات جلوا دیے تھے۔

1743 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ فَقَالَ قَائِلٌ : وَهَانَ عَلَى سَرَاةٍ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُؤَيْرَةِ مُسْتَطِيرٌ .

♦ ♦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے اموال (باغات) جلوا دیے تھے تو کسی شخص نے یہ شعر کہا

تھا:

”بنو لوی کے سرداروں کے لئے ”بؤیرہ“ کے مقام پر سیدھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلانا آسان ہے۔“

1744 - أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ وَهِيَ الْبُؤَيْرَةُ .

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت کٹوا دیے تھے اور انہیں جلوا

حدیث نمبر 1744:

1833	طیاسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد، ”المسند“ دار المعرفۃ بیروت لبنان
685	بحرانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث، ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
7/2	شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة الممینیہ مصر
2463	دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن، ”السنن“، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار الحسن قاہرہ 1986ء
2326	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
1746	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، ”الجامع الصحیح“، تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی، دار الحدیث قاہرہ مصر
1552	ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ، ”الجامع الکبیر“، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
2844	قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجلیل بیروت 1998ء
8868	نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ 1991ء
5837	موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی، ”المسند“، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
97/4	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، ”المسند“، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1986ء
1108	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، ”شرح مشکل الآثار“، تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
83/9	بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی، ”السنن الکبریٰ“، دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
343/4	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الامم“، دار المعرفۃ بیروت لبنان
831/5	شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس، ”الامم“، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

دیا تھا یہ ”بوریہ“ کے مقام پر ہوا تھا۔

1745 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّقَ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ، فَقَالَ قَائِلٌ: وَهَانَ عَلَى سَرَاةٍ بَنِي لُؤَيٍّ حَرِيقٌ بِالْبُورِيَةِ مُسْتَطِيرٌ.

✦✦ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بنو نضیر کے اموال (کھجوروں کے باغات) جلوا دیئے تھے اور اس پر کسی شاعر نے یہ کہا تھا۔

”بنو لوی کے سرداروں کے لئے ”بوریہ“ کے مقام پر سیدھے کھڑے ہوئے درختوں کو جلانا آسان ہے۔“

1746 - أَخْبَرَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْأَزْهَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ، يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُغِيرَ صَبَاحًا عَلَى أَهْلِ أَبْنَاءٍ وَأَخَرِيقَ.

✦✦ ابن شہاب عروہ کے حوالے سے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے یہ ہدایت کی تھی: میں ”اہل ابنا“ پر صبح کے وقت حملہ کروں اور انہیں جلادوں۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب قتال المشركين، والى آخر السادس من كتاب الاسارى والغلول. امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی تین روایات کتاب قتال مشرکین میں نقل کی ہیں اس کے بعد چھٹی روایات تک کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہیں۔

باب غزوة يوم حنين و تنفيل القاتل سلب المقتول

باب 10: غزوة حنين (دشمن کو) قتل کرنے والے کو مقتول کا سامان دینا

1747 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ كَثِيرٍ بْنِ أَفْلَحَ، عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حُنَيْنٍ

حدیث نمبر 1746

625	طیلسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان
205/5	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المحمدية مصر
33072	کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزیه حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
2843	قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق بشار عواد معروف دار الجمل بیروت 1998ء
2016	جستانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
400	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد المجید سنی مطبعة الزهراء المدینۃ موصل عراق (طبع ہائی)
258/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
633/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

فَلَمَّا التَّقِينَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ، فَرَأَيْتُ رَجُلًا مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِينَ، قَالَ :
 فَاسْتَدْرْتُ لَهُ حَتَّى أَتَيْتُهُ مِنْ وَرَائِهِ فَضَرَبْتُهُ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ ضَرْبَةً قَاقِبَلٍ عَلَى فَصْمَيْنِ ضَمَّةً وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ
 الْمَوْتِ ثُمَّ أَذْرَكُهُ الْمَوْتَ، فَأَرْسَلَنِي، فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا بَالُ النَّاسِ؟ قَالَ
 : أَمْرُ اللَّهِ، ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَتَلَ قِتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيِّنَةٌ فَلَهُ سَلْبٌ،
 فَقُمْتُ، فَقُلْتُ : مَنْ يَشْهَدُ لِي؟ ثُمَّ جَلَسْتُ، فَقَالَهَا الثَّانِيَةُ، فَقُمْتُ، فَقُمْتُ، فَقُلْتُ : مَنْ يَشْهَدُ لِي؟ ثُمَّ جَلَسْتُ، فَقَالَهَا
 الثَّالِثَةُ، فَقُمْتُ فِي الثَّالِثَةِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا لَكَ يَا أَبَا قَتَادَةَ؟ فَاقْتَصَصْتُ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ
 فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ : صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، وَسَلْبُ ذَلِكَ الْقِتِيلِ عِنْدِي، فَأَرْضِهِ مِنْهُ، فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ : لَهَا اللَّهُ
 إِذَا، لَا يَعْمِدُ إِلَى أَسَدٍ مِّنْ أَسَدِ اللَّهِ تَعَالَى يُقَاتِلُ عَنِ اللَّهِ فَيُعْطِيكَ سَلْبَهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 : صَدَقَ، فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ، قَالَ أَبُو قَتَادَةَ : فَأَعْطَانِيهِ، فَبِعْتُ الدِّرْعَ فَأَبْتَعْتُ بِهِ مَخْرَفًا فِي بَنِي سَلَمَةَ، فَإِنَّهُ لَأَوَّلُ مَالٍ
 تَأَثَّلْتُ فِي الْإِسْلَامِ .

قَالَ مَالِكٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : الْمَخْرَفُ : النَّخْلُ .

✽ حضرت ابو قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: غزوہ حنین کے موقع پر ہم لوگ نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے
 جب ہمارا سامنا دشمن سے ہوا تو مسلمانوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ میں نے مشرکین کے ایک فرد کو دیکھا: وہ ایک مسلمان پر غالب آ رہا
 حدیث نمبر 1747:

- اسحٰی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" برویہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق: بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1998ء 1311
 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء 8476
 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر 423
 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر 285/
 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1966ء 2488
 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری) 2100
 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر 1751
 جہتانی امام ابوداؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 273
 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1988ء 2837
 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء 1562
 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء 4785
 تہجدی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء 48/2
 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1244ء 303/6
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان 124/4
 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء 623/8

تھا۔ حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں گھوم کر پیچھے سے اس کے پاس آ گیا میں نے اس کی گردن پر ضرب لگائی وہ مڑ کر میری طرف ہوا اور مجھے بھینچ لیا مجھے موت کو بومحسوس ہوئی پھر وہ شخص مڑ گیا اور اس نے مجھے چھوڑ دیا۔

پھر میری ملاقات حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ میں نے ان سے پوچھا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی مرضی ہے۔

پھر جب لوگ واپس آ گئے (یعنی جنگ ختم ہو گئی) تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے (کسی دشمن) کو قتل کیا ہو تو اس مقتول کا ساز و سامان اس شخص کو ملے گا۔

حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں کھڑا ہوا۔ میں نے سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا، نبی اکرم ﷺ نے دوبارہ یہی بات ارشاد فرمائی، میں پھر کھڑا ہوا، میں نے پھر سوچا میرے حق میں گواہی کون دے گا؟ پھر میں بیٹھ گیا۔ نبی اکرم ﷺ نے تیسری مرتبہ یہ بات ارشاد فرمائی، میں تیسری مرتبہ کھڑا ہوا۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے ابوقنادہ! تمہیں کیا ہوا ہے؟ میں نے آپ کو پورا واقعہ سنایا تو حاضرین میں سے ایک صاحب بولے یا رسول اللہ ﷺ! انہوں نے ٹھیک کہا ہے اس مقتول کا سامان میرے پاس ہے آپ میری طرف سے انہیں راضی کر دیں (انہیں کچھ اور دے دیں اس کا سامان میرے پاس ہی رہے دیں) تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔ اللہ کی قسم! ہم اللہ کے ایک ”شیر“ کو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جنگ کرتا ہے اسے چھوڑ دیں اور اس کا سامان تمہیں دے دیں۔

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے تم یہ سامان اسے دے دو۔

حضرت ابوقنادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے وہ سامان مجھے دے دیا پھر میں نے اس کو فروخت کیا اور اس کے ذریعے بنو سلمہ کے محلے میں ایک باغ خرید لیا، اسلام قبول کرنے کے بعد یہ پہلا مال تھا جو میں نے حاصل کیا۔

امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”مخرف“ کا مطلب کھجور کا باغ ہے۔

اخر جہ فی کتاب اختلاف مالک والشافعی۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب اختلاف مالک و شافعی میں نقل کیا ہے۔

باب المظاہرة بین درعین

باب ۱۱: دوزر ہیں پہن کر سامنے آنا

1748 - أَخْبَرَنَا مُفْنَانٌ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 1748

4493

شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل، ”المسند“، المطبعة المحمدية، معز

2806

قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ، ”السنن“، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجمل، بیروت، 1998ء۔

6563

نسائی، امام احمد بن شعیب، ”السنن الکبریٰ“، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء۔

6669

طبرانی، امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب، ”المعجم الکبیر“، تحقیق: احمدی عبدالجید سلفی، مطبعة الزبراء، المدینہ، موصل، عراق، (طبع ثانی)

ظاہرَ یومَ اُحُدٍ بَیْنَ دِرْعَیْنِ -

♦ ♦ حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ غزوہ اُحد کے موقع پر دو زہریں پہن کر تشریف لائے تھے۔

اخرجه من کتاب الاساری والغلول -

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاساری والغلول میں نقل کیا ہے۔

باب قسم المغنم

باب 12: مال غنیمت کی تقسیم

1749 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، مِنْ أَصْحَابِنَا عَنْ إِسْحَاقَ الْأَزْرَقِ الْوَاسِطِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ لِلْفَرَسِ بِسَهْمَيْنِ، وَلِلْفَارِسِ بِسَهْمٍ -

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے گھوڑے کو دو حصے دیئے تھے اور گھڑسوار کو ایک حصہ دیا تھا۔

1750 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَادٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْمَغْنَمِ بِأَرْبَعَةِ أَشْهُمٍ سَهْمٍ لَهُ وَسَهْمَيْنِ لِفَرَسِهِ وَسَهْمٍ فِي ذِي الْقُرْبَى -

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْنِي: وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِسَهْمِ ذِي الْقُرْبَى سَهْمَ صَفِيَّةٍ أُمِّهِ، وَقَدْ شَكَّ سُفْيَانُ أَحْفَظُهُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى سَمَاعًا وَلَمْ يَشْكُ سُفْيَانُ أَنَّهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى هُوَ وَلَا غَيْرُهُ مِمَّنْ حَفِظَهُ

بقیہ حاشیہ حدیث نمبر 1748:

- 46/9 تہذیبی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 252/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 617/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 1749
- 33189 کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
- 2/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ مصر
- 2883 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1782 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2783 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
- 15544 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 4817 حمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 144/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 818/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

عَنْ شَامٍ -

یحییٰ بن عباد بیان کرتے ہیں: حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ مال غنیمت کے چار حصے کیا کرتے تھے ایک حصہ ان کا اپنا ہوتا تھا دو حصے ان کے گھوڑے کے ہوتے تھے اور ایک حصہ ذوی القربی کے اعتبار سے ہوتا تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: حقیقت اللہ بہتر جانتا ہے لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ ذوی القربی کے حصے سے مراد ان کی والدہ سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کا حصہ تھا۔

سفیان نامی راوی نے اس پر شک کیا ہے کیا انہیں بشام کے حوالے سے یہ بات صحیح یاد ہے اور یحییٰ کے حوالے سے جو روایت منقول ہے اس میں سفیان کے شک کا تذکرہ نہیں ہے جو بشام کی حدیث کے بارے میں ہے۔ یحییٰ نے اور ان کے علاوہ دیگر راویوں نے جنہوں نے اسے بشام کے حوالے سے اس یاد رکھا ہے (انہیں بھی شک نہیں ہے)۔

1751 - أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ، فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، هَؤُلَاءِ إِخْوَانُنَا مِنْ بَنِي هَاشِمٍ، لَا نُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي وَضَعْتَ اللَّهُ بِهِ مِنْهُمْ، أَرَأَيْتَ إِخْوَانَنَا مِنْ بَنِي الْمُطَّلِبِ، أَعْطَيْنَاهُمْ وَتَرَكْنَا أَوْ مَنَعْنَا، وَإِنَّمَا قَرَابَتُنَا وَقَرَابَتُهُمْ وَاحِدَةٌ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ، وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ هَكَذَا، وَشَبَكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ.

محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوی القربی کا

حدیث نمبر 1750

166/1

فیہانی امام احمد بن محمد بن ضبل "السنن" المطبعة الميمنية مصر

109/4

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مكتبة المثنى قاهرة مصر

228/6

نسائی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحديث قاهرة مصر 1407ھ - 1987ء

283/3

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقيق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر

110/4

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مكتبة المثنى قاهرة مصر

145/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

319/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1751

1540

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقيق احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزبراء الحمدیة موصل عراق (طبع ثانی)

341/

یعنی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبری" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

3140

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

146/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

323/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقيق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

مخصوص حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان تقسیم کر دیا تو میں اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ ہمارے بھائی جو بنو ہاشم سے تعلق رکھتے ہیں ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے کیونکہ آپ کی وجہ سے جو انہیں فضیلت حاصل ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کے درمیان رکھا ہے لیکن ہمارے جو بھائی بنو مطلب سے تعلق رکھتے ہیں ان کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ نے انہیں عطا کر دیا ہے اور ہمیں نہیں دیا جبکہ ہم اور وہ آپ کے ساتھ ایک جیسی رشتے داری رکھتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں اس طرح پھر آپ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کر دیا۔

1752 - أَخْبَرَنَا أَحْسَبُ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ، عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ

جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، -

قَالَ الْقَاضِي أَبُو بَكْرِ الْحَيْرِيُّ 'وَفِي نُسْخَةٍ أُخْرَى 'عَنِ الزُّهْرِيِّ 'عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ 'عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ 'عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے قاضی ابوبکر الحیری بیان کرتے ہیں: دوسرے نسخے میں یہ روایت زہری کے حوالے سے ابن مسیب کے حوالے سے حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی کی مانند منقول ہے۔

1753 - أَخْبَرَنَا الثَّقَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ

مُطْعِمٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَ مَعْنَاهُ

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ، أَنَّ يُونُسَ وَابْنَ إِسْحَاقَ رَوَا حَدِيثَ ابْنِ شِهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ : حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ كَمَا وَصَفْتُ، فَلَعَلَّ ابْنَ شِهَابٍ رَوَاهُ عَنْهُمَا مَعًا .

حدیث نمبر 1752:

3/4

شیہانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوعہ المیمیہ مصر

4428

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

2878

نیساپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

2881

قرطبی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء

139/1

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء

4438

نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

3293

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء

1893

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبعة الزہراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)

148/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

324/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے منقول ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے اس بات کا تذکرہ مطرف بن مازن سے کیا یونس اور ابن اسحق ان دونوں نے ابن شہاب کی روایت کو ابن سینب کے حوالے سے نقل کیا ہے تو انہوں نے بتایا: معمر نے ہمیں یہ حدیث اسی طرح سنائی ہے جیسے میں نے بیان کی ہے ہو سکتا ہے! ابن شہاب نے ان دونوں کے حوالے سے ایک ساتھ اسے نقل کیا ہے۔

1754 - أَخْبَرَنِي عَمِّي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ شَافِعٍ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، مِثْلَهُ، وَزَادَ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ.

♦♦ (امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں) میرے چچا محمد بن علی بن شافع نے حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہما (زین العابدین) کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے اسی کی مانند نقل کیا ہے تاہم اس روایت میں یہ الفاظ ہیں۔

”اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر لعنت کرے جو بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان فرق کرتے ہیں۔“

1755 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، عَنِ ابْنِ شَهَابٍ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ، قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ، وَلَمْ يُعْطِ مِنْهُ أَحَدًا مِنْ بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا بَنِي نَوْفَلٍ شَيْئًا

♦♦ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ذوی القربیٰ کا مخصوص حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب کے درمیان تقسیم کیا تھا۔ آپ نے بنو عبد شمس یا بنو نوفل سے تعلق رکھنے والے کسی بھی شخص کو اس میں سے کچھ عطا نہیں کیا۔

1756 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ وَرَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ كِلَاهُمَا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: لَقِيتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبِیْ أَنْتَ وَأَقْبَى مَا فَعَلَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي حَقِّكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ مِنَ الْخُمْسِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَّا أَبُو بَكْرٍ فَلَمْ يَكُنْ فِي زَمَانِهِ أَخْمَاسٌ وَمَا كَانَ فَقَدْ أَوْفَانَاهُ وَأَمَّا عُمَرُ فَلَمْ يَزَلْ يُعْطِينَاهُ حَتَّى جَاءَهُ مَالُ الشُّوسِ وَالْأَهْوَازِ أَوْ قَالَ الْأَهْوَازُ

حدیث نمبر 1753

36875	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیز یہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
81/4	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ مصر
2980	جہانی امام ابو داؤد سلیمان بن احمد "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
130/7	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1487ھ-1987
4439	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991
235/3	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلام "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمد یہ مصر
1591	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد الحمید سلفی مطبعة الزہراء الحدیث موصل عراق (طبع ثانی)
146/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
324/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001

وَقَالَ فَارِسٌ أَنَا أَشْكُ يَعْنِي الشَّافِعِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ فِي حَدِيثٍ مَطَرٍ أَوْ حَدِيثٍ الْآخِرِ فَقَالَ فِي الْمُسْلِمِينَ خَلَّةٌ فَإِنْ أَحْبَبْتُمْ تَرَكَتُمْ حَقَّكُمْ فَجَعَلْنَاهُ فِي خَلَّةِ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى يَأْتِيَنَا مَالٌ فَتُوفِيَكُمْ حَقَّكُمْ مِنْهُ فَقَالَ الْعَبَّاسُ لِعَلِّي لَا تَطْعِمُهُ فِي حَقِّنا فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا الْفَضْلِ أَلَسْنَا أَحَقَّ مَنْ أَجَابَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَرَفَعَ خَلَّةَ الْمُسْلِمِينَ فَتُوفِي عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُ مَالٌ فَيَقْضِيَنَاهُ

وَقَالَ الْحَكَمُ فِي حَدِيثِ مَطَرٍ وَالْآخِرِ أَنَّ عُمَرَ قَالَ لَكُمْ حَقٌّ وَلَا يَبْلُغُ عِلْمِي إِذْ كَثُرَ أَنْ يَكُونَ لَكُمْ كُلُّهُ فَإِنْ شِئْتُمْ أَعْطَيْتُكُمْ مِنْهُ بِقَدْرِ مَا أَرَى لَكُمْ فَأَبَيْنَا عَلَيْهِ إِلَّا كُلُّهُ فَأَبَى أَنْ يُعْطِيَنَا .

✽✽ عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں: میری ملاقات حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ”حجازیت“ کے مقام پر ہوئی میں نے ان سے کہا: میرے ماں باپ (آپ پر قربان ہوں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کے حق میں اہل بیت کے حق میں جو خس سے تعلق رکھتا تھا اس میں کیا کیا تھا؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: جہاں تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے تو ان کے زمانے میں مال خس تھا ہی نہیں اور جو تھا وہ ہم نے ان سے وصول کر لیا تھا۔

جہاں تک حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے تو وہ ہمیں مسلسل عطا کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس ”سوس“ اور ”الاهواز“ کا سامان آیا (یہاں راوی کو شک ہے لفظ اہواز استعمال ہوا ہے یا فارس استعمال ہوا ہے یہ شک امام شافعی رحمہ اللہ کو ہے) تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں اگر آپ لوگ چاہیں تو میں آپ کے حق کے ترک کر دوں اور اسے مسلمانوں کی بھائی چارگی کے حوالے سے ان کے درمیان خرچ کر دوں۔ پھر جب ہمارے پاس مال آئے گا تو ہم آپ کے حق کی اسی میں سے پوری ادائیگی کر دیں گے تو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا: تم ہمارے حق میں سے اسے کھانے کے لئے دے رہے ہو۔ میں نے ان سے کہا: اے ابوالفضل! کیا ہم اس بات کے سب سے زیادہ حقدار نہیں ہیں کہ امیر المؤمنین کی بات کو قبول کریں اور وہ مسلمانوں کے درمیان بھائی چارگی قائم کرنا چاہ رہے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس اگلا مال آنے سے پہلے ہی ان کا انتقال ہو گیا جو انہوں نے ہمیں ادا کرنا تھا۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آپ لوگوں کا حق ہے لیکن میرے علم کے مطابق ایسا نہیں ہو سکتا کہ اگر یہ زیادہ مال ہو جائے تو یہ سارے کا سارا آپ لوگوں کو ہی ملے اگر آپ لوگ چاہیں تو میں آپ کو اتنی مقدار میں دے دوں گا جو میں آپ کے لئے مناسب سمجھوں گا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم نے صرف پورا مال لینے پر اصرار کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں پورا مال دینے سے انکار کر دیا۔

1757 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عُمَرَوِ بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ، أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا أَحَدٌ إِلَّا وَلَهُ فِي هَذَا الْمَالِ حَقٌّ أَعْطِيَهُ أَوْ مُنْعَهُ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ .

✽✽ حضرت مالک بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: ہر شخص کا اس مال میں حصہ ہے میں

اسے دوں گایا پھر اسے روک دیا جائے گا سوائے اس کے جو تمہاری ملکیت میں (غلام یا کنیریں) آتے ہیں۔

1758 - أَخْبَرَنَا إِسْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسٍ، عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَهُ وَقَالَ: لَنْ عِشْتُ لِثَلَاثَيْنِ الرَّاعِي يَسِيرُ وَحَمِيرُ حَقَّهُ.

✽✽ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے تاہم اس میں ان کے یہ الفاظ ہیں: اگر میں زندہ رہا تو مزدور کوئی چرواہا آئے گا اور حمیر اس کا حق ہوگا۔

اخرج العشرة الاحاديث وقول الشافعي من كتاب قسمة الفیء۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دس روایات اور امام شافعی رحمہ اللہ کا قول کتاب قسم الفی میں نقل کی ہیں۔

باب منه : في تنفيل السرية

باب 13: کسی مہم (کے افراد کو) اضافی ادائیگی کرنا

1759 - أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حدیث نمبر 1757

42/1

2950

346/6

155/A

348/A

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية "مسند"

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دار الفکر المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الترمذی" دار المعرفہ بیروت لبنان

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الترمذی" تحقیق رفعت فوزی دار الفکر، طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1759

1299

935

694

6854

10/2

2824

3134

1749

2741

5826

106/4

اکھی ابو عبد اللہ، کتاب بن انس "الموطأ" بروایت یحییٰ بن یحییٰ اندلسی تحقیق بشر عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت لبنان (طبع اول) 1996ء

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق عبد الرحمن عظیمی دار الفکر بیروت 1970ء

حیدری امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ المصنوعی "قاریہ مصر

کوفی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية "مصر

دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ باشمیانی دار الفکر بیروت 1966ء

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

فیث پورنی امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وتر قمرہ دار الحدیث "قاریہ مصر

بجستانی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

موصلی امام ابو یحییٰ احمد بن علی بن یحییٰ "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار الفکر بیروت لبنان 1987ء

اسدائینی امام ابو یحییٰ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء

۱۔ ذائقہ یاسین لکھل تو بیکرتے ہیں اصل مسودے میں ہی طرح تحریر ہے۔ میں نے اسے تبدیل نہیں کیا لیکن ہوسکتا ہے عبارت یہ ہو وہ اپنے انہوں کا حق وصول کر لے گا۔

بَعَثَ سَرِيَّةً فِيهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَبْلَ نَجْدٍ فَعَنِمُوا اِبِلًا كَثِيرَةً، فَكَانَتْ سُهُمَانُهُمْ اثْنِي عَشَرَ بَعِيرًا، اَوْ اَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا، ثُمَّ نَقَلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا .

✠ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ایک مہم روانہ کی جس میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے یہ ”نجد“ کی طرف روانہ کی گئی تھی ان لوگوں کو بہت سے اونٹ صدقے میں ملے تو ان کے حصے میں بارہ اونٹ آئے یا شاید گیارہ اونٹ آئے تو نبی اکرم ﷺ نے ایک ایک اضافی اونٹ بھی دیا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفیء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو کتاب قسمة الفی میں نقل کیا ہے۔

باب الفرق بين المقاتلة والذرية

باب 14: جنگجو لوگوں اور ان کے بچوں کے درمیان فرق

1760 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عُبيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :

بقية حاشية حديث نمبر 1759:

- 4839 تميمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 13428 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبدالجید سلفی، مطبعة الزهراء الحديثة، موصل، عراق، (طبع ثانی)
- 312/6 بیہقی امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف النظامية حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 143/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الامم“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 311/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الامم“ تحقیق: رفعت فوزی دارالوفاء، طبع اول 2001ء
- حدیث نمبر 1760
- 1859 طیلسی امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد ”المسند“ دار المعرفة بیروت لبنان
- 9716 صنعانی امام ابوبکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 33854 کوئی امام ابوبکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ ”المصنف“ المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
- 17/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية مصر
- 268/4 بنی ری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 1888 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج ”الجامع الصحیح“ تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 2057 بیہقی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“ دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 2543 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ ”السنن“ تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1998ء
- 1381 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ”الجامع الکبیر“ تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
- 217/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 3734 تميمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“ دار الفکر بیروت، طبع اول 1996ء
- 9235 طبرانی امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب ”المعجم الاوسط“ تحقیق: محمود الطحان مکتبة المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)

عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أُحُدٍ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَرَدَّنِي ثُمَّ عُرِضْتُ عَلَيْهِ عَامَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً فَأَجَازَنِي

قَالَ نَافِعٌ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ هَذَا فَرْقٌ بَيْنَ الْمُقَاتِلَةِ وَالذَّرِيَّةِ وَكَتَبَ أَنْ يُفْرَضَ لِابْنِ خَمْسِ عَشْرَةَ فِي الْمُقَاتِلَةِ وَمَنْ لَمْ يَلْغُهَا فِي الذَّرِيَّةِ

♦ ♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: غزوہ احد کے موقع پر مجھے نبی اکرم ﷺ کے سامنے پیش کیا گیا اس وقت میری عمر چودہ سال تھی آپ نے مجھے واپس کر دیا پھر غزوہ خندق کے موقع پر مجھے آپ کے سامنے پیش کیا گیا تو اس وقت میری عمر پندرہ سال تھی تو آپ نے مجھے (جنگ میں) حصہ لینے کی اجازت دی۔

نافع بیان کرتے ہیں: میں نے یہ حدیث حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہما کو سنائی تو انہوں نے فرمایا: یہ جنگجو فرد اور بچے کے درمیان فرق ہے پھر انہوں نے یہ بات تحریر کی: پندرہ برس کے لڑکے کے لئے جنگ میں حصہ لینا لازم ہوگا اور جو اس عمر تک نہ پہنچا ہو وہ بچہ شمار ہوگا۔

اخرجه من كتاب قسمة الفیء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب قسمة الفیء میں نقل کیا ہے۔

باب ما افاء الله على رسوله صلى الله عليه وسلم من اموال بني النضير
باب 15: اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال فے کے طور پر بنو نضیر کے جو اموال عطا کیے تھے

1761 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ، وَسَمِعْتُ ابْنَ عُيَيْنَةَ، يُحَدِّثُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، أَنَّهُ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ أَوْسٍ بْنِ الْحَدَثَانِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ، وَالْعَبَّاسَ، وَعَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَخْتَصِمَانِ إِلَيْهِ فِي أَمْوَالِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا آفَاءَ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ، فَكَانَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِصًا دُونَ الْمُسْلِمِينَ، وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْقُ مِنْهَا عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً سَنَةً، فَمَا فَضَلَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عِلَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ، ثُمَّ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَلَّيَهَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ بِمِثْلِ مَا وَلَّيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وَلَّيْتُهَا بِمِثْلِ مَا وَلَّيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ سَأَلْتُمَا بَنِي أَنْ أُولَيْكُمَا مَا فَوَلَّيْتُكُمَا عَلَى أَنْ تَعْمَلَا فِيهِ بِمِثْلِ مَا وَلَّيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بقية ما شير حديث نمبر 1760

115/4

دار قطنی امام علی بن عمر "السنن" مکتبہ المثنیٰ، قاہرہ مصر

162/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اوریس "الامم" دار المعرفۃ، بیروت لبنان

305/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن اوریس "الامم" جمعیت رزق فوزی، دار الوفاء، طبع اول 2901ھ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ وَارَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ، ثُمَّ وَلَيْتَهَا بِهِ، فَجِئْتُمَانِي تَخْتَصِمَانِ، أَتُرِيدَانِ أَنْ أَدْفَعَ إِلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا نِصْفًا؟ أَتُرِيدَانِ مِنِّي قَضَاءَ غَيْرِ مَا قَضَيْتُ بِهِ بَيْنَكُمَا أَوْ لَا؟ فَلَا وَالَّذِي يَأْذِنُهُ تَقْوَمُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ، لَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا قَضَاءَ غَيْرِ ذَلِكَ، فَإِنْ عَجَزْتُمَا عَنْهَا فَادْفَعَاهَا إِلَيَّ أَكْفِيكُمَاهَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : قَالَ لِي سُفْيَانُ : لَمْ أَسْمَعْهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ، وَلَكِنْ أَخْبَرَنِيهِ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، قُلْتُ : كَمَا قَضَيْتَ؟ قَالَ : نَعَمْ

✦✦ حضرت مالک بن اوس رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ کو سنا حضرت عباس رحمہ اللہ اور حضرت علی بن ابوطالب رحمہ اللہ اپنا مقدمہ لے کر ان کے پاس آئے تھے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اموال (باغات) کے بارے میں تھا۔ حضرت عمر رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: بنو نضیر کے اموال وہ چیز ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو مال ”فے“ کے طور پر عطا کئے تھے اس کے لئے مسلمانوں نے کوئی جنگ نہیں کی تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ مخصوص تھے مسلمانوں کے لئے نہیں تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان میں سے اپنی ازواج کے سال بھر کا خرچ حاصل کیا کرتے تھے۔ جو بیچ جاتا تھا وہ آپ اللہ کی راہ میں ساز و سامان کے لئے خرچ کیا کرتے تھے پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا تو حضرت ابوبکر رحمہ اللہ ان اموال کے نگران مقرر ہوئے انہوں نے انہیں اسی طرح استعمال کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم استعمال کیا کرتے تھے پھر میں ان کا نگران بنا اور اسی طرح استعمال کیا جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رحمہ اللہ نے انہیں استعمال کیا تھا پھر آپ دونوں نے مجھ سے یہ کہا کہ میں آپ دونوں کو اس نگران بنا دوں۔ میں نے آپ دونوں کو ان کا نگران بنا دیا کہ آپ دونوں اسے اس طرح استعمال کریں گے جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر رحمہ اللہ نے اور میں نے انہیں استعمال کیا تھا۔ اب آپ اپنا مقدمہ لے کر میرے پاس آگئے ہیں۔ کیا آپ یہ چاہتے ہیں حدیث نمبر 1761:

- 22 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
25/1 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسمیہ مصر
2984 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1757 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2985 جہتانی امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1719 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
1987 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
15762 اسفرائینی امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس مائتہ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1988ء
4352 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
3388 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
123/1 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
339/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
300/5 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادريس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

کہ میں آپ دونوں میں سے ہر ایک کو نصف دے دوں کیا آپ دونوں مجھ سے ایسا فیصلہ لینا چاہتے ہیں؟ جو اس سے مختلف ہے۔ جو میں نے پہلے آپ کے درمیان کیا تھا؟ نہیں۔ اس ذات کی قسم! جس کے اذن کے تحت آسمان اور زمین قائم ہیں میں اس کے اذن سے آپ دونوں کے درمیان کوئی فیصلہ نہیں کروں گا اگر آپ اس کا خیال نہیں رکھ سکتے تو اسے میرے حوالے کر دیں۔ میں آپ کی جگہ اس کا وحیان رکھ لوں گا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سفیان نے مجھے یہ بات بتائی ہے میں نے زہری سے یہ بات سنی ہو سکتا ہے عمرو بن دینار نے مجھے زہری کے حوالے سے مجھے یہ بات بیان کی ہو میں نے دریافت کیا کیا اسی طرح؟ جیسے آپ نے بیان کیا ہے۔

انہوں نے جواب دیا: جی ہاں!

اخرجه من کتاب قسمة الفیء .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب قسمة الفی میں نقل کیا ہے۔

باب فی العدة

باب 16: ادائیگی کے وعدے کا بیان

1762 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ جَانَيْ مَالُ الْبَحْرَيْنِ أَعْطَيْتُكَ هَكَذَا وَهَكَذَا، فَتَوَفَّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَأْتِهِ، فَجَاءَ أَبَا بَكْرٍ فَأَعْطَانِي حِينَ جَاءَهُ، قَالَ الرَّبِيعُ بَقِيَّةُ الْحَدِيثِ : حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَاوِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ : قَالَ : لَوْ جَانَيْ .

حدیث نمبر 1762۔

1233	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد رحمہ اللہ "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ المصحفی قاہرہ مصر
307/3	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسیدہ مصر
26601	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
2598	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
2314	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غزاد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
2014	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
3695	اسحاقی امام ابو حنیفہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
354	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارناؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
80/3	نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم "المسند رک" مکتبۃ المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت
302/6	تہجدی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
140/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
302/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

✦ ✦ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر میرے پاس ”بحرین“ سے مال آیا تو میں تمہیں اتنا اور اتنا دوں گا۔

حضرت جابر بیان کرتے ہیں: پھر نبی اکرم ﷺ کا وصال ہو گیا آپ کے پاس وہ مال نہیں آیا پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا زمانہ آیا تو جب ان کے پاس وہ مال آیا تو انہوں نے مجھے وہ ادا نیگی کی۔
دیگر روایتوں میں یہ الفاظ ہیں اگر میرے پاس آیا۔

اخر جہ من کتاب قسمة النفی،

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو قسم النفی میں نقل کیا ہے۔

باب الغزو بالنساء وحذوہن من الغنیمۃ

باب 17: خواتین کو جنگ میں ساتھ لے کر جانا مال غنیمت میں ان کا حصہ

1763 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ، أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ؟ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ فَقَالَ: قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ فَيَدَاوِينَ الْجَوْحَى، وَلَمْ يَكُنْ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ، وَلَكِنْ يُحْذِينَ مِنَ الْغَنِيمَةِ.

✦ ✦ امام جعفر صادق رحمہ اللہ اپنے والد (امام محمد الباقر رحمہ اللہ) کے حوالے سے یزید بن ہرمز کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خط لکھا اور دریافت کیا: کیا نبی اکرم ﷺ خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ اور کیا آپ انہیں مخصوص حصہ عطا کرتے تھے؟ تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا:

کہ کیا نبی اکرم ﷺ جنگ میں خواتین کو ساتھ لے کر جایا کرتے تھے وہ زخیوں کو دوا دیا کرتے تھے تاہم آپ نے ان کے لئے کوئی حصہ مقرر نہیں کیا البتہ انہیں مال غنیمت میں سے کچھ ادا نیگی کر دی جاتی تھی۔

1764 - أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزٍ، أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ خِلَالٍ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ: إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يُكَاتِبُ الْحَوَارِيَّةَ، وَلَوْلَا أَنِّي أَخَافُ أَنْ أَكْتُمَ عِلْمًا لَمْ أَكْتُبْ إِلَيْهِ، فَكُتِبَ نَجْدَةُ إِلَيْهِ: أَمَّا بَعْدُ، فَأَخْبِرْنِي، هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ؟ وَهَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ لَهُنَّ بِسَهْمٍ؟ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصَّبِيَّانِ؟ وَمَتَى يَنْقَضِي يَتَمُّ الْيَتِيمِ؟ وَعَنِ الْخُمْسِ لِمَنْ هُوَ؟ فَكُتِبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: إِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي: هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ، وَقَدْ كَانَ يَغْزُو بِهِنَّ فَيَدَاوِينَ الْمَرَضَى، وَيُحْذِينَ مِنَ الْغَنِيمَةِ، وَأَمَّا السَّهْمُ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ بِسَهْمٍ، وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَقْتُلِ الْوِلْدَانَ، فَلَا تَقْتُلُهُمْ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عِلِمَ الْعَصِيِّ الَّذِي قُتِلَ، لَعَمْرِي بَيْنَ الْمُؤْمِنِ

وَالْكَافِرِ، لَقَتْلَ الْكَافِرِ وَتَدْعَ الْمُؤْمِنِ، وَكَتَبَتْ: مَتَى يَنْقَضِي يَتِمُّ الْيَتِيمُ، وَلَعَمْرِي، إِنَّ الرَّجُلَ لَتَشِيبُ لِحْيَتُهُ
وَأَنَّهُ لَضَعِيفُ الْأَخْذِ، ضَعِيفُ الْأَعْطَاءِ، فَإِذَا أَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ صَالِحِ مَا يَأْخُذُ النَّاسُ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيَتِمُ.
وَكَتَبَتْ تَسَالْنِي عَنِ الْخُمْسِ، وَإِنَّا كُنَّا نَقُولُ: هُوَ لَنَا، فَأَبَى عَلَيْنَا قَوْمُنَا فَصَبَرْنَا عَلَيْهِ

✦✦ امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد (امام محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ) کے حوالے سے یزید بن ہرمل کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو خدا میں الکت اور ان سے چند چیزیں کہ بارے میں دریافت کیا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا: لوگ یہ کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حرروں (بد مذہبوں) کے ساتھ خط کتابت کرتا ہے۔ اگر مجھ سے اندیشہ نہ ہو تو میں علم کو چھپانے کا مرتکب ہو رہا ہوں تو میں تمہیں کبھی بھی جواب نہ لکھتا تو نجدہ نے آپ کو خط میں لکھا: آپ مجھے اس بارے میں بتائیں:

کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ کیا آپ انہیں کوئی طے شدہ حصہ دیا کرتے تھے؟ کیا آپ بچوں کو قتل ردایا کرتے تھے؟ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ خمس کے بارے میں بتائیں یہ کسے ملے گا؟
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے: سے جواب میں لکھا: تم نے مجھ سے کچھ چیزوں کے بارے میں دریافت کیا ہے کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خواتین کو جنگ میں ساتھ لے جایا کرتے تھے؟ تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں ساتھ لے جا کر کرتے تھے۔ وہ بیماروں کو دوا دیا
حدیث نمبر 1784:

- 532 عیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المئیس، قاہرہ، مصر
- 3311 کوئی امام ابو بکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعۃ العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ
- 248/1 شہابی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعۃ المسیحیہ، مصر
- 2474 دارمی امام ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن "السنن" تحقیق عبداللہ ہاشم یمنی دارالحاجین قاہرہ 1966ء
- 1812 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم خواد عبدالباقی دارالمحدیث قاہرہ، مصر
- 2121 سجستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت، لبنان
- 128/7 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن" دارالمحدیث قاہرہ، مصر 1407ھ-1987ء
- 4436 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دارالکتب العلمیہ 1991ء
- 2550 موصلی امام ابوعلی احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دارالماسون للتراث، طبع اول 1987ء
- 333/4 اسفرائینی امام ابو حنیفہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرۃ المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1968ء
- 235/3 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح معانی الآثار" تحقیق محمد جاد الحق مطبعۃ الانوار الحمدیہ، مصر
- 10830 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد المجید سلفی مطبعۃ الزہراء الحمدیہ، موصل، عراق (طبع ثانی)
- 6834 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق محمود الطحان مکتبۃ العارف ریاض معودی عربیہ (طبع اول)
- 54/6 بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرۃ المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
- 257/4 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" دارالمعرفۃ بیروت، لبنان
- 629/5 شافعی امام ابو عبداللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق رفعت فوزی دارالوقاد طبع اول 2001ء

کرتی تھیں اور انہیں مال غنیمت میں سے کچھ ادا نیگی کر دی جاتی تھی۔ جہاں تک طے شدہ حصے کا تعلق ہے تو نبی اکرم ﷺ نے کوئی طے شدہ حصہ نہیں دیا اسی طرح نبی اکرم ﷺ بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے تم بھی انہیں قتل نہ کرنا، ماسوائے اس صورت کے تمہیں ان بچوں کے بارے میں اسی طرح کا علم ہو جو حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے میں تھا جسے انہوں نے قتل کر دیا تھا، تو مومن اور کافر کے درمیان امتیاز ہو جائے گا، تو تم کافر کو قتل کر دینا اور مومن کو چھوڑ دینا، تم نے مجھے یہ خط میں لکھا ہے، یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ تو میری زندگی کی قسم! آدمی کی داڑھی میں سفید بال آ جاتے ہیں اور وہ کمزور ہو جاتے ہیں پکڑنے کے اندر بھی اور دینے کے اندر بھی (کمزوری آ جاتی ہے) تو جب وہ اپنی بہتری قبول کر سکتا ہو جس طرح دیگر لوگ کرتے ہیں تو اس کی یتیمی ختم ہو جاتی ہے تم نے مجھ سے مال خمس کے بارے میں دریافت کیا ہے تو ہم تو یہ کہتے ہیں یہ ہمیں ملے گا لیکن ہماری قوم کے لوگ اس بارے میں ہماری بات نہیں مانتے تو ہم نے اس حوالے سے صبر سے کام لیا ہے۔

اخرج الاول من كتاب العزبة وهو اول حديث فيه ' والثاني من كتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے اور دوسری روایت کتاب الاساری والغلول میں نقل کی ہے۔

باب قسم السواد

باب 18: مفتوحہ زمین کی تقسیم

1765 - أَخْبَرَنَا الْيَقُوتُ، عَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ، عَنْ قَيْسٍ، عَنْ جَرِيرٍ قَالَ : كَانَتْ بَجِيلَةَ رُبْعُ النَّاسِ فَقَسَمَ لَهَا رُبْعَ السَّوَادِ فَاسْتَمَلُوا ثَلَاثَ أَوْ أَرْبَعَ سِنِينَ أَنَا شَكَّكْتُ ثُمَّ قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعِيَ فَلَانَةُ بِنْتُ فَلَانَ امْرَأَةٌ مِنْهُمْ قَدْ أَسَمَاهَا لَا يَحْضُرُنِي ذِكْرُ اسْمِهَا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْلَا أَنِّي قَائِمٌ لَتَرَكْتُكُمْ عَلَى مَا قُسِمَ لَكُمْ وَلَكِنِّي أَرَى أَنَّ تَرَدُّوا عَلَى النَّاسِ .

✽✽ جریر بیان کرتے ہیں: بجیلہ تمام لوگوں کا چوتھائی حصہ تھا اور اس زمین کا چوتھا حصہ ان کے لئے مخصوص کر دیا گیا تو انہوں نے تین یا چار سالوں کے اندر اسے بہت مہنگا کر دیا میں نے اس بات کی شکایت کی میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، میرے ساتھ فلاں بنت فلاں خاتون تھیں جو ان سے تعلق رکھتی تھیں۔ راوی نے ان کا نام ذکر کیا تھا مجھے ان کا نام یاد نہیں رہا تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں ایسا تقسیم کرنے والا نہ ہوتا جس سے حساب لیا جائے گا تو میں لوگوں کو چھوڑ دیتا اس کے مطابق جو تمہارے لئے تقسیم کیا گیا لیکن میرا یہ خیال ہے کہ تم لوگوں کو واپس کر دو گے۔

حدیث نمبر 1765

249/3

32973

270/4

688/5

طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح معانی الآثار"، تحقیق: محمد جاد الحق، مطبعة الانوار الحمدیہ، مصر

کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ، "المصنف"، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1388ھ

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، دار المعرفۃ، بیروت، لبنان

شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس، "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ان کے ذبیحہ کے حلال ہونے کی جو روایت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے، وہ عکرمہ نے نقل کی ہے۔

اخرجه من کتاب السیر علی سیر الواقدی وهو اول حدیث فیہ ۔
امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب السیر علی سیر الواقدی میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔



کتاب الاسر والفداء واضرب الجزية واخذها

قیدی فدیہ جزیہ مقرر کرنا اسے وصول کرنا

باب الاسر والفداء

باب ۱: قید کرنا اور فدیہ لینا

1766 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ، قَالَ: أَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِّنْ بَنِي عُقَيْلٍ، وَكَانَتْ ثَقِيفٌ قَدْ أَسَرَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَفَدَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسَرْتَهُمَا ثَقِيفٌ.

✦ ✦ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے بنو عقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قیدی بنا لیا۔ ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو افراد کو قید کیا ہوا تھا تو نبی اکرم ﷺ نے ان دو افراد کے مقابلے میں اس شخص کو فدیے کے طور پر دیا۔ جن دو افراد کو ثقیف قبیلے والوں نے قید کیا ہوا تھا۔

1767 - أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ

- 9395 صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام المصنف تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء
- 426/4 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل المسند المطبعة الميمنية مصر
- 4269 نسائی امام احمد بن شعیب البیہقی من السنن دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
- 1641 مشکوٰۃ یوری امام مسلم بن حجاج الجامع الصحیح تحقیق وترقیم: ابو عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
- 3316 اسحٰی ابو عبد اللہ الامام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ شرح معانی الآثار جمعیت: المطبعة الانوار الحمدیہ مصر
- 381/3 قیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان صحیح ابن حبان دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
- 4888 دار قطنی امام علی بن عمر السنن مکتبۃ المثنیٰ قاہرہ مصر
- 182/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام دار المعرفۃ بیروت لبنان
- 252/4 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس الامام تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- 818/5

عَنْهُ، قَالَ: أَسْرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ، فَأَوْثَقُوهُ فَطَرَحُوهُ فِي الْحَرَّةِ، فَمَرَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهُ، أَوْ قَالَ: أَتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى حِمَارٍ وَنَحْنُ قُطَيْمَةٌ، فَقَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: فِيمَ أُخِذْتُ، وَفِيمَ أَخَذْتُ سَابِقَةَ الْحَاجِّ؟ قَالَ: أُخِذْتُ بِجَرِيرَةٍ حُلَفَائِكُمْ ثَقِيفٍ، وَكَانَتْ ثَقِيفٌ أَسْرَتْ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَرَكَهُ وَمَضَى، فَقَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَرَحِمَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قَالَ: إِنِّي مُسْلِمٌ، فَقَالَ: لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَلَمْ تَحْتَ كُلِّ الْفَلَاحِ، قَالَ: فَتَرَكَهُ وَمَضَى، فَقَادَاهُ: يَا مُحَمَّدُ، يَا مُحَمَّدُ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ، فَقَالَ: إِنِّي جَائِعٌ فَأَطْعِمْنِي، قَالَ: وَأَخْبِيهِ قَالَ: وَإِنِّي عَطْشَانٌ فَاسْقِنِي، قَالَ: هَذِهِ حَاجَتُكَ، فَقَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَسْرَتْهُمَا ثَقِيفٌ، وَأَخَذَ نَاقَتَهُ تِلْكَ.

✱ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے اصحاب نے بنو عقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو قید کر لیا اور اسے باندھ دیا انہوں نے اسے (سخت زمین) پر پھینک دیا نبی اکرم ﷺ اس کے پاس سے زور سے تو وہ آپ کے ساتھ تھے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) نبی اکرم ﷺ گدھے پر سوار ہو کر اس کے پاس تشریف لے آئے آپ نے نیچے ایک چادر موجود تھی اس نے بلند آواز میں کہا: اے محمد ﷺ! اے محمد ﷺ! نبی اکرم ﷺ اس کے پاس آئے اور فرمایا: تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ اس نے دریافت کیا آپ نے مجھے کس جرم میں پکڑا ہے؟ اور حاجیوں سے آگے جانے والی اس اونٹنی کو (یا اونٹنیوں) کو کس جرم میں پکڑا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تمہارے حلیف قبیلے ثقیف کی زیادتی کی وجہ سے پکڑا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ثقیف قبیلے سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے نبی اکرم ﷺ کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو لوگوں کو قید کیا ہوا تھا نبی اکرم ﷺ نے اسے چھوڑ دیا اور آگے تشریف لے گئے اس نے پھر آواز دی۔ اے محمد! نبی اکرم ﷺ کو اس پر رحم آیا آپ واپس اس کے پاس تشریف لائے۔ یہ تمہارا کیا مسئلہ ہے؟ وہ بولا: میں مسلمان ہوتا ہوں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم یہ کہتے ہو تو تم اپنے معاملے کے مالک ہو (یعنی آزاد ہو) اور تمہارا کامابی حاصل کر لو گے۔

راوی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اسے چھوڑ دیا اور آگے تشریف لے گئے اس نے پھر آواز دی، اے محمد! اے محمد ﷺ! آپ اس کے پاس واپس تشریف لائے اس نے عرض کی: میں بھوکا ہوں آپ مجھے کچھ کھانے کے لئے دیجئے (راوی و شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) میں پیاسا ہوں آپ مجھے پانی پینے کے لئے بھی دیجئے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: یہ تمہاری ضرورت کا سامان ہے۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کو دو افراد کے مقابلے میں فدیے کے طور پر دیا جنہیں ثقیف قبیلے والوں نے قید کیا: واقعات نامہ نبی اکرم ﷺ نے اس اونٹنی کو اپنے پاس رکھ لیا۔

1768 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَنُوبٍ، عَنْ أَبِي قِلَابَةَ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَادِي رَجُلًا بِرَجُلَيْنِ -

✽ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے دو آدمیوں کے مقابلے میں ایک شخص کو ندی کے

طور پر دیا تھا۔

اخرج الاول من كتاب واختلاف الحديث، والثاني من كتاب الاسرى والغلول، والثالث من كتاب

فسمه الفیء.

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب اختلاف الحديث میں نقل کی ہے دوسری روایت کتاب الاسارى والغلول میں نقل کی

ہے اور تیسری روایت کتاب الفیء میں نقل کی ہے۔

باب ضرب الجزية

باب 2: جزية مقرر کرنا

1769 - أَخْبَرَنَا ابْنُ رَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ، أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ: أَنَّ عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْكُمْ دِينَارًا كُلَّ سَنَةٍ أَوْ قِيَمَتَهُ مِنَ

الْمَالِ إِنْ يَغْنَى أَهْلُ الدِّمَةِ مِنْهُمْ.

✽ حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو یہ خط میں لکھا تھا: تم میں سے ہر ایک

فرد پر ایک دینار کی ادائیگی لازم ہوگی یا معاف (مخصوص یعنی چار سال کی مدت کا ادائیگی لازم ہوگی۔

راوی بیان کرتے ہیں: اس سے مراد ہے ان کے زمینوں پر یہ ادائیگی لازم ہوئی تھی۔

1770 - أَخْبَرَنِي مُطَرِّفُ بْنُ مَازِنٍ، وَهَشَامُ بْنُ يُوسُفَ يَسْنَادٍ لَا أَحْفَظُهُ غَيْرَ أَنَّهُ حَسَنٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَضَ عَلَى أَهْلِ الدِّمَةِ مِنَ الْيَمَنِ دِينَارًا كُلَّ سَنَةٍ فَقُلْتُ لِمُطَرِّفِ بْنِ مَازِنٍ فَإِنَّهُ يُقَالُ وَعَلَى النِّسَاءِ

بِهِ شَيْءٌ 1769

567

8841

230/5

1576

823

25/5

2230

4883

250/20

شیخ الاسلام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفۃ بیروت لبنان

سعدانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

جستائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

ترمذی امام ابو نعیم محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

ہاشمی امام احمد بن حنبل "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء

ہاشمی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء

تہامی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء

ہاشمی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجبید سلفی مطبعة الزهراء الحمدیہ موسل عراق (طبع ہانی)

أَيْضًا فَقَالَ: لَيْسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ مِنَ النِّسَاءِ ثَابِتًا عِنْدَنَا.

✱✱ مطرف بن مازن اور بشام بن یوسف یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یمن سے تعلق رکھنے والے ذمیوں پر ہر سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم قرار دی تھی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے مطرف بن مازن سے کہا یہ کہا جاتا ہے یہ ادائیگی خواتین پر بھی لازم تھی؟ تو انہوں نے فرمایا: نبی اکرم ﷺ کا خواتین سے کچھ وصول کرنا ان کے نزدیک ثابت نہیں ہے۔

1771 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي الْحُوَيْرِثِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلَى نَصْرَانِيٍّ بِمَكَّةَ يُقَالُ لَهُ مَوْهَبٌ دِينَارًا كُلَّ سَنَةٍ، وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلَى نَصَارَى آيَلَةَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ كُلَّ سَنَةٍ وَأَنَّ يُضَيَّفُوا مَنْ مَرَّ بِهِمْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثَلَاثًا وَلَا يَغْشُوا مُسْلِمًا.

✱✱ حضرت ابو الحویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مکہ کے ایک عیسائی پر جس کا نام ”موہب“ تھا ہر ایک سال میں ایک دینار کی ادائیگی لازم قرار دی تھی۔

نبی اکرم ﷺ نے ”ایلہ“ سے تعلق رکھنے والے عیسائیوں ”پر“ ہر سال تین سو دینار کی ادائیگی قرار دی تھی اور یہ لازم قرار دیا تھا: جو مسلمان ان کے پاس سے گزرے گا وہ اس کی تین دن تک مہمان نوازی کریں گے۔ اور وہ کسی مسلمان کو دھوکہ نہیں دیں گے۔

1772 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ، أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّهُمْ كَانُوا يَوْمَئِذٍ ثَلَاثَ مِائَةِ دِينَارٍ كُلَّ سَنَةٍ.

✱✱ اسحاق بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں: اس وقت ان لوگوں کی تعداد تین سو تھی نبی اکرم ﷺ نے سال میں تین سو دینار کی دین ان پر لازم قرار دی تھی۔

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب الجزية .

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ چاروں روایات کتاب الجزیہ میں نقل کی ہیں۔

باب اخذ الجزية من المجوس

باب 3: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا

1773 - أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُصْرَ بْنَ

حدیث نمبر 1771

10092

صنعانی امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام ”المصنف“ تحقیق عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء.

9/9

شیخی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی ”السنن الکبریٰ“ دائرة المعارف الاسلامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ

149/4

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ دار المعرفۃ بیروت لبنان

425/5

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“ تحقیق رفعت فوزی دار الفکر بیروت 2001ء.

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَ الْمَجُوسَ فَقَالَ : مَا أَدْرِي كَيْفَ أَصْنَعُ فِي أَمْرِهِمْ ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ : أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : "سُنُّوا بِهِمْ سُنَّةَ أَهْلِ الْكِتَابِ" .

✦✦ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: امام مالک رحمہ اللہ نے امام جعفر صادق رحمہ اللہ کے حوالے سے ان کے والد (امام اقرم رحمہ اللہ) کے حوالے سے یہ بات نقل کی ہے حضرت عمر بن خطاب رحمہ اللہ نے مجوسیوں کا تذکرہ کیا تو فرمایا: مجھے علم نہیں ہے کہ میں ان کے معاملے میں کیا کروں؟ تو حضرت عبدالرحمن بن عوف رحمہ اللہ نے انہیں بتایا: میں گواہی دے کر یہ کہتا ہوں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ان کے ساتھ اہل کتاب کا سا سلوک کرو۔

1774 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، سَمِعَ بَجَالَهٖ، يَقُولُ : لَمْ يَكُنْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوسِ حَتَّى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَهَا مِنْ مَجُوسِ هَجَرَ .
حدیث نمبر 1773:

756 اشقی ابو عبد اللہ مالک بن انس "الموطا" بروایہ یحییٰ بن یحییٰ اندلسی، تحقیق: بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی بیروت، لبنان (طبع اول) 1996ء
10025 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
2640 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
862 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
174/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
408/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء
حدیث نمبر 1774:

445 طرابلسی، امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
8972 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف"، تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار القلم بیروت، 1970ء
84 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المسند"، عالم الکتب، بیروت، مکتبۃ الشیخ، قاہرہ، مصر
2587 کوئی، امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف"، المطبعة العزیزہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1386ھ
190/1 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند"، المطبعة المیسییہ، مصر
2504 دارمی، امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن"، تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ، دار المحاسن، قاہرہ، 1968ء
3157 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
3843 بھستانی، امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
1588 ترمذی، امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر"، تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1988ء
8788 نسائی، امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ"، تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
868 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند"، تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
2082 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
247/8 بیہقی، امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ"، دائرة المعارف النظامیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1344ھ
174/4 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، دار المعرفة، بیروت، لبنان
118/10 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام"، تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

♦♦ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: انہوں نے بجالہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے جزیہ وصول نہیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اس بات کی گواہی دی: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ”ہجر“ نامی جگہ سے تعلق رکھنے والے مجوسیوں سے (جزیہ) وصول کیا تھا۔

1775 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ بْنِ الْمَرْزُبَانِ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: قَالَ فِرْوَةُ بْنُ نُوفَلٍ الْأَشْجَعِيُّ: عَلَامٌ تُؤْخَذُ الْجِزْيَةُ مِنَ الْمَجُوسِ، وَلَيْسُوا بِأَهْلِ كِتَابٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْمُسْتَوْرِدُ فَأَخَذَ بِلَتِّهِ فَقَالَ: يَا عَبْدُ اللَّهِ تَطْعَنُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ أَحَدُوا مِنْهُمْ الْجِزْيَةَ، فَلَتَبَّ بِهِ إِلَى الْقَصْرِ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَيُّنَا فَعَلْنَا فِي ظِلِّ الْقَصْرِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْمَجُوسِ كَانَ لَهُمْ عِلْمٌ يَعْلَمُونَهُ، وَكِتَابٌ يَدْرُسُونَهُ، وَإِنْ مَلَكَهُمْ سَكْرٌ فَوَقَعَ عَلَى ابْنَتِهِ أَوْ أُخْتِهِ فَأَطْلَعَ عَلَيْهِ بَعْضُ أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ، فَلَمَّا صَحَا جَاوَرًا يُقِيمُونَ عَلَيْهِ الْحَدَّ، فَاْمْتَنَعَ مِنْهُمْ فَدَعَا أَهْلَ مَمْلَكَتِهِ فَقَالَ: تَعْلَمُونَ دِينًا خَيْرًا مِنْ دِينِ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ كَانَ آدَمُ يَنْكِحُ بَنَاتِهِ مِنْ بَنَاتِهِ فَأَنَا عَلَى دِينِ آدَمَ مَا يَرْغَبُ بِكُمْ عَنْ دِينِهِ فَتَابِعُوهُ وَقَاتِلُوا الَّذِينَ خَالَفُوهُمْ، حَتَّى قَتَلُوهُمْ فَأَصْبَحُوا وَقَدْ أُسْرِى عَلَى كِتَابِهِمْ، فَرُفِعَ مِنْ بَيْنِ أَظْهَرِهِمْ وَذَهَبَ الْعِلْمُ الَّذِي فِي صُدُورِهِمْ وَهُمْ أَهْلُ كِتَابٍ، وَقَدْ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا الْجِزْيَةَ.

♦♦ فروہ بن نوفل اشجعی بیان کرتے ہیں: تم کس بنیاد پر مجوسیوں جزیہ وصول کر دگے وہ لوگ اہل کتاب نہیں ہیں تو حضرت مستورد ان کے سامنے کھڑے ہوئے انہوں نے اس کی گردن پکڑ لی اور بولے: اے اللہ تعالیٰ کے دشمن! تم حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اوپر الزام لگاتے ہو جبکہ ان کے حضرات نے ان لوگوں سے جزیہ وصول کیا ہے پھر وہ اسے لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نکل کے باہر آئے اور ارشاد فرمایا: اس کی گردن چھوڑ دو تو یہ دونوں دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں مجوسیوں کے بارے میں سب سے زیادہ علم رکھتا ہوں ان لوگوں کا مخصوص (مذہب) علم ہے جسے یہ حاصل کرتے ہیں کتاب ہے جس کا یہ درس دیتے ہیں اور ان کا بادشاہ تھا جس نے نشے کی حالت میں اپنی بیٹی یا شاید بہن کے ساتھ زیادتی کر لی تو اس کی مملکت سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کو اس کا پتہ چل گیا جب بادشاہ کو ہوش آیا تو یہ مجوسی اس کے پاس حد جاری کرنے کے لئے آئے تو اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا اپنی مملکت کے افراد کو بلایا اور بولا: کیا تم لوگ ایسے دین کے بارے میں جانتے ہو؟ جو حضرت آدم علیہ السلام کے دین سے زیادہ بہتر ہو؟ حضرت آدم علیہ السلام نے اپنے بیٹے کی شادی اپنی بیٹی کے ساتھ کر دی تھی

حدیث نمبر 1775

10029

صنعانی امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام المصنف تحقیق عبدالرحمن اعظمی دارالعلوم بیروت 1970.

301

موسلی امام ابوعلی احمد بن علی بن شیبہ المصنف تحقیق حسین سلیم اسد دارالعلوم الخرات طبع اول 1987.

2025

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ المصنف شرح مشکل الآثار تحقیق شعیب ارناؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987.

تو میں تو حضرت آدم علیہ السلام کے دین پر قائم ہوں تو تم میں سے جو شخص ان کے دین کو اختیار کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کی پیروی کرے اور ان لوگوں کے ساتھ جنگ کرے جو اس کی مخالفت کرتا ہے یہاں تک کہ بادشاہ نے ان تمام لوگوں کو قتل کروادیا اور اس کے بعد یہ بات ان کی کتاب میں رکھ دی گئی اور ان کے درمیان رواج پا گئی اور ان کے سینوں میں جو علم تھا وہ رخصت ہو گیا حالانکہ یہ لوگ درحقیقت اہل کتاب تھے نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے جزیہ وصول کیا ہے۔

اخراج الاول من كتاب الجزية والثاني والثالث من الجزء الثاني من اختلاف الحديث .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب الجزیہ میں نقل کی ہے دوسری اور تیسری روایت اختلاف الحدیث کے دوسرے جزء میں نقل کی ہے۔



کتاب فضائل قریش وغیرہم وابواب متفرقة

قریش اور دیگر لوگوں کے فضائل کا بیان متفرق ابواب

باب فضائل قریش

باب ۱: قریش کے فضائل

1776 - حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، أَنَّهُ بَلَغَهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَدِّمُوا قُرَيْشًا وَلَا تَقْدِّمُوا هَا، وَتَعَلَّمُوا مِنْهَا وَلَا تَعْلَمُوا هَا، أَوْ: تَعَالِمُوهَا. بِشَكِّ ابْنِ أَبِي فُدَيْكٍ.

✽✽ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: انہیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: تم قریش کو آگے رکھو اور کسی دوسرے کو ان سے آگے نہ کرو تم ان سے علم حاصل کرو اور انہیں سمجھانے کی کوشش نہ کرو۔ (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) تم انہیں نہ سکھاؤ۔

1777 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَابْنَ شِهَابٍ، يَقُولَانِ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آهَانَ قُرَيْشًا آهَانَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

✽✽ عمر بن عبدالعزیز اور ابن شہاب یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: جو شخص قریش کو رسوا کرے گا اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے گا۔

1778 - أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، أَنَّهُ قَالَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنْ تَبْطُرَ قُرَيْشٌ لَاخْبَرْتُهَا بِأَلَذِي لَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

✽✽ حارث بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں: ہمیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے: اگر قریش کے بے قابو ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کی کیا حیثیت ہے۔

1779 - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ، عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِقُرَيْشٍ: أَنْتُمْ أَوْلَى النَّاسِ بِهَذَا الْأَمْرِ مَا كُنْتُمْ مَعَ الْحَقِّ إِلَّا أَنْ تَعْدِلُوا عَنْهُ فَتَلْحَقُونَ كَمَا تَلْحَقُ هَذِهِ الْجَرِيدَةُ يُشِيرُ إِلَى جَرِيدَةٍ فِي يَدِهِ

✽✽ عطاء بن یسار بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قریش سے فرمایا: تم اس معاملے (حکومت) کے سب سے زیادہ حقدار ہو جب تک تم حق پر کامزن رہو گے البتہ اگر تم اسے چھوڑ دو گے تو تمہیں یوں توڑ دیا جائے گا جیسے اس شاخ کو توڑا گیا

ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنے ہاتھ میں موجود شاخ کی طرف اشارہ کر کے یہ بات فرمائی۔

1780 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ

الْأَنْصَارِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ رِفَاعَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نَادَى: أَيُّهَا النَّاسُ، إِنَّ قُرَيْشًا أَهْلُ أَمَانَةٍ، وَمَنْ بَغَاها الْعَوَائِرَ أَكْبَهُ اللَّهُ لِمَنْخَرَتِهِ، يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ .

✽ ✽ اسماعیل بن عبید اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا حضرت رفاعہ رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے بلند آواز میں فرمایا: اے لوگو! قریش اہل امانت ہیں جو شخص ان کے خلاف بغاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے منہ کے بل اوندھا کر دے گا۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

1781 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيِّ، أَنَّ

قَتَادَةَ بْنَ النُّعْمَانَ وَقَعَ بِقُرَيْشٍ فَكَانَتْ نَالَ مِنْهُمْ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْلَا يَا قَتَادَةُ، لَا تَشْتُمُ قُرَيْشًا، فَإِنَّكَ لَعَلَّكَ تَرَى مِنْهَا رَجُلًا، أَوْ يَأْتِي مِنْهُمْ رَجُلًا تَحْقِرُ عَمَلَكَ مَعَ أَعْمَالِهِمْ، وَفَعَلْتَكَ مَعَ أَعْمَالِهِمْ، وَتَغْبِطُهُمْ إِذَا رَأَيْتَهُمْ، لَوْ لَا أَنْ تَطْفِي قُرَيْشٌ لَا خَيْرَ تَهَا بِالَّذِي لَهَا عِنْدَ اللَّهِ .

✽ ✽ محمد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے قریش کو برا بھلا کہا تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قتادہ! تم رک جاؤ! تم قریش کو برا نہ کہو، ہو سکتا ہے کہ تم ان میں سے کچھ لوگوں کو دیکھو گے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) ان میں سے کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے تم ان کے عمل کے سامنے اپنے عمل کو حقیر سمجھو گے۔ ان کے افعال کے سامنے اپنے فعل کو حقیر سمجھو اور جب تم انہیں دیکھو تو تم ان پر رشک کرو اگر قریش کے سرکش ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کا کیا مقام ہے؟

1782 - أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ، بِإِسْنَادٍ لَا أَحْفَظُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وآلِهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا تَحْفَظُهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

32373

کوئی امام ابو عبد اللہ بن محمد بن ابو شیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

340/4

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

75

بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء

4544

طبرانی امام ابو القاسم یحییٰ بن احمد بن یوسف "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصل عراق (طبع ثانی)

162/1

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

312/2

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

ب۔ 1781

384/8

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر

10/10

طبرانی امام ابو القاسم یحییٰ بن احمد بن یوسف "المعجم الکبیر" تحقیق: احمدی عبد الجید سلفی مطبعة الزهراء الحديثة موصل عراق (طبع ثانی)

162/1

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان

312/2

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

وَسَلَّمَ، قَالَ فِي قُرَيْشٍ شَيْئًا مِّنَ الْخَيْرِ لَا أَحْفَظُهُ، وَقَالَ : شِرَارُ قُرَيْشٍ خِيَارُ شِرَارِ النَّاسِ .

♦♦ مسلم بن خالد اپنے سند کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے قریش کے بارے میں ایک بھلائی کی بات کہی جو مجھے یاد نہیں ہے، تاہم آپ نے ارشاد فرمایا: قریش کے بدتر لوگ دنیا کے بدترین لوگوں میں سب سے بہتر ہیں۔

اخرج السبعة الاحاديث من كتاب الاشربة وفضائل قریش وهوى اول ما فيه .
امام شافعی رحمہ اللہ نے سات روایات الاشربة وفضائل قریش میں نقل کی ہیں اور یہ ان میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب في فضل ابي بكر وعمر رضي الله عنهما

باب 2: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی فضیلت

1783 - أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَزْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ : بَيْنَمَا أَنَا أَنْزِعُ عَلَى بَنِي لَاسْتَسْقِي، قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَغْنِي فِي النَّوْمِ، وَرُؤْيَا الْأَنْبِيَاءِ وَخَى، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَجَاءَ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَتَزَعَّ ذُنُوبًا أَوْ ذُنُوبَيْنِ وَلَفِيهِ ضَعْفٌ، وَاللَّهُ يَغْفِرُ لَكَ، ثُمَّ جَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَتَزَعَّ حَتَّى اسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ غُرْبًا، فَضْرَبَ النَّاسُ بِعَطَنِ، فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي قُرَيْتَهُ

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مرتبہ میں کنویں سے پانی نکال رہا تھا، امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یعنی نیند کے دوران اور انبیاء کے خواب ”وحی“ ہوتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسی دوران ابن ابی قحافہ آئے انہوں نے ایک یا دو ڈال نکالے ان کے نکالنے میں کچھ کمزوری تھی اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کرے پھر عمر آگئے انہوں نے نکالنا شروع کیا تو وہ ان کے ہاتھ میں ایک بڑا ڈول بن گیا، یہاں تک کہ لوگ اس سے سیراب ہو گئے میں نے ان

حدیث نمبر 1783

31961	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
318/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر
862	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
2392	نیساپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم فواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
7635	نسائی امام احمد بن حنبل "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
6907	حمکی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
8784	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق محمود الطحان مکتبۃ المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
153/8	بیہقی امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی "السنن الکبریٰ" دائرة المعارف النظامیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1344ھ
163/4	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
137/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق زکریا در الوفاء طبع اول 2001ء

جیسا کوئی محتج شخص نہیں دیکھا۔

اخرجه من کتاب الاشربة وفضائل قریش وهو اخر حديث فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاشربة وفضائل قریش میں نقل کیا ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب فی فضل الانصار

باب 3: انصار کی فضیلت

1784 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ أَمْرًا مِّنَ الْأَنْصَارِ، وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ سَلَكَوا وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكَتُ وَادِي الْأَنْصَارِ أَوْ شِعْبَهُمْ .

✽ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا، اگر لوگ ایک وادی یا ایک گھاٹی میں چلیں تو میں انصار کی وادی میں یا گھاٹی میں چلوں گا۔

1785 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ، حَدَّثَنِي ابْنُ الْغَيْسِلِ، عَنْ رَجُلٍ سَمَّاهُ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِي مَرَضِهِ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوْا الَّذِي عَلَيْهِمْ، وَبَقِيَ الَّذِي عَلَيْكُمْ، فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ، وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِيئَتِهِمْ .

حدیث نمبر 1784

- 2048 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
- 2484 طہیسی امام ابو داؤد سلیمان بن داؤد "المسند" دار المعرفة بیروت لبنان
- 32344 کوئی امام ابو عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزية حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
- 85 مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبہ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء
- 315/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیسییہ مصر
- 2517 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحاسن قاہرہ 1968ء
- 3779 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
- 78 بیہقی امام ابو عبد اللہ سلیمان بن اشعث "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
- 389 دوسلی امام ابو جعفر احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
- 318 فیہی امام ابو عبد اللہ محمد بن حبان "السنن" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء
- 7270 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفة بیروت لبنان
- 182/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء
- 319/2

وَقَالَ الْجُرْجَانِيُّ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ، وَلَا بَنَاءَ الْأَنْصَارِ، وَلَا بَنَاءَ أَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ، وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ: إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ خَرَجَ يَهْشُ إِلَيْهِ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ مِنَ الْأَنْصَارِ، فَرَّقَ لَهُمْ ثُمَّ خَطَبَ، فَقَالَ هَذِهِ الْمَقَالَةُ.

♦♦ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ اپنی بیماری کے دوران باہر تشریف لائے آپ نے خطبہ دیا: آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر ارشاد فرمایا: انصار نے وہ سب کر دیا ہے جو ان پر لازم تھا اب تم لوگوں کے ذمے (اپنے فرض کی ادائیگی) لازم کی گئی ہے تم ان میں سے اچھے شخص کی اچھائی کو قبول کرو اور ان میں سے برے شخص کی برائی سے درگزر کرو۔

جرجانی اپنی حدیث میں یہ بات نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اے اللہ! انصار کی مغفرت کر، انصار کے بچوں کی مغفرت کر، انصار کے بچوں کی مغفرت کر۔" انہوں نے اپنی روایت میں یہ الفاظ بھی نقل کئے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کے سامنے سے انصار کی خواتین اور بچے گزرے تو آپ کے دل میں ان کی محبت کے جذبات پیدا ہوئے آپ نے خطبہ دیئے ہوئے یہ بات ارشاد فرمائی: اخرج الحديثين من كتاب الاثرية وفضائل قریش.

امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاثریہ وفضائل قریش میں نقل کی ہیں۔

باب فی فضل اہل بدر

باب 4: اہل بدر کی فضیلت

1786 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ: بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَالزُّبَيْرُ وَالْمِقْدَادُ، فَقَالَ: انْطَلِقُوا حَتَّى تَأْتُوا رَوْضَةَ خَاحٍ، فَإِنَّ بِهَا ظِعِينََّةَ مَعَهَا كِتَابٌ، فَخَرَجْنَا تَعَادِي بِنَا خَيْلُنَا، فَإِذَا نَحْنُ بِظِعِينَةٍ، فَقُلْنَا: أَخْرِجِي الْكِتَابَ، فَقَالَتْ: مَا مَعِيَ كِتَابٌ، فَقُلْنَا لَهَا: لَتُخْرِجِي الْكِتَابَ أَوْ لَنُلْقِيَنَّ الثِّيَابَ، حَدِيثُ نُمَيْرٍ 1785:

1763	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوع بالمعتمد
3801	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
2510	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
3907	نسائی امام احمد بن شعیب: "السنن" دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ - 1987ء
8325	نسائی امام احمد بن شعیب: "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کروی دار الکتب العلمیہ 1891ء
2984	موسلی امام ابو علی احمد بن علی بن حنبل "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
7274	حسینی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1886ء
162/1	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان
315/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

فَاخْرَجَتْهُ مِنْ عِقَاصِهَا، فَاتَيْنَا بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ : مِنْ حَاطِبِ بْنِ أَبِي بَلْتَعَةَ إِلَى نَاسٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِمَّنْ بِمَكَّةَ، يُخْبِرُ بَعْضُ أَمْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : مَا هَذَا يَا حَاطِبُ؟ قَالَ : لَا تَعَجَّلْ عَلَيَّ، إِنِّي كُنْتُ أَمْرًا مُلْصَقًا فِي قُرَيْشٍ وَلَمْ أَكُنْ مِنْ أَنْفُسِهَا، وَكَانَ مِنْ مَعَكَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لَهُمْ قَرَابَاتٌ يَحْمُونَ بِهَا قَرَابَاتِهِمْ، وَلَمْ يَكُنْ لِي بِمَكَّةَ قَرَابَةٌ، فَأَحْبَبْتُ إِذْ فَاتَنِي ذَلِكَ أَنْ أَتَّخِذَ عِنْدَهُمْ يَدًا، وَاللَّهِ مَا فَعَلْتُهُ شُكًّا فِي دِينِي وَلَا رِضًا بِالْكَفْرِ بَعْدَ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّهُ قَدْ صَدَقَ، فَقَالَ عُمَرُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، دَعْنِي أَضْرِبَ عُنُقَ هَذَا الْمُنَافِقِ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّهُ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا، وَمَا يُذْرِيكَ، لَعَلَّ اللَّهَ أَطْلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ، فَقَالَ : اْعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ، وَنَزَلَتْ : "يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ"

✦✦ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے مجھے زیر اور مقدار کو بھجواتے ہوئے ارشاد فرمایا: تم جاؤ اور

"خاخ" نامی باغ تک پہنچو۔ وہاں ایک عورت ہوگی جس کے پاس خط ہوگا ہم لوگ روانہ ہوئے اور ایک دوسرے کے مقابلے میں گھوڑے دوڑاتے ہوئے اس عورت تک جا پہنچے ہم نے اس سے کہا: وہ خط نکالو۔ وہ بولی: میرے پاس کوئی خط نہیں ہے۔ ہم نے اس سے کہا: یا تو تم خط نکال دوگی یا ہم تمہارے سر سے چادر اتار دیں گے۔ تو اس عورت نے اپنے جوڑے میں سے خط نکالا۔ ہم اسے لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے یہ خط "حاطب بن ابی بلتعہ" کی طرف سے مشرکین سے تعلق رکھنے والے کچھ افراد کی طرف تھا جو مکہ میں رہتے تھے۔ جس میں "حاطب" نے انہیں نبی اکرم ﷺ کے (مکہ پر حملہ کرنے) کے بارے میں بتایا تھا حدیث نمبر 1786:

49	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ الملتی، قاہرہ، مصر
70/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیہ، مصر
83	الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: سخی سامرائی، محمود ظلیل عالم الکتب، 1988ء
3007	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
438	بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعہ مصطفیٰ البابی الحلی، قاہرہ، طبع رابع 1955ء
2494	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: فواد عبد الباقی دار الحدیث، قاہرہ، مصر
8250	جستائی امام ابوداؤد سلیمان بن اصف "السنن"، دار احیاء التراث العربی، بیروت، لبنان
3305	ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1998ء
11885	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری، سید کسروی، دار الکتب العلمیہ، 1991ء
394	موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن ثنی "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول 1987ء
443/1	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارناؤوط، موسسۃ الرسالہ، بیروت، لبنان، 1987ء
6708	تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر، بیروت، طبع اول 1996ء
248/2	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفۃ، بیروت، لبنان
810/5	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فونی، دار الوفاء، طبع اول 2001ء

نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا: اے حاطب! یہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: آپ میرے بارے میں فیصلہ کرنے میں جلدی نہ کریں۔ میں ایک ایسا شخص ہوں جو قریش کے ساتھ باہر سے آکر ملا ہوں۔ میرا ان کے ساتھ کوئی نسبتی تعلق نہیں ہے جبکہ آپ کے ساتھ جو دیگر مہاجرین ہیں ان کے دیگر رشتے دار موجود ہیں جو ان کے رشتے داروں کی حفاظت کرتے ہیں۔ میرا مکہ میں کوئی قریشی رشتے دار نہیں ہے اس لئے میری یہ خواہش تھی میں ان پر کوئی احسان کر دوں اللہ کی قسم! میں نے اپنے دین سے کسی شکایت کی وجہ سے یا کفر پر راضی ہونے کی وجہ سے ایسا نہیں کیا۔ تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے ٹھیک کہا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ مجھے موقع دیں کہ میں اس منافق کی گردن اڑا دوں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اس نے بدر میں شرکت کی ہے تمہیں کیا پتہ؟ شاید اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا ہو: ”تو تم جو چاہو عمل کرو میں نے تمہاری مغفرت کر دی ہے۔“

تو یہ آیت نازل ہوئی:

”اے ایمان والو! تم میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو درست نہ بناؤ تم ان کی طرف دوستی بڑھاتے ہو۔“

اخرجه من کتاب الاسارى والغلول .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاساری والغلول میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل اهل الحديبية

باب 5: اہل حدیبیہ کی فضیلت

1787 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ عَمْرِو، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ : كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا

حدیث نمبر 1787:

225	حمیدی: امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت: مکتبۃ المکملی "قاہرہ: مصر .
6838	کوئی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العزیزہ: حیدرآباد دکن: ہندوستان 1386ھ
308/3	شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المیمنیہ: مصر
1104	المکس: امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: محمد سامرائی: محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
2458	داری: امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق: عبد اللہ ہاشم بمانی: دار الحاسن: قاہرہ 1966ء
4154	بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1856	نیساپوری: امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: خواجہ عبد الباقی: دار الحدیث: قاہرہ: مصر
11507	نسائی: امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری: سید کسروی: دار الکتب العلمیہ 1991ء
427/4	اسفرائینی: امام ابو حوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ: حیدرآباد دکن: ہندوستان 1986ء
2585	طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط: مؤسسة الرسالة: بیروت: لبنان 1987ء
4482	حمی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر: بیروت: طبع اول 1996ء
214/7	شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ: بیروت: لبنان
586/8	شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی: دار الوفاء: طبع اول 2001ء

بعد جھوٹ ظاہر ہوگا اور کوئی شخص قسم اٹھایا کرے گا حالانکہ اس سے قسم نہیں لی گئی ہوگی وہ گواہی دیا کرے گا اس سے گواہی نہیں لی گئی ہوگی خبردار! جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ جنت کے درمیانی حصے میں رہائش اختیار کرے تو اس پر مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنا لازم ہے۔ کیونکہ شیطان تنہا شخص کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ دو آدمیوں سے دور ہوتا ہے اور کوئی بھی شخص کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے کیونکہ ان کے ساتھ تیسرا شیطان ہوگا اور جس شخص کو اچھائی اچھی لگے اور برائی بُری لگے تو وہ کامل مؤمن ہوگا۔

اخرجه من کتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل اهل الیمن

باب 7: اہل یمن کی فضیلت

1789 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ الْبَيْنُ

قُلُوبًا وَآرَقُ أَفْنَدَةِ الْإِيمَانِ يَمَانُ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَّةٌ .

✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے اہل یمن تمہارے پاس آ رہے ہیں وہ

انتہائی نرم دل اور مہربان طبیعت کے مالک ہیں ایمان یمنی ہے اور حکمت یمنی ہے۔

1790 - أَخْبَرَنَا عَمِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَزْرَقِيِّ، قَالَ : وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ثِيَابِ تَبُوكَ، فَقَالَ : مَا هَاهُنَا شَامٌ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى جِهَةِ الشَّامِ، وَمَا هَاهُنَا يَمَنٌ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ

إِلَى جِهَةِ الْمَدِينَةِ .

حدیث نمبر 1789:

1888 صنعانی: امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار القلم بیروت 1970ء

235/2 شیبانی: امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبوع المسمیہ مصر

3422 کوئی: امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبوع العریزیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1388ھ

4388 بخاری: امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

52 نیشاپوری: امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر

395 ترمذی: امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

59/1 اسحاقی: امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1968ء

798 طحاوی: امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1987ء

7306 حمیسی: امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1998ء

1729 طبرانی: امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان منقبة المعارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)

162/1 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادیس "الام" دار المعرفۃ بیروت لبنان

131/2 شافعی: امام ابو عبد اللہ محمد بن ادیس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوقاء طبع اول 2001ء

✦ ✦ حسن بن قاسم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی گھائی پر ٹھہرے آپ نے ارشاد فرمایا: اس طرف شام نہیں ہے، آپ نے ”شام“ کی طرف اشارہ کر کے ارشاد فرمایا اور اس طرح یمن نہیں ہے آپ نے مدینہ منورہ کی سمت میں اپنے دست مبارک کے ذریعے اشارہ کر کے فرمایا۔

اخرج الحديثين من كتاب الاشربة و فضائل قریش .
امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ دونوں روایات کتاب الاشربة اور فضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

باب فی فضل دوس

باب 8: ”دوس“ قبیلے کی فضیلت

1791 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : جَاءَ الطَّقِيلُ بْنُ عَمْرٍو الدَّؤُسِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ دَوْسًا قَدْ عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللَّهَ عَلَيْهَا، فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَبِيلَةَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ، فَقَالَ النَّاسُ : هَلَكْتُ دَوْسُ، فَقَالَ : اللَّهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَأَتِ بِهِمْ

✦ ✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت طفیل بن عمرو دوسی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! دوس قبیلے کے لوگ نافرمانی کر رہے ہیں اور اسلام قبول کرنے سے انکار کر رہے ہیں آپ اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعائے ضرر کیجئے۔ نبی اکرم ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا پھر اپنے دونوں ہاتھ بلند کئے لوگوں نے سوچا: دوس قبیلے والے ہلاکت کا شکار ہو جائیں گے نبی اکرم ﷺ نے دعا کی۔

”اے اللہ! دوس قبیلے کو ہدایت نصیب کر اور انہیں (اسلام کے دامن میں) لے آ۔“

اخرجه من كتاب الاشربة و فضائل قریش .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاشربة و فضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

حدیث نمبر 1791:

1858

حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر ”المسند“ عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المکملی ”قاہرہ“ مصر

243/2

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل ”المسند“ المطبعة الميمنية، مصر

2837

بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل ”الجامع الصحیح“ (رقم الحدیث من فتح الباری)

611

بخاری امام محمد بن اسماعیل ”الادب المفرد“ مطبعة مصطفى البابي الحلبي، قاہرہ، طبع رابع 1955ء

2824

جستائی امام ابو داؤد سلیمان بن اشعث ”السنن“، دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان

878

تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان ”صحیح ابن حبان“، دار الفکر بیروت، طبع اول 1986ء

182/1

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، دار المعرفۃ بیروت لبنان

814/10

شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس ”الام“، تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء، طبع اول 2001ء

باب خيارهم في الجاهلية خيارهم في الاسلام اذا فقهوا

باب 9: زمانہ جاہلیت کے بہترین لوگ اسلام میں بھی

بہترین لوگ شمار ہوں گے جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں

1792 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَجِدُونَ النَّاسَ مَعَادِنَ، فَيُخَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْإِسْلَامِ إِذَا فَفَهُوا .
 ✦✦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: تم لوگوں کو معدنیات کی ”کانوں“ کی طرح پاؤ گے زمانہ جاہلیت میں ان میں سے بہترین لوگ اسلام میں بھی بہترین شمار ہوں گے جبکہ وہ دین کی سمجھ بوجھ حاصل کر لیں۔

اخرجه من كتاب الاشربة و فضائل قریش .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الاشربة و فضائل قریش میں نقل کیا ہے۔

باب ان موسى الخضر موسى بنى اسرائيل

باب 10: حضرت خضر علیہ السلام (کے واقعے والے) حضرت موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل سے تعلق رکھتے تھے

1793 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عمرو بن دينار، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ : قُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ : إِنْ نَوَلَا الْبَغَالِيُّ يَزْعُمُ أَنَّ مُوسَى صَاحِبَ الْخَضِرِ لَيْسَ بِمُوسَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : كَذَبَ عَدُوُّ اللَّهِ
 حدیث نمبر 1792

- 1045 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئذنی قاہرہ مصر
 116 مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء
 257/2 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
 229 دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الحما سن قاہرہ 1966ء
 3493 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
 2526 فیثا پوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
 6070 موسلی امام ابو علی احمد بن علی بن حنفی "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
 3351 طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط موسسة الرسالہ بیروت لبنان 1987ء
 91 حمیسی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
 704 طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن یوسف "المعجم الاوسط" تحقیق: محمود الطحان مکتبۃ العارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)
 162/1 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
 131/2 شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

أَخْبَرَنِي أَبِي بَنُ كَعْبٍ، قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثَ مُوسَى وَالْخَضِرِ بِشَيْءٍ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ مُوسَى صَاحِبُ الْخَضِرِ.

✦✦ سعید بن جبیر کہتے ہیں میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا نوف بکالی یہ کہتا ہے: حضرت موسیٰ علیہ السلام جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ تھے وہ بنی اسرائیل سے تعلق رکھنے والے حضرت موسیٰ علیہ السلام نہیں ہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ کے دشمن نے جھوٹ بولا ہے۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بات بتائی ہے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس کے بعد انہوں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کا پورا واقعہ بیان کیا ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرتا ہے: یہی حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے جو حضرت خضر علیہ السلام کے ساتھ تھے۔

اخرجه من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب الامر باتباع السنة

باب 11: سنت کی پیروی کرنے کا حکم

1794 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي رَافِعٍ،

حدیث نمبر 1793:

- 371 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الملتی قاہرہ مصر
18/5 شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
189 الکسی امام ابو محمد عبد بن حمید بن نصر "مسند" تحقیق: سحی سمرائی محمود خلیل عالم الکتب 1988ء
64 بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
2388 نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
4787 جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
3149 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء
11387 نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1981ء
8228 تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

حدیث نمبر 1794

- 551 حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ الملتی قاہرہ مصر
8/ شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة الميمنية مصر
4884 جستانی امام ابوداؤد سلیمان بن اصف "السنن" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
183 قزوینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجیل بیروت 1988ء
2828 ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "الجامع الکبیر" تحقیق: ذاکر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1998ء

يُحَدِّثُ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا أَلْفِينَ أَحَدُكُمْ مُتَكِنًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُولُ: لَا أَذْرِي، مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ.

✦✦ عبید اللہ بن ابورافع اپنے والد کا یہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنے ٹکے سے ٹیک لگائے اس کے پاس میرے احکام میں سے کوئی ایک حکم آئے جو میں نے حکم دیا ہو یا جس چیز سے میں نے منع کیا ہو اور یہ وہ کہے: مجھے نہیں معلوم! ہمیں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اگر یہ مل جاتا تو ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

1795 - قَالَ سُفْيَانُ: وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الْأَرِيكَةُ: السَّرِيرُ

✦✦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ سے ”مرسل“ حدیث کے طور پر منقول ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: لفظ ”الاریک“ کا مطلب پلنگ ہے۔

1796 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا أَلْفِينَ أَحَدُكُمْ مُتَكِنًا عَلَى أَرِيكَتِهِ يَأْتِيهِ الْأَمْرُ مِنْ أَمْرِي مِمَّا أَمَرْتُ بِهِ أَوْ نَهَيْتُ عَنْهُ، فَيَقُولُ: مَا نَذْرِي، مَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ اللَّهِ اتَّبَعْنَاهُ.

✦✦ عبید اللہ بن ابورافع اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں سے کسی ایک شخص کو ہرگز ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ وہ اپنی چار پائی سے ٹیک لگا کر بیٹھا ہو اور اس کے پاس میرا کوئی حکم آئے جو میں نے حکم دیا ہو یا جس چیز سے میں نے منع کیا ہو اور وہ یہ کہے: مجھے نہیں پتہ! ہمیں اللہ تعالیٰ کی کتاب میں اگر یہ مل جاتا تو ہم اس کی پیروی کر لیتے۔

1797 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ بِإِسْنَادٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُمَسِّكَنَّ النَّاسُ عَلَيَّ شَيْئًا

فَإِنِّي لَا أَحِلُّ إِلَّا مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَهُمْ وَلَا أَحَرِّمُ عَلَيْهِمْ إِلَّا مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ.

1797 - ایک اور سند کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان منقول ہے آپ نے ارشاد فرمایا:

”لوگ میرے حوالے سے باز نہیں آئیں گے میں اس چیز کو حلال قرار دیتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے حلال

قرار دیا ہے اور میں اس چیز کو حرام قرار دیتا ہوں جسے اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے حرام قرار دیا ہے۔“

اخرج الحديثين من كتاب الرسالة ' والثالث من كتاب اليمين مع الشاهد والرابع من كتاب صفة امر

النبي صلى الله عليه وسلم وهو أول حديث فيه .

بقية حاشية حدیث نمبر 1794

طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ ”شرح معانی الآثار“ تحقیق: محمد جاد الحق مطبعة الانوار الحمدیہ مصر

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ابوبکر ”المعجم الکبیر“ تحقیق: احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزبراء الحمدیہ ”موسل عراق“ (طبع ثانی)

نیشاپوری امام ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حاکم ”المسند رک“ مکتبة المطبوعات الاسلامیہ حلب طبع بیروت

209/4

934

109/1

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دونوں روایات کتاب رسالہ میں نقل کی ہیں جبکہ تیسری روایت کتاب میمن مع الشاہد میں نقل کی ہیں اور چوتھی روایت کتاب صفت امر میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود پہلی روایت ہے۔

باب منه والاجمال فی الطلب

باب 12: طلب کرتے ہوئے اجمال سے کام لینا

1798 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا أَمَرَكُمُ اللَّهُ بِهِ إِلَّا وَقَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ، وَلَا تَرَكْتُ شَيْئًا مِمَّا نَهَاكُمْ عَنْهُ إِلَّا وَقَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ، وَإِنَّ الرُّوحَ الْأَمِينُ قَدْ تَفَتَّ فِي رُوعِي أَنَّهُ لَنْ تَمُوتَ نَفْسٌ حَتَّى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا، فَاجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ.

✦✦ حضرت عمرو بن ابو عمرو رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے تمہیں جس بھی بات کا حکم دیا، میں نے ان سے میں سے کوئی چیز نہیں چھوڑی میں نے تمہیں اس کی ہدایت کر دی ہے اور میں نے کوئی ایسی چیز ترک نہیں کی جس سے اللہ تعالیٰ نے تمہیں منع کیا ہو میں نے تمہیں اس سے منع کر دیا ہے اور روح الامین نے میرے دل میں جو پھونک ماری (یعنی انہوں نے میری طرف یہ بات وحی کی) کہ کوئی بھی شخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنے حصے کا پورا رزق وصول نہ کر لے۔ تم مانگتے ہوئے احتیاط کرو۔

اخرجه من كتاب الرسالة.

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب النهی عن كثرة السؤال

باب 13: بکثرت مانگنے کی ممانعت

1799 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: أَكْثَرُ الْمُسْلِمِينَ جُرْمًا مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ لَمْ يَكُنْ يَعْْنِي مَحْرَمًا، فَحَرَّمَ مِنْ أَجْلِ مَسْأَلَتِهِ.

حدیث نمبر 1799:

2358	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
115/6	اسفرائینی، امام ابو عوانہ یعقوب بن اسحاق، "المسند"، مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1986ء
1402	طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ، "شرح مشکل الآثار"، تحقیق: شعیب ارنؤوط، موسسۃ الرسالہ بیروت، لبنان، 1987ء
8729	بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل، "الجامع الصحیح"، (رقم الحدیث من فتح الباری)
2358	نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج، "الجامع الصحیح"، تحقیق وترقیم: غواد عبد الباقی، دار الحدیث، قاہرہ، مصر
110	تیمی، امام ابو حاتم محمد بن حبان، "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء

♦♦ عامر بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، مسلمانوں کے بارے میں سب سے زیادہ جرم اس شخص کا ہوگا جو کسی ایسی چیز کے بارے میں دریافت کرے جو پہلے حرام نہیں تھی اور اس کے سوال کرنے کی وجہ سے حرام ہو جائے۔

1800 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

♦♦ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔

1801 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ

حدیث نمبر 1800

67 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
2658 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث، قاہرہ، مصر
4610 ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
761 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
حدیث نمبر 1801

1125 حمیدی، امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت، مکتبۃ المثنیٰ، قاہرہ، مصر
247/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة "مصر"
18 حمیدی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء
20372 صنعانی، امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام "المصنف" تحقیق: عبد الرحمن اعظمی، دار الفکر بیروت، 1970ء
60 مروزی، امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان، مدینہ منورہ، طبع اول، 1412ھ-1991ء
58/2 شیبانی، امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة "مصر"
7288 بخاری، امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
1337 نیشاپوری، امام مسلم بن حجاج "المجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غوث عبد الباقی دار الحدیث، قاہرہ، مصر
1 قزوینی، امام محمد بن یزید ابن ماجہ "السنن" تحقیق: بشار عواد معروف، دار الجمل بیروت، 1998ء
2679 ترمذی، امام ابو یوسف محمد بن یحییٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف، دار الغرب الاسلامی، بیروت، 1996ء
100/5 نسائی، امام احمد بن شعیب، "السنن من السنن" دار الحدیث، قاہرہ، مصر، 1407ھ-1987ء
6305 موصلی، امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد، دار المامون للتراث، طبع اول، 1987ء
2508 نیشاپوری، امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ "صحیح" شرکت الطباعة العربیة ریاض، الطبعة الثانیة، 1981ء
604/14 اسفرائینی، امام ابو حوان یعقوب بن اسحاق "المسند" مجلس دائرة المعارف العثمانیہ، حیدرآباد دکن، ہندوستان، 1966ء
48 طحاوی، امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق: شعیب ارنؤوط، مؤسسة الرسالة، بیروت، لبنان، 1987ء
19 حمیدی، امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان"، دار الفکر بیروت، طبع اول، 1996ء
143/5 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ، بیروت، لبنان
670/6 شافعی، امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی، دار الوفاء، طبع اول، 2001ء

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، قَالَ : ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّهُ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ، فَمَا أَمَرْتُكُمْ بِهِ مِنْ أَمْرٍ فَاتُّوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، وَمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

✠✠ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جن چیزوں کو چھوڑ دوں اس بارے میں مجھے رہنا دیا کرو کیونکہ تم سے پہلے کے لوگ اس وجہ سے ہلاکت کا شکار ہو گئے کہ وہ اپنے انبیاء سے بکثرت سوال کیا کرتے تھے اور بکثرت اختلاف کرتے تھے اور میں تمہیں جس چیز کا حکم دوں تم اس کو بجالاؤ! جہاں تک تم سے ہو سکے اور میں جس سے منع کر دوں اس سے باز آ جاؤ۔

1802 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ، عَنِ الْأَعْرَجِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بِمِثْلِ مَعْنَاهُ .

✠✠ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے منقول ہے۔

1803 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ قَالَ : لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ عَنِ السَّاعَةِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : "فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا" فَانْتَهَى .

✠✠ عروہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ سے قیامت کے بارے میں سوال کیا جاتا رہا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی۔

"تو تمہیں اس کے ذکر سے مطلب؟"

اخرج الاربعة الاحاديث من كتاب احكام القرآن 'والخامس من كتاب الرسالة .
امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی چار روایات کو کتاب احکام القرآن میں نقل کیا ہے اور پانچوں روایات کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

بَابُ النَّصِيحَةِ

باب 14: خیر خواہی کا بیان

حدیث نمبر 1802:

1125	حمیدی امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتاب بیروت مکتبۃ المئذنی قاہرہ مصر
1137	نیشاپوری امام مسلم بن حجاج "الجامع الصحیح" تحقیق وترقیم غواد عبد الباقی دار المدینہ قاہرہ مصر
18	تیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء
14377	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" دار المعرفہ بیروت لبنان
371/8	شافعی امام ابو عبد اللہ محمد بن ادریس "الام" تحقیق: رفعت فوزی دار الوفاء طبع اول 2001ء

حدیث نمبر 1803:

777	مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء
8/1	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "الجامع الصحیح" (رقم المدینہ من فتح الباری)

1804 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ، سَمِعْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ، يَقُولُ : بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ .

✦✦ حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کے دست اقدس پر ہر مسلمان کے لئے خیر خواہی کی بیعت کی تھی۔

1805 - أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ، عَنْ تَمِيمِ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ، الدِّينُ النَّصِيحَةُ، لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِنَبِيِّهِ وَلِأَيِّمَةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَتِهِمْ .

حدیث نمبر 1804

98/9 صنعانی 'امام ابو بکر عبد الرزاق بن ہمام' 'المصنف' تحقیق: عبد الرحمن اعظمی دار الفکر بیروت 1970ء
794 حیدری 'امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر' 'المسند' عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
19529 کوئی 'امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ' 'المصنف' المطبعة العزیزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
357/4 شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' المطبعة المیمنیہ مصر
2543 داری 'امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن' 'السنن' تحقیق: عبد اللہ ہاشم یحییٰ دار الفکر قاہرہ 1966ء
57 بخاری 'امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل' 'الجامع الصحیح' (رقم الحدیث من فتح الباری)
56 جہتانی 'امام ابو داؤد سلیمان بن اھنف' 'السنن' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
1925 ترمذی 'امام ابو یحییٰ محمد بن یحییٰ' 'الجامع الکبیر' تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء
140/7 نسائی 'امام احمد بن حنبل' 'السنن' دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
7778 نسائی 'امام احمد بن حنبل' 'السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
4546 نیشاپوری 'امام ابو بکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ' 'الصحیح' شرکت المطابع العربیہ ریاض المطبعة الثانیہ 1981ء
37/1 اسفرائینی 'امام ابو حاتم یعقوب بن اسحاق' 'المسند' مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
4551 حمکی 'امام ابو حاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

حدیث نمبر 1805

37/1 اسفرائینی 'امام ابو حاتم یعقوب بن اسحاق' 'المسند' مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
837 حیدری 'امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر' 'المسند' عالم الکتب بیروت مکتبۃ السنن قاہرہ مصر
102/4 شیبانی 'امام احمد بن محمد بن حنبل' 'المسند' المطبعة المیمنیہ مصر
55 نیشاپوری 'امام مسلم بن حجاج' 'الجامع الصحیح' تحقیق: وترقیم خواد عبد الباقی دار الحدیث قاہرہ مصر
4944 جہتانی 'امام ابو داؤد سلیمان بن اھنف' 'السنن' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان
956/7 نسائی 'امام احمد بن حنبل' 'السنن' دار الحدیث قاہرہ مصر 1407ھ-1987ء
7820 نسائی 'امام احمد بن حنبل' 'السنن الکبریٰ' تحقیق: سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
36/1 اسفرائینی 'امام ابو حاتم یعقوب بن اسحاق' 'المسند' مجلس دائرة المعارف العثمانیہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1966ء
4580 حمکی 'امام ابو حاتم محمد بن حبان' 'صحیح ابن حبان' دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

✦✦ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ”دین خیر خواہی کا نام ہے اللہ تعالیٰ کے لئے اس کی کتاب کے لئے اس کے نبی کے لئے مسلمانوں کے حکمرانوں کے لئے اور ان کے عام افراد کے لئے۔“

1806 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَصَرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَتي فَحَفِظَهَا وَوَعَاَهَا وَأَدَّاهَا، قُرْبَ حَامِلٍ فَقِهِ غَيْرِ فَقِيهِ، وَرَبِّ حَامِلٍ فَقِهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ، ثَلَاثٌ لَا يُغْلُ عَلَيْهِنَّ قَلْبُ مُسْلِمٍ: إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ، وَالنَّصِيحَةُ لِلْمُسْلِمِينَ، وَلُزُومُ جَمَاعَتِهِمْ، فَإِنْ دَعَوْتَهُمْ تَحِيَّطٌ مِنْ وَرَائِهِمْ.

✦✦ حضرت عبدالرحمن بن مسعود رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش رکھے جو ہماری بات سن کر محفوظ رکھے اور اسے آگے منتقل کرنے کیونکہ بعض اوقات علم حاصل کرنے والا شخص اس شخص کی طرف منتقل کر دیتا ہے جو درحقیقت سمجھدار نہیں ہوتا اور بعض اوقات علم حاصل کرنے والا شخص اس شخص کی طرف منتقل کر دیتا ہے جو اس سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے تین چیزیں ایسی ہیں جن کے بارے میں مسلمان کا دل کوئی دھوکا نہیں دیتا۔ عمل کا اللہ تعالیٰ کے لئے خالص ہونا مسلمانوں کے ساتھ خیر خواہی اور ان کی جماعت کو لازم پکڑنا کیونکہ ان کی دعا ان لوگوں کو بھی محیط ہوتی ہے جو موجود نہیں ہوتے۔

اخرج الثلاثة الاحاديث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان تینوں روایات کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب اثم الكذب على النبي صلى الله عليه وسلم

باب 15: نبی اکرم ﷺ کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے کا گناہ

1807 - أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ بَخْتٍ، عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ

حدیث نمبر 1806.

88

436/1

2321

2857

5128

86

حمیدی امام ابو بکر عبداللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المئذنی قاہرہ مصر

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر

قرظینی امام محمد بن یزید ابن ماجہ "المسنن" تحقیق: بشار عواد معروف دار الجلیل بیروت 1988ء

ترمذی امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ "المجامع الکبیر" تحقیق: ڈاکٹر بشار عواد معروف دار الغرب الاسلامی بیروت 1996ء

موصلی امام ابو یعلیٰ احمد بن علی بن شعیب "المسند" تحقیق: حسین سلیم اسد دار المأمون للتراث طبع اول 1987ء

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

حدیث نمبر 1807

90/2

3999

32

184/22

شیبانی امام احمد بن محمد بن حنبل "المسند" المطبعة المسمیة مصر

بخاری امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)

تمیمی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1996ء

طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المجموع الکبیر" تحقیق: احمدی عبدالجید مفتی مطبعة الزهراء المسمیة موصل عراق (طبع ثانی)

النَّضْرِي، عَنْ وَائِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ أَفْرَى الْفِرْيِ مَنْ قَوْلَيْنِي مَا لَمْ أَقُلْ، وَمَنْ أَرَى عَيْنِي فِي الْمَنَامِ مَا لَمْ تَرَيَا، وَمَنْ ادَّعَى إِلَيَّ غَيْرَ أَبِيهِ.

♦♦ حضرت وائل بن الاسقع رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں سب سے جھوٹی بات یہ ہے کوئی آدمی میری طرف وہ بات منسوب کرے جو میں نے نہیں کہی اور کوئی بات اپنے خواب کے بارے میں جھوٹی بیان کرے جو اس نے نہیں دیکھا یا اپنے آپ کو اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف منسوب کرے۔

1808 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ قَالَ عَلَى مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ.

♦♦ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص میری طرف کوئی ایسی بات منسوب کرے جو میں نے بیان نہیں کی ہے تو وہ جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

1809 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، عَنْ عُثَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الَّذِي يَكْذِبُ عَلَيَّ يَنِي لَهُ بَيْتٌ فِي النَّارِ.

حدیث نمبر 1808:

2420	حیدری امام ابو بکر عبد اللہ بن زبیر "المسند" عالم الکتب بیروت مکتبۃ المدینہ قاہرہ مصر
649	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
334	مروزی امام اسحاق بن ابراہیم "المسند" مکتبۃ الامان مدینہ منورہ طبع اول 1412ھ - 1991ء
440/1	شیبانی امام احمد بن محمد بن ضبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
599	دارمی امام ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن "السنن" تحقیق عبد اللہ ہاشم بانی دارالحاجات قاہرہ 1966ء
110	بخاری امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل "المجامع الصحیح" (رقم الحدیث من فتح الباری)
259	بخاری امام محمد بن اسماعیل "الادب المفرد" مطبعة مصطفى البابي الحلبي قاہرہ طبع رابع 1955ء
657	موصلی امام ابو علی احمد بن علی بن حنفی "المسند" تحقیق حسین سلیم اسد دار المامون للتراث طبع اول 1987ء
1515	نسائی امام احمد بن شعیب "السنن الکبریٰ" تحقیق سلیمان بنداری سید کسروی دار الکتب العلمیہ 1991ء
411	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
28	حسینی امام ابو حاتم محمد بن حبان "صحیح ابن حبان" دار الفکر بیروت طبع اول 1986ء

حدیث نمبر 1809:

26236	کوئی امام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابوشیبہ "المصنف" المطبعة العریزہ حیدرآباد دکن ہندوستان 1386ھ
22/2	شیبانی امام احمد بن محمد بن ضبل "المسند" المطبعة المیمیہ مصر
738	اکسی امام ابو محمد عبد بن مہدی بن نصر "مسند" تحقیق سحی سامرائی محمود ظلیل عالم الکتب 1988ء
397	طحاوی امام ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامہ "شرح مشکل الآثار" تحقیق شعیب ارنؤوط مؤسسة الرسالة بیروت لبنان 1987ء
13154	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الکبیر" تحقیق احمدی عبد المجید سلفی مطبعة الزهراء المدینہ موصل عراق (طبع ثانی)
8033	طبرانی امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب "المعجم الاوسط" تحقیق محمود الطحان مکتبۃ العارف ریاض سعودی عربیہ (طبع اول)

♦♦ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں بے شک جو شخص میری طرف جھوٹی بات منسوب کرے گا اس کے لئے جہنم میں ایک گھربنا دیا جائے گا۔

1810 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التَّيْسِي، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أُسَيْدِ بْنِ أَبِي أُسَيْدٍ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ: قُلْتُ لِأَبِي قَتَادَةَ: مَا لَكَ لَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ عَنْهُ النَّاسُ؟ قَالَتْ: فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: مَنْ كَذَبَ عَلَى فَلْيَلْتِمَسْ لِحَبِيبِهِ مَضْجَعًا مِنَ النَّارِ، فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ وَيَمْسَحُ الْأَرْضَ بِيَدِهِ

♦♦ اسید بن ابواسید اپنی والدہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا کیا وجہ ہے کہ آپ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے اسی طرح حدیثیں بیان نہیں کرتے جس طرح لوگ آپ کے حوالے سے احادیث بیان کرتے ہیں: وہ خاتون بیان کرتی ہیں حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص میری طرف کوئی جھوٹی بات جان بوجھ کر منسوب کرے تو وہ اپنا پہلو جہنم میں اپنی مخصوص جگہ پر رکھنے کے لئے تیار رہے نبی اکرم ﷺ یہ بات ارشاد فرماتے رہے اور اپنے دست مبارک کوزمین پر پھیرتے رہے۔

1811 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: حَدِّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ، وَحَدِّثُوا عَنِّي وَلَا تَكْذِبُوا عَلَيَّ.

♦♦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے بنی اسرائیل کے حوالے سے روایات بیان کر دیا کرو اس میں کوئی گناہ نہیں ہے اور میرے حوالے سے بھی بات بیان کر دیا کرو لیکن میری طرف کوئی جھوٹی بات منسوب نہ کرو۔

اخرج الخمسة الاحاديث من كتاب الرسالة .

امام شافعی رحمہ اللہ نے ان پانچوں روایات کو کتاب رسالہ میں نقل کیا ہے۔

باب الحديث لا يرويه الا الثقات

باب 16: صرف ثقہ راویوں کے حوالے سے روایت نقل کی جائے گی

1812 - أَخْبَرَنَا عَمِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: إِنِّي لَأَسْمَعُ الْحَدِيثَ اسْتَحْسِنُهُ فَمَا يَمْنَعُنِي مِنْ ذِكْرِهِ إِلَّا كَرَاهِيَةٌ أَنْ يَسْمَعَهُ مِنِّي سَامِعٌ فَيَقْتَدِي بِهِ أَسْمَعُهُ مِنَ الرَّجُلِ لَا أَتَّقِي بِهِ قَدْ حَدَّثَ عَمَّنْ أَتَّقِي بِهِ قَدْ حَدَّثَ عَمَّنْ لَا أَتَّقِي بِهِ وَقَالَ سَعْدُ بْنُ ابْرَاهِيمَ لَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا الثَّقَاتُ .

♦♦ ہشام بن عروہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں بعض اوقات میں کوئی حدیث سنتا ہوں جسے میں اچھا سمجھتا ہوں لیکن میں اس کا تذکرہ صرف اس وجہ سے نہیں کرتا میں اس بات کو نا پسند کرتا ہوں کوئی آدمی اس بات کو سن لے گا اور اس کی پیروی کرے گا جبکہ میں نے وہ بات ایک ایسے شخص سے سنی ہوئی ہو جس پر مجھے اعتماد نہیں ہے اور وہ شخص اس شخص کے حوالے سے بیان کر

دے گا جس پر میں اعتماد کرتا ہوں۔ میں نے ایک آدمی سے سنی ہوگی جو میرے نزدیک قابل اعتماد ہے اور وہ شخص اسی شخص کے حوالے سے بیان کر دے گا جس پر مجھے اعتماد نہیں ہے۔

سعد بن ابراہیم بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے صرف ثقہ لوگ حدیث بیان کر سکتے ہیں۔

1813 - أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مَسْأَلَةٍ فَلَمْ يَقُلْ فِيهَا فِينَا لَقَبِيلَ لَهُ إِنَّا لَنُعْظِمُ أَنْ يَكُونَ ابْنُ إِمَامٍ هَذَا تَسْأَلُ عَنْ أَمْرِ لَيْسَ عِنْدَكَ فِيهِ عِلْمٌ فَقَالَ أَعْظِمُ وَاللَّهِ مِنْ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ مَنْ عَرَفَ اللَّهَ وَعِنْدَ مَنْ عَقَلَ عَنِ اللَّهِ أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ أَوْ أَخْبِرَ عَنْ غَيْرِ ثِقَةٍ

++++ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے صاحبزادے سے ایک مسئلے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے اس بارے میں کوئی بات بیان نہیں کی ان سے کہا گیا ہم اس بات کو بہت بڑا سمجھتے ہیں کہ آپ دو بڑے اماموں کے صاحبزادے ہیں جو ہدایت کے امام ہیں آپ سے ایک مسئلے کے بارے میں دریافت کیا گیا جس کا آپ کو پتہ ہی نہیں ہے تو انہوں نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس سے زیادہ بڑی بات اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یہ ہے اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ بوجھ عطا کی ہو اس کے نزدیک بھی یہ ہے اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے عقل عطا کی ہو تو اس کے نزدیک بھی یہ ہے: میں وہ بات بیان کروں جس کے بارے میں مجھے پتہ ہی نہیں ہے یا میں کسی غیر ثقہ راوی کی طرف سے کوئی حدیث بیان کروں۔

1814 - قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ: وَقَدْ رَوَيْتُ أَحَادِيثَ مُرْسَلَةً، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعُقُوبَاتِ وَتَوَلَّيْتُهَا تَرَكْنَاهَا لَا نَقْطَعُهَا

++++ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ کی کچھ ”مرسل“ احادیث منقول ہیں جو عقوبات کے بارے میں ہیں میں نے انہیں احتیاط کے ساتھ نقل کیا ہے لیکن میں نے ان کے ”منقطع“ ہونے کی وجہ سے انہیں ترک کر دیا ہے۔

اخرج الحديثين من كتاب الصيد والذباح وهما آخر ما فيه ' والثالث من كتاب الجنائز وهو آخر ما فيه .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی دو روایات کتاب الصيد والذباح میں نقل کی ہیں اور یہ دونوں اس میں موجود آخری روایات ہیں اور تیسری روایت کتاب الجنائز میں نقل کی ہے اور یہ اس میں موجود آخری روایت ہے۔

باب اخبار متفرقة

باب 17: متفرق واقعات

1815 - سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ عَنِ الصَّائِمِ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ وَيَطَأُ إِلَى إِطْلَاعِ الْفَجْرِ، وَكَانَ عِنْدَهُ رَجُلٌ نَبِيلٌ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ طَلَعَ الْفَجْرُ نِصْفَ اللَّيْلِ؟ فَقَالَ: الزَّيْمُ الصَّمْتُ يَا أَعْرَجُ .

++++ امام شافعی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں: امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے ایسے روزہ دار شخص کے بارے میں روایت آیا کہ ”جو طلوع فجر تک کھانا پیتا رہتا اور صحبت کرتا رہتا ہے اس وقت ان کے پاس ایک بے وقوف شخص موجود تھا وہ بولا: آپ کا کیا خیال ہے؟ اگر

نصف رات کے وقت ہی صبح صادق ہو جائے؟ تو امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا: اونا لائق! تم خاموش رہو۔

1816 - سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ يَقُولُ : سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ يَقُولُ : طَلَبُ الْعِلْمِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ النَّافِلَةِ

✦✦ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: علم حاصل کرنا، نفل نماز پڑھنے سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔

1817 - سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، يَقُولُ : لَوْلَا مَالِكٌ، وَسُفْيَانُ لَذَهَبَ عِلْمُ الْحِجَازِ .

✦✦ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر امام مالک رحمہ اللہ اور امام سفیان رحمہ اللہ نہ ہوتے تو حجاز سے علم رخصت ہو جاتا۔

1818 - قَالَ الْأَصَمُّ : سَمِعْتُ الرَّبِيعَ بْنَ سُلَيْمَانَ ، يَقُولُ : كَانَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا قَالَ :

أَخْبَرَنِي مَنْ لَا اتِّهَمُ يُرِيدُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي يَحْيَى ، وَإِذَا قَالَ : أَخْبَرَنِي الثَّقَةُ يُرِيدُ بِهِ يَحْيَى بْنَ حَسَّانَ

✦✦ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جب میں یہ بات بیان کروں: مجھے اس شخص نے یہ روایت بیان کی ہے جس پر میں

تہمت نہیں لگاتا تو اس سے مراد ابراہیم بن ابویحییٰ ہوں گے اگر میں یہ کہوں ثقہ راوی نے یہ بات بیان کی ہے تو اس سے مراد یحییٰ بن حسان ہوں گے۔

اخرج الاول من كتاب اليمين مع الشاهد ، والثاني من كتاب الصداق والايلاء والثالث من كتاب

الصيد والذبائح ، والرابع من كتاب العبدین .

امام شافعی رحمہ اللہ نے پہلی روایت کتاب یمین مع الشاہد میں نقل کی ہے جبکہ دوسری روایت کتاب الصداق والايلاء میں نقل کی

ہے۔ تیسری روایت کتاب الصيد الذبائح میں نقل کی ہے اور چوتھی روایت کتاب العبدین میں نقل کی ہے۔

باب وفاة الشافعي رضي الله عنه وسنه

باب 18: امام شافعی رحمہ اللہ کی وفات اور ان کی عمر

1819 - سَمِعْتُ الرَّبِيعَ، يَقُولُ : مَاتَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَمِائَتَيْنِ فِي الْخَرِ يَوْمٍ مِنْ رَجَبٍ،

وَسُئِلَ عَنْ سِنِيهِ، فَقَالَ : ثَمَنٌ وَخَمْسُونَ سَنَةً .

✦✦ ربیع بیان کرتے ہیں: امام شافعی رحمہ اللہ کا انتقال ”دوسو چار“ ہجری میں ہوا جب رجب کی آخری تاریخ تھی ان سے

امام شافعی رحمہ اللہ کی عمر کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا: پچاس سے کچھ سال زیادہ۔

اخرجه من كتاب الصيد والذبائح

امام شافعی رحمہ اللہ نے اس روایت کو کتاب الصيد الذبائح میں نقل کیا ہے۔

فہارس الکتاب

فہرس الآیات

رقم الحديث	السورة	الآية
205'204		بسم الله الرحمن الرحيم
208'206		
209	الفاتحة 2	الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
214	الفاتحة 7	غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
1635'1634	البقرة 178	كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ
1634	البقرة 179	وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ
809	البقرة 196	وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ
882	البقرة 196	فَلِفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ
965	البقرة 201	رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي
1288	البقرة 228	ثَلَاثَةِ قُرُوءٍ
1277'1228	البقرة 229	الطَّلَاقِ مَرَّتَيْنِ فَاِمْسَاكِ بِمَعْرُوفٍ
1278		
1130	البقرة 235	وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ
1274 و 1271	البقرة 237	وَأَنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ
153	البقرة 239	فَرِحًا وَلَا أَوْ رُكْبَانًا
1708 و 1437	البقرة 282	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَابَرْتُمْ
144	ال عمران 8	رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا
1722	ال عمران 77	إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ
681	ال عمران 180	سِطْرًا فَوْنًا مَا يَخْلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
1319	النساء 19	إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ
1217	النساء 35	وَأَنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَأَنْعَتُوا
1281	النساء 66	وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوعَظُونَ بِهِ لَكَانَ

354	النساء 101	أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أ.....
1215 و 1218	النساء 128	وَأَنْ أَمْرًا خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُورًا
1600	المائدة 33	إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
1536	المائدة 51	وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ
1723	المائدة 89	لَا يُؤَاخِذُكُمْ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ
878	المائدة 95	لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ.....
881	المائدة 95	فَجَزَاءُ مَثَلٍ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ.....
	الانعام 164	وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى
1729	الانفال 65	إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ.....
1729	الانفال 66	أَلَا أَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ.....
686	التوبة 104	إِنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ.....
537	الحجر 22	وَأَرْسَلْنَا الرِّيَّاحَ لَوَاقِحَ
210	الحجر 87	وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنْ.....
151	طه 14	أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي
1031	الحج 33	ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ
1152 و 1151	النور 3	الزَّائِي لَا يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً
1152 و 1151	النور 32	وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَى مِنْكُمْ
966	الحج 29	وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ
537	الروم 46	وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ يُرْسِلَ الرِّيَّاحَ مُبَشِّرَاتٍ
1190	الاحزاب 5	أُدْعُوهُمْ لِأَسْمَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ.....
153	الاحزاب 25	وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ
158	الاحزاب 38	وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى.....
1271	الاحزاب 49	ثُمَّ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمْسُوهُنَّ.....
1682	الشورى 38	وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ
496 و 497	ق 1-2	ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ
126	ق 10	وَالنَّخْلِ بِأَسْقَاتِ
537	الذاريات 41	إِذَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ
334	النجم 1	وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى

1620	النجم 37	وَابْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّى
557	النجم 43	وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى
497 و 496	القمر 1	إِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ
537	القمر 19	أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا
1786	المتحنه 1	يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي
454	الجمعة 11	وَأَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا
352	المنافقون 1	إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ
1241 و 1239	الطلاق 1	يَأْتِيهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ
143	المرسلات 1	وَالْمُرْسَلَاتِ عُرْفًا
1803	النازعات 43	فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا
441 و 127	التكوير 1	إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ
421	التكوير 14	عَلِمْتُ نَفْسٌ مَّا أُخْضِرَتْ
127	التكوير 17	وَاللَّيْلِ إِذَا عَنَصَ
336	الانشقاق 1	إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ
146	الطارق 1	وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ
451 و 146	الاعلى 1	سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى
453 و 451	الغاشية 1	هَلْ أَتَاكَ خَبِيرُ الْغَاشِيَةِ
146	الليل 1	وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى
166	الشرح 4	وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ
245	العلق 19	وَأَسْجُدْ وَاقْتَرِبْ
147	الزلزلة 1	إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا
445	الزلزلة 7	فَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ



فهرس الأحاديث

رقم الحديث	الراوي	الحديث
292	ابو هريرة	الائمة ضمنا
1094	جابر	ابدا بنفسك فتصدق
1466	رافع بن خديج	ابا للذهب والورق
1428	عمرة بنت عبد الرحمن	ابتاع رجل تمر حائط في زمان رسول الله ﷺ
713	يوسف بن ماهك	ابتغوا في مال اليتيم
1335	سهل بن سعد	ابصروها فان جاءت به اسحم
652	سعيد بن المسيب	اتي اعرابي الى رسول الله ﷺ ينتف شعره
1206	عبد الله بن عبيد	اتي رجل الى رسول الله ﷺ فقال: ان لي امرأة
824	السائب بن خلاد	اتاني جبريل عليه السلام فامرني ان امر اصحابي
932	طاؤس	اتت النبي ﷺ امرأة فقالت: ان امي ماتت
1059	اسماء بنت ابي بكر	اتتني امي راغبة في عهد قريش
1255	عائشة	اتريدن ان ترجعي الى رفاعه؟ لا حتى تذوقي عسيلته
748	عبادة بن الصامت	اتق يا ابا الوليد لا تاتي يوم القيامة
604	عبد الله بن جعفر	اجعلوا لال جعفر طعاما
1037	عائشة	احابستنا هي
1063	ابن عمر	احبس اصله وسبل ثمره
1518	ابن عباس و طاؤس	احتجم رسول الله ﷺ
1513	ابن عمر	احلت لنا ميتتان ودمان
509	عائشة	ادخر والثلاث
689	جرير بن عبد الله	اذا اتاكم المصدق فلا يفارقكم
175	عبد الله بن معقل او مغفل	اذا ادركتم الصلوة واتم في مراح الغنم

44 و 43 و 42 و 41	ابو هريرة	اذا استيفظ احدكم من منامه
133	ابو هريرة	اذا اشتد الحر فابردوا بالصلوة
134 و 135 و 136	ابو هريرة	اذا اشتد الحر فابردوا عن الصلوة
30	اسماء بنت ابى بكر	اذا اصاب ثوب احداكن
59	جابر بن عبد الله	اذا قضى احدكم بيده
59	محمد بن عبد الرحمن	اذا قضى احدكم بيده
326	عبد الله بن الارقم	اذا قيمت الصلوة ووجد احدكم الغائط
96	عائشة	اذا التقى الختانان او مس الختان الختان
98	عائشة	اذا التقى الختانان فقد وجب الغسل
213 و 216	ابو هريرة	اذا امن الامام فامنوا
1136	عقبة بن عامر	اذا انكح الوليان فالاول احق
1373	ابن عمر	اذا تباع المتبايعان كل واحد منهما بالخيار
1685 و 1687	عمرو بن العاص	اذا حكم الحاكم فاجتهد فاصاب فله اجر
770	جابر بن عبد الله	اذا توجهتم الى منى
503	ام سلمة	اذا دخل المشر فاراد احدكم ان يضحى
580	عامر بن ربيعة	اذا رايتم الجنابة فقوموا لها
607	ابن عمر	اذا رايتم الهلال فصوموا
230 و 233	عون بن عبد الله	اذا ركع احدكم فقال 'سبحان ربى العظيم'
222	رفاعة بن رافع	اذا ركعت فاجعل راحتيك على ركبتيك
1580	ابو هريرة	اذا زنت امة احدكم فتبين زناها
241	العباس بن عبد المطلب	اذا سجد العبد سجد معه سبع آراب
168	ابو سعيد الخدرى	اذا سمعتم النداء فقولوا مثل ما يقول المؤذن
281	ابو هريرة	اذا شرب الكلب في اناء احدكم
435	الحسن	اذا عطس الرجل والامام يخطب
215	ابو هريرة	اذا قال احدكم امين
214	ابو هريرة	اذا قال الامام (غير المفضوب عليهم)
220	رفاعة بن مالك	اذا قام احدكم الى الصلوة فليترضا
421	ابو هريرة	اذا قام احدكم من مجلسه

170 و 169	معاوية بن ابي سفيان	اذا قال المؤذن اشهد ان لا اله الا الله
97	عائشة	اذا قعد بين الشعب الاربع
429 و 428 و 427	ابو هريرة	اذا قلت لصاحبك انصت
1091	جابر بن عبد الله	اذا كان احدكم فقيرا
283	ابو هريرة	اذا كان احدكم يصلي للناس فليخفف
4	ابن عمر	اذا كان الماء قلتين
5		اذا كان الماء قلتين
402	صفوان بن سليم	اذا كان يوم الجمعة
419 و 418	ابو هريرة	اذا كان يوم الجمعة
1102	ابو هريرة	اذا كفى احدكم خادمه طعامه
841	ابن عباس	اذا لم يجد المحرم النعلين لبس خفين
595	ابو امامة بن سهل	اذا ماتت فاذنوني
57	بسرة بنت صفوان	اذا مس احدكم ذكره
1135	رجب من اصحاب النبي	اذا نكح الوليان فالاول احق
1728	ابو هريرة	اذا هلك كسرى فلا كسرى بعده
62	المقداد بن الاسود	اذا وجد احدكم ذلك فلينضح
325	عبد الله بن الارقم	اذا وجد احدكم الغائط
10 و 9	ابو هريرة	اذا ولغ الكلب في اناء احدكم
1018	عبد الله بن عمر	اذبح ولا حرج
1652 و 1651	عمر بن الخطاب	اذكر الله امرا سمع النبي ﷺ في الجنين شيئا
102	علي بن ابي طالب	اذهب فواره
1177	عائشة	اراه فلانا لعم حفصة
1190	عروة بن الزبير	ارضعيه خمس رضعات
174	يحيى بن عمارة	الارض كلها مسجد الا المبقرة والحمام
1013	معاذ بن جبل	اروا بمثل حصي الخذف
1419	انس بن مالك	ارايتم اذا منع الله الثمرة
515	عباد بن تميم	استسقى رسول الله ﷺ وعليهم خمصة له
1448	ابو رالع	استسلف رسول الله ﷺ بكرا

748	طاؤس	استعمل رسول اللہ ﷺ عبادۃ بن الصامت
1766 و 1767	عمران بن حصین	اسر اصحاب رسول اللہ ﷺ رجلا من بنی عقیل
981	بنت ابی تجرأة	اسعرا فان اللہ کتب علیکم السعی
132	رافع بن خدیج	اسفروا بالصبح فان ذلك اعظم
532	یزید او نوفل بن عبد اللہ الهاشمی	اسکن اقل الارض مطرا
446	علی بن حاتم	اسکت لبس الخطیب انت
1194	الدیلمی او ابن الدیلمی	اسلمت ونحتی اختان فسال التبی
133	ابو ہریرة	اشتکت النار الی ربها
1518	ابن عباس طاؤس	اشکموہ
490	ابن عباس	اشہد علی رسول اللہ ﷺ انه صلی قبل الخطبة
1774	عبد الرحمن بن عوف	اشہد لسمعت رسول اللہ ﷺ یقول
522	زید بن خالد	اصبح من عبادی مؤمن بی و کافر
330 و 331	ابو ہریرة	اصدق ذو الیدین
431 و 432 و 433	جابر بن عبد اللہ	اصلیت
433	ابو سعید الخدری	اصلیت
253	ابن عمر	اصنع کما کان رسول اللہ ﷺ یصنع
1562	عبد الرحمن بن ازہر	اضرہوہ
1506	جابر بن عبد اللہ	اطمعا رسول اللہ ﷺ لحم الخیل
1514	حرام بن سعد	اطعمہ ورقیقک واعفله ناضحک
1672	سہل بن سعد	اطلع رجل من حجر فی حجرۃ النبی ﷺ
1094	جابر بن عبد اللہ	اعتق رجل من بنی عذرة عبدا
1072	ابن المسیب	اعتقت امرأة او رجل ستة اعبد لها
221	رفاعة بن رافع	اعد صلاتک فانک لم تصل
1486	زید بن خالد	اعرف عفاصها و وکانها
1448	ابو رافع	اعطه اياه فان خيار الناس احسنهم قضاء
1642	قیس بن ابی حازم	اعطوہم نصف العقل لصلاتهم
1799 و 1800	سعد بن ابی وقاص	اعظم المسلمین فی المسلمین حرما من مال
1515	سعد بن محیصة	اعفہ ناضحک ورقیقک

558	ام عطية	اغسلنها ثلاثا او خمسا
576	ابن عباس	اغسلوه بماء وسدر
282 و 281	جابر بن عبد الله	اوتان انت افتان انت اقرا
145	جابر بن عبد الله	افتان انت يا معاذ
146	جابر بن عبد الله	ايمان انت يا معاذ
645	شداد بن اوس	افطر الحاجم والمحجوم
804	جابر بن عبد الله	اقام رسول الله ﷺ بالمدينة تسع سنين
184	ابن عباس	اقبلت راكبا على اتان
397	عمر بن الخطاب	اقرا
146	جابر بن عبد الله	اقرا "سبح اسم ربك الاعلى"
1471 و 1472	ابن المسيب	اقركم على ما اقركم الله
443	عطاء	اكان النبي ﷺ يقوم على عصا
403	عبيد الله بن عبد الرحمن	اكثروا الصلوة على يوم الجمعة
1788	عمر بن الخطاب	اكرموا اصحابي ثم الذين يلونهم
1533	ابو هريرة	اكل كل ذى ناب من السباع حرام
1057	العمان بن بشير	اكل ولدك نحلث مثل هذا
621	جابر بن عبد الله	اولئك العصاة
360	ابن عباس	الا اخبركم عن صلوة رسول الله ﷺ
445	عمرو	الا ان الدنيا عرض حاضر
1637	عمرو	الا ان فى قتيل العمد الخطاء بالسوط
1638	رجل من اصحاب النبي ﷺ	الا ان فى قتيل العمد الخطاء بالسوط
1640	ابن عمر	الا ان فى قتيل العمد الخطاء بالسوط
225	ابن عباس	الا انى نهيت ان اقرا راكبا
1642	قيس بن ابي حازم	الا انى برىء من كل مسلم مع مشرك
152	رجل من اصحاب النبي	الا رجل صالح يكلونا الليلة
278 و 277 و 276	ابن عمر	الا صلوا فى الرحال
1740	انس بن مالك	الله اكبر خربت خير
1344	ابن عمر	الله يعلم ان احدكما كاذب

537	ابن عباس	اللهم اجعلها رحمة
1785	انس بن مالك	اللهم اغفر للانصار ولابناء الانصار
236	ابو هريرة	اللهم انج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام
237	ابو هريرة	اللهم انج الوليد بن الوليد وسلمة بن هشام
519	عائشة	اللهم اني اعوذ بك من شر ما فيه
1791	ابو هريرة	اللهم اهد دوسا وآت بهم
1339	ابن عباس	اللهم بين
229	علي بن ابي طالب	اللهم ربنا لك الحمد ملء السموات
948	ابن جريج	اللهم زد هذا البيت تشريفا وتعظيما
518	المطلب بن حنطب	اللهم سقيا رحمة
258	كعب بن عجرة	اللهم صل على محمد وعلى آل محمد
517	انس بن مالك	اللهم على رؤوس الجبال
227	علي بن ابي طالب	اللهم لك ركعت وبك امنت ولك اسلمت
226	ابو هريرة	اللهم لك ركعت ولك اسلمت
231	ابو هريرة	اللهم لك سجدت ولك اسلمت
674	انس بن مالك	اللهم نعم
1119	سهل بن سعد	التمس ولو خاتما من حديد
1094	جابر بن عبد الله	اللهم مال غيرك
1053	عائشة	اللهم ابرمة لحم
1401 و 1402	حكيم بن حزام	اللهم انبا او الم يبلغني
967	عائشة	اللهم ترى قومك حين بنوا الكعبة
1602	عبد الله بن عدي	ليس بشيء ان لا اله الا الله
293	ابو هريرة	الامام ضامن
1399 و 1403	ابن عباس	اما الذي نهى عنه رسول الله ﷺ فهو الطعام
1674	سهل بن ابي حنيفة	اما ان يدوا صاحبكم واما ان يؤذنوا بحرب
634 و 635	عائشة	اما اني كنت اريد الصوم
1399 و 1403	ابن عباس	اما الذي نهى عنه رسول الله ﷺ فهو الطعام
1074 و 1075	عائشة	اما بعد فما بال رجال يشترطون

1079	عائشہ	اما بعد فما بال رجال يشترطون شروطا
812	عروة بن الزبير	اما تريدن الحج
815	عروة بن الزبير	اما تريدن الحج
1461	ابن عباس	اما علمت ان الله حرمها
1174	على بن ابي طالب	اما علمت ان حمزة اخي من الرضاعة
1175	عائشہ	اما علمت ان حمزة اخي من الرضاعة
1131 و 1132	فاطمة بنت قيس	اما معاوية فصعلوك لا مال له
1034	ابن عباس	اما لا فسل فلانة الانصارية هل امرها بذلك
242	ابن عباس	امر النبي ﷺ ان يسجد على سبع
239	ابن عباس	امر النبي ﷺ ان يسجد منه على سبعة
761	ابن عمر	امر اهل المدينة ان يهلوا من ذي حليفة
784	عبد الرحمن بن ابي بكر	امرني رسول الله ﷺ ان اعمر عائشة
1746	اسامة بن زيد	امرني رسول الله ﷺ ان اغير صباحا
1376	طاؤس	امرؤ من قریش
1191	ابن عمر	امسك اربعا وفارق سائرهن
1195	ابن شهاب	امسك اربعا وفارق سائرهن
1323	القريظة بنت مالك	امكني في بيتك حتى يبلغ الكتاب اجله
118	ابن عباس	امني جبريل عند باب البيت
1320	فاطمة بنت قيس	ان ابا عمرو بن حفص طلقها البتة
200	ابو هريرة	ان ابا هريرة كان يصلي بهم فيكبر
1541	طاؤس	ان ابا وهب الجيشاني سال رسول الله ﷺ عن البتة
1150	خنساء بنت خزام	ان اباها زوجها وهي ثيب
424	السائب بن يزيد	ان الاذان كان اوله للجمعة
850	يعلى بن امية	ان اعرابيا اتى النبي ﷺ
1205	ابو هريرة	ان اعرابيا من بني فزارة اتى النبي ﷺ
1807	واثلة بن اسقع	ان افرى القرى من قولني ما لم اقل
1517	انس بن مالك	ان امثل ما تداويتم به الحجامة
1117	سهل بن سعد	ان امرأة اتت النبي ﷺ

1253	عائشہ	ان امرأۃ رفاعۃ جاءت الى النبی ﷺ
927	ابن عباس	ان امرأۃ من خثعم سالت النبی ﷺ
930	الفضل بن عباس	ان امرأۃ من خثعم قالت لرسول اللہ ﷺ
1785	ابو ہریرۃ	ان الانصار قد قضوا الذی علیہم
1633	ابو شریح الکعمی	ان اللہ حرم مکۃ
191	عبد اللہ بن مسعود	ان اللہ عزوجل ثناؤہ یحدث من امرہ ما شاء
557	عائشہ	ان اللہ یزید الکافر عذاباً
996	محمد بن قیس	ان اهل الجاہلیۃ كانوا يدفعون من عرفۃ
616	ابن عمر	ان بلا لا ینادی بلیل
615	ابن عمر	ان بلا لا یوذن بلیل
818	ابن عمر	ان تلبیۃ رسول اللہ ﷺ
444	ابن عباس	ان الحمد لله نستعینہ ونستغفر
1461	ابن عباس	ان الذی حرم شربہا حرم بیعہا
1809	ابن عمر	ان الذی یکذب علی ینبی لہ بیت فی النار
15	ابن عمر	ان الرجال والنساء كانوا يتوضون فی زمان النبی ﷺ
1332	عید اللہ بن عبد اللہ	ان جاءت بہ اشقر سبطا فهو لزوجہا
1332	ابن المسیب	ان جاءت بہ اشقر سبطا فهو لزوجہا
1336	ابن المسیب وعید اللہ بن عبد اللہ	ان جاءت بہ امیغر سبطا
839	ابن عمر	ان رجلا اتی النبی ﷺ فسالہ ما یلبس المحرم
934	ابن عباس	ان رجلا اتی النبی ﷺ فقال: یا رسول اللہ ﷺ
1092	عمرو بن دینار	ان رجلا اعتق غلاما لہ
1214	محمد بن المنکدر	ان رجلا جاء الى النبی ﷺ فقال: ان لابی مالا
1338	ابن عباس	ان رجلا جاء رسول اللہ ﷺ فقال: یا رسول اللہ ﷺ
933	ابن سیرین	ان رجلا جعل علی نفسه الا یبلغ احد من ولده الحلب
1119	سہل بن سعد	ان رجلا خطب الى النبی ﷺ امرأۃ قائمۃ
1573	ابو ہریرۃ زید بن خالد شبل	ان رجلا ذکر ان ابنہ زنا
1198	خزیمۃ بن ثبیت	ان رجلا سال النبی ﷺ عن اتیان النساء
838	عید اللہ بن علی	ان رجلا سار رسول اللہ ﷺ

838	ابن عمر	ان رجلا سال النبي ﷺ ما يلبس المحرم
644	عطاه بن يسار	ان رجل قبل امرأته وهو صائم
1342	ابن عمر	ان رجلا لا عن امرأته في زمان النبي ﷺ
1073	عمران بن الحصين	ان رجلا من الانصار اوصى عند موته فاعتق ستة ممالك
1333	سهل بن سعد	ان رجلا من الانصار جاء الى النبي ﷺ
1204	ابو هريرة	ان رجلا من اهل البادية اتى النبي ﷺ
1622	عبد الرحمن بن اليماني	ان رجلا من المسلمين قتل رجلا من اهل الذمة
1574	ابو هريرة زيد بن خالد	ان رجلين اختصما الى رسول الله ﷺ
1694	جابر	ان رجلين تداعيا دابة
655	نيس تبار	ان رسول الله ﷺ احتجم محرما
1774	عبد الرحمن بن عوف	ان رسول الله ﷺ اخذ من مجوس هجر
1407	زيد بن ثابت	ان رسول الله ﷺ ارخص لصاحب العرية
828	الفضل بن العباس	ان رسول الله ﷺ اردفه من جمع
513	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ استسقى بالمصلى
1447	ابو رافع	ان رسول الله ﷺ استسلف من رجل بكرا
554	قيصة بن ذؤيب	ان رسول الله ﷺ اغمض ابا سلمة
793	عائشة	ان رسول الله ﷺ افرد الحج
1503	عروة بن الزبير	ان رسول الله ﷺ اقطع الزبير ارضا
69	عمرو بن لامية	ان رسول الله ﷺ اكل كتف شاة
311, 310	عائشة	ان رسول الله ﷺ امر ابا بكر ان يصلي
1006	طلوس	ان رسول الله ﷺ امر اصحابه ان يهجروا بالافاضة
1529	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ امر بقتل الكلاب
70	الزهري	ان رسول الله ﷺ امر رجلا
71	الحسن بن علي	ان رسول الله ﷺ امر رجلا ضحك في الصلوة
1713	سعد بن عباد	ان رسول الله ﷺ امر عمرو بن حزم ان يسنى
819	جابر بن عبد الله	ان رسول الله ﷺ اهل بالتوحيد
39	ابن الصمة	ان رسول الله ﷺ بال لتمم
1677	سهل بن أبي حنيفة	ان رسول الله ﷺ بداء بالانصار

872	سليمان بن يسار	ان رسول الله ﷺ بعث ابا رافع مولاہ ورجلين
875	سليمان بن يسار	ان رسول الله ﷺ بعث ابا رافع مولاہ ورجلا
1759	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ بعث سرية فيها عبد الله
699		ان رسول الله ﷺ بعثنا نصدق
1106	عبد الملك بن ابى بكر	ان رسول الله ﷺ تزوج ام سلمة واصبحت عنده
46	عبد الله بن زيد	ان رسول الله ﷺ توضأ
49	عطاء بن ابى رباح	ان رسول الله ﷺ توضأ فحسر العمامة
89	ابن الصمة	ان رسول الله ﷺ تيمم لمسح وجهه
601	محمد بن علي	ان رسول الله ﷺ حشا على الميت
1742	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ حرق اموال بنى النضير
1743 و 1745	الزهري	ان رسول الله ﷺ حرق اموال بنى النضير
621	جابر	ان رسول الله ﷺ خرج الى مكة
619	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ خرج عام الفتح
314 و 315 و 316	عائشة	ان رسول الله ﷺ خرج فى مرضه
1785	انس بن مالك	ان رسول الله ﷺ خرج فى مرضه
772 و 773	محرض الكعبى	ان رسول الله ﷺ خرج من الجعرانة
1552	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ خطب الناس فى بعض مغازية
1108	ام سلمة	ان رسول الله ﷺ خطبها لساق نكاحها
1220	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ خير غلاما بين ابيه وامه
180	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ دخل الكعبة
1039	عائشة	ان رسول الله ﷺ ذكر ابنة حبي
317 و 319	سهل بن سعد	ان رسول الله ﷺ ذهب الى بنى عمرو
76	المغيرة بن شعبة	ان رسول الله ﷺ ذهب لحاجة
842	ابن جريج	ان رسول الله ﷺ رأى رجلا محرما
289	وابصة بن معبد	ان رسول الله ﷺ رأى رجلا يصلى
957	عطاء	ان رسول الله ﷺ رمل من مبعة ثلاثة اطواف
14/4	محمد بن علي	ان رسول الله ﷺ رهن درعه
1118	سهل بن سعد	ان رسول الله ﷺ زوج امرأة بسورة من القرآن

1521	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ سابق بين الخيل
336	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ سجد فيها
979	عطاء	ان رسول الله ﷺ سعى في عمرة كلهن الاربع بالبيت
599	عمران بن موسى	ان رسول الله ﷺ سل من قبل راسه
1510 و 1511	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ مثل عن الضب
1545	عطاء بن يسار	ان رسول الله ﷺ مثل عن الغبراء
984 و 985	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ صلى بمنى ركعتين
594	ابو امامة بن سنان	ان رسول الله ﷺ صلى على قبر
542	كثير بن العباس	ان رسول الله ﷺ صلى في كسوف الشمس
1000	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ صلى المغرب والعشاء
970 و 971	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ طاف بالبيت على راحلته
972	عطاء	ان رسول الله ﷺ طاف بالبيت وبالصفاء
560	ابو جعفر	ان رسول الله ﷺ غسل ثلاثا
571	محمد بن علي	ان رسول الله ﷺ غسل في قميص
663	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ فرض زكاة الفطر
664	محمد بن علي	ان رسول الله ﷺ فرض زكاة الفطر
666	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ فرض زكاة الفطر
1341	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ فرق بين المتلاعنين
380 و 381	جابر بن عبد الله	ان رسول الله ﷺ في غزاة بني انمار
379	جابر بن عبد الله	ان رسول الله ﷺ في غزوة بني انمار
1676	سهل بن ابي حنيفة	ان رسول الله ﷺ قال لحويصة ومحبيصة
328	عبد الله بن بحينة	ان رسول الله ﷺ قام اثنتين
1788	عمر بن الخطاب	ان رسول الله ﷺ قام فينا كقيامي فيكم
1110	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ قبض عن تسع نسوة
1149	ابن جريج	ان رسول الله ﷺ قد امر نعيما ان يوامر ام ابنته فيها
177	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ قد انزل عليه الليلة
333	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ قراء بالنجم
1761	ابن المسيب	ان رسول الله ﷺ قضى باليمين مع الشاهد

1584	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ قطع سارقا في مجن
1378	عائشة	ان رسول الله ﷺ قضى ان الخراج بالضمان
1709 و 1710	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ قضى باليمين مع الشاهد
1712	سعد بن عباد	ان رسول الله ﷺ قضى باليمين مع الشاهد
1714	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ قضى باليمين مع الشاهد
1718	ابو جعفر	ان رسول الله ﷺ قضى باليمين مع الشاهد
1377	عائشة	ان رسول الله ﷺ قضى في مثل هذا ان الخراج بالضمان
193	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ كان اذا فتح الصلوة
103	عائشة	ان رسول الله ﷺ كان اذا اغتسل
1732	بريدة	ان رسول الله ﷺ كان اذا بعث جيشا امر عليهم اميرا
498	عطاء	ان رسول الله ﷺ كان اذا خطب
948	ابن جريج	ان رسول الله ﷺ كان اذا راى البيت رفع يديه
9586	جابر وابن عمر	ان رسول الله ﷺ كان اذا طاف في الحج والعمرة
1673	انس بن مالك	ان رسول الله ﷺ كان في بيته راى رجلا اطلع عليه
312	عائشة	ان رسول الله ﷺ كان وجعا فامر ابا بكر
313	عبيد بن عمير	ان رسول الله ﷺ كان وجعا فامر
		ان رسول الله ﷺ كان يبعث عبد الله بن رواحة
1473	سليمان بن يسار	فيخبر من بينهم وبين يهود
		ان رسول الله ﷺ كان يبعث من يخرص
738	عتاب بن اسيد	على الناس كرومهم
365	معاذ بن جبل	ان رسول الله ﷺ كان يجمع بين الظهر
11	عائشة	ان رسول الله ﷺ كان يغتسل من قدح
450	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ كان يقرأ بهما
582 و 584	علي بن ابي طالب	ان رسول الله ﷺ كان يقوم في الجنائز
478	ابو الحويرث	ان رسول الله ﷺ كتب الى عمرو بن حزم
1349	الضحاك بن مفيان	ان رسول الله ﷺ كتب اليه ان يورث امرأة اشيم الضبابي
565	عائشة	ان رسول الله ﷺ كف في ثلاثة
571	جابر بن عبد الله	ان رسول الله ﷺ لم يصل على قتلى احد

1114	انس بن مالك	ان رسول الله ﷺ لما قدم المدينة اسهم
758	عطاء	ان رسول الله ﷺ لما وقت المواقيت
938 و 939	ابن عباس	ان رسول الله ﷺ مر بامرأة وهي في محفتها
50	المغيرة بن شعبة	ان رسول الله ﷺ مسح ناصية
597	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ نعى للناس التجاشي
874 و 876	يزيد بن الاصم	ان رسول الله ﷺ نكح ميمونة وهو حلال
1456	رجل من اهل المدينة	ان رسول الله ﷺ نهى ان يباع حي بميت
847	انس بن مالك	ان رسول الله ﷺ نهى ان يتزعر الرجل
840	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ نهى ان يلبس المحرم ثوبا مصوبغا
1548	عطاء بن يسار	ان رسول الله ﷺ نهى ان يتبدل التمر
1553	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ نهى ان يتبدل في الدباء
1419	انس بن مالك	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى تزهي
1421	عمرة بنت عبد الرحمن	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى تنجو
1416	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحه
1417 و 1418	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى يبدو صلاحها
1423	جابر	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الثمر حتى يبدو صلاحه
1426 و 1427 و 1428	جابر	ان رسول الله ﷺ نهى بيع السنين
1429 و 1430 و 1433		
1434		
1088 و 1089	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع الولاء
1464	ابو مسعود	ان رسول الله ﷺ نهى عن ثمن الكلب
1547	ام (معبد بن كعب)	ان رسول الله ﷺ نهى عن الخليطين
1163	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ نهى عن الشغار
154	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ نهى عن الصلوة بعد العصر
157	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ نهى عن الصلوة نصف النهار
1734	عم ابن كعب بن مالك	ان رسول الله ﷺ نهى الذين بعث الى ابن ابي الحقيق
1410	جابر	ان رسول الله ﷺ نهى عن بيع المزانة
1159	علي بن ابي طالب	ان رسول الله ﷺ نهى عن متعة النساء

1414	جابر	ان رسول الله ﷺ نهى عن المخابرة والمحاولة
1412	ابو سعيد الخدري ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ نهى عن المزانية والمحاولة
1411	ابن عمر	ان رسول الله ﷺ نهى عن المزانية
1413	سعيد بن المسيب	ان رسول الله ﷺ نهى عن المزانية والمحاولة
1362	ابو هريرة	ان رسول الله ﷺ نهى عن الملامسة والمناوبة
1157	علي بن ابي طالب	ان رسول الله ﷺ نهى عن نكاح المتعة
699	رجلان	ان رسول الله ﷺ نهانا ان نأخذ الشاة
494	عبد الله بن يزيد الخطمي	ان رسول الله ﷺ وابا بكر وعمر وعثمان كانوا يبدؤون
766	عطاء	ان رسول الله ﷺ وقت لا هل المدينة ذا الحليفة
1254	الزبير بن عبد الرحمن	ان رفاعة طلق امراته تميم بنت وهب في عهد رسول الله ﷺ
1280	نافع بن عجير	ان ركانة بن عبد يزيد طلق امراته سهيمة المزنية البتة
1279	نافع بن عجير	ان ركانة طلق امراته ثم اتى رسول الله ﷺ
1303	المسور بن مخرمة	ان سبيعة الا سلمية نفست بعد وفاة زوجها بليال
1300	عتبة بن مسعود	ان سبيعة بنت الحارث وضعت بعد وفاة زوجها بليال
1699 و 1700	ابو هريرة	ان سعدا قال : يا رسول الله ارايت ان وجدت مع امراتي رجلا
588	رجل من اصحاب النبي	ان السنة في الصلوة على الجنازة
589	الضحاك بن قيس	ان السنة في الصلوة على الجنازة
1111	عروة بن الزبير	ان سودة وهبت يومها لعائشة
1062	عمر بن الخطاب	ان شئت حبست اصله وسببت ثمره
625	عائشة	ان شئت لصم
676	عبيد الله بن عدي	ان شتتا ولا حظ فيها لغني
1561	قيصة بن ذؤيب	ان شرب الخمر فاجلدوه
1560	قيصة بن ذؤيب	ان شرب فاجلدوه
156	عبد الله الصنابحي	ان الشمس تطلع ومعها قرن شيطان
544 و 545 و 551	عائشة	ان الشمس كسفت فصلى رسول الله ﷺ
552		
546 و 553	ابو موسى	ان الشمس كسفت فصلى رسول الله ﷺ
538	ابو مسعود	ان الشمس والقمر آيتان

539	ابن عباس	ان الشمس والقمر آيتان
549	ابن عباس	ان الشمس والقمر آيتان من آيات الله
814	ابن عمر	ان صددت عن البيت صنعنا كما صنع مع رسول الله ﷺ
1196	ابن شهاب	ان صفوان بن امية هرب من الاسلام ثم جاء
1038	عائشة	ان صفية حاضت يوم النحر
370 و 369		ان طائفة صلت معه وطائفة
1202	عائشة	ان عبد بن زمعة وسعدا اختصما الى رسول الله ﷺ
1115	انس بن مالك	ان عبد الرحمن بن عوف جاء الى النبي ﷺ
1675 و 1674	سهل بن ابي حنيفة	ان عبد الله بن سهل بن ابي حنيفة ومحبيصة خرجا الى خيبر
1060	ابن عمر	ان عمر بن الخطاب ﷺ راي حلة سيرا
1061	ابن عمر	ان عمر ملك مئة سهم من خيبر
1041	ابن عمر	ان عمر نذر ان يعتكف في الجاهلية
1331	سهل بن سعد	ان عويمرا جاء الى عاصم فقال ' آرايت
1329	سهل بن سعد	ان عويمر العجلاني جاء الى عاصم بن عدى الانصاري
1658	ابو بكر بن عمرو	ان في الكتاب الذي كتبه رسول الله ﷺ
1781	محمد بن ابراهيم	ان قتادة بن النعمان وقع بقريش
1048	عمران بن حصين	ان قوما اغاروا فاصابوا امرأة من الانصار
375 و 374	ابن عمر	ان كان خوفاً اشد من ذلك صلوا رجالا
120	عائشة	ان كان رسول الله ﷺ ليصلي الصبح
645	عائشة	ان كان رسول الله ﷺ ليقبل بعض ازواجه
924 و 923	عطاء	ان كنت عجبجت قلب عنه
1105	ام سلمة	ان لك على اهلك كرامة
2	ابو سعيد الخدري	ان الماء لا ينجسه شيء
1514	حرام بن سعد	ان محبيصة سال النبي ﷺ عن كسب الحجام
1390	عطاء بن يسار	ان معاوية بن ابي سفيان باع سقاية من ذهب
920	عبد الرحمن بن الاسود	ان من الشعر حكمة
557	خمر بن الخطاب	ان الميت ليعذب ببكاء اهله
557	ابن عمر	ان الميت ليعذب ببكاء اهله

1692	ان ناقة للبراء بن عازب دخلت حائط رجل من الانصار البراء بن عازب
1691	ان ناقة للبراء بن عازب دخلت حائطاً لقوم فافسدت فيه حرام بن سعد
631	ان النبي ﷺ اتى ابا طلحة انس بن مالك
916 و 915	ان النبي ﷺ احتجم وهو محرم ابن عباس
1408	ان النبي ﷺ ارخص في بيع العرايا ابو هريرة
1405	ان النبي ﷺ ارخص في العرايا زيد بن ثابت
830 و 829	ان النبي ﷺ اردفه من جمع الفضل بن العباس
836	ان النبي ﷺ اشعر في الشق الايمن ابن عباس
1460 و 1459	ان النبي ﷺ اعطاه ديناراً عروة بن الجعد
1471	ان النبي ﷺ اغار على بي المصطلق ابن عمر
1007	ان النبي ﷺ امر اصحابه ان يهجروا بالافاضة طاؤس
1189	ان النبي ﷺ امر امرأة ابي حذيفة ان ترضع سالما عروة بن الزبير
19	ان النبي ﷺ امر ان يستمتع بجلود الميتة عائشة
240	ان النبي ﷺ امر ان يسجد ابن عباس
92	ان النبي ﷺ امر رجلاً كان جنباً عمران بن حصين
1188	ان النبي ﷺ امر سهلة بنت سهيل ان ترضع سالما عروة بن الزبير
815	ان النبي ﷺ امر ضباعة عروة بن الزبير
620	ان النبي ﷺ امر الناس في سفره عام الفتح بالهط بعض اصحاب رسول الله ﷺ
774	ان النبي ﷺ امره ان يردف عائشة عبد الرحمن ابن ابي بكر
1451	ان النبي ﷺ بعث مصداقاً له زياد بن ابي تميم
84	ان النبي ﷺ توضا فمسح بناصيته المغيرة بن شعبة
1109	ان النبي ﷺ توفي عن تسع نسوة ابن عباس
1066	ان النبي ﷺ جعل العمرى للوارث زيد بن ثابت
1339	ان النبي ﷺ حين لاعن بين المتلاعنين ابن عباس
40	ان النبي ﷺ ذهب الى بئر جمل سليمان بن يسار
1575	ان النبي ﷺ رجم يهوديين زنيا ابن عمر
1025 و 1024	ان النبي ﷺ رخص لاهل السفاية ابن عمر
602	ان النبي ﷺ رش على قبر محمد بن علي

1476	محمد بن علي	ان النبي ﷺ رهن درعة
1737	الصعب بن جثامة	ان النبي ﷺ سئل عن اهل الدار
617	جابر بن عبد الله	ان النبي ﷺ صام في سفره
504	انس بن مالك	ان النبي ﷺ ضحى بكبشين
1771	ابو الحويرث	ان النبي ﷺ ضرب على نصراني بمكة
1749	ابن عمر	ان النبي ﷺ ضرب للقرس بسهمين
974	ابن عباس	ان النبي ﷺ طاف بالبيت على راحلته
1748	السائب بن يزيد	ان النبي ﷺ ظاهر يوم احد بين درعين
1770		ان النبي ﷺ فرض على اهل الذمة من اليمن ديناراً
34	خزيمة بن ثابت	ان النبي ﷺ قال في الاستنجاء بثلاثة
978	عطاء	ان النبي ﷺ قال لعائشة
178	ابن عمر	ان النبي ﷺ قد انزل عليه الليلة قرآن
1438	ابن عباس	ان النبي ﷺ قدم المدينة وهم يسلفون التمر
452	ابو هريرة	ان النبي ﷺ قرأ في اثر سورة الجمعة
449	ابو هريرة	ان النبي ﷺ قرأ في ركعتي الجمعة
1715	محمد بن علي	ان النبي ﷺ قضى باليمين مع الشاهد
1719	جابر	ان النبي ﷺ قضى باليمين مع الشاهد
1648	ابو هريرة	ان النبي ﷺ قضى في جنين امرأة من بني لحيان
1650	ابن المسيب	ان النبي ﷺ قضى في الجنين يقتل في بطن امه
1744	ابن عمر	ان النبي ﷺ قطع نخل بني النضير
937	ابن عباس	ان النبي ﷺ قفل فلما كان بالروحاء
520	المطلب بن حنطب	ان النبي ﷺ كان اذا برقت السماء
1733	بريدة	ان النبي ﷺ كان اذا بعث جيشاً امر عليهم اميراً
1177	عائشة	ان النبي ﷺ كان عندها
493	ابن سيرين	ان النبي ﷺ كان يخطب على راحلته
262	سهل بن سعد	ان النبي ﷺ كان يسلم اذا فرغ
261	وائل بن الاسقع	ان النبي ﷺ كان يسلم عن يمينه
264	ابن عمر	ان النبي ﷺ كان يسلم عن يمينه وعن شماله

264	عبد الله بن زيد	ان النبي ﷺ كان يسلم عن يمينه وعن يساره
283	عائشة	ان النبي ﷺ كان يصلي بالليل
368	جابر	ان النبي ﷺ كان يصلي بالناس صلوة الضحى
447	المطلب بن حنطب	ان النبي ﷺ كان يصلي الجمعة
320 و 322	ابو قتاده	ان النبي ﷺ كان يصلي وهو حامل امامة
479	صفوان بن سليم	ان النبي ﷺ كان يطعم قبل ان يخرج
825	محمد بن المكندر	ان النبي ﷺ كان يكسر من التلبية
474	المطلب بن عبد الله	ان النبي ﷺ كان يغدو يوم العيد
390	جابر	ان النبي ﷺ كان ينذله في سقاء
583	جابر بن عبد الله	ان النبي ﷺ كبر على الميت
323	عطاء بن يسار	ان النبي ﷺ كبر في صلوة
324	ابو هريرة	ان النبي ﷺ كبر في صلوة
1769	عمر بن عبد العزيز	ان النبي ﷺ كتب الى اهل اليمن ان على كل انسان منكم دينارا
1350	ابن شهاب	ان النبي ﷺ كتب الى الضحاك بن سفيان ان يورث امرأة اشيم الضبابي
1145	عمرة بنت عبد الرحمن	ان النبي ﷺ لعن المختفي والمختفية
572	انس بن مالك	ان النبي ﷺ لم يصل على قتلى احد
1735	عم ابن كعب بن مالك	ان النبي ﷺ لما بعث الى ابن ابي الحقيق
1043	طاؤس	ان النبي ﷺ مربا بني اسرائيل وهو قائم
812	عروة بن الزبير	ان النبي ﷺ مر بضاعة ابنة الزبير
1780	رفاعة الانصاري	ان النبي ﷺ نادى ايها الناس
1129	ابن عمر	ان النبي ﷺ نهى ان يخطب الرجل على خطبة اخيه
1161	علي بن ابي طالب	ان النبي ﷺ نهى عام خبير عن نكاح المتعة
1405	ابن عمر	ان النبي ﷺ نهى عن بيع التمر حتى يبدو صلاحه
1420	انس بن مالك	ان النبي ﷺ نهى بيع ثمرة النخل حتى تزهر
1422	ابن عمر	ان النبي ﷺ نهى عن بيع الثمار حتى تذهب العاهة
1086	ابن عمر	ان النبي ﷺ نهى عن بيع الولاء

1164	جابر	ان انسى <small>ﷺ</small> نهى عن الشغار
1522 و 1524 و	ابو ثعلبة الخشني	ان النبي <small>ﷺ</small> نهى عن كل ذي ناب
1525 و 1526		
1363	ابن عمر	النبي <small>ﷺ</small> نهى عن النجش
1160	سبرة بن معبد	النبي <small>ﷺ</small> نهى عن نكاح المتعة
491 و 492	ابن عمر	نبي <small>ﷺ</small> و ابا بكر و عمر كانوا يصلون في العيدين
577	ابن عمر	ان النبي <small>ﷺ</small> و ابا بكر و عمر و عثمان كانوا يمشون امام الجنائز
484	جعفر بن محمد	ان النبي <small>ﷺ</small> و ابا بكر و عمر كبروا
797	عائشة	ان هذا امر كتب الله على بنات آدم
797	ابن عمر	ان هذا كتاب الصدقات فيه
1026	علي بن ابي طالب	ان هذه ايام طعم و شراب فلا يصوم من احد
1209	عائشة	ان هند ام معاوية جاءت النبي <small>ﷺ</small>
1210	عائشة	ان هند بنت عتبة اتت النبي <small>ﷺ</small>
1622	عبد الرحمن بن اليلمانى	انا احق من وفي بذمة
1105	ام سلمة	انا اكبر منك و اما الغيرة فيذهبها الله
1020	عائشة	انا طيبت رسول الله <small>ﷺ</small>
787	عائشة	انا طيبت رسول الله <small>ﷺ</small> يدي هاتين
1023	عائشة	انا طيبت رسول الله <small>ﷺ</small> لا حرام
906	الصعب بن جثامة	انا نرده عليك الا انا حرم
1214	محمد بن المكندر	انت و مالك لا بيك
1547	ام معبد بن كعب	نبدوا كل واحد منهما على حديثه
1779	عطاء بن يسار	اسم اولي الناس بهذا الامر ما كنتم مع الحق
1787	جابر بن عبد الله	نتم اليوم خير اهل الارض
883	ابن عباس	ك رسول الله <small>ﷺ</small> ضبعا صيدا
172	خفص بن عاصم	ايرلوا فصلوا المغرب باقامة ذلك العبد الاسود
1786	علي بن ابي طالب	اطلقوا حتى ياتوا روضة خاخ
1331	سهل بن سعد	اظروها لان حاء ت به احيمر قصيرا

1330	سهل بن سعد	انظروها فان جاء ت به اسحم
1211	ابو هريرة	انفخ على نفسك
1764	ابن عباس	انك كتبت الى تسالني هل كان رسول الله ﷺ
		يفزرو بالنساء
1689 و 1690	ام سلمة	انما انا بشر وانكم تختصمون الى
33	ابو هريرة	انما انا لكم مثل الوالد
1751 و 1752 و	جبير بن مطعم	انما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد هكذا
1753		
306	انس بن مالك	انما جعل الامام ليؤتم به
307 و 308	عائشة	انما جعل الامام ليؤتم به
37	ابن عمر	انما حملني على الرد عليك
109	عائشة	انما ذلك عرق وليس بالحبيضة
1696	اسامة بن زيد	انما الرباء في النسبة
548 و 550	ابن عباس	انما الشمس والقمر ايتان
548 و 550	ابن عباس	انما صليت كما رايت رسول الله ﷺ
1650	ابن المسيب	انما هذا في اخوان الكهان
630	معاوية بن ابي سفيان	انما هلكت بنو اسرائيل حين اتخذها نساؤهم
112	عائشة	انما هو عرق وليست بالحبيضة
1311	ام سلمة	انما هي اربعة اشهر وعشر
907	ابو قتادة	انما هي طعمة اطعمكموها الله تعالى
1339	ابن عباس	انما هي موجهة
1060	ابن عمر	انما يلبس هذه من لا خلاق له في الاخرة
1515	سعد بن محيصة	انه استاذن النبي ﷺ
1391	مالك بن اوس	انه الشمس صرفاً بمئة دينار
906	الصعب بن جثامة	انه اهدى لرسول الله ﷺ حماراً وحشياً
382	ابن عباس	انه بات عند ميونة زوج النبي ﷺ
814	ابن عمر	انه خرج الى مكة زمن الفتنة
475	عثمان التيمي	انه راي النبي ﷺ رجع من المصلى

1014	جابر	انه راي النبي ﷺ رمى الحمار مثل حصي الخذف
83	ابو بكرة	انه رخص للمسافر ان يمسح على الخفين
1736	الصعب بن جثامة	انه سمع النبي ﷺ سئل عن اهل الدار
1238 و 1243	ابن عمر	انه طلق امراته وهي حائض
1244		
481	ابن عمر	انه غدا مع النبي ﷺ
73 و 74	المغيرة بن شعبة	انه غزامع رسول الله ﷺ غزاة تبوك
755	عبد الله بن ابي اوفى	انه قال : سألته عن الرجل لم يحجج
338	زيد بن ثابت	انه قرأ عند رسول الله ﷺ بالنجم
827	خزيمة بن ثابت	انه كان اذا فرغ من تلبية سال الله تعالى
263	ابن عمر	انه كان يسلم عن يمينه ويساره
259 و 260	سعد بن ابي وقاص	انه كان يسلم في الصلوة اذا فرغ منها
451	سمرة بن جندب	انه كان يقرأ في الجمعة (سبح اسم)
598	ابو هريرة	انه كبر على النجاشي اربعة
35	ابو ايوب	انه نهى ان تستقبل القبلة بغائط
1166	جابر	انه نهى عن الشغار
1166	ابن عمر	انه نهى عن الشغار
839	ابن عمر	انه لا يلبس القميص
1233	حبية بنت سهل	انها اتت النبي ﷺ في الغلس
1077 و 1080	عائشة	انها ارادت ان تشتري جارية
1323	الفريضة بنت مالك	انها جاءت الى النبي ﷺ تسأله ان ترجع الى اهلها
439 و 440	ام هشام بنت حارثة	انها سمعت النبي ﷺ يقرأ بقاف
14	ميمونة	انها كانت تغتسل هي والنبي ﷺ من اناء واحد
1233	حبية بنت سهل	انها كانت عند ثابت بن قيس بن شماس
1105	ام سلمة	انها لما قدمت المدينة
7	ابو قتادة	انها ليست بنجس انها من الطوائف
361	معاذ بن جبل	انهم خرجوا مع رسول الله ﷺ عام تبوك
556	عائشة	انهم ليكون عليها وانها لتعذب

438	ابو هريرة	انهم كانوا يخطبون يوم الجمعة خطبتين
1772	اسحق بن عبد الله	انهم كانوا يومئذ ثلاث مئة فضرب عليهم النبي ﷺ
1512	ابن عباس ' خالد ابن الوليد	انهما دخلا مع النبي ﷺ بيت ميمونة
167	ابو سعيد الخدري	اني اراك تحب الغنم والبادية واذا كنت في غنمك
992	ابن مربع	اني رسول الله ﷺ اليكم يا مكرم
159	ام سلمة	اني كنت اصلي ركعتين بعد الظهر
1	ام سلمة	اني كنت اصلي الركعتين بعد الظهر
5	عائشة	اني لا متنصر بالسنة على اهل نجد
806	حفصة بنت عمر	اني لبدت راسي
224	ابن عباس	اني نهيت ان اقرا راكم
311	عبيد بن عمير	اني والله لا يمسك الناس على بشيء
1461	ابن عباس	اهدي رجل لرسول الله ﷺ راوية خمر
794	عائشة	اهل رسول الله ﷺ بالحج
516	عائشة	او قال ذلك؟
357	عائشة	اول ما فرضت الصلوة ركعتين ركعتين
1572	عمر بن الخطاب	اياكم ان تهلكوا عن اية الرجم
1669	يعلى بن امية	اهدع بده في فيك تفضمها
165	ابو محذورة	ايكم الذي سمعت صوته قدار تفع
1148 و 1147	ابن عباس	الايم احق بنفسها من وليها
1345	ابو هريرة	ايما امرأة ادخلت على قوم من ليس منهم
1139 و 1140	عائشة	ايما امرأة نكحت بغير اذن
18	ابن عباس	ايما اهاب دبع
1064	جابر	ايما رجل اعمر عمرى
1071	ابن عمر	ايما عبد كان بين اثنين
299 و 300	عتبان بن مالك	ايمن تحب ان تصلي
1404	سعد بن ابى وقاص	ايمنقص الرطب اذا يبس
799	جابر بن عبد الله	ايها الناس من لم يكن معه هدى فليحلل

1048	عمران بن حصين	بسمها جزيتها ان نجاك الله عليها
1804	جرير بن عبد الله	بايعت النبي ﷺ على النصيح لكل مسلم
1559	عبادة بن الصامت	يا يعونى على ان لا تشركوا بالله شيئا
747	ابو حميد	بصر عيني وسمع اذنى رسول الله ﷺ
1786	على	بعثنا رسول الله ﷺ انا والزبير
1731	ابن عمر	بعثنا رسول الله ﷺ فى سرية فلقوا العدو
1450	جابر بن عبد الله	بعه
1731	ابن عمر	بل انتم الكارون وانا فنتكم
798	جابر بن عبد الله	بم اهللت يا على
1375	ابو برزة	البيعان بالخيار ما لم يتفرقا
1783	ابو هريرة	بينما انا انزع على بشر اسقى
275	عبد الرحمن بن حرملة	بيننا وبين المنافقين شهود العشاء والصبح
1428	عمرة	تالى ان لا يفعل خيرا
1337	هشام بن عروة	تبصروها فان جاءت به ادعج عظيم الاليتين
1556	عائشة	تجافوا لذوى الهيئات
407	رجل من بنى وائل	تجب الجمعة على كل مسلم
1792	ابو هريرة	تجدون الناس معادن
31	ام سلمة	تحتنه ثم تقرصه بالماء
1173	عائشة	تحرم الرضاعة ما تحرم الولادة
1675	سهل بن ابي حشمة	تحالفون خمسين يمينا وتستحقون دم قاتلكم
1674 و 1676	سهل بن ابي حشمة	تحلفون وتستحقون دم قاتلكم
254	ابن عباس	التحيات المباركات الصلوات
950	ابن عباس	ترقع الايدى فى الصلوة
1253 و 1256	عائشة	تريدون ان ترجعوا الى رفاعه
1103 و 1104	عائشة	تزوجنى رسول الله ﷺ وانا ابنة سبع
318	ابو هريرة	التسبيح للرجال
622	جابر بن عبد الله	تقوا العدوكم
620	بعض اصحاب	تقوا العدوكم

1315	فاطمة بنت قيس	تلك امرأة يغشاها اصحابي
47	ابن عباس	نوضا رسول الله ﷺ فادخل يده في الاناء
86	عمار بن ياسر	يتمنا مع النبي ﷺ الى المناكب
232	محمد بن علي	ثلاث تسيحات ركوعا
1791	ابو هريرة	جاء الطفيل بن عمرو الدوسي الى رسول الله ﷺ
1450	جابر بن عبد الله	جاء عبد قبايع رسول الله ﷺ على الهجرة
1063	ابن عمر	جاء عمر بن النسي ﷺ
1178	عائشة	جاء عمي الفلح
1330	سهل بن سعد	جاء عويمر العجلاني الى عاصم بن عدي
1311	ام سلمة	جاءت امرأة الى النبي ﷺ
1256 و 1255	عائشة	جاءت امرأة رفاعة القرظي الى النبي ﷺ
1074 و 1075	عائشة	جاءتني بريرة فقالت اني كاتب اهلي
1079	عائشة	جاءتني بريرة فقالت اني كاتب اهلي
1492	ابو رافع	الجار احق بشفعته
180	بلال	جعل عمودا عن يساره وعمودا عن يمينه
181	بلال	جعل عمودا عن يمينه وعمودا عن يساره
1038	عائشة	حابتا
1061	ابن عمر	حبس الاصل وسبل الشجرة
153	ابو سعيد	حبسنا يوم الخندق عن الصلوة
171	معاوية بن ابي سفيان	حتى اذا قال 'حي على الصلوة قال -معاوية- لا حول
1419	انيس بن مالك	حتى تحمر
29 و 28	اسماء بنت ابي بكر	حتىه ثم الفرصه بالماء
753	ابو صالح الحنفي	الحج جهاد والعمره تطوع
1516	انيس بن مالك	حجم ابو طيبة رسول الله ﷺ
932	طاؤس	حجي عن امك
1811	ابو هريرة	حدثوا عن بني اسرائيل ولا حرج
1343	ابن عمر	حسابكما على الله
1198	خزيمة بن ثابت	حلال

651	عائشة	خذ هذا فتصدق به
1570 و 1569	عبادة بن الصامت	خذوا عني خذوا عني
107	ام سلمة	خذى فرصة من مسك
1210 و 1209	عائشة	خذى ما يكفيك وولدك بالمعروف
1079	عائشة	خذوها واشترطى لهم الولاء
1379	عائشة	الخراج بالضمان
514 و 512	عبد الله بن زيد	خرج رسول الله ﷺ الى المصلى فاستسقى
622	جابر بن عبد الله	خرج رسول الله ﷺ عام الفتح
803	طاؤس	خرج رسول الله ﷺ من المدينة
618	جابر بن عبد الله	خرج النبي ﷺ من المدينة
805	طاؤس	خرج النبي ﷺ لا حجا ولا عمرة
800	اسماء بنت ابي بكر	خرجنا مع رسول الله ﷺ
811	عائشة	خرجنا مع رسول الله ﷺ عام حجة الوداع
1747	ابو محمد مولى ابي قتادة	خرجنا مع رسول الله ﷺ عام حنين
	الانصارى	
797	عائشة	خرجنا مع رسول الله ﷺ لا نرى الا الحج
799	جابر بن عبد الله	خرجنا مع النبي ﷺ حتى اذا كنا بالبيداء
802 و 801	عائشة	خرجنا مع النبي ﷺ لخمس بقين
841 و 840	عائشة	خسفت الشمس فصلى النبي ﷺ
1793	ابى بن كعب	خطبنا رسول الله ﷺ ثم ذكر حديث موسى والخضر
117 و 116	طلحة بن عبيد الله	خمس صلوات في اليوم واليلة
910	ابن عمر	خمس من الدواب ليس على المحرم في قتلهن جناح
355	ابن المسيب	خياركم الذين اذا سافروا قصرُوا الصلوة
1376	طاؤس	خير رسول الله ﷺ رجلا بعد البيع
485	ابو هريرة	خير يوم طلعت فيه الشمس
1002	عروة بن الزبير	دار رسول الله ﷺ الى ام سلمة يوم النحر
1096 و 1095	جابر بن عبد الله	دبر رجل منا غلاما ليس له
189	ابن عمر	دخل رسول الله ﷺ مسجد بني عمرو بن عوف

181	ابن عمر	دخل رسول الله ﷺ هو وبلال و عثمان بن طلحة
72	اسامة بن زيد	دخل رسول الله ﷺ هو وبلال
635 و 634	عائشة	دخل على رسول الله ﷺ
1309	زينب بنت ابي سلمة	دخلت على ام حبيبة زوج النبي حين توفي ابو سفيان
1310	زينب بنت ابي سلمة	دخلت على زينب بنت جحش حين توفي اخوها فدعت بطيب
1621	ابو رمثة	دخلت مع ابي على رسول الله ﷺ
981	بنت ابي تجرة	دخلت مع نسوة من قریش دار آل حسين
695	انس بن مالك	دفع الى كتاب الصدقة عن رسول الله ﷺ
1008	طاؤس	دفع رسول الله ﷺ من المزدلفة فلم ترفع ناقته
1805	تميم الداري	الدين النصيحة
1387	ابو هريرة	الدينار بالدينار
1802 و 1801	ابو هريرة	ذروني ما تركتكم
632	ابن عمر	ذكر عند رسول الله ﷺ يوم عاشوراء
1392 و 1391	عمر بن الخطاب	الذهب بالذهب ربا الا هاء و هاء
1393	عمر بن الخطاب	الذهب بالورق ربا الا هاء و هاء
72	بلال بن رباح	ذهب لحاجته ثم توضأ فغسل وجهه
20	ام سلمة	الذي يشرب في آنية الفضة
192	ابن عمر	رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوة
196	ابن عمر	رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوة
198	البراء بن عازب	رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوة يرفع يديه
197	وائل بن حجر	رايت رسول الله ﷺ اذا افتح الصلوة يرفع يديه
183	ابو جحيفة	رايت رسول الله ﷺ بالابطح
247 و 246	عبد الله بن ارقم	رايت رسول الله ﷺ بالقاع من نمرة
16	انس بن مالك	رايت رسول الله ﷺ وحانت صلوة العصر
377	ابن عمر	رايت رسول الله ﷺ يصلي على حمار
378	جابر بن عبد الله	رايت رسول الله ﷺ يصلي وهو على راحلة
1562	عبد الرحمن بن اذهر	رايت النبي ﷺ عام حنين يسال عن رجل خالد بن الوليد
790	عائشة	رايت وبص الطيب في مفارق رسول الله ﷺ بعد ثلاث

965	عبد الله بن السائب	ربنا اتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار
1383	ابو هريرة	ردها وصاعا من تمر
1475	محمد بن علي	رهن رسول الله ﷺ درعه
536	ابو هريرة	الريح من روح الله
737	عتاب بن اسيد	زكاة الكرم يخرص كما يخرص النخل
754	ابن عمر	سال رجل رسول الله ﷺ فقال: ما الحج
1508 و 1509	ابن ابي عمار	سالت جابر بن عبد الله عن الضبع
1113	ابو سلمة	سالت عائشة رضي الله عنها كم كان صداق النبي ﷺ
1740	انس بن مالك	سافر رسول الله ﷺ الى خيبر
341	ابن عباس	سافر رسول الله ﷺ بين مكة والمدينة
340	ابن عباس	سافر رسول الله ﷺ فيما بين مكة والمدينة
342	ابن عباس	سافر رسول الله ﷺ من مكة والمدينة
627	انس بن مالك	سافرنا مع رسول الله ﷺ فمننا الصائم
626	انس بن مالك	سافرنا مع رسول الله ﷺ في رمضان
1047	عمران بن الحصين	سبحان الله بشسما جزيتها
1542	ابن عباس	سبق محمد ﷺ الباقر
1047	عمران بن الحصين	سبيت امرأة من الانصار وكانت الناقة قد اصببت
980	عطاء	سعى ابو بكر في حجة الوداع
600	ابن عباس	سل رسول الله ﷺ من قبل راسه
332	عمران بن حصين	سلم النبي ﷺ في ثلاث ركعات
142	جبير بن مطعم	سمعت رسول الله ﷺ قرا بالطور
126	قطبة بن مالك	سمعت النبي ﷺ يقرأ بالصبح
127	عمرو بن حريث	سمعت النبي ﷺ يقرأ بالصبح والليل اذا عسى
1390	ابو الدرداء	سمعت النبي ﷺ ينهى عن مثل هذا
1773	عبد الرحمن بن عوف	سنوا بهم سنة اهل الكتاب
56	عائشة	السواك مطهرة للفم
466	ابن المسيب	سيد الايام يوم الجمعة
399	نافع بن جبير و عطاء بن يسار	شاهد يوم الجمعة

400	عطاء بن یسار	شاهد يوم الجمعة
401	ابن المسيب	شاهد يوم الجمعة
1782	ابن عمر	شرار قریش خيار شرار الناس
754	ابن عمر	الشعت الثفل
921	عروة بن الزبير	الشعر كلام حسنه كحسن الكلام
1489	ابن المسيب و ابو سلمة	الشفعة فيما لم يقسم
	بن عبد الرحمن	
1490 و 1491	جابر	الشفعة فيما لم يقسم
570	ابو الصعير	شهدت على هؤلاء فزملوهم
1340	سهل بن سعد	شهدت المتلاعنين عند النبي ﷺ
608	ابن عمر	الشهر تسع وعشرون
21	انس بن مالك	صبوا عليه دلو من الماء
353	عمر بن الخطاب	صدقة تصدق الله بها
968	عمر بن الخطاب	صدقت لكن رسول الله ﷺ قضى بالولد للفراش
1203	عمر بن الخطاب	صدقت ولكن رسول الله ﷺ قضى بالفراش
179	سعيد بن المسيب	صلى بنا رسول الله ﷺ ستة عشر شهرا نحو بيت المقدس
366	ابن عباس	صلى بنا رسول الله ﷺ الظهر والعصر
327 و 329	عبد الله بن بحينة	صلى لنا رسول الله ﷺ ركعتين
480	ابن عباس	صلى النبي ﷺ يوم العيدين
294	مالك بن حويرث	صلوا كما را يتموني اصلي
286 و 288	انس بن مالك	صليت انا و يتيم لنا خلف النبي ﷺ
343 و 344 و 345	انس بن مالك	صليت مع النبي ﷺ الظهر بالمدينة
636	حفصة و عائشة	صوما يوما مكانه
272	ابو هريرة	صلوة الجماعة الفضل من صلوة احدكم
271	ابن عمر	صلوة الجماعة تفضل صلوة الفرد
384 و 385 و 386	ابن عمر	صلوة الليل مثني مثني
387 و 388		
797	عائشة	ضحى رسول الله ﷺ عن نسائه البقر

969	جابر بن عبد الله	طاف رسول الله ﷺ في حجة الوداع على راحلته
1242	ابن عمر	طلق عبد الله بن عمر امرأته وهي حائض
975	عطاء	طوافك بالبيت وبين الصفاء والمروة يكفيك
976 و 977	عائشة	طوافك بالبيت وبين الصفاء والمروة يكفيك
789	عائشة	طابت رسول الله ﷺ
1021 و 1022	عائشة	طابت رسول الله ﷺ
788	عائشة	طابت رسول الله ﷺ بيدي هاتين
1668	ابو هريرة	العجماء جرحها جبار
1760	ابن عمر	عرضت على النبي ﷺ عام احد وانا ابن اربع عشر سنة
1114	انس بن مالك	على كم تزوجتها يا عبد الرحمن
1069	زيد بن ثابت	العمري للوارث
1669	يعلى بن امية	غزوت مع النبي ﷺ غزوة
555	عبد الله بن عتيك	غلبنا عليك يا ابا الربيع
1132	فاطمة بنت قيس	فاذا حللت فاذهبي
1732	بريدة	فاذا لقيت عدوا من المشركين فادعهم الى ثلاث خلال
1193	نوفل بن معاوية	فارق واحدة وامسك اربع
549	عائشة	فاشهد على رسول الله ﷺ ان كان ليصبح جنبا
1172	ام حبيبة بنت ابي سفيان	فاعل ماذا؟
673	ابن عباس	فان اجابوك فاعلمهم
1717	شعيب بن محمد	فان جاء شاهد حلف مع شاهد
1783	ابو هريرة	فجاء ابن ابي قحافة فنزع ذنوبا
930	الفضل بن العباس	فحجني عنه
989 و 991	جابر بن عبد الله	فراح النبي ﷺ الى الموقف بعرفة
1344	ابن عمر	فرق رسول الله ﷺ بين اخوي بني عجلان
471	عائشة	الفطر يوم تفطرون
1206	عبد الله بن عبيد الله بن عمير	فطلقها
176	جبير بن مطعم	فكنت اسمع قراءة النبي ﷺ
1502	يحيى بن جعدة	فلم ابتعثني الله الاذن

853	جابر بن عبد اللہ	فلما کنا بذی حلیفۃ ولدت اسماء بنت عمیس
110	حمة بنت جحش	فما هو یا ہتاه
840	ابن عمر	فمن لم یجد نعلین فلیبس الخفین
1559	عبادۃ بن الصامت	فمن ولی منکم فاجرہ علی اللہ
1141	عمر بن عبد العزیز	فکاحها باطل وان اصابها فلها صداق
1590	صفوان بن امیہ	فهل لا قبل ان تاتینی به
17	ابن عباس	فہلا انتفعتم بجلدہا
1660	ابو موسیٰ	فی الاصابع عشر عشر
1644	عبد اللہ بن ابی بکر	فی الدیات فی کتاب رسول اللہ ﷺ لعمر و ابن حزم
728 و 727	ابو ہریرۃ	فی الرکاز الخمس
729	ابو سلمۃ بن عبد الرحمن	فی الرکاز الخمس
729	سعید بن المسیب	فی الرکاز الخمس
463	سعد بن عبادۃ	فہ خمس خلال
463	ابو ہریرۃ	فہ ساعة لا یوافقہا انسان مسلم
1462	عمر بن الخطاب	قاتل اللہ یهود حرمت علیہم الشحوم
583	علی بن ابی طالب	قام رسول اللہ ﷺ فامرنا بالقیام
1329	سهل بن سعد	قد انزل اللہ فیک و فی صاحبک فاذهب فات بها
1301	ام سلمۃ	قد حلت فانکحی من شئت
1302	ام سلمۃ	قد حلت فانکحی
1786	علی	قد شہد بدرا وما یدریک لعل اللہ اطلع علی اہل بدر
807	سعد بن ابی وقاص	قد صنعہا رسول اللہ ﷺ وصنعناہا معہ
1333	سهل بن سعد	قد قضی فیک و فی امراتک
1763	ابن عباس	قد کان رسول اللہ ﷺ یغزو بالنساء
1331	سهل بن سعد	قد نزل فیکما القرآن فتقدما فتلاعنا
1051	ہریدۃ الاسلمی	قد وجبت صدقتک
1440	ابن عباس	قدم رسول اللہ ﷺ المدينۃ وهم یسفلون فی التمر
798	جابر بن عبد اللہ	قدم علی من معاہ
740	سعید بن ابی ذباب	قدمت علی رسول اللہ ﷺ فاسلمت

1776	الزهري	قدموا قريشا ولا تقدموها
1755	جبير بن مطعم	قسم رسول الله ﷺ ذى القربى بين بنى هاشم وبنى المطلب
1583	عائشه	القطع فى ربع دينار فصاعدا
287 و 285	انس بن مالك	قوموا فلا صلى لكم
1613	عروة بن الزبير	كان ابو حذيفة بن اليمان شيخا كبيرا
1112	عائشه	كان اذا اراد السفر اقرع
253	ابن عمر	كان اذا جلس فى الصلوة وضع كفه اليمنى
999	محمد بن قيس	كان اهل الجاهلية يدفعون من عرفة
104	عائشه	كان رسول الله ﷺ اذا اراد ان يغتسل
252	ابو حميد	كان رسول الله ﷺ اذا جلس فى السجدين
267	عبد الله بن الزبير	كان رسول الله ﷺ اذا سلم من صلاته
268	ام سلمة	كان رسول الله ﷺ اذا سلم من صلاته قام
364	ابن عمر	كان رسول الله ﷺ اذا عجل به السير
251	عبد الله بن مسعود	كان رسول الله ﷺ فى الركعتين كانه
84	صفوان بن عسال	كان رسول الله ﷺ يامرنا اذا كنا سفرا
123 و 122	عائشه	كان رسول الله ﷺ يصلى الصبح
182	عائشه	كان رسول الله ﷺ يصلى صلوة من الليل
137	انس بن مالك	كان رسول الله ﷺ يصلى العصر والشمس
376	ابن عمر	كان رسول الله ﷺ يصلى على راحلته
628	عائشه	كان رسول الله ﷺ يصوم عاشوراء
254	ابن عباس	كان رسول الله ﷺ يعلمنا التشهد
821	مجاهد	كان رسول الله ﷺ يظهر فى التلبية
497 و 496	ابو واقد الليثي	كان رسول الله ﷺ يقرأ بقاف
199	على بن الحسين	كان رسول الله ﷺ يكبر كلما خفض ورفع
269	ابو هريرة	كان رسول الله ﷺ ينحرف من الصلوة
1113	عائشه	كان صدقة لا زواجه النتى عشرة اوقية
929	ابن عباس	كان الفضل بن العباس رديف رسول الله ﷺ
1180	عائشه	كان فيما نزل الله فى القرآن عشر وضعات

820	ابو ہریرہ	کان من تلبیہ رسول اللہ ﷺ
469	جابر بن عبد اللہ	کان رسول اللہ ﷺ اذا خطب استند
248	میمونہ	کان رسول اللہ ﷺ اذا سجد لو ارادت بہمة
363	ابن عمر	کان النبی ﷺ اذا عجل بہ السير
209	انس بن مالک	کان النبی ﷺ وابوبکر و عمر و عثمان یفتحون القراءة
436	جابر بن عبد اللہ	کان رسول اللہ ﷺ یخطب یوم الجمعة
437	ابن عمر	کان رسول اللہ ﷺ یخطب یوم الجمعة
454	محمد بن علی	کان رسول اللہ ﷺ یخطب یوم الجمعة
650	عائشہ	کان رسول اللہ ﷺ یدرکہ الصبح وهو جنب
188	میمونہ	کان رسول اللہ ﷺ یصلی فی مرط
489	ابو سعید الخدری	کان رسول اللہ ﷺ یصلی یوم الفطر
213	ابن شہاب	کان رسول اللہ ﷺ یقول آمین
1646	عمرو بن شعیب	کان رسول اللہ ﷺ یقوم الابل علی اهل القری
189	صہیب الرومی	کان یشیر الیہم
125	ابو ہریرہ الا سلمی	کان یصلی الصبح لم ینصرف
453	النعمان بن بشیر	کان یقرأ (هل اتاک حدیث الغاشیة)
823	انس بن مالک	کان یهل المہل منا فلا ینکر علیہ
629	عائشہ	کان یوم عاشوراء یوم تصومہ قریش
632	ابن عمر	کان یوما یصومہ اهل الجاہلیة
632	معاویہ بن ابی سفیان	کان یوم یصومہ اهل الجاہلیة
1761	عمر بن الخطاب	کانت اموال بنی النضیر مما افاء اللہ علی رسولہ
1674	سہل بن ابی حشمہ	کبر کبر
1300	عتبہ بن مسعود	کذب ابو السائب
767	عطاء	کذلک سمعا انه وقت ذات عرق
356	عائشہ	کل ذلک قد فعل رسول اللہ ﷺ قصر الصلوۃ
1526	ابو ہریرہ	کل ذی ناب من السباع حرام
1540 و 1539	عائشہ	کل شراب اسکر فهو حرام
212	ابو ہریرہ	کل صلوۃ لم یقرأ فیہا بام الكتاب فهي خداج

1541	طاؤس	كل مسكر حرام
510	جابر بن عبد الله	كلوا وتزودوا وادخروا
1115	انس بن مالك	كم سقت اليها
849	يعلى بن امية	كنا عند رسول الله ﷺ بالجعرانة
483	علي بن ابي طالب	كنا في عهد النبي ﷺ يوم الفطر
85	عائشة	كنا مع النبي ﷺ في بعض اسفاره
87	عمار بن ياسر	كنا مع النبي ﷺ في سفر فنزلت اية اليتيم
1415	ابن عمر	كنا نخابر فلا نرى بذلك بأسا
668	ابو سعيد الخدري	كنا نخرج في زمان النبي ﷺ صناعا من طعام
140	زيد بن خالد	كنا نصلي مع رسول الله ﷺ المغرب
141	جابر بن عبد الله	كنا نصلي مع النبي ﷺ ثم ننصرف
139	جابر بن عبد الله	كنا نصلي المغرب مع النبي ﷺ
1155	ابن مسعود	كنا نغزو مع رسول الله ﷺ وليس معنا نساء
1156	ابن مسعود	كنا نغزو مع النبي ﷺ ليس معنا نساء
1787	جابر بن عبد الله	كنا يوم الحديبية الفا واربع مئة
786	عائشة	كنت اطيب رسول الله ﷺ لا حرامه
266	ابن عباس	كنت اعراف انقضاء صلوة رسول الله ﷺ بالتكبير
13	عائشة	كنت اغتسل انا ورسول الله ﷺ من اناء واحد
12	عائشة	كنت اغتسل انا والنبي من اناء واحد
23 و 24 و 25	عائشة	كنت افرك المنى
337	عطاء بن يسار	كنت اماما فلو سجدت
1651	حمل بن مالك	كنت بين جارتين لي فضربت احدهما الاخرى
1652	حمل بن مالك	كنت بين جارتين لي
1001	ابن عباس	كنت فيمن قدم رسول الله ﷺ من ضعفة اهله
1198	خزيمة بن ثابت	كيف قلت في اى الخرزتين
1573	ابو هريرة زيد بن خالد اشبل	لا قضين بينكما بكتاب الله
820	ابو هريرة	ليك اله الحق ليك
108 و 111	ام سلمة	لتنظر عدد الليالي والا يام التي كانت تحيضهن

1642	قيس بن ابي حازم	لجا قوم الى جعشم فلما غشيهم المسلمون استعصموا
902 و 903 و 904	جابر	لحم الصيد لكم في الاحرام حلال
1510 و 1511	ابن عمر	لست اكله ولا محرمه
1039	عائشة	لعلها حابستا
1754	علي بن الحسين	لئن الله من فرق بين بني هاشم و بني المطلب
1146	اسماء بنت ابي بكر	لعنت الواصلة والموصولة
36	ابن عمر	لقد ارتقيت على ظهر بيت لنا فرايت رسول الله ﷺ على لبتين
1219	اياس بن عبد الله	لقد اطاف بال محمد سبعون امرأة
22	ابو هريرة	لقد تحجرت واسعا
1100	ابو هريرة	للملوك طعامه وكسوته بالمعروف
701	معاذ بن جبل	لم اسمع من رسول الله ﷺ فيه شيئا
702	معاذ بن جبل	لم يا مرني فيه النبي بشيء
1803	عروة بن الزبير	لم يزل رسول الله ﷺ يسأل عن الساعة
1774	بجالة	لم يكن عمر بن الخطاب اخذ الجزية من المجوس
768	طاؤس	لم يوقت رسول الله ﷺ ذات عرق
769	ابو الشعثاء	لم يوقت رسول الله ﷺ لاهل المشرق
235	محمد بن علي	لما انتهى الى النبي ﷺ قتل اهل بئر معونة
603	الحسين بن علي	لما توفي رسول الله ﷺ
947	عطاء	لما دخل رسول الله ﷺ مكة لم يلو ولم يعرج
1502	يحيى بن جعدة	لما قدم رسول الله ﷺ المدينة اقطع الناس
1751	جبير بن مطعم	لما قسم رسول الله ﷺ سهم ذى القربى بين بني هاشم
1554	عبد الله بن عمرو بن العاص	لما نهى رسول الله ﷺ عن الاوعية قيل له: ليس كل الناس
		يجد سقاء
631	معاوية بن ابي سفيان	لمثل هذا اليوم يوم عاشوراء
803 و 805	طاؤس	لو استقبلت من امرى ما استدهرت لما سقت الهدى
1672	سهل بن سعد	لو اعلم انك تنظر لطعنت به في عينيك
1671	ابو هريرة	لو ان امرا اطلع عليك بغير اذن لحذفته
1762	جابر	لو جاء نبي مال البحرين اعطيتك هكذا

1767	عمران بن الحصين	لو قلتها وانت تملك امرك افلحت
1334	ابن شداد	لو كنت راجما احدا بغير بينة رجمتها
55	ابو هريرة	لولا ان اشق على امتي
1778	الحارث بن عبدالرحمن	لولا ان تبطر قریش لا خبرتها بالذى لها عند الله عز وجل
80	علي بن ابي طالب	لولا اني رايت رسول الله ﷺ يمسح ظهر قدميه
1784	ابو هريرة	لولا الهجرة لكنت امرأ من الانصار
624	كعب بن عاصم	ليس البر الصيام في السفر
1106	عبد الملك بن ابي بكر	ليس بك على اهلك هوان
531	ابو هريرة	ليس السنة بان لا تمطروا
707 و 706	ابو هريرة	ليس علي مسلم في عبده
1320	فاطمة بنت قيس	ليس عليه نفقة
724	ابو سعيد الخدري	ليس فيما دون خمس اواق
705 و 704 و 703	ابو سعيد الخدري	ليس فيما دون خمس ذود صدقة
1348	عمر بن الخطاب	ليس لقاتل شيء
745 و 744	ابو سعيد الخدري	ليس فما دون خمسة اوسق صدقة
743	ابو سعيد الخدري	ليس فيما دون خمسة اوسق من التمر صدقة
1315	فاطمة بنت قيس	ليس لك عليه نفقة
623	جابر بن عبد الله	ليس من البر الصوم
747 و 746	ابو حميد	ما بال العامل نبعثه على بعض اعمالنا
470	سهل بن سعد	ما بقي احد اعلم به مني
1531	رافع بن خديج	ما انهر من الدم وذكر عليه اسم الله
644	عطاء بن يسار	ما بال هذه المرأة؟
1798	المطلب بن حنطب	ما تركت شيئا مما امركم الله له الا وقد امرتكم به
223	النعمان بن مرة	ما تقولون في الشارب والزاني والسارق
1682	ابو هريرة	ما رايت احدا اكثر مشاورة لا صحابه من رسول الله ﷺ
817	جابر بن عبد الله	ما سمى رسول الله ﷺ في تلبية قط
1767	عمران بن الحصين	ما شانك
523	ابو بكر	ما على الارض بقعة الا وقد مطرت

633	ابن عباس	ما علمت رسول الله ﷺ صام يوما يتحرى صيامه
849	يعلى بن امية	ما كنت تصنع في حجك
797	عائشة	ما لك انفتت ؟
265	جابر بن سمرة	ما لكم تومنون بايديكم كأنها اذنان خيل شمس
1043	طاؤس	ماله
317	سهل بن سعد	مالي رايتكم اكثرتم التصفيق
681	عبد الله بن مسعود	ما من رجل لا يودي زكاة ماله
524	المطلب بن حنطب	ما من ساعة من ليل ولا نهار
279	محجن ابى ابى محجن الديلى	ما منعك ان تصلى مع الناس
161	قيس بن عمرو	ما هاتان الركعتان يا قيس
1790	الحسن بن القاسم	ما هاتنا شام
1786	على	ما هذا يا حاطب
462 و 461	انس بن مالك	ما هذه
623	جابر بن عبد الله	ما هذه الجماعة
1374	حكيم بن حزام	المتبايعان بالخيل ما لم يتفرقا
1370 و 1371	ابن عمر	المتبايعان كل واحد منهما بالخيار
1372	ابن عمر	المتبايعان بالخيار كل واحد منهما
688 و 687	ابو هريرة	مثل المنفق والبنخيل كمثل رجلين
866	عثمان بن عفان	المحرم لا ينكح ولا يخطب
533	ابن مسعود	المدينة بين عيني السماء
88 و 38	ابن الصمة	مررت بالنبي ﷺ وهو يبول
1238	عمر بن الخطاب	مره فليراجعها لم ليملكها
1242 ' 1239	ابن عمر	مره فليراجعها فاذا ظهرت فليطلق
1244 ' 1243		
822	سعد بن ابى وقاص	المعارج انه للو المعارج
191	على بن ابى طالب	مفتاح الصلوة الوضوء
1576	ابو امامة سهل	مقعد كان عند جوار سعد
1397	ابن عمر	من ابتاع طعاما فلا يبعه

1398	ابن عمر	من ابتاع طعاما فلا يبعه حتى يقبضه
500	عمر بن عبد العزيز	من احيا ان يجلس من اهل العالية
1497	عروة بن الزبير	من احيا ارضا ميتة فهي له
1500	عروة بن الزبير	من احيا مواتا فهو له
1499	ابن طاؤس	من احيا مواتا من الارض فهو له
149	ابو هريرة	من ادرك ركعة من الصبح
150	ابو هريرة	من ادرك ركعة من الصلوة
1484	ابو هريرة	من ادرك ما له بعينه عند رجل قد افلس
1070	ابن عمر	من اعتق شركاء له في عبد
1068	جابر	من اعمر شيئا فهو له
1636	الحكم بن عتبة	من اغتبط مؤمنا بقتل فهو قوديده
417	ابو هريرة	من اغتسل يوم الجمعة
1527	ابن عمر	من اقتنى كلبا الا كلب
1528	سفيان بن ابي زهير	من اقتنى كلبا نقص من علمه كل يوم قيراطان
1777	الزهري 'عمر بن عبد العزيز	من اهان قريشا اهان الله عز وجل
1369	ابن عمر	من باع عبدا وله مال فما له للبائع
1367	ابن عمر	من باع نخلا بعد ان تؤبر فثمرها للبائع
1368	ابن عمر	من باع نخلا قد ابرت
455	ابن عباس	من ترك الجمعة من غير ضرورة
54	عثمان بن عفان	من ترضا نحو وضوئي
410	ابن عمر	من جاء منكم الجمعة فليغتسل
1720	جابر	من حلف على منبري هذا يمين آثمة
566	ابن عباس	من خير ثيابكم البياض
1440 و 1438	ابن عباس	من سلف فليسلف في كيل معلوم
295	ابن مسعود	من السنة ان لا يؤمهم الا صاحب البيت
1538	ابن عمر	من شرب الخمر في الدنيا ثم لم يتب منها حرمها في الاخرة
1607	زيد بن اسلم	من غير دينه فاضربوا عنقه
138	نوفل بن معاوية	من فاتته صلوة العصر

1808	ابو ہریرہ	من قال علی ما لم اقل فلیتوا مقعده
1610	سعید بن یزید	من قتل دون ما له فهو شهید
1615	عبد اللہ بن عمرو	من قتل عصفورا لما فوقها بغير حقها ساله الله عزوجل
1639	طاؤس	من قتل فی عمیہ رمیا
1747	عمر بن الخطاب	من قتل قتیلا له علیہ بینة فله سلبه
1630	ابو شریح الکعبی	من قتل له قتیل فاهله بین خیرتین
1632	ابو شریح الکعبی	من قتل له قتیل فهو بخیر النظرین
1631	ابو ہریرہ	من قتل له قتیل فهو بین خیرتین
1604	ثابت بن الضحاک	من قتل نفسه بشیء فی الدنیا عذب به
937	ابن عباس	من القوم
800	اسماء بنت ابی بکر	من کان معه ہدی فلیحلل
1810	ابو قتادہ	من کذب علی متعمدا فلیتوا لجنبه مضجعا من النار
3809	عائشہ	من کل اللیل قد اوتر رسول اللہ ﷺ
804	جابر بن عبد اللہ	من لم یکن معه ہدی فلیجعلها عمرہ
1496	ابو ہریرہ	من منع فضل الماء لیمنع به الکلاء
1044	عائشہ	من نذر ان یطیع الله فلیطعه
151	سعید بن المسیب	من نسی الصلوۃ فلیصلها اذا ذکرها
1621	ابو رمثہ	من هذا معک
1232	حبیبہ بنت سہل	من هذه؟
1095 و 1093	جابر	من یشریه منی
1092	عمرو بن دینار	من یشتریه منی
1781	محمد بن ابراہیم	مہلایہ قتادہ لا تشتم فریشا
173	الحسن البصری	المؤذنون امناء الناس علی صلاتهم
1507	اسماء بنت ابی بکر	نحرنا فرسا علی عهد رسول اللہ ﷺ فاکلناه
506 و 505	جابر	نحرنا مع رسول اللہ ﷺ عام الحدیۃ
406	ابو ہریرہ	نحن الاخرون السابقون
405 و 404	ابو ہریرہ	نحن الاخرون ونحن السابقون
119	ابو مسعود	نزل جبریل فامنی

534	محمد بن عمرو	نصرت بالصبا
1806	عبد الله بن مسعود	نضر الله عبدا سمع مقالتي فحفظها ووعاها
596	ابو هريرة	نعي رسول الله ﷺ للناس النجاشي
468	ابي بن كعب	نعم (في صناعة المنبر)
934 و 929 و 927	ابن عباس	نعم (في الحج عن الكبير)
933	ابن سيرين	نعم (في الحج عن الكبير)
1059	اسماء بنت ابي بكر	نعم (في صلة الرحم المشرك)
1323	الفريضة بنت مالك	نعم (في سكنى المتوفى عنها ونفقتها)
1700 و 1699	ابو هريرة	نعم (في الشهادة على الزنا)
93	ام سلمة	نعم اذا رات الماء
75	المغيرة بن شعبة	نعم ان ادخلتها وهما طاهران
1177	عائشة	نعم ان الرضاعة تحرم ما يحرم من الولادة
928	ابن عباس	نعم كما لو كان عليه دين
6	جابر بن عبد الله	نعم وبما فضلت السباع كلها
939	ابن عباس	نعم ولك اجر
186	سلمة بن الاكوع	نعم وليزره ولو لم يجد الا ان يدخله
606	ابو هريرة	نفس المؤمن معلقه
1141	عمرو بن دينار	نكحت امرأة من بني بكر بن كنانة
1552	ابن عمر	نهى ان يبيذ في الدباء والمزفت
509	عبد الله بن واقد	نهى رسول الله ﷺ عن اكل لحوم الضحايا
1409	سهل بن ابي حشمة	نهى رسول الله ﷺ عن بيع التمر بالتمر
1436	جابر	نهى رسول الله ﷺ عن بيع الصبرة
1551	انس بن مالك	نهى رسول الله ﷺ عن الدباء والمزفت
1549	ابن ابي اوفى	نهى رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر
1162	مسرة بن معبد	نهى رسول الله ﷺ عن نكاح المتعة
1406	عبد الله بن عمر	نهى رسول الله ﷺ عن هذا الا انه ارخص في بيع العرايا
1400	حكيم بن حزام	نهاني رسول الله ﷺ عن بيع ما ليس عندي
1432 و 1431	جابر	نهيت ابن الزبير عن بيع النخل معاوية

1614	عائشة	هذه التي اريتها
694	انس بن مالك	هذه الصدقة ثم تركت الغنم
762	طاووس	هذه المواقيت لا هلهما ولكل ات عليها من غير اهلها
763	ابن عباس	هذه المواقيت لا هلهما
697	عمر بن الخطاب	هكذا انزلت ان هذا القرآن انزل على سبعة
362	ابن عمر	هكذا رايت رسول الله ﷺ فعل
560	ابو ايوب الانصاري	هكذا رايت ﷺ يفعل
51	لقيط بن حبرة	هل اكلتم شيئا
45	عبيد الله بن زيد الانصاري	هل تستطيع ان تربني كيف كان رسول الله ﷺ يتوضا
652	سعيد بن المسيب	هل تستطيع ان تعتق رقبة
522	زيد بن خالد	هل تدرون ماذا قال ربكم
1117	سهل بن سعد	هل عندك من شيء تصدقها اياه
1204 و 1205	ابو هريرة	هل لك من اهل
1451	زياده بن ابي تميم	هلك واهلكت
1736 و 1737	الصعب بن جثامه	هم منهم
1	ابو هريرة	هو الظهور ماؤه
1202	عائشه	هو لك يا عبد الله بن زمعة الولد للفراش
1131	فاطمة بنت قيس	واذا حللت فاذهبي
795	عائشة	والفرد رسول الله ﷺ الحج
983	الحسين بن مسلم ابن نياق	وافق يوم الجمعة يوم التروية في زمان رسول الله ﷺ
644	عطاء بن يسار	والله اني لا تفاكم لله
647	عائشة	والله اني لا رجوان اكون اخشاكم
249 و 250	مالك بن حويرث	والله اني لا صلى وما اريد الصلوة ولكني اريد ان
1279 و 1280	نافع بن عجير	والله ما اردت الا واحدة!
730	عبد الله بن عمرو	وان وجدته في قرية مسكونة
647 و 648	عائشة	وانا اصبح جنبا
1337	هشام بن عروة	رجاء رسول الله ﷺ العجلاني وهو احيمر مبط
1713	عمرو بن شرحبيل	وجدنا في كتب سعد بن عباد

202 و 201	على بن ابي طالب	وجهت وجهي للذي فطر السماوات والارض
865	ابن عباس	وخمروا وجهه
114	عائشه	وذكرت احرامها مع النبي ﷺ وانها حاضت
1574	ابو هريرة زيد بن خالد	والذي نفسى بيده لا قضين بينكما بكتاب الله
274	ابو هريرة	والذي نفسى بيده لقد هممت ان امر رجلا
686	ابو هريرة	والذي نفسى بيده ما من عبد يتصدق بصدقة
413 و 414 و 415	عمر بن الخطاب	الوضوء ايضا وقد علمت ان رسول الله ﷺ
732	ابو هريرة	وفي الركاز الخمس
762	طاوس	وقت رسول الله ﷺ لا هل المدينة الحليفة
764	ابن عباس	وقت رسول الله ﷺ لا هل المدينة ذا الحليفة
1790	الحسن بن القاسم	وقت رسول الله ﷺ على ثنية تبوك
1018	عبد الله بن عمرو	وقت رسول الله ﷺ في حجة الوداع
931	على بن ابي طالب	وكل منى منحر
1090	ابن عمر	الولاء لحمه كلحمه النسب
1201	ابو هريرة	الولد للفراش وللعاهر الحجر
1302	ام سلمة	ولدت سبعة الا سلمية بعد وفاة زوجها بليال
1301	ام سلمة	ولدت سبعة الا سلمية بعد وفاة زوجها بنصف شهر
726 و 725	ابو سعيد	وليس فيما دون خمس اواق
652	سعيد بن المسيب	وما ذاك
1609	سعيد بن زيد	ومن قتل دون ماله فهو شهيد
605	ابو سعيد الخدري	ونهيتمكم عن زيارة القبور
873	سعيد بن المسيب	وهل فلان ما نكح رسول الله ﷺ ميمونة
53 و 52	عائشة	ويل للاعقاب من النار
755	عبد الله بن ابي اوفى	لا (في القرض للحج)
1311	ام سلمة	لا (في الكحل للمعتدة)
680 و 678	عمر بن الخطاب	لا ازال اقاتل الناس
679 و 1726 و 1727	ابو هريرة	لا ازال قاتل الناس

1794 و 1796	ابو رافع	لا الفین احدکم متکنا علی اریکة
267	عبد اللہ بن الزبیر	لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له
106	ام سلمة	لا انما یکفیک ان تمشی علیہ
1401 و 1402	حکیم بن حزام	لا تبیعن طعاما حتی تشتربه
1386	عثمان بن عفان	لا تبیعوا الدینار بالدینارین
1384 و 1385	ابو سعید الخدری	لا تبیعوا الذهب بالذهب الا مثل بمثل
1394 و 1395	عبادة بن الصامت	لا تبیعوا الذهب بالذهب ولا الورق بالورق
1182 و 1183	عبد اللہ بن الزبیر	لا تحرم المصعة ولا المصتان
1254	الزبیر بن عبد الرحمن	لا تحل لك حتى تلوق المسيلة
749	عائشة	لا تخالط الصدقة ما لا الا اهلكه
535	صفوان بن سلیم	لا تسبوا الريح
1381 و 1382	ابو هريرة	لا تصروا الابل والغنم
611	ابن عباس	لا تصوموا حتی تروه
1219	ایاس بن عبد اللہ	لا تضربوا اماء اللہ
1067	جابر	لا تعمروا ولا ترفقوا
148	ابن عمر	لا تظلمکم الاعراب علی اسم صلاتکم
1601	المقداد	لا تقتله
610	ابو هريرة	لا تقدموا بین یدی رمضان
609	ابو هريرة	لا تقدموا الشهر بیوم
1361	ابو هريرة	لا تلقوا السلع
1207	ابو هريرة	لا تمنعوا اماء اللہ مساجد اللہ عزوجل
1208	ابن عمر	لا تمنعوا اماء اللہ مساجد اللہ عزوجل
1364 و 1365	ابو هريرة	لا تناحبشوا
1366		
1550	ابو هريرة	لا تنبلوا فی الدباء والمزفت
1504	الصعب بن جثامة	لا حمی الا اللہ ورسوله
1545	عطاء بن یسار	لا غیر فیها
1519 و 1520	ابو هريرة	لا سبق الا فی نعل او حافر

1312	عائشة	لا يحل لامرأة تؤمن بالله واليوم الآخر
1058	طاؤس	لا يحل لواهب ان يرجع فيما وهب
1125	ابن عمر	لا يخطب احدكم على خطبة اخيه
1126 و 1128	ابو هريرة	لا يخطب احدكم على خطبة اخيه
1127	ابن عمر	لا يخطب احدكم على خطبة اخيه
852	ابن عباس	لا يخلون رجل بامرأة
1346	اسامة بن زيد	لا يرث المسلم الكافر
614	سهل بن سعد	لا يزال الناس بخير ما عجلوا الفطر
1032	ابن عباس	لا يصليون احدكم حتى يكون اخر هذه بالبيت
185	ابو هريرة	لا يصلين احدكم في الثوب الواحد
187	ابو هريرة	لا يصلين احدكم في الثوب الواحد ليس على عاتقه منه شيء
422	ابن عمر	لا يعمد الرجل الى الرجل
1477	ابن المسيب	لا يغلّق الرهن الرهن
1479	ابن المسيب	لا يغلّق الرهن من صاحبه
1478 و 1480	ابو هريرة	لا يغلّق الرهن من صاحبه
1049 و 1050	ابو هريرة	لا ينقسمو ورثتي ديناراً
1624 و 1625	عطاء ' طاؤس ' مجاهد ' الحسن	لا يقتل مؤمن بكافر
1680	ابو بكر	لا يقضي القاضي او يحكم بين اثنين
423	جابر بن عبد الله	لا يقيم احدكم اخاه
420	ابن عمر	لا يقيم احدكم الرجل
838	ابن عمر	لا يلبس المحرم القميص
1797	ابي رافع	لا يمسكن الناس على شئنا
1494	ابو هريرة	لا يمنع احدكم جاره ان يفرز خشبة
1081	عمرة بنت عبد الرحمن	لا يمنعك ذلك اشترئها واعتقها
1080	عائشة	لا يمنعك ذلك انما الولاء لمن اعتق
1077	عائشة	لا يمنعك ذلك فانما الولاء لمن اعتق
1616	ابن عباس	لا ينهى لاحد ان يعذب بعذاب الله
65	عبد الله بن زيد	لا يفتل حتى يسمع صوتاً

1029	ابن عباس	لا ينفرون احد من الحاج حتى يكون اخر عهده بالبيت
869 و 867	عثمان بن عفان	لا ينكح المحرم ولا ينكح ولا يخطب
319	سهل بن سعد	يا ابا بكر ما منعك ان تثبت
143	ام الفضل بنت الحارث	يا بني لقد ذكر تنى بقراء تلك هذه السورة انها لاخر ما سمعت
162	جبير بن مطعم	يا بني عبد مناف من ولي منكم من امر الناس شيئا
163	عطاء بن ابي رباح	يا بني عبد مناف من ولي منكم من امر
1233	حبيبة بنت سهل	يا ثابت تحل منها
1062	عمر بن الخطاب	يا رسول الله اني اصببت من خير
1614	عائشة	يا عائشة اما علمت ان الله تعالى افتانى
409	ابن السباق	يا معشر المسلمين ان هذا يوم
758	عطاء	يستمتع المرء باهله وثيابه حتى ياتي كذا وكذا
527	صفوان بن سليم	يصيب اهل المدينة مطر
32	ام سلمة	يطهره ما بعده
99	ابي بن كعب	يفسل من مس المرأة
367	العلاء بن الحضرمي	يمكن المهاجر بعد قضاء نسكة ثلاث
765	جابر بن عبد الله	يهل اهل المدينة من ذي الحليفة
760 و 759	ابن عمر	يهل اهل المدينة من ذي حليفة
526	ابو هريرة	يوشك ان تمطر المدينة



فهرس الآثار

الرقم	الراوي	الآثر
1301 و 1302	ابن عباس	آخر الاجلين
1482	عروة بن الزبير	ابتاع عبد الله بن جعفر بيما
717	عمر بن الخطاب	ابتغوا في اموال اليتامى
1015	ابن عباس	ابدا بالشق الايمن
846	ابو جعفر	ابصر عمر بن الخطاب على عبد الله بن جعفر ثوبين
1789	ابو هريرة	اتاكم اهل اليمن هم الذين قلوبا
1318	السيدة عائشة	اتق الله يا فاطمة
1317	السيدة عائشة	اتق الله يا مروان واردد المرأة
1623	ابو الجنوب	اتي على بن ابي طالب برجل من المسلمين
1144	ابو الزبير	اتي عمر بنكاح لم يشهد عليه الا رجل وامرأة
124	علي بن ابي طالب	اتيت عليا وهو بعسكر بدير ابي موسى
296	عبيد بن عمير	اجتمعت جماعة فيما حول مكة
476	ابن المسيب	احب الايام الى ان اموت فيه
1482	عثمان بن عفان	احجر على رجل شريكه الزبير
887	عمر بن الخطاب	احكم يا اربد فيه
1176	عثمان بن عفان	احلتها آية وحرمتها آية
1721	ابو غطفان	اختصم زيد بن ثابت وابن مطيع الى مروان
1634	مقاتل بن حيان	اخذت هذا التفسير عن نفر حفظ معاذ منهم
4588	عمر بن الخطاب	اخرج لان الجمعة لا تحبس
1225	سليمان بن يسار	ادركت بضعة عشر من اصحاب رسول الله ﷺ كلهم يوقف المولى
1224	سليمان بن يسار	ادركت بضعة عشر من اصحاب النبي ﷺ كلهم يوقف
1647	مكحول عطاء	ادركنا الناس على ان دية الحر المسلم

677	ابن عمر	ادفعها الى السلطان
77	عمر بن الخطاب	اذا ادخلت رجلك في الخفين
1230	ابن عمر	اذا آل الرجل من امرأته
95	السيدة عائشة	اذا جاوز الختان الختان
416	جابر بن عتيك	اذا خرجت الى الجمعة فامش على هيتك
521	عروة بن الزبير	اذا رأى احدكم البرق او الودق
228	عمر بن الخطاب	اذا ركعت فقل: اللهم لك ركعت
1019	عمر بن الخطاب	اذا رميت الجمرة فقد حل لكم ما حرم عليكم
1023	عمر بن الخطاب	اذا رميت الجمرة وذبحتم وحلقتم فقد حل لكم
1292	زيد بن ثابت	اذا طعت المطلقة في الحيضة الثالثة
1290	عائشة	اذا طعت المطلقة في الدم
1293	ابن عمر	اذا طلق الرجل امرأته فدخلت في الدم
1283	علي بن ابي طالب	اذا طلق الرجل امرأته فهو احق برجعته
1599	ابن عباس	اذا قتلوا واخذوا المال قتلوا ولم يصلبوا
1286	ابن عمر	اذا ملكك الرجل امرأته فالقضاء ما قضت
1302	ابو سلمة	اذا نفست فقد حلت
1301	ابو هريرة	اذا ولدت فقد حلت
60	السيدة عائشة	اذا مست المرأة فرجها توضأت
954	ابن عباس	اذا وجدت على الركن زحاما
1121	عكرمة بن خالد	اراد عبد الرحمن بن ام الحكم ان يخرج امرأة من ميراثها
495	ابو سعيد الخدري	ارسل الى مروان والى رجل قد سماه
968	ابو زيد	ارسل عمر الى شيخ من بني زهرة
1203	ابو يزيد المكي	ارسل عمر يعني ابن الخطاب الى شيخ
1655	صدقة بن يسار	ارسلنا الى سعيد بن المسيب نساله عن دية المعاهد
1656	صدقة بن يسار	ارسلنا الى سعيد بن المسيب نساله عن دية اليهودي
1594	عمر بن الخطاب	ارسله ليس عليه قطع خادمكم سرق متاعكم
1739	عمر بن الخطاب	استحبني قاتل البراء بن مالك ومجزاة بن ثور
914	ابن عباس	اشتمل على ما دون الاذنين منه

529	كعب الاحبار	اشدده واثق فانا نجد في الكتاب
1546	عمر بن الخطاب	اشربوا العسل
1437	ابن عباس	اشهد ان السلف المضمون الى اجل
394	ابن عباس	اصاب اي بني ليس احد منا اعلم من معاوية
994	عمر بن الخطاب	اصنع كما يصنع المعتمر
612	علي بن ابي طالب	اصوم يوما من شعبان
1617	علي بن ابي طالب	اطعموه واسقوه واحسنوا اساره
1101	ابن عباس	اطعموهم مما تاكلون والبسوهم مما تلبسون
777	نافع	اعتمر عبد الله بن عمر اعواما
1084	عمر بن الخطاب	اعطوه ورثه طارق
988	علي بن ابي طالب	اغتسل كل يوم ان شئت
245	مجاهد	اقرب ما يكون العبد من ربه
961	ابن عمر	اقلوا الكلام في الطواف
302	نافع	اقبمت الصلوة في مسجد بطائفة المدينة
1481	عمر بن الخطاب	اكل الجيش قد اسلفها كما اسلفكما
710	عمر بن الخطاب	الا تؤدى زكاتك يا حماس
1815	ابو حنيفة	الزم الصمت يا اعرج
949	سعيد بن المسيب	اللهم انت السلام ومنك السلام
994	سليمان بن يسار	ان ابا ايوب خرج حاجا .
487	عروة بن الزبير	ان ابا ايوب وزيد بن ثابت امرا مروان
129	عروة بن الزبير	ان ابا بكر الصديق صلى الصبح فقرا
1190	عروة بن الزبير	ان ابا حذيفة بن عتبة بن ربيعة وكان
1501	علقمة بن نضلة	ان ابا مفيان بن حرب قام بفناء دراه
1246	طاؤس	ان ابا الصهباء قال لابن عباس
639	محمد بن سيرين	ان اباه دعا نفرا
871	ابو غطفان بن طريف	ان اباه طريفا تزوج امرأة وهو محرم
1123	نافع	ان ابن ابي ربيعة نكح وهو مريض
1120	عكرمة بن خالد	ان ابن ابي ام الحكم سال امرأة له ان يخرجها من ميراثها

1628	الزهرى	ان ابن شاس الجذامى قتل رجلا من ارباط الشام
1176	عمرو بن الشريد	ان ابن عباس سئل عن رجل كانت له امرأتان
734	طاؤس	ان ابن عباس سئل عن العنبر
646	عطاء بن يسار	ان ابن عباس سئل عن القبلة
637	عطاء بن ابي رباح	ان ابن عباس كان لا يرى باسا
964	محمد بن كعب	ان ابن عباس كان يمسح على الركن اليماني
1124	عمرو بن دينار	ان ابن عمر اراد لا ينكح
297	نافع	ان ابن عمر اعتزل بمنى
78	نافع	ان ابن عمر بال بالسوق
810	نافع	ان ابن عمر حج في الفتنة فاهل
164	عمرو بن دينار	ان ابن عمر طاف بعد الصبح
1099	نافع	ان ابن عمر كاتب غلاما له
195	نافع	ان ابن عمر كان اذا ابتداء الصلوة
1446	عمرو بن دينار	ان ابن عمر كان يجيزه
238	نافع	ان ابن عمر كان لا يقنت
393	نافع	ان ابن عمر كان يسلم بين الركعة والركعتين
848	نافع	ان ابن عمر كان يكره لبس المنطقة للمحرم
844	نافع	ان ابن عمر لم يكن عقد
945	سليمان بن يسار	ان ابن عمر ومروان وابن الزبير افتوا ابن خزيمة
1328	نافع	ان ابنة سعيد بن زيد كانت عند عبد الله فطلقها
95	سعيد بن المسيب	ان ابا موسى الاشعري اتى عائشة
1291	سليمان بن يسار	ان الاحوص هلك بالشام
859	عبد الله بن ابي بكر	ان اصحاب رسول الله ﷺ قدموا عمرة القضية
525	عبد الله بن مسعود	ان الله يرسل الرياح
1186	عبيد بن عبد الله	ان امه زينب بنت ابي سلمة ارضعتها اسماء بنت ابي بكر
1670	ابو مليكة	ان انسانا جاء الى ابي بكر الصديق وعرضه انسان
11308	نافع	ان بنت عبد الله بن عمرو امها بنت زيد
1215	ابن المسيب	ان بنت محمد بن مسلمة كانت عند رافع

1319	ابن عباس	ان تبلو على زوجها فان بذت فقد حل اخراجها
298	جعفر بن محمد	ان الحسن والحسين كانا يصليان اذا رجعا.
1181	صفية بنت ابي عبيد	ان حفصة ام المؤمنين ارسلت لعاصم بن عبد الله بن سعد
1613	بجالة	ان حفصة زوج النبي ﷺ قتلت جارية سحرتها
1158	عروة بن الزبير	ان خولة بنت حكيم دخلت على عمر
1158	خولة بنت حكيم	ان ربيعة بن امية استمتع بامرأة مولدة
1702	ابن المسيب	ان رجلا من الشام وجد مع امراته رجلا
1579	ابو يزيد المكي	ان رجلا تزوج امرأة ولها ابنة من غيره
1463	ابن عمر	ان رجلا من اهل العراق قالوا : انا نبتاع
1167	قيصة بن ذؤيب	ان رجلا سال عثمان بن عفان عن الاختين
612	فاطمة بنت الحسين	ان رجلا شهد عند علي رضي الله عنه على رؤية هلال
963	محمد بن كعب	ان رجلا من اصحاب رسول الله ﷺ كان يمسح الاركان
1305	عبد الرحمن ابن ابي بكر	ان رجلا من الانصار يقال له حبان بن المنقذ طلق امرأة
1252	محمد بن اياس	ان رجلا من اهل البادية طلق امرأة ثلاثا
1589	القاسم بن محمد	ان رجلا من اهل اليمن قطع اليد
1679	سليمان بن يسار	ان رجلا من بني سعيد بن ليث اجرى فرسا
1348	عمرو بن شعيب	ان رجلا من بني مدلج يقال له فتادة
1488	نافع	ان رجلا وجد لقطة فجاء الى عبد الله
1696	يحيى بن عبد الرحمن	ان رجلين تداعيا ولدا
1186	زينب بنت ابي سلمة	ان الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئا
1187	عطاء بن يسار ' سعيد ابن	ان الرضاعة من قبل الرجل لا تحرم شيئا
	المسيب ' ابو سلمة	
1592	يحيى بن عبد الرحمن	ان رفيقا لحاطب سرقوا ناقة لرجل
1567	عطاء	ان الربيع لتكون من الشراب الذي ليس
1012	عروة بن الزبير	ان عمر كان يحرك في محسر
877	ابن المسيب	اوهم الذي روى ان رسول الله ﷺ نكح ميمونة وهو محرم
210	ابن عباس	"بسم الله الرحمن الرحيم" الآية السابعة
1684	عمر بن الخطاب	بمن ترون ان ابدأ

861	يعلى بن امية	بينما عمر بن الخطاب يفتسل الى بعير
1247	ابن عباس	تاخذ ثلاثا وتدع سبعا
1703	عمر	تب تقبل شهادتك
1679	عمر بن الخطاب	تحلفون خمسين يمينا
1217	على بن ابي طالب	تدريان ما عليكما ان رايتما ان تفرقا
855	ابن عباس	تدني عليها من جلابيها ولا تضرب به
900	ابن عباس	تذبح شاة فتصدق بها
1216	ابن ابي مليكة	تزوج عقيل بن ابي طالب فاطمة بنت عتبة
1124	السيدة حفصة	تزوج فان ولدك ولد فعاش من بعدك
826	عمر بن الخطاب	تعال ابا قيك في الماء
1296	ابن عمر	تعتد بحیضة
1316	سعيد بن المسيب	تعتد في بيتها
653	ابن عمر	تفطر وتطعم مكان كل يوم مسكينا
913	ابن عباس	تلك ضالة لا تبتغي
1444	ابن عباس	تلك الورق بالورق
528	عبد الله بن سلام	توشك المدينة ان يصيبها مطر
1582	يحيى بن حاطب	توفي حاطب فاعتق من صلي من رقيقه وصام
1217	عبدة السلمي	جاء رجل وامرأة الى علي رضي الله عنه
843	مسلم بن جندب	جاء رجل يسال ابن عمر وانا معه
1249	عطاء بن يسار	جاء رجل يسال عبد الله بن عمرو بن العاص عن رجل طلق
1251	عطاء بن يسار	جاء رجل يستفتي عبد الله بن عمرو عن رجل طلق امرأته
530	حزن بن ابي وهب	جاء مكة مرة سيل طبق ما بين الجبلين
1142	عكرمة بن خالد	جمعت الطريق رفقة فيهم امرأة
1739	انس	حاصرنا تستر فنزل الهرمزان على حكم عمر
752	محمد بن كعب	حج آدم عليه السلام فلقيته الملائكة
1354	عطاء طاؤس	الحجة الواجبة من راس المال
966	ابن عباس	الحجر من البيت
1258 و 1259	زيد بن ثابت	حرمت عليك

1260 و 1259	عثمان	حرمت عليك
1586	انس بن مالك	حضرت ابا بكر الصديق رضى الله عنه قطع سارقا
640	عبد الله بن عمر	خذوا بسم الله
1588	عمرة بنت عبد الرحمن	خرجت عائشة
94	زبيد بن الصلت	خرجت مع عمر بن الخطاب الى الجرف
543	طاؤس	خسفت الشمس فصلى بنا ابن عباس
1221	يونس بن عبد الله	خيرني على بين امي وعمي ثم قال لا خ لي
	اسماعيل بن عبد الرحمن	
459	عبد الرحمن	دعى عبد الله بن عمر لسعيد بن زيد
460	نافع	دعى عبد الله بن عمر لسعيد بن زيد
1629	ابن المسيب	دية كل مجاهد في عهده الف دينار
1349	عمر بن الخطاب	الدية للعائلة
1389	ابن عمر	الدينار بالدينار والدرهم بالدرهم
1443	ابن عباس	ذلك المعروف ان ياخذ بعضه طعاما
1723	عطاء	فهبنا انا وعبيد بن عمير الى عائشة
1268	ابن سيرين	الذي بيده عقدة النكاح الزوج
1269	سعيد بن جبير	الذي بيده عقدة النكاح الزوج
573	عيسى بن طلحة	راينا عثمان بن عفان يحمل بين عمودي سريره
575	ثابت	رايت ابا هريرة يحمل بين عمودي سريره
290	صالح مولى التوامة	رايت ابا هريرة يصلي فوق ظهر المسجد
576	ابو عون	رايت ابن الزبير يحمل بين عمودي سريره
951	محمد بن عباد	رايت ابن عباس اتى الركن الاسود
952	ابو جعفر	رايت ابن عباس جاء يوم التروية مسبدا
548 و 547	عبد الله بن صفوان	رايت ابن عباس على ظهر زمزم
791	زيد بن الحسن	رايت ابن عباس محرما
579	عبيد مولى السائب	رايت ابن عمر وعبيد بن عمير يمشيان امام الجنابة
911	ابن ابي عمار	رايت ابن عمر يرمى غرابا بالبيداء وهو محرم
845	طاؤس	رايت ابن عمر يسمى بالبيت

244	ام الحسن البصري	رايت ام سلمة زوج النبي تسجد
79	سعيد بن عبد الرحمن	رايت انس بن مالك اتى قباء فبال
291	صالح بن ابراهيم	رايت انس بن مالك صلى الجمعة في بيوت
973	الاحوص بن حكيم	رايت انس بن مالك يطوف بين الصفاء والمروة على حمار
909	عبد الله بن عامر	رايت عثمان بن عفان بالعرج في يوم صائف وهو محرم
879	عمرو بن دينار	رايت الناس يغرمون في الخطاء
1577	عمر بن الخطاب	الرجم في كتاب الله تعالى حق
1571	عمر بن الخطاب	الرجم في كتاب الله حق
1703	الزهري	زعم اهل العراق ان شهادة القاذف لا تجوز
988	زاذان	سال رجل عليا عن الفسل
895 و 896	عطاء	سئل ابن عباس عن صيد الجراد في الحرم
1301	ابو سلمة بن عبد الرحمن	سئل ابن عباس وابو هريرة عن المتوفى عنها زوجها
1813	يحيى بن سعيد	سئل ابن لعبد الله بن عمر عن مسألة فلم يقل فيها شيئا
1169	عبد الله بن عتبة	سئل عمر عن الام وابنتها
1212	ابو الزناد	سالت سعيد بن المسيب عن الرجل لا يجد ما ينفق
1262	ابو جحيفة	سالت عليا هل عندكم من النبي شيء
1267	ابو هريرة	سالت عمر بن الخطاب عن رجل من اهل البحرين
822	عبد الله بن ابي سلمة	سمع سعد بن ابي وقاص بعض بني اخيه
256	عطاء بن ابي رباح	سمعت ابن عباس وابن الزبير لا يختلفان في التشهد
1716	جعفر بن محمد	سمعت الحكم بن عتيبة يسال ابي وقد وضع يده على جدار القبر
723	عمرو بن دينار	سمعت رجلا يسال جابر بن عبد الله عن الحلبي فيه زكوة؟
499	عبيد الله بن عبد الله	السنة ان يخطب الامام في العيدين
590	ابو امامة بن سهل	السنة ان يقرأ على الجنازة بفاتحة الكتاب
586	ابن عباس	سنة وحق
488	ابن عمر	شهدت الاضحى والفطر مع ابي هريرة
1334	القاسم بن محمد	شهدت ابن عباس يحدث حديث المتلاعنين
1226	عمرو بن سلمة	شهدت علي بن ابي طالب اوقف المولى
502	ابو عبيد مولى ابن ازهر	شهدت العيد مع علي وعثمان محصور

1603	اسامة بن زيد	شهدت من نفاق عبد الله بن ابي ثلاث مجالس
858	عبد الله بن عياش	صحبت عمر بن الخطاب في الحج
739	ابن عمر	صدقة الثمار والزروع ما كان نخلا او كرما
1288	عائشة	صدقتكم وهل تدرون ما الاقراء؟
284	همام بن الحارث	صلى بنا حذيفة على دكان مرتفع فجاء فسجد عليه
205	انس بن مالك	صلى معاوية بالمدينة صلاة جهرا فيها بالقراءة
130	عبد الله بن عامر ابن ربيعة	صلينا وراء عمر بن الخطاب الصبح فقرأ فيهما بسورة يوسف
559	ام عطية الانصارية	ضفرنا شعر بنت رسول الله ﷺ
962	عطاء	صفت خلف ابن عمر وابن عباس
1250	محمد بن اياس	طلق رجل امرأته ثلاثا
1251	عبد الله بن الزبير	طلق عبد الرحمن بن عوف تماضر
792	عائشة بنت سعيد	طابت ابي عند احرامه بالمسك
1487	عمر بن الخطاب	عرضها على ابواب المسجد
1653 و 1654	ابن المسيب	عقل العبد في ثمنه
1775	فروة بنت نوفل	على ما تؤخذ الجزية من المجوس وليسوا باهل كتاب
891	ابن عمر	عليكم جزاء
661	ابن طاؤس	عند ابي كتاب من العقول نزل به الوحي
411	ابو سعيد الخدري	غسل يوم الجمعة واجب
698	عمر بن الخطاب	فاعتد عليهم بالغذى
1608	عمر بن الخطاب	فهلأ حسنوه ثلاثا
1738	عمر بن الخطاب	فلا تفعلوا والذي نفسى بيده ما يسرنى ان تفتحوا مدينة
892	ابو موسى الاسدي	في بيضة النعامة يصيبها المحرم صوم يوم
893	عبد الله بن مسعود	في بيضة النعامة يصيبها المحرم صوم يوم
1261	ابن عمر	في الخلية والبرية ثلاثا
1307	علي	في الرجل يتزوج المرأة ثم يموت ولم يدخل بها
1708	ابن عباس	في شهادة الصبيان لا تجوز
593	عبد الله بن مسعود	في صلوة الجنازة لا وقت ولا عدد
884	ابن عباس	في الضبع كبش

166	مجاهد	في قوله تعالى (ورفعنا لك ذكرك) لا اذكر الا ذكرت: اشهد
1027	عائشة	في المتمتع اذا لم يجد هديا ولم يصم
1324	عروة بن الزبير	في المرأة البادية يتوفى زوجها
832	ابن عباس	في المعتمر يلبي حتى يستلم الركن
897	ابن عباس	فيها قبضة من طعام
780 و 779	علي بن ابي طالب	في كل شهر عمرة
1663	ابن عباس	فيه خمس من الابل
61	عبد الله بن عمر	قبلة الرجل امرأته وجسها
1452	ابن عباس	قد يكون البعير من البعيرين
1608	محمد بن عبد الله	قدم على عمر بن الخطاب رجل من قبل ابي موسى
899	نافع بن عبد الحارث	قدم عمر بن الخطاب عند مكة
1316	ميمون بن مهران	قدمت المدينة فسالت عن اعلم اهلها
113	انس بن مالك	قرء المرأة او قرء حيض المرأة
1657	عمر الخطاب	قضى في اليهودي والنصراني اربعة الاف
1655 و 1656	ابن المسيب	قضى فيه عثمان بن عفان باربعة الاف
1587	علي بن ابي طالب	القطع في ربع دينار فصاعدا
1588	عائشة	القطع في ربع دينار
816 و 813	عائشة	قل اللهم الحج اردت
255	ابن عمر	قولوا التحيات لله الزاكيات لله الطيبات
757	عائشة	قولي لها ان ام المؤمنين تقسم عليك الا لبست حليك كله
919	عمر بن الخطاب	كان راكبها غصن بمروحة
638	عمرو بن دينار	كان ابن عباس لا يرى بالافطار في صيام التطوع باسا
1017	ابن عمر	كان اذا حلق في حج او عمرة
147	نافع	كان ابن عمر يقرأ في السفر
434	عمرو بن دينار	كان ابن عمر يقول للرجل اذا نعس يوم الجمعة
66	انس بن مالك	كان اصحاب رسول الله ﷺ ينتظرون العشاء
997 و 998	طاؤس	كان اهل الجاهلية يدفعون من عرفة
1266	ابن عباس	كان ذلك مغيث عبد بنى فلان

1277 و 1278	عروة بن الزبير	كان الرجل اذا طلق امرأته
1620	عمرو بن اوس	كان الرجل يؤخذ بذنب غيره
1635	ابن عباس	كان في بني اسرائيل القصاص
1619	محمد بن علي	كان فيها لعن الله القاتل غير قاتله والضارب غير ضاربه
101	ابي بن كعب	كان الماء من الماء شيء
101	سهل بن سعد	كان الماء من الماء شيء
304	جابر بن عبد الله	كان معاذ يصلي مع النبي ﷺ
412	عائشة	كان الناس عمال انفسهم
234	علي بن ابي طالب	كان يقول بين السجدين : اللهم اغفر لي وارحمني واهدني
1765	جرير	كانت يجهلة ربع الناس
1122	نافع	كانت بنت حفص بن المغيرة عند عبد الله بن ابي ربيعة
1218	ابن المسيب	كانت بنت محمد بن مسلمة عند رافع بن خديج فكره منها شيئا
1229	القاسم بن محمد	كانت عائشة اذا ذكر لها الرجل يحلف ان لا ياتي امرأته
1137	القاسم بن محمد	كانت عائشة تخطب اليها المرأة من اهلها
718	القاسم بن محمد	كان عائشة تزكي اموالنا
714 و 715	القاسم بن محمد	كان عائشة زوج النبي ﷺ تليني
1262	عائشة	كان في بربرة ثلاث سنن
1612	بجالة	كتب عمر ان اقتلوا كل ساحر
1722	ابن ابي مليكة	كتبت الى ابن عباس من الطائف في جارتين
1600	عمرو بن دينار	كل شيء في القرآن اوله كيف شاء
408	عبد الله بن عبد الله بن عتبة	كل قرية فيها اربعون رجلا
685	ابن عمر	كل ما تؤدى زكاته
1543	ابن عمر	كل مسكر خمر وكل خمر حرام
121	عائشة	كن نساء من المؤمنات يصلين مع النبي ﷺ
1056	حبيب بن ابي ثابت	كنا عند عبد الله بن عمر فجاءه اعرابي
778	بعض ولد انس	كنا مع انس بن مالك بمكة
665 و 667 و 670	ابو سعيد الخدري	كنا نخرج زكاة الفطر صاعا من طعام
1537	انس بن مالك	كنت اسقى ابا عبيدة بن الجراح

217 و 218	عطاء بن ابي رباح	كنت اسمع الاثمة وذكر ابن الزبير ومن بعده يقولون: آمين
742	السائب بن يزيد	كنت عاملا مع عبد الله بن عتبة على سوق المدينة
1054 و 1055	حبيب بن ابي ثابت	كنت عند ابن عمر فجاءه رجل من اهل البادية
392	نافع	كنت مع ابن عمر بمكة والسماء متغيمة
1229	عائشة	كيف قال الله تعالى
1482	علي بن ابي طالب	لا تين عثمان فلا حجرن عليك
808	ابن عمر	لان اعتمر قبل الحج واهدى احب الي
1758	عمر بن الخطاب	لان عشت لياتين الراعي يسير وحمير حقه
1582	عمر بن الخطاب	لانت الرجل لا ياتي بخير
818	ابن عمر	لبيك لبيك وسعديك
1197	عائشة	تشدد ازارها على اسفلها
964 و 963	ابن عباس	لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة
1756	عبد الرحمن بن ابي ليلى	لقيت عليا عند احجار الزيت
1272	ابن عمر	لكل مطلقة متعة الا التي فرض لها
1273	ابن عمر	لكل مطلقة متعة الا التي يطلقها
1107	انس	للبكر سبع وللثيب ثلاث
1724	عائشة	لغو اليمين قول الانسان لا والله بلى والله
1616	عكرمة	لما بلغ ابن عباس ان عليا حرق المرتدين
1729	ابن عباس	لما نزلت هذه الآية (اِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ)
960	عمر بن الخطاب	لمن نبدي الان مناكبنا ومن نرائي
1295	عمر بن الخطاب	لو استطعت لجعلتها حيضة ونصف
563	عائشة	لو استقبلنا من امرنا ما استدبرنا
1611	عمر بن الخطاب	لو تما لا عليه اهل صنعاء لقتلتهم جميعا
1616	ابن عباس	لو كنت انا لم احرقهم
1304	عمر بن الخطاب	لو ولدت وزوجها على سرير لم يدفن لحلت
1765	عمر بن الخطاب	لولا اني قاسم مسؤول لتركتم علي ما قسم لكم
708	ابو هريرة	ليس علي مسلم في عبده
100	ابي بن كعب	ليس علي ما لم ينزل غسل

982	عبد اللہ بن عمر	لیس علی النساء معی بالیت
719	ابن عمر	لیس فی العرض زکاة
735	ابن عباس	لیس فی العنبر زکاة
736	ابن عباس	لیس فی العنبر شیء
1501	عمر بن الخطاب	لیس لاحد الا ما احاطت علیہ جدرانہ
1326	جابر	لیس للمتولی عنہا زوجها نفقة
1274	ابن عباس	لیس لہا الا نصف الصداق
1271	ابن عباس	لیس لہا الا نصف المہر
1308	ابن عمر	لیس لہا صداق
1322	عطا	لیست المبتوتۃ الجلی منہ
1168	عمر بن الخطاب	ما احب ان اجیزہما جمیعاً
1169	عمر بن الخطاب	ما احب ان نجیزہما
1757	عمر بن الخطاب	ما احد الا ولہ فی ہذا المال حق اعطیہ
1289	ابو بکر بن عبد الرحمن	ما ادرکت احداً من فقہائنا الا وهو یقول ہذا
835	ابن عمر	ما استیسر من الہدی بعیرو بقرۃ
700	عمر بن الخطاب	ما اعطی ہذہ اہلہا وهم طائعون
810	ابن عمر	ما امرہما الا واحد
1200 و 1109	عمر بن الخطاب	ما بال رجال یطوون ولا یدمم
1305	عثمان	ما نریان؟
1082	عمر بن الخطاب	ما حملک علی اخذ ہذہ النسمة؟
1281	عمر بن الخطاب	ما حملک علی ذلک؟
1287	زید بن ثابت	ما حملک علی ذلک؟
398	ابن عمر	ما سمعت عمر یقرأہا قط
751	عثمان بن عفان	ما نصاری العرب اہل کتاب
1532	عمر بن الخطاب	ما نصاری العرب اہل کتاب
1533	عمر بن الخطاب	ما نصاری العرب باہل کتاب
883	ابن عباس	ما یعہا اللہ ہاوما خنا شینا
943	ابن عمر	المحصر لا یحل حتی یطوف بالیت

700	عائشة	مر على عمر بن الخطاب بغنم
710 و 711	حماس	مررت بعمر بن الخطاب وعلى حنقى آدمة
1042	ابن عمر	مرها فلتركب ثم لتمش
881	عطاء	من اجل انه اصابه في حرم
1498	عمر بن الخطاب	من احيا ارضا ميتة فهي له
131	الفرافصة بن عمير	ما اخذت سورة يوسف الا من قراءة عثمان بن عفان
993	ابن عمر	من ادرك ليلة النحر من الحج فوقف بجبال عرفة
1257	ابن عمر	من اذن لعبده ان ينكح فالطلاق بيد العبد
64	ابن عمر	من اصابه رعاف
649	ابو هريرة	من اصبح جنباً افطر ذلك اليوم
659	ابن عمر	من تقياً وهو صائم وجب عليه القضاء
944	ابن عمر	من حبس دون البيت بمرض فانه لا يحل
1725	ابن عمر	من حلف على يمين فوكدها فعليه عتق رقبة
280	ابن عمر	من صلى المغرب والصبح ثم ادركهما
1730	ابن عباس	من فر من ثلاثة فلم يفر
880	مجاهد	من قتله منكم متعمداً غير ناس
682 و 683	ابو هريرة	من كان له مال لا يؤدي زكاته
68	ابن عمر	من نام مضطجعا وجب عليه الوضوء
1223	ابن عباس	المولى الذي يحلف لا يقرب امرأته ابداً
1738	انس بن مالك	بنعت الرجل الى المدينة
1563	على	نرى ان يجلد ثمانين
1179	عائشة	نزل القرآن عشر رضعات
935 و 936	ابن عباس	نعم اولئك لهم نصيب مما كسبوا
953	عطاء	نعم رايت جابر بن عبد الله وابن عمر و ابا سعيد الخدري و ابا هريرة
756	نافع	نعم كان - ابن عمر - يسمى شوالاً و ذا القعدة و ذا الحجة
878	عطاء	نعم يعظم بذلك حرمة الله
1321	جابر	نفقة المطلقة ما لم تحرم
1530	محمد بن علي	النون والجراد ذكى

1022	عمر بن الخطاب ،	نفی عن الطيب قبل زيارة البيت وبعد الجمرة
692	عثمان بن عفان	هذا شهر زكاتكم
1760	عمر بن عبد العزيز	هذا فرق بين المقاتلة والنزيرة
679	ابو بكر	هذا من حقهما لو منعوني عقالا
1144	عمر بن الخطاب	هذا نكاح السر فلا اجيزه
922	ابن عمر	هذه حجة الاسلام فليتمس ان يقضى نذره
1158	عمر بن الخطاب	هذه المتعة ولو كنت تقدمت فيه لرجعته
816 و 813	عائشة	هل تشنى اذا حججت؟
693	عثمان بن عفان	هل عندك من مال وجبت فيه الزكاة؟
1625	ابو جحيفة	هل عندكم من رسول الله ﷺ شيء من القرآن
1270	ابن المسيب	هو الزوج
1098	زيد بن ثابت	هو عبد ما بقي عليه درهم
684	ابن عمر	هو المال الذي لا تؤدوا منه الزكاة
1723	عائشة	هو لا والله بلى والله
210	سعيد بن جبير	هي ام القرآن
1285	علي بن ابي طالب	هي امرأة الاول دخل بها الاخر
1235	عثمان	هي تطليقة الا ان تكون سميت شيئا
1545	زيد بن اسلم	هي السكركة
1276	عمر بن الخطاب	هي عنده على ما بقي
1056 و 1054	ابن عمر	هي له حياته وموته
1152 و 1151	ابن المسيب	هي منسوخة نسختها (وَأَنكِحُوا الْأَيَامَى)
1152	ابو هريرة	الواحدة نبتها والثلاث تحرمها
1696 و 1697	عمر بن الخطاب	وال ايهما شئت
1698		
94	عمر بن الخطاب	والله ما اراني الا قد احتلمت
396	علي بن ابي طالب	الوتر ثلاثة انواع
1618	علي بن الحسين	وجد في قائم سيف رسول الله ﷺ كتاب
5	ابن جريج	وقد رايت فلان هجر

1040	عائشة	ونحن نذكر ذلك فلم يقدم الناس نسائهم
1221 و 1222	علي بن ابي طالب	وهذا ايضا لو بلغ مبلغ هذا لخيرته
709	سعيد بن المسيب	وهل في الخيل صدقة؟
1087	علي بن ابي طالب	الولاء بمنزلة الحلف
925	ابن عباس	ويحك وما شبرمة؟
926	ابن عباس	ويلك وما شبرمة؟
955	عائشة	لا اجر لك الله لا اجر لك الله
1568	علي بن ابي طالب	لا اوتي باحد شرب خمرا
1534 و 1535	علي بن ابي طالب	لا تاكلوا ذبائح نصارى بني تغلب
1435	ابن عباس	لا تبمعوا الى العطاء
1388	ابن عمر	لا تبمعوا الذهب بالذهب الا مثل بمثل
691	ابن عمر	لا تجب في مال زكوة حتى يحول عليه
1707	عطاء	لا تجوز شهادة النساء لا رجل معهن
448	معاذ بن جبل	لا تصلوا حتى تفيء الكعبة
843	ابن عمر	لا تمقد شيئا
1334	ابن عباس	لا تلك امرأة كانت قد اعلنت
854	جابر	لا تلبس المرأة ثياب الطيب
1138	ابو هريرة	لا تنكح المرأة المرأة
942	ابن عباس	لا حصر الا حصر العدو
1176	ابن عباس	لا اللقاح واحد
1250	ابن عباس ' ابو هريرة	لا نرى ان تنكحها حتى تنكح زوجها غيرك
1248	ابن عباس ' ابو هريرة	لا نرى ان ينكحها حتى تزوج زوجها غيرك
1305	علي ' زيد بن ثابت	لا نرى انها ترثه ان مات
1445	ابن عباس	لا نرى في السلف باسا للورق شيء
1133 و 1134	ابن عباس	لا نكاح الا بولي وشاهدي عدل
1625 و 1626	علي بن ابي طالب	لا والذي فلق الحبة وبرأ النسمة
350	ابن عباس	لا ولكن الى جدة وعسفان
508	علي بن ابي طالب	لا ياكلن احد منكم لحم نسكه

1424	ابن عمر	لا يباع الثمر حتى يطعم
1424	ابن عمر	لا يباع الثمر يبدو صلاحه
457	عمرو بن أمية	لا يترك رجل مسلم الجمعة
1706	عطاء	لا يجوز فيه اقل من اربع
917	ابن عمر	لا يحتجم المحرم الا ان يضطر اليه
1812	سعد بن ابراهيم	لا يحدث عن النبي ﷺ الا الثقات
1185	ابو هريرة	لا يحرم من الرضاعة الا ما فتق الامعاء
1030 و 1031	عمر بن الخطاب	لا يصدن احد من الحاج
1327	عبيد الله	لا يصلح للمرأة بيت ليلة واحدة
1237	ابن الزبير	لا يلحق المختلعة الطلاق
1237	ابن عباس	لا يلحق المختلعة الطلاق
1236	ابن الزبير	لا يلزمها طلاق لا نه طلق
1236	ابن عباس	لا يلزمها طلاق لانه طلق
964	ابن عباس	لا ينبغي لبيت الله ان يكون مهجورا
1035	ابن عمر	لا يفرن احدكم حتى يكون اخر عهده بالبيت
870	ابن عمر	لا ينكح المحرم ولا ينكح ولا ينخطب
1016	ابن عمر	يا غلام ابلغ العظم
1505	عمر بن الخطاب	يا هني ضم جناحك
861	عمر بن الخطاب	يا علي اصعب على راسي
898	ابن عباس	يصدق بقبضة من طعام
372 و 373	ابن عمر	يقدم الامام وطائفة
1212	سعيد بن المسيب	يفرق بينهما
864	ابن عمر	يكتحل المحرم باي كحل
831 و 833	ابن عباس	يلبي المعتمر حتى يفتح الطواف مستلما
1294	عمر بن الخطاب	ينكح العبد امرأتين ويطلق تطليقتين



فهرس اقوال الشافعي وتعليقاته

الرقم	القول
1121	ارى ذلك صداق مثلهن ولو كان اكثر من صداق مثلهن جاز النكاح وبطل ما زاد على صداق مثلهن ان مات من مرضه ذلك لانه في حكم الوصية والوصية لا تجوز لو ارث الاريسة: السرير
1795	اشهد لا خبرني فلان ثم سمي رجلا فذهب على حفظ اسمه فسالت قال لي عمرو بن قيس هو عن سعيد بن المسيب وكان سفيان لا يشك انه سعيد ابن المسيب قال الشافعي وغيره يرويه عن ابن شهاب عن سعيد بن المسيب عن عمر
612	بعد لا يجوز على رمضان الا شاهدان
696	بهذا كله ناخذ
202	ثم يقرأ القرآن بالتعوذ ثم بسم الله الرحمن الرحيم فاذا اتى عليها قال امين ويقول من خلفه ان كان اماما يرفع صوته حتى يسمع من خلفه اذا كان مما يجهر بالقراءة
1311	الحفش: البيت الصغير الدليل من الشعر والبناء وغيره
1815	سئل ابو حنيفة عن الصائم ياكل ويشرب ويطا الى اطلاق الفجر وكان عنده رجل نبيل فقال: ارايت ان طلع الفجر نصف الليل؟ فقال: الزم الصمت يا اعرج .
1426	سمعت سفيان يحدث هذا الحديث كثيرا في طول مجالستي له مالا احصى ما سمعته يحدثه من كثرته لا يذكر فيه (امر بوضع الجوائح) لا يزيد على ان النبي ﷺ نهى عن بيع السنين ثم زاد بعد ذلك وامر بوضع الجوائح قال سفيان: وكان حميد يذكر بعد بيع السنين /173ظ/ كلاما قبل وضع الجوائح لا احفظه وكنت اكف عن ذكر وضع الجوائح لاني لا ادري كيف كان الكلام وفي الحديث امر بوضع الجوائح
59	سمعت غير واحد من الحفاظ يروونه لا يدكرون فيه جاهر
1816	طلب العلم الفضل من صلاة النافلة
1477	غرمه: هلاكه ونقصه

- 1477 غنمہ: زیادتہ
- 1224 فاقل بضعة عشر ان يكونوا ثلاثة عشر' وهو يقول من الانصار
- 1649 فان قال قائل' ما الخبر بان النبي ﷺ قضى بالجنيين على العاقلة' قيل: اخبرنا الثقة - قال الربيع: وهو يحيى بن حسان - عن الليث بن سعد' عن ابن شهاب' عن ابن المسيب' عن ابي هريرة
- 1753 فذكرت ذلك لمطرف بن مازن ان يونس وابن اسحق روى حديث ابن شهاب عن ابن المسيب قال' حدثنا معمر كما وصفت فلعل ابن شهاب رواه عنهما معا .
- 1761 الزهرى قلت: كما قصصت؟ قال: نعم
- 70 فلم نقبل هذا' لانه مرسل .
- 1663 فهذا مما يدل على ان الشفتين عقلهما سواء وقد جاء في الشفتين سوى هذا آثار .
- 1198 قال لما تقوى' قلت' عمى ثقة وعبد الله بن علي ثقة' وقال' اخبرني محمد' عن الانصاري المحدث بها انه اتى عليه خيرا وخزيمة ممن لا يشك عالم في ثقته فلست ارخص فيه بل انهي عنه
- 1391 قراءة على مالك صحيحا لا شك فيه ثم طال على الزمان فلم احفظ حفظا فشككت في خازنتي او خازني وغيري يقول عنه خازني
- 897 قوله وليا خذن بقبضة جرادات' اي انما وقوله' ولو فيها القيمة' يقول: يحتاط بقيمة فيخرج اكثر مما عليك بعد ما اعلمتك انه اكثر مما عليك
- 1072 كان ذلك في مرض المعتقد الذي مات فيه .
- 266 كانه نسيه بعد ما حدثه اياه .
- 1047 كانه يعني ناقة النبي ﷺ لان اخر الحديث يدل على ذلك
- 1600 كما قال ابن جريج وغيره (اِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ) في المحارب في هذه المسألة القول .
- 1817 لولا مالك وسفيان لذهب علم الحجاز
- 1544 ما اسكر كثيرة لقليله حرام .
- 1250 ما عاب ابن عباس ولا ابو هريرة عليه ان يطلق ثلاثا
- 1096 هكذا سمعته منه عامة دهري' ثم وجدت في كتابي دهر رجل منا غلاما له فمات فاما ان يكون خطأ من كتابي او خطأ من سفيان فان كان من سفيان فابن جريج احفظ لحديث ابي الزبير من سفيان ومع ابن جريج حديث الليث وغيره وابو الزبير يحد الحديث تحديدا

بشیر فیہ حیۃ الذی دبرہ وحماد بن زید وحماد بن سلمہ وغیرہ احفظ لحديث عمرو بن
سفيان بن زياد عن علي حفظ الحديث من خطته بأقل مما وجدت من حديث ابن
جريج وليث عن أبي الزبير وفي حديث حماد عن عمرو وعيوه ما يرويه عن عمرو
كما رواه حماد بن زياد وقد أخبرني غير واحد ممن لقي سفيان بن عيينة قديما انه لم يكن
يدخل في حديثه مات وعجب بعضهم حين أخبرته اني وجدت في كتابي مات قال ولعل
هذا خطأ او زللا منه حفظتها عنه .

ثم الذين سألوه آخر

1655

وابن أبي يحيى حفظ من الدراوردي وسليمان بن ابن أبي يحيى

905

1370 . وابن عمر الذي سمعه من النبي ﷺ كان اذا ابتاع الشيء يعجبه ان يعجب له فارق صاحبه
مشى قليلا ثم رجع

207

واحسب هذا الاسناد احفظ من الاسناد الاول

165

واذكر كذا ابراهيم بن عبد العزيز بن عبد الملك بن أبي معذورة يوزن كما حكى ابن
سحيريز وسمعه يحدث عن أبيه عن ابن أبي محيريز عن أبي معذورة عن النبي ﷺ معنى
ما حكى ابن جريج

773

واصاب ابن جريج لان ولده عنده هو مخرش

990

والذي قلت بعرفة من اذان واقامتين شيء .

1536

والذي يروى عن ابن عباس في اخلال ذبائهم انما هو من حديث عكرمة اخبرني ابن
الدراوردي وابن أبي يحيى عن ثور الديلي عن عكرمة عن ابن عباس انه سئل عن ذبح
الذبابة فقال قول حكيم هو اخلالها وتلا (وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ) ولكن
ما احبنا سكت عن اسم عكرمة وثور لم يلق ابن عباس

1212

والذي يشبه قول سعيد سنة ان تكون سنة رسول الله ﷺ

118

وهذا لاخذ وهذه المواقيت في الحضر

320

وثوب امامة ثوب صبي

174

وجدت هذا الحديث في كتابي في موضعين احدهما منقطع والاخر عن أبي سعيد الخدري
عن النبي ﷺ

90

والجرف قريب من المائدة

128

وذهب سفيان الى ان يغلط يزيد في هذا الحديث

456

وفي بعض الحديث لالا

- 1682 وقال الله تعالى (وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ)
- 113 وقال لي ابن عليه الجلد اعرابي لا يعرف الحديث
- 1311 والقبض: ان تاخذ من الدابة موضعا باطراف اصابعها
- 1331 والقبض الاخذ بالكلف كلها
- 1667 وقرانا على مالك انا لم نعلم احدا من الائمة في القاءيم ولا الحديث قضى فيما دون
الموضحة بشيء .
- 651 وكان فطره بجماع
- 1265 ولم تقل لها حفصة لا يجوز ان تطلقى ثلاثا
- 1252 ولم يعا عليه الثلاث ولا عائشة
- 1251 ولم يقل له عبد الله بنس ما صنعت حين طلقها ثلاثا
- 658 ومن تقيا وهو صائم وجب عليه القضاء ومن ذرعه القىء فلا قضاء عليه
- 702 والوقص ما لم يبلغ الفريضة
- 768 ولا احسبه الا كما قال طاؤس . والله اعلم
- 697 لا ادري ادخل ابن عمر بينه وبين النبي ﷺ عسر في حديث سفيان بن حسين ام لا؟ في
صدقة الا بل مثل هذا المعنى لا يخالفه ولا اعلمه بل لا اشك ان شاء الله الا انه حدثني
بجميع الحديث في صدقة الغنم والخلطاء والرقعة هكذا الا اني لا احفظ الا ابل في حديثه .
- 814 يعني احللنا كما احللنا مع رسول الله ﷺ عام الحديبيه .
- 809 يعني ان التقديم جائز
- 126 يعني بقاف .
- 1783 يعني في النوم ورويا الانبياء وحي
- 127 يني قراء في الصبح (اذا الشمس كورت)
- 377 يعني النوافل
- 1750 يني والله اعلم منهم ذي القربى منهم صدقة له وقد ان سفيان بن عيينة عن هشام عن زكريا
سماعا ولم يشك سفيان انه من حديث هشام عن يحيى بن زكريا ولا غيره ممن رفقته عن هشام



فہرس اقوال الربیع بن سلیمان

اظنہ قال عمر

كان راكبها غصن بمروحة اذا تدلت به اوشارب ثمل

919

ثم قال: الله اكبر الله اكبر

1762

بقية الحديث حدثني غير الشافعي من قوله: لو جاءني

1444

سبائك فاراد ان يبيعها قبل ان يقبضها

304

قيل لي هو عن ابن جريج ولم يكن عندي ابن جريج

1818

كان الشافعي اذا قال: اخبرني من لا اتهم يريد به ابراهيم بن ابي يحيى واذا قال: اخبرني

الثقة يريد به يحيى بن حسان

1819

مات الشافعي سنة اربع ومنتين في اخر يوم من رجب وسئل عن سنة فقال: نيف وخمسون

سنة .



فهرس اقوال ابى العباس الاصم

- 44 انما اخرجت حديث مالك على حدة، وحديث سفيان على حدة، لان الشافعي قبل ذلك ذكره
عنهما جميعا على لفظ حديث مالك
- 193 كتبنا حديث سفيان عن الزهري بمثله قبل هذا
- 340 اظنه سقط من كتابي ابن عباس
- 668 وانما اخرجت هذه الاخبار كلها وان كانت معادة الاسانيد لانها بلفظ اخر وفيها زيادة و
نقصان
- 1305 في كتاب في حبان بن منقذ بالباء
- 1394 في كتابي 'عن ايوب' عن ابن سيرين ثم ضرب عليه بنظر في كتاب الشيخ يعني الربيع



فهرس مسانيد الصحابة

رقم الحديث	الصحابي
1793'468'101'100'99	ابي بن كعب
699	اخو بني عدى
1746'1603'1396'1346'72	اسامة بن زيد
'344'343'306'288'287'286'285'209'205'137'113'66'21'16	انس بن مالك
'694'674'641'627'626'572'517'511'504'361'326'345	
'1420'1419'1116'1115'1114'1107'847'823'695	
1739'1738'1695'1673'1586'1551'1537'1517'1516	
1785'1740	
1219	اياس بن عبد الله بن ابي ذباب
1692'189	البراء بن عازب
1732'1051	بريدة بن الحصيب الاسلمى
181'180'72	بلال بن رباح
1805	تميم الدارى
1604	ثابت بن الضحاك
'368'309'305'304'282'281'146'145'141'105'59'6	جابر بن عبد الله
'506'505'469'436'432'431'423'381'380'379'378	
'770'765'757'623'622'621'618'617'584'571'510	
'888'886'885'865'854'853'819'817'804'799'798	
'1064'1014'1010'991'989'969'956'904'903'902	
'1321'1166'1164'1095'1094'1093'1091'1068'1067	
'1430'1429'1427'1426'1423'1414'1410'1360'1326	

'1506 '1491 '1490 '1450 '1436 '1434 '1433 '1432 '1431	
1787 '1762 '1720 '1719 '1694 '1555	
416	جابر بن عتيك
265	جابر بن سمرة
1755 '1753 '1752 '1751 '1275 '176 '162 '142	جبير بن مطعم
1804 '1765 '689	جرير بن عبد الله
530	حزن بن ابي وهب
71	الحسن بن علي
603 '473	الحسين بن علي
1402 '1401 '1400 '1374	حكيم بن حزام
1652 '1651	حمل بن مالك
1512	خالد بن الوليد
1198 '827 '34	خزيمة بن ثابت
370	خوات بن جبير
1194	الديلمي او ابن الديلمي
1597 '1596 '1531 '1466 '1415 '132	رافع بن خديج
152	رجل من اصحاب النبي ﷺ
222 '221	رفاعة بن رافع
1780 '220	رفاعة بن مالك
94	زبيد بن الصلت
'1292 '1291 '1287 '1258 '1098 '1069 '1066 '338 '100	زيد بن ثابت
1407 '1405	
1573 '1486 '522 '140	زيد بن خالد الجهني
824	السائب بن خلاد
1748 '1566 '1565 '1528 '692 '424 '395 '367	السائب بن يزيد
1162 '1160	سبرة بن معبد الجهني
1799 '1404 '808 '260 '259 '27	سعد بن ابي وقاص
1713 '1712 '463	سعد بن عباد

1515	سعد بن محيصة
740	سعيد بن ابي ذباب
1610 '1609	سعيد بن زيد
1528	سفيان بن زهير
472 '186	سلمة بن الاكوع
451	سمرة بن جندب
1677 '1676 '1675 '1674 '1409	سهل بن ابي حثمة
'1329 '1119 '1118 '1117 '614 '470 '319 '317 '262 '101	سهل بن سعد الساعدي
1672 '1340 '1335 '1333 '1331 '1331 '1330	
1573	شبل
654	شداد بن اوس
1737 '1736 '1504 '906	الصعب بن جثامة
84	صفوان بن عسال
189	صهيب الرومي
1349	الضحاك بن سفيان
589	الضحاك بن قيس
117 '116	طلحة بن عبيد الله
580	عامر بن ربيعة
1570 '1569 '1559 '1395 '1394 '211	عبادة بن الصامت
241	العباس بن عبد المطلب
784 '774	عبد الرحمن بن ابي بكر
920	عبد الرحمن بن الاسود
1562	عبد الرحمن بن ازهر
1774 '1773	عبد الرحمن بن عوف
1549 '755	عبد الله بن ابي اوفى
326 '325	عبد الله بن الارقم
247 '246	عبد الله بن اقرم الخزاعي
329 '328 '327	عبد الله بن بحنة

604	عبد اللہ بن جعفر
1351 '1237 '1236 '1183 '1182 '267	عبد اللہ بن الزبیر
264 '65	عبد اللہ بن زید
45	عبد اللہ بن زید الانصاری
514 '512	عبد اللہ بن زید المازنی
965 '128	عبد اللہ بن السائب
528	عبد اللہ بن سلام
1334	عبد اللہ بن شداد
156	عبد اللہ الصنابحی
'240 '239 '225 '224 '210 '184 '158 '118 '47 '26 '18 '17 '14	عبد اللہ بن عباس
'366 '360 '351 '350 '347 '342 '341 '340 '266 '254 '242	
'549 '548 '539 '537 '513 '490 '480 '455 '444 '394 '382	
'633 '619 '611 '600 '587 '586 '568 '567 '566 '557 '550	
'809 '791 '764 '763 '736 '375 '734 '633 '673 '655 '637	
'862 '860 '855 '852 '836 '833 '832 '831 '830 '829 '828	
'915 '913 '906 '900 '898 '897 '896 '895 '884 '883 '863	
'937 '936 '935 '934 '930 '929 '928 '927 '926 '925 '916	
'971 '970 '966 '964 '954 '950 '942 '941 '940 '939 '938	
'1101 '1036 '1034 '1033 '1032 '1029 '1015 '1001 '974	
'1246 '1237 '1236 '1223 '1176 '1147 '1134 '1133 '1109	
'1319 '1302 '1301 '1274 '1271 '1266 '1250 '1248 '1247	
'1435 '1425 '1424 '1403 '1399 '1396 '1339 '1338 '1334	
'1458 '1457 '1452 '1445 '1444 '1443 '1440 '1438 '1437	
'1577 '1571 '1542 '1536 '1518 '1512 '1504 '1462 '1461	
'1729 '1710 '1709 '1708 '1693 '1663 '1635 '1616 '1599	
1793 '1737 '1736 '1730	
555	عبد اللہ بن عتیک
'178 '177 '155 '148 '91 '90 '81 '68 '67 '64 '63 '37 '36 '15 '4	عبد اللہ بن عمر

'180 '181 '189 '192 '193 '194 '195 '196 '208 '219 '238
 '243 '253 '255 '263 '264 '271 '273 '276 '277 '278 '280
 '249 '352 '358 '359 '362 '363 '364 '371 '372 '374 '375
 '376 '377 '384 '385 '386 '387 '388 '389 '401 '420 '422
 '434 '437 '481 '491 '492 '557 '562 '577 '591 '592 '607
 '608 '615 '616 '632 '695 '663 '666 '684 '685 '691 '696
 '698 '717 '739 '754 '759 '760 '761 '777 '782 '783 '806
 '808 '810 '81 '818 '826 '835 '837 '838 '839 '840 '843 '844
 '845 '848 '856 '864 '870 '891 '910 '911 '917 '918 '922
 '643 '944 '946 '956 '958 '961 '967 '984 '985 '986 '990
 '993 '1000 '1016 '1017 '1023 '1024 '1028 '1030 '1031
 '1035 '1041 '1042 '1060 '1061 '1062 '1063 '1070 '1071
 '1077 '1080 '1086 '1088 '1089 '1090 '1125 '1127 '1129
 '1163 '1166 '1191 '1199 '1208 '1213 '1230 '1238 '1239
 '1241 '1242 '1243 '1244 '1257 '1261 '1263 '1272 '1276
 '1273 '1284 '1286 '1293 '1296 '1304 '1308 '1341 '1342
 '1343 '1344 '1355 '1359 '1363 '1367 '1368 '1369 '1370
 '1371 '1373 '1374 '1388 '1389 '1397 '1398 '1405
 '1406 '1411 '1415 '1416 '1417 '1418 '1422 '1424 '1441
 '1442 '1454 '1455 '1463 '1470 '1488 '1498 '1510 '1511
 '1513 '1521 '1527 '1529 '1538 '1543 '1552 '1584 '1575
 '1529 '1637 '1640 '1725 '1731 '1741 '1742 '1744 '1749
 '1759 '1760 '1809

1616 '1554 '1251 '1249 '1018 '730 '585

'889 '834 '796 '681 '593 '233 '525 '339 '295 '270 '251

1806 '1156 '1155 '1090 '959 '893

175

509

عبد اللہ بن عمرو

عبد اللہ بن مسعود

عبد اللہ بن مغزل

عبد اللہ بن واقد

494	عبد اللہ بن یزید الخطمی
381 '313	عبید بن عمیر
738 '737	عتاب بن اسید
300 '299	عتبان بن مالک
1300	عتبہ بن مسعود
475	عثمان التیمی
'1167 '909 '869 '868 '867 '866 '751 '692 '501 '430 '54	عثمان بن عفان
1606 '1605 '1842 '1386 '1305 '1260 '1259 '1235	
446	عدی بن حاتم
1460 '1459	عروة بن الجعد
1137	عقبہ بن عامر
367	العلاء بن الحضرمی
'483 '296 '234 '229 '228 '227 '202 '201 '191 '124 '102 '80	علی بن ابی طالب
'988 '931 '785 '780 '779 '731 '583 '582 '581 '508 '507	
'1283 '1226 '1222 '1221 '1174 '1159 '1157 '1087 '1026	
'1535 '1534 '1482 '1453 '1314 '1313 '11307 '1299 '1285	
1786 '1702 '1701 '1625 '1617 '1587 '1568 '1564 '1563	
'680 '678 '557 '458 '415 '414 '413 '397 '354 '353 '94 '77	عمر بن الخطاب
'994 '968 '960 '899 '887 '862 '861 '750 '717 '710 '698	
'1084 '1082 '1062 '1031 '1030 '1023 '1022 '1019 '1012	
'1213 '1203 '1200 '1199 '1169 '1168 '1158 '1144 '1085	
'1349 '1348 '1304 '1297 '1295 '1294 '1276 '1238	
'1532 '1501 '1498 '1487 '1481 '1462 '1393 '1392 '1391	
'1582 '1577 '1572 '1571 '1566 '1565 '1558 '1546 '1533	
'1716 '1698 '1697 '1696 '1684 '1652 '1651 '1611 '1592	
1758 '1757 '1747	
69	عمرو بن امیہ الضمری
127	عمرو بن حرب

1687 '1685	عمرو بن العاص
1768 '1767 '1766 '1073 '1048 '1047 '1045 '332 '92	عمران بن حصین
87 '86	عمار بن یاسر
930 '830 '829 '828	الفضل بن العباس
1561 '1560 '554	قبیصة بن ذؤیب
675	قبیصة بن المخارق
126	قطبة بن مالك
161	قیس بن عمرو
542	كثیر بن العباس
624	كعب بن عاصم
258	كعب بن عجرة
51	لقیط بن صبرة
1391	مالك بن اوس بن الحدثان
294 '250 '249	مالك بن الحویرث
773 '772	محرش الكعبی
999 '996	محمد بن قیس بن مخزومة
1303 '560	المسور بن مخزومة
1798 '1281 '524 '520 '518 '474 '447	المطلب بن حنطب
631 '630 '171 '170 '169	معاوية بن ابی سفيان
702 '701 '448 '365 '361	معاذ بن جبل
76 '75 '74 '73 '50 '48	المغيرة بن شعبه
1601 '62	المقداد بن الاسود
1280 '1279	نافع بن عجير بن عبد یزید
1057 '453	النعمان بن بشیر
1193 '138	نوفل بن معاوية الديلی
197	وائل بن حجر
289	وابصة بن معبد
1807 '261	وائل بن الاسقع

861 '850 '849	یعلی بن امیة
1502	یحیی بن جعدة
1606 '1605 '1576 '595 '594	ابو امامة بن سهل
860 '99 '35	ابو ایوب الانصاری
1375 '125	ابو برزة الاسلمی
1457 '1009 '679 '523	ابو بکر الصدیق
'1681 '1680 '83	ابو بکر (نفع الثقی)
1525 '1524 '1522	ابو ثعلبة الخشنی
183	ابو جحيفة
456	ابو الجعد الضمری
747 '746 '252	ابو حمید الساعدی
1390 '642	ابو الدرداء
1796 '1794 '1448 '1447	ابو رافع
1621	ابو رمثة
'703 '670 '665 '605 '495 '489 '433 '411 '168 '167 '153 '2	ابو سعید الخدری
1312 '1385 '1384 '745 '744 '743 '725 '724 '705 '704	
1302 '1301	ابو سلمة الانصاری
1633 '1632 '1630	ابو شریح الکعبی
570	ابو الصغیر
1810 '907 '322 '321 '320 '7	ابو قتادة الانصاری
165	ابو محذورة
1747	ابو محمد مولى ابی قتاده
	ابو مسعود الانصاری
1465 '1464 '538 '119	عقبة ابن عمرو
1660 '592 '553 '546 '96 '95	ابو موسى الاشعری
'136 '135 '134 '133 '55 '44 '43 '42 '41 '33 '22 '10 '9 '8 '3 '1	ابو هريرة
'213 '212 '204 '203 '200 '187 '185 '157 '154 '150 '149	
'283 '274 '272 '269 '237 '236 '231 '226 '216 '215 '214	

'292 '293 '318 '324 '330 '331 '333 '336 '404 '405 '406
 '417 '418 '419 '421 '427 '428 '429 '438 '449 '450 '452
 '464 '465 '526 '531 '536 '596 '597 '598 '606 '609 '610
 '651 '679 '680 '682 '683 '686 '687 '688 '706 '707 '708
 '727 '728 '732 '720 '851 '1049 '1050 '1100 '1102 '1126
 '1128 '1138 '1171 '1185 '1201 '1204 '1205 '1207 '1211
 '1220 '1250 '1252 '1252 '1276 '1301 '1345 '1356 '1357
 '1358 '1361 '1362 '1364 '1365 '1366 '1381 '1382 '1383
 '1387 '1408 '1412 '1449 '1478 '1480 '1483 '1484 '1494
 '1496 '1519 '1520 '1523 '1526 '1550 '1553 '1573 '1574
 '158 '1631 '1648 '1649 '1668 '1671 '1682 '1686 '1688
 '1699 '1700 '1726 '1767 '1728 '1783 '1784 '1789 '1791
 '1792 '1801 '1802 '1808 '1811

469	ابو واقد الليثي
1579	ابو يزيد المكي
409	ابن السباق
89 '88 '39 '38	ابن الصمة
992	ابن مربع الانصاري
1507 '1146 '800 '30 '29 '28	اسماء بنت ابي بكر
564	اسماء بنت عميس
57	بسرة بنت صفوان
1233 '1232	حبيرة بنت سهل
1312 '1265 '1264 '806 '636	حفصة بنت عمر
110	حمنة بنت جحش
1150	خنساء بنت خدام
1310	زينب بنت جحش
'98 '97 '96 '95 '85 '60 '56 '53 '52 '25 '24 '23 '19 '13 '12 '11	عائشة
'123 '122 '121 '120 '115 '114 '112 '109 '107 '104 '103	

'389 '383 '357 '356 '315 '314 '312 '310 '308 '307 '182
 '551 '545 '544 '541 '540 '519 '516 '509 '471 '412 '390
 '636 '635 '634 '629 '628 '625 '565 '563 '557 '556 '552
 '776 '775 '749 '721 '720 '700 '660 '650 '648 '647 '645
 '802 '801 '797 '795 '794 '793 '790 '769 '788 '787 '786
 '978 '977 '976 '975 '967 '955 '857 '856 '816 '813 '811
 '1040 '1039 '1038 '1037 '1027 '1023 '1021 '1020 '1005
 '1080 '1079 '1078 '1077 '1076 '1075 '1074 '1053 '1044
 '1140 '1139 '1137 '1113 '1112 '1104 '1103 '1097 '1081
 '1197 '1184 '1180 '1179 '1178 '1177 '1175 '1173 '1170
 '1288 '1262 '1256 '1255 '1253 '1229 '1210 '1209 '1202
 '1556 '1540 '1539 '1379 '1378 '1377 '1318 '1312 '1290

1724 '1723 '1614 '1583

1320 '1315 '1132 '1131

1323

248 '188 '14

1309 '1172

'503 '268 '244 '160 '159 '111 '108 '106 '93 '32 '31 '20

1690 '1689 '1311 '1302 '1108 '1105 '1003

559 '558

143

440 '439 ام هشام بنت حارثة بن النعمان

981

بنت ابي تجرة

فاطمة بنت قيس

الفريضة بنت مالك

ميمونة (ام المؤمنين)

ام حبيبة بنت ابي سفيان

ام سلمة

ام عطية الانصارية

ام الفضل بنت الحارث

ام هشام بنت حارثة بن النعمان

بنت ابي تجرة

رواة المراسيل

رقم الحديث

الراوي

1678

بشير بن يسار

485

جعفر بن محمد

1691

حرام بن سعد

1627 '1624 '173

الحسن البصري

1790

الحسن بن القاسم الازرق

983

الحسن بن مسلم

172

حفص بن عاصم

1451

زياد بن ابي تميم مولى عثمان

1607

زيد بن اسلم

'1332 '1072 '877 '873 '729 '652 '466 '401 '179 '151

سعيد بن المسيب

1650 '1479 '1479 '1477 '1472 '1471 '1413 '1336

1473 '875 '872 '40

سليمان بن يسار

1717

شعيب بن محمد

535 '527 '479 '402

صفوان بن سليم

1627 '1623 '1541 '1058 '1043 '932 '805 '803 '768 '762 '748

طاؤس بن كيسان

515

عباد بن تميم

1499

عبدالله بن طاؤس

1206

عبدالله بن عبيد بن عمير

1622

عبد الرحمن بن البيهقي

275

عبد الرحمن بن حرملة

1106

عبد الملك بن ابي بكر

1336 '1332

عبيد الله بن عبد الله بن عتبة

403

عبد الله بن عبد الرحمن

'1500 '1497 '1190 '1189 '1188 '1002 '921 '815 '812

عمرو بن الزبير

1803 '1641 '1503	
'977 '976 '975 '972 '947 '924 '923 '767 '498 '443 '163 '49	عطاء بن ابی رباح
1627 '1624 '980	
1779 '1545 '1390 '644 '399 '337 '323	عطاء بن یسار
1754 '1598 '199	علی بن الحسین بن علی (امام زین العابدین)
1141 '500	عمر بن عبد العزیز
1141 '1092 '445	عمرو بن دینار
'1646 '1595	عمرو بن شعیب
233	عوف بن عبد اللہ بن عتبہ
230	عون بن عبد اللہ بن عتبہ
1642	قیس بن ابی حازم
1627 '1624 '1353 '1165 '821	مجاہد بن جابر
933 '493	محمد بن سیرین
964 '963 '752	محمد بن کعب القرظی
59	محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان
1715 '1476 '1475 '1474 '602 '601 '561 '454 '235 '232	محمد بن علی بن الحسین (امام محمد باقر)
825	محمد بن المنکدر
399	نافع بن جابر
1337	ہشام بن عروہ
1493 '174	یحییٰ بن عمارۃ المازنی
713	یوسف بن ماہک
478	ابو الحویرث
1489 '729	ابو سلمۃ بن عبد الرحمن
769	ابو الشعثاء
753	ابو صالح الحنفی
948	ابن جریج
213 '70	ابن شہاب
1428 '1421 '1145	عمرو بنت عبد الرحمن

فہرس رواۃ الآثار

1772	اسحق بن عبد اللہ
1481 '1662	اسلم العدوی
459	اسماعیل بن عبد الرحمن بن ابی ذئب
334	الاعرج
1774 '1613 '1612	بجالہ
426 '425	ثعلبہ بن ابی مالک
1056 '1055 '1054	حبیب بن ابی مالک
441 '1581	الحسن بن محمد بن علی
712 '710	حماس (والد ابی عمرو)
613	حمید بن عبد الرحمن بن عوف
1287	خارجہ بن زید
912 '578	ربیعہ بن عبد اللہ بن الہدی
1254	الزبیر بن عبد الرحمن بن الزبیر
712	زریق بن حکیم
1052	زید بن علی (امام زید)
1594 '742	السائب بن یزید
1184	سالم بن عبد اللہ
1812	سعد بن ابراہیم
1793 '1259 '210	سعید بن جبیر
'1260 '1215 '1187 '1152 '1151 '709 '355 '96 '95	سعید بن المسیب
'1654 '1653 '1629 '1611 '1467 '1316 '1298 '1270	
'1703 '1667 '1666 '1666 '1665 '1661 '1656 '1655	
1711 '1705 '1704	

'1298 '1291 '1282 '1259 '1225 '1224 '995 '945	سليمان بن يسار
1679 '1302	
291	صالح بن ابراهيم
290 '204 '203	صالح مولى التوامه
1656 '1655	صدقة بن يسار
1590	صفوان بن عبدالله بن صفوان
1591 '1354 '1246 '1228 '998 '997 '845 '702 '543	طاؤس بن كيسان
1352	طلحة بن عبدالرحمن بن عوف
859	عبدالله بن ابي بكر بن حزم
1644	عبد الله بن ابي بكر بن عمرو
335	عبد الله بن ثعلبة بن صغير
822	عبدالله بن ابي سلمة
547	عبدالله بن صفوان
130	عبدالله بن عامر بن ربيعة
301	عبد الله بن عبيد الله بن ابي مليكة
1169 '1168	عبد الله بن عتبة
1327 '488	عبد الله بن عمر
1305	عبد الرحمن بن ابي بكر
395	عبد الرحمن التميمي
1756	عبد الرحمن بن ابي ليلى
1143	عبد الرحمن بن معبد
482	عبد الملك بن كعب
499 '408	عبيد الله بن عبد الله بن عتبة
2207 '206	عبيد بن رفاعه
1186	عبيد بن عبد الله بن زمعة
296	عبيد بن عمير
579	عبيد مولى السائب
1217	عبيدة السلماني

'1468 '1325 '1324 '1158 '1111 '521 '487 '442 '130	عروة بن الزبير
1482	
'1085 '1084 '962 '954 '953 '637 '256 '218 '217	عطاء بن ابی رباح
1723 '1707 '1706 '1647 '1567 '1354 '1322	
1548 '1251 '1249 '1187	عطاء بن یسار
1121 '1120 '1143	عکرمہ بن خالد
1616	عکرمہ مولیٰ ابن عباس
1501	علقمة بن نضلة
1618 '1347	علی بن حسین (امام زین العابدین)
1777 '1769	عمر بن عبد العزیز
599	عمران بن موسیٰ
457	عمرو بن امیة
1620	عمرو بن اوس
1446 '723 '638 '164	عمرو بن دینار
1226	عمرو بن سلمة
1176	عمرو بن الشرید
1348	عمرو بن شعيب
131	الفرافصة بن عمیر الحنفی
1775	فروة بن نوفل
1589 '1317 '1229 '1130 '720 '718 '715 '714	القاسم بن محمد
529	کعب الاحبار
1240 '1154 '1098 '245 '166	مجاهد
1258	محمد بن ابراهيم بن الحارث
1248 '1250	محمد بن ایاس بن الکبیر
1124	محمد بن دینار
1268 '639	محمد بن سیرین
1608	محمد بن عبد الله بن عبد القاری
1773 '1716 '1619 '1618 '1617 '1530 '1231 '664 '486	محمد بن علی بن الحسین (امام باقر)

580 '577 '572 '571 '570 '569 '391	محمد بن مسلم بن شہاب الزہری
1795	محمد بن المکندر
1306	محمد بن یحییٰ بن حبان
1227	محمود بن لیث الانصاری
1634	مروان بن الحکم
1647	مقاتل بن حبان
585	مکحول
1316	موسیٰ بن وردان
'592 '591 '484 '477 '476 '393 '392 '346 '302 '297 '78	میمون بن مہران
'958 '946 '844 '826 '810 '756 '716 '672 '671 '669	
1488 '1328 '1308 '1197 '1123 '1122 '1099 '986	
899	نافع
223	نافع بن عبد الحارث
284	النعمان بن مرہ
1696 '1582	ہمام بن الحارث
1495	یحییٰ بن حاطب
1764 '1763	یحییٰ بن عمارۃ المازنی
574	یزید بن ہرمز
911	یوسف بن ماہک
1722 '1170	ابن ابی عمار
590	ابن ابی ملیکہ
1289	ابو امامۃ بن سہل
1643	ابو بکر بن عبد الرحمن
1626 '1625	ابو بکر بن عمرو بن حزم
1564 '952	ابو جعیفہ
1123	ابو جعفر
1212	ابو الجنوب الاسدی
890	ابو الزناد

144	ابو السفر
502	ابو عبد اللہ الصنابحی
576	ابو عبید مولى ابن ازهر
1721	ابو عون
1670	ابو غطفان المری
1578	ابو ملیکة
1380 '1301 '1178	ابو واقد اللیثی
303	ابو سلمة بن عبد الرحمن
1265 '1264	حجيرة (امراة من قوم عمار الدهنی)
1311 '1310 '1309	الزبراء
1181	زینب بنت ابی سلمة
792	صفیة بن ابی عبید
1097	عائشة بنت سعید
1585	عمرة بنت عبد الرحمن
1235	ام بكرة الاسلامیة
1234	مولاة لصفیة بنت ابی عبید



فہرس الرواة

1623

ابان بن تغلب

ابان بن صالح 444.....

ابان بن صالح بن عمیر بن عبید (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابان بن عثمان 866 '867 '868 '869.....

ابان بن عثمان بن عفان (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابان بن تغلب (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 240ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

۱۔ فقیر بارگاہِ رب القدر سید بابر علی غنی عنہ عرض پرداز ہے کہ علم حدیث کی خدمت کے حوالے سے اپنی علمی بے مائیگی کے باوجود اس عاجز نے مسند امام شافعی کے ”بعض رواۃ حدیث“ کے بارے میں مختصر اور اجمالی معلومات تحریر کی ہیں جن رواۃ حدیث کے بارے میں معلومات درج نہیں کی گئیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہاں اسما الرجال کی کتب میں ایک ہی نام سے مختلف راوی تھے بعض جگہ راوی اور اس کے والد کا نام بھی ایک ساتھ اس لئے یہ واضح نہیں ہو پایا کہ مسند شافعی میں موجود راوی کون سا ہو سکتا ہے۔ اس کے بارے میں جاننے کا طریقہ یہی تھا کہ مسند شافعی میں اس راوی کے استاد اور شاگرد کا نام سامنے رکھ کر تلاش و تحقیق کی جائے لیکن کیونکہ ”مسند شافعی“ کے رواۃ کی فہرست اس عاجز فقیر نے مرتب نہیں کی بلکہ یہ کتاب کے عربی نسخے کے محقق ڈاکٹر ماہر یسین النحل نے مرتب کی ہے فقیر نے صرف اس میں راوی سے متعلق معلومات کا اضافہ کیا ہے اس لئے اس فقیر کے لیے یہ کام تفصیل طلب تھا۔ اسی طرح ڈاکٹر ماہر یسین النحل نے بعض راویوں کی کنیت یا والد کا تذکرہ کر دیا یا ان کے مشہور لقب کا ذکر کیا اصل نام ذکر نہیں کیا تو وہاں بھی اصل راوی کی تحقیق اور تلاش وقت طلب کام تھا جبکہ راویوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کا کام اس عاجز کو اس وقت سونپا گیا جب کتاب پریس میں جانے کے لیے تیار تھی۔ سو اپنی بے بضاعتی، کم علمی اور اس کام کے لیے ملنے والی وقت کی قلت کے باوصف یہ عاجز امام شافعی کی روح پر فتوح حضرت استاد زامن اور برادران اسلام سے معذرت خواہ ہے کہ رواۃ کے بارے میں معلومات کی فراہمی کا کام ”مسند شافعی“ کے شایان شان نہیں کر سکا۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کو معاف فرمائے اور قیامت کے دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب کرے آپ کے حوض سے سیراب کرے اور خاتمہ بالخیر کرے۔ سید بابر علی غنی عنہ

ابراہیم بن ابی حزام.....868

ابراہیم بن ابی خدائش.....1101

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین.....860

ابراہیم بن عبد اللہ بن حنین (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد.....455 '225 '224

ابراہیم بن عبد اللہ بن معبد یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ابراہیم بن عبد اللہ.....499

ابراہیم بن عقبہ.....937 '927 '500

ابراہیم بن عقبہ بن ابی عیاش، یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ابراہیم بن محمد بن طلحة.....110

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراہیم بن محمد.....1622

یہ راوی "تابع الاثر" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

ابراہیم بن محمد بن یحیی.....100

ابراہیم بن میسرۃ.....1492 '1035 '805 '803 '511 '343

ابراہیم بن میسرۃ۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراہیم بن یزید.....754

ابراہیم بن یزید بن شریک (ابو اسامہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابراہیم النخعی 939 '796 '790 '284 '25 '24

ابراہیم بن یزید بن قیس (ابو عمران) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 96ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الاحوص بن حکیم 973

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابن ماجہ" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

اسامہ بن زید 677 '572 '324

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابن ماجہ" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

اسحق الازرقی 1749

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابن ماجہ" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

اسحق بن ابی طلحہ 7 '16 '157 '261 '285 '286 '287 '288 '444 '487 '533 '573

1537 '1194 '641 '585

اسحق بن ابی فروة 1694

اسحق بن یزید الہذلی 233 '230

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ترمذی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام ابوداؤد امام ابن ماجہ لیکن مسند متصل کے بغیر

اسلم العدوی 1505 '985 '750

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

اسماعیل بن ابراہیم 48

اسماعیل بن امیہ 1099 '877 '873 '844 '772 '699

اسماعیل بن ابی حکیم 1769 '1526 '1523 '323

اسماعیل بن ابی خالد 1765 '1642 '1156 '1155 '713 '538

اسماعیل الشیبانی 1406

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

اسماعیل بن عبدالرحمن بن ابی ذنب الاسدی 362

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے

بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام نسائی

اسماعیل بن عبیدہ..... 206 '207 '1780

اسماعیل بن کثیر..... 51

اسماعیل بن محمد بن سعد.... 74 '259 '260

الاسود بن قیس..... 458

الاسود بن یزید..... 25 '270 '533 '790 '796

اسید بن ابی اسید..... 1810

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الاشعث..... 654

الاعمش (سلیمان بن مهران).... 270 '284 '293 '525

انس بن عیاض..... 1209

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الاوزاعی..... 23 '610 '1692

ایوب الثقفی..... 1638

ایوب بن ابی تمیمۃ السخنیانی. 10 '48 '147 '209 '249 '278 '294 '340 '341 '342 '345 '490

'558 '639 '712 '863 '925 '926 '933 '934 '1005 '1041 '1045 '1047 '1048 '1073

'1217 '1266 '1268 '1344 '1358 '1366 '1383 '1394 '1395 '1400 '1437 '1518 '1534

'1535 '1604 '1616 '1766 '1767 '1768

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ایوب بن موسیٰ..... 106 '707 '718 '864 '866 '869 '918 '1487 '1580 '1621 '1647

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

بسر بن سعید..... 149 '1685 '1687

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بسر بن محجن..... 279

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی نے ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

بشر بن عاصم.....698

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد نے ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں۔ کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

بشر بن ابی مسعود.....119

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

بشر بن یسار.....1677 '1675 '1409

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہکیم بن عبد اللہ.....1252 '1251 '1249 '1100 '898 '897

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابن ماجہ" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

ہکیم بن معروف.....1634

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

نعم بن طرفة.....446

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام ابو داؤد امام ابن ماجہ

نعمان بن عبد اللہ بن انس.....695

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نور الدہلی.....1536

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہے "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نور بن زید.....1563

یہ صاحب "نور دلی" ہی ہیں۔ مدینہ منورہ کے رہائشی تھے 135 ہجری میں ان کا انتقال ہوا۔

نابت بن قیس.....536

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ امام ابن ماجہ

نابت (والد عبد اللہ).....1657 '575

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ "امام ابو داؤد امام ابن ماجہ امام ترمذی" ان سے کوئی بھی

روایت نقل نہیں کی۔

جابر بن زید (ابو الشعشاء)..... 841 '771 '14

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جامع بن ابی راشد..... 681

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبیر بن حویرث..... 1009

جویر 1299

جویر بن عبد الحمید..... 27

تبع یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جعفر بن عمرو بن امیہ الضمری 69

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جعفر بن محمد بن علی (امام جعفر صادق) 105 '232 '450 '452 '454 '473 '486 '561 '601

602 '603 '604 '617 '618 '621 '622 '664 '675 '699 '804 '819 '853 '956 '989 '991

1231 '1474 '1475 '1476 '1530 '1568 '1587 '1598 '1617 '1618 '1715 '1716 '1719

1763 '1764 '1773

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الجلد بن ایوب..... 113

الجلد بن ایوب: یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف

نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جمہان مولی الاسلامیین..... 1235

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابن ماجہ کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک

روایت بھی نقل نہیں کی۔

جمیل بن مرة..... 1375

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

الحارث بن عبد الرحمن..... 1778 '740 '333

الحارث بن عبد الرحمن: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی

ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الحارث الہمدانی 234

حبان بن الحارث 124

حبیب بن ابی ثابت 1228 '1105

حبیب بن ابی ثابت قیس بن دینار (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 119ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حبیب بن عبد الرحمن 172

الحجاج بن الحجاج 1185

حجاج بن حجاج بن مالک: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

حجر المدنی 1069 '1066

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ "امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ، امام ترمذی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

حرام بن سعد بن محبہ 1692 '1515 '1514

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ترمذی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ "امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ، امام نسائی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

الحسن البصری 1570 '1569 '1136 '1135 '550 '548 '435 '368 '244 '175

الحسن بن زید 791

الحسن بن القاسم الأزرقی 1501 '919

الحسن بن محمد بن علی 1786 '1453 '1161 '1159 '1157

الحسن بن محمد بن علی (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الحسن بن مسلم 1058 '857 '688

الحسن بن میمون 1623

حسین بن عبد اللہ بن عبید اللہ ... 360

الحسین بن عبد اللہ بن عبید اللہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حصین بن عبدالرحمن 289 '75

حصین بن عبدالرحمن (ابوالہذیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حطان بن عبد اللہ الرقاشی 1570 '396

الحکم بن عتیبة 1756 '1636

الحکم بن عتیبة (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 113ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حکیم بن حکیم 118

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حکیم بن ابی حکیم 1777

حماد بن زید 1375 '1092 '48

حماد بن زید بن درہم (ابو اسماعیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 179ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حماد بن سلمة 1606 '1605 '1374 '1094 '1093 '891 '695 '315 '312 '25

حماد بن سلمة بن دینار (ابو سلمة) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 167ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمران بن ابان مولی عثمان 54

حمران بن ابان مولی عثمان: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 86ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمزة بن المغيرة 74

حمزة بن المغيرة بن شعبة: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

حمید بن ابی حمید الطویل 1420 '1419 '1116 '1115 '1114 '1107 '821 '627 '626 '66

1740 '1738 '1695 '1673 '1586 '1517 '1516

حمید بن ابی حمید (ابو عبیدہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 142ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری

اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن عبد الرحمن..... 630 '631 '651 '1057 '1276

حمید بن عبد الرحمن بن حمید (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 189ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن قیس الاعرج..... 701 '1013 '1054 '1389 '1426 '1429 '1433

حمید بن قیس (ابو صفوان) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 130ھ

ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے

احادیث روایت کی ہیں۔

حمید بن نافع..... 1309

حمید بن نافع (ابو خلع) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان

سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حنظلة بن ابی سفیان..... 932 '961

حنظلة بن ابی سفیان: یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 151ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

حنظلة بن قیس..... 1466

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خارجة بن زید..... 100

خارجة بن زید بن ثابت (ابو زید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خالد بن اسلم..... 675

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں

کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

خالد الحذاء..... 234 '250 '332 '654 '926 '1638

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خالد بن رباح..... 447 '474 '518 '520

خالد بن رباح (ابو الفضل) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ”صحاح

ستہ“ کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

خالد بن ابی کریمہ..... 1718

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام

ابن ماجہ کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

خبيب بن عبد الرحمن 419

خبيب بن عبد الرحمن (ابو الحارث) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

خلاد بن السائب 842

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن حصین 1721'1663'1546'1412'1408'871'494'331'6

داؤد بن الحصین (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن شاپور 730

داؤد بن شاپور (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

داؤد بن قیس 668'247'246'72

داؤد بن قیس (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

داؤد بن ابی ہند 689'593

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الربيع بن سبرة 1160

ربيعہ 1262'875

ربيعہ بن ابی عبد الرحمن 1714'1712'1486'1466'1053'872'605'131

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ربيعہ بن عبد الله بن الهدير 912'578

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

ربيعہ بن عثمان 1710'203

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام

مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

زاذان (ابو عمر)..... 1299'988

زاذان (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زر بن حبیش..... 339'84

زر بن حبیش (ابو مریم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 81ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زکریا بن اسحاق..... 673

زکریا بن اسحاق یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زکریا بن ابی زائدة..... 75

زکریا بن ابی زائدة خالد (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زیاد بن سعید..... 1220

زیاد بن علفہ..... 1804'126

زیاد بن علفہ بن مالک (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 135ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زیاد مولیٰ بنی مخزوم..... 891

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

زید بن اسلم..... 18'47'72'149'156'189'279'337'489'539'549'644

646'657'665'667'670'750'860'908'985'1291'1390'1447'1461'1481'1505

1545'1548'1626

زید بن اسلم (ابو اسلم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن جبیر..... 922

زید بن جبیر بن حزل۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت

کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن خالد 1574

زید بن خالد (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن عبد اللہ بن حجر 20

زید بن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

زید بن علی بن حسین 931

(جن سے ”مسند امام زید“ منسوب ہے) آپ امام زین العابدین کے صاحبزادے ہیں (امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی)۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ترمذی“ نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

زید مولیٰ المنبعث 1486

سالم بن ابی النضر 1796

سالم بن سبلان 52

سالم بن عبد اللہ 61'64'192'193'196'348'349'352'363'372'375'387

398'410'413'414'415'491'577'580'607'615'616'677'697'741'760'839

856'943'944'967'984'990'1000'1019'1020'1023'1028'1071'1191'1199

1202'1327'1367'1369'1405'1416'1469'1498'1683'1809

سالم بن عبد اللہ بن عمر (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 108ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد بن ابراہیم 251'606

سعد بن ابراہیم (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 125ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد بن اسحاق 258'482'1323

سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرۃ: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعد الجاری 1532

سعد بن سعد بن زید قیس 161

سعد بن زید: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں۔ امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ 2۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد

امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سعد الفلحہ مولیٰ عمر 1533

سعید بن ابی سعید 53 '106 '141 '157 '449 '587 '851 '1211 '1580 '1630 '1632

1633

سعید بن ابی سعید کیسان (ابو سعد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 123ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے روایت کی ہیں۔

سعید بن بشیر 892 '893

سعید بن بشیر (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 168ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعید بن جبیر 254 '366 '840 '566 '567 '568 '1133 '1134 '1285 '1343

1344 '1443

سعید بن جبیر بن حشام (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 94ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سعید بن عبد الرحمن بن یزید 1009 '1011

سعید بن عمرو 1712 '1713

سعید بن المرزبان 1775

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ترمذی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

سعید بن المسیب 22 '95 '97 '133 '135 '213 '216 '236 '337 '418 '419 '427

503 '530 '596 '597 '598 '727 '732 '737 '738 '775 '836 '1128 '1174 '1201 '1204

1205 '1218 '1283 '1297 '1349 '1357 '1364 '1480 '1572 '1648 '1649 '1657 '1668

1701 '1702 '1728 '1752 '1753 '1755

سعید بن المسیب بن حزن (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلمہ بن عوف 1546

سلمہ بن کھیل 1449

سلمہ بن کھیل بن حصین (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 121ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلمۃ بن موسیٰ 1443

سلیمان الاحول 1554 '1353 '1036 '1022 '1029 '543

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن ارقم 71

تبع یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن بریدہ 1733 '1732

سلیمان بن بریدہ بن الحصیب: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن ہلال 903

سلیمان بن ہلال (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 172ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن سحیم 874 '225 '224

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں جبکہ "امام ابو داؤد" امام ابن ماجہ امام ترمذی "ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

سلیمان بن عتیق 1433 '1429 '1426

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ "امام ابو داؤد" امام ابن ماجہ امام ترمذی "ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

سلیمان بن عویمر 521 '516

سلیمان المعتمر 1485

سلیمان بن موسیٰ 1140 '1139 '423

سلیمان بن موسیٰ (ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن یسار 994 '930 '929 '928 '927 '707 '706 '686 '377 '111 '108 '62

1788 '1697 '1578 '1458 '1387 '1317 '1294 '1292 '1276 '1187 '1173 '1065

سلیمان بن یسار (ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 110ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری

اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صفیان الثوری 1666 '922 '755 '753 '191

تبع یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صفیان بن الحسین 1628 '697

سلیمان بن موسیٰ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 115ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مسی مولیٰ ابی بکر بن عبد الرحمن 650 '649 '620 '214

مسی مولیٰ ابی بکر (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سنین بن ابی جمیلہ 1082

یہ ”صحابی رسول“ ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام بخاری (وہ بھی صرف ایک) روایت ان سے نقل کی ہے۔

سہیل بن ابی صالح 1805 '1714 '1700 '1699 '531 '526 '421 '292

سہیل بن ابی صالح ذکوان (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 138ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سیار ابی الحکم 1314

سیار بن ابی سیار وردان (ابو الحکم) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 122ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سیار بن سلامة ابی المنہال 125

سیار بن سلامة (ابو المنہال) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سیف بن سلیمان 1709

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شہب بن غرقدة 1460 '1459 '124

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شرح حبیل بن سعید..... 1712 '463

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔
صرف امام نسائی نے ایک جگہ "غیر متصل" سند میں ان کا ذکر کیا ہے۔

شرح حبیل بن ابی عون..... 576

شریع بن ہانی..... 519

شرح بن ہانی بن یزید اللہ بن نہیک (ابوالمقدام) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 78ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

شریک بن عبد اللہ بن ابی نمر... 1779 '674 '517 '400

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ثعبہ 988 '971 '228 '102

الشعبی..... 1020 '1626 '1625 '2226 '731 '689 '593 '75

شفیق بن سلمہ..... 959 '834 '190

شفیق بن سلمہ (ابووائل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن ابی صالح..... 203

صالح بن خوات..... 370 '369

صالح بن خوات بن جبیر: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن عبد اللہ بن الزبیر..... 529

صالح بن کیسان..... 1453 '522 '457

صالح بن کیسان (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صالح بن محمد بن زائدة..... 827

صالح بن محمد بن زائدة (ابو واقد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
بہد امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

صالح مولی التوامہ..... 1599 '1457 '513 '438 '204 '140

صدقة بن يسار 776 '781 '808

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔ جبکہ "امام نسائی" امام ابن ماجہ امام ترمذی "ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

صفوان بن سليم 1 '226 '231 '399 '411 '455

صفوان بن سليم (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صفوان بن عبد الله بن صفوان ... 547 '664

صفوان بن عبد اللہ بن صفوان : یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

صفوان بن موهب 1401

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

صفوان بن يحيى بن امية 849 '850 '861 '1669

صفوان بن یحییٰ بن امیہ : یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

صهيب مولى عبد الله بن عامر ... 1615

ضمرة بن سعيد المازني 453 '496 '497

ضمرة بن سعید بن ابی مرثدہ : یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طارق بن شهاب 887

طارق بن شہاب بن عبد شمس (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طارق بن عبد الرحمن 755

طارق بن عبد الرحمن : یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طاووس بن كيسان 185 '239 '240 '242 '254 '388 '404 '662 '688 '701 '736

'763 '764 '809 '915 '916 '942 '961 '966 '1006 '1007 '1008 '1029 '1032 '1033

1034 '1035 '1036 '1066 '1069 '1271 '1274 '1399 '1403 '1424 '1462 '1518 '1645
1651 '1652

طاؤس بن کیسان (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 106ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الطفیل بن ابی کعب 468

طلحہ بن ابی خصیفہ 899

طلحہ بن عبد اللہ بن عوف 586 '1609 '1610

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طلحہ بن عبد الملک 1044

انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا، لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

طلحہ بن عمرو 356

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابن ماجہ کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی۔

طلحہ بن یحییٰ 635 '634 '170

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم الاحول 13

یہ راوی "تابع الاتباع" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابوداؤد" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

عاصم بن بہدلة 84

"صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ = انہیں صحابہ کرام کا زمانہ نصیب ہوا، لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

عاصم بن ضمرہ 228

عاصم بن ضمرہ: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 174ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن عمر بن قتادة 132

عاصم بن عمر بن قتادہ (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 120ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن کلیب 1339 '197

عاصم بن کلیب بن ضباب: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 137ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن لقیط 51

عاصم بن لقیط بن حمزہ: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن ابی النجود 190

عاصم بن سعد 1800 '1799 '260 '259 '241

عاصم بن سعد بن ابی وقاص: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عاصم بن عبد اللہ 322 '321 '320

عاصم بن مصعب 185

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث نقل کی ہیں۔

عباد بن نعیم 514 '512 '65

عباد بن نعیم بن غزیہ: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عباد بن زیاد 76 '73

عباد بن زیاد بن بیدہ (ابو حرب) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عباد بن ابی صالح 1520

عباد بن عبد اللہ الامدی 1313

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عباد بن منصور 92

عباد بن منصور (ابو سلمہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 152ھ

ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبادۃ بن نسی 1039 '144

عباس بن سہل 262 '252

عباس بن سہل بن سعد: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 75ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبایہ بن رفاعہ 1531

عبایہ بن رفاعہ بن رافع بن خدیج (ابو رفاعہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن باباہ 354 '353 '162

عبد اللہ بن باباہ: یہ راوی تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام بخاری نے کوئی بھی حدیث روایت نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن برید مولی الاسود ... 1404

عبد اللہ بن ابی بکر بن عمرو بن محمد بن حزم 57 '439 '509 '512 '514 '523 '547 '548 '550 '556 '563 '824 '909 '1083 '1106 '1177 '1180 '1309 '1585 '1588 '1643 '1658 '1659 '1664

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ثابت 575

عبد اللہ بن جعفر بن المسور 1746 '1275

عبد اللہ بن الحارث 1665 '1374

عبد اللہ بن حسن بن حسین 1052

عبد اللہ بن الحصین 892

عبد اللہ بن حنین 860

عبد اللہ بن حنین: یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن دینار 77 '177 '178 '376 '384 '385 '386 '682 '683 '684 '706 '709

761 '840 '1086 '1088 '1090 '1173 '1241 '1267 '1374 '1398 '1418 '1511 '1532 '1533

عبد اللہ بن دینار موٹی ابن عمر (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 127ھ ان کا سن وفات

ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ذکوان 1171

عبد اللہ بن ذکوان ابو زناد (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ابی رافع 229 '106 '31

عبد اللہ بن سعد 1523 '433

عبد اللہ بن سعد: انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن ابی سلمہ 1282 '1026 '710

عبد اللہ بن شداد 188

عبد اللہ بن شداد بن المحاد (ابو الولید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن صعصعہ 167

عبد اللہ بن صہیب 847

عبد اللہ بن طاؤس '763 '762 '748 '736 '734 '733 '662 '661 '404 '242 '239

'1541 '1452 '1376 '1246 '1033 '1008 '1007 '1006 '998 '997 '942 '805 '803 '768

1652 '1645

عبد اللہ بن طاؤس بن کيسان (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ 909

عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 85ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ابن عباس 490 '143

عبد اللہ بن عباس بن عبد المطلب (ابو العباس) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

کی ہیں۔

عبد اللہ بن عبد اللہ 1623

عبد اللہ بن عبد اللہ بن جابر 555

عبد اللہ بن عبد اللہ بن عمر 4

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عبد الرحمن 703 '20

عبد اللہ بن عبد الرحمن 406

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی صعصعة 743

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں، لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں جبکہ "امام ابوداؤد" امام ابن ماجہ "امام ترمذی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر 648 '647

عبد اللہ بن عبد الرحمن بن معمر (ابوطوالہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 134ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن عبید بن عمیر 1509 '1508

عبد اللہ بن عبید بن عمیر: یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 113ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عتبہ 1294 '87 '86

عبد اللہ بن عثمان بن خثیم 1780 '1134 '566 '207 '206 '205

عبد اللہ بن عثمان بن خثیم (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عصمة 1402

عبد اللہ بن عطاء 1051 '471

عبد اللہ بن علقمة بن وقاص 171

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام نسائی

کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن علی بن السائب 1280 '1279 '1198

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن عمر بن حفص 591 '370

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عمر بن الخطاب 958 '826 '719 '460 '1407 '741 '697 '580 '415 '82 '77
1213 '1063 '1061

یہ صحابی رسول ہیں اور حضرت عمرؓ کے صاحبزادے ہیں ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عمرو العائذی 128

عبد اللہ بن عمیر 1806 '1681 '1680 '269

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے ”امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن عون 1741

عبد اللہ بن عباس 858

عبد اللہ بن الفضل 1148 '1147 '820 '229 '227 '202 '201

عبد اللہ بن کثیر الداری 1440 '1438 '899

عبد اللہ بن کثیر (ابو معبد) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 120ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ابی لبید 1788 '449 '160 '159

امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن المبارك 1752

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن معمر 165

عبد اللہ بن معمر بن جنادہ (ابو معمر بن جنادہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن محمد بن ابی بکر ... 967

عبد اللہ بن محمد بن علی 1157 '1159 '1161

عبد اللہ بن محمد بن علی بن ابی طالب (ابو ہاشم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن محمد بن صیفی 1401

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن محمد بن عقیل 110 '191 '463 '468 '483 '584

عبد اللہ بن محمد بن عقیل (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 142ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن معبد 224 '225 '455

عبد اللہ بن معبد بن العباس یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد اللہ بن نافع 737 '738

عبد اللہ بن نافع بن ابی نافع (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 206ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن ابی نجیح 166 '245 '362 '459 '779 '780 '831 '832 '913 '914 '976

1055 '1056 '1087 '1098 '1165 '1438 '1440 '1730

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن نسطاس 1720

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ابو داؤد" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ابن ماجہ، امام ترمذی، نسائی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد اللہ بن ابی یزید 1153 '640

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔ امام احمد بن حنبل نے بھی ان سے صرف ایک روایت نقل کی ہے جبکہ امام شافعی نے دو روایات نقل کی ہیں۔

عبد اللہ بن اخی یزید الاصم 248

عبد اللہ بن یزید مولی الاسود ... 336 '1131 '1132 '1315 '1320

یہ راوی تابع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد اللہ بن یونس 1105

عبد اللہ بن یونس یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد الحمید بن عبد اللہ 1307 '80

عبد خیر 1513

عبد ربہ بن سعید 1681 '1680 '1239

عبد ربہ بن سعید بن قیس بن عمرو یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن اسلم 1513

عبد الرحمن بن ایمن 1239

عبد الرحمن بن ابی بکر 1681 '1680

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن الحارث المخزومی 118

عبد الرحمن بن حرملة 466 '401

عبد الرحمن بن حمید 503 '367

عبد الرحمن بن ابی ذباب 740

عبد الرحمن بن ابی سعید الخدری 153

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی صعصعة 167

یہ راوی تابع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام

مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ ابی عمار 354

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی عمار یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود 1806

عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 79ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن عبد القاری 255.....

عبد الرحمن بن عثمان التیمی 475..

یہ صحابی رسول ہیں امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ابوداؤد" امام ترمذی امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد الرحمن بن القاسم 85..... 98 '114 '115 '714 '715 '720 '786 '787 '793 '797 '1037

1130 '1137 '1150 '1589

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن کعب بن مالک 571.

عبد الرحمن بن کعب بن مالک (ابو الخطاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن ابی لیلی 1731 '258 '198.....

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن محمد 1608 '1810 '499.....

عبد الرحمن بن معاویہ (ابو الحویرث) 88 '89

عبد الرحمن بن هرمز الاعرج 8.. '9 '38 '39 '42 '43 '44 '55 '83 '88 '89 '134 '136 '149 '154

185 '187 '201 '202 '215 '227 '229 '272 '274 '283 '327 '328 '329 '405 '428 '429

464 '687 '628 '820 '821 '1049 '1050 '1102 '1126 '1171 '1356 '1361 '1362 '1365

1381 '1382 '1494 '1496 '1671 '1789 '1791 '1792 '1802

بد الرحمن بن هرمز (ابوداؤد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن یزید بن جارية.. 1150

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں، لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الرحمن بن یعقوب 212

عبد الرحمن بن یعقوب، یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزیز بن رفیع 446

عبد العزیز بن رفیع (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزیز بن صہیب 504

عبد العزیز بن صہیب (ابو حمزہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 130ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزیز بن عبد اللہ 773'772

عبد العزیز بن عبد اللہ بن ابی محذورہ 165

عبد العزیز بن عبید اللہ بن عبد اللہ 1556

عبد العزیز بن عمر بن عبد العزیز 983'408

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد العزیز بن محمد 931'118

1156 عبد العزیز بن محمد بن عبید (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الکرم الجزری 1451'1435'889'862

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الکرم بن مالک 1285

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ستہ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الکریم بن ابی المخارق 718....

عبد الکریم بن ابی المخارق قیس (ابو امیہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبد المجید بن سہیل بن عبد اللہ بن عوف 1193، 291

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابو داؤد، امام نسائی، امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”امام ترمذی“ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد الملك بن اعین 681

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الملك بن ابی بکر بن عبد الرحمن 1083، 824

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الملك بن سعید بن ایجر ... 1261

عبد الملك بن عبد العزيز بن جريج 5، 26، 49، 64، 73، 128، 158، 163، 165، 171، 201، 202، 205، 208، 210، 217، 218، 227، 256، 263، 296، 297، 301، 302، 304، 353، 354، 378، 381، 390، 394، 395، 423، 443، 469، 557، 560، 569، 574، 577، 599، 636، 637، 638، 642، 634، 661، 662، 688، 713، 756، 757، 758، 759، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 773، 798، 799، 800، 821، 828، 829، 833، 837، 842، 845، 850، 854، 855، 857، 861، 864، 865، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 894، 895، 896، 897، 898، 900، 907، 923، 924، 930، 935، 936، 947، 950، 951، 952، 953، 954، 957، 960، 961، 965، 999، 1014، 1021، 1025، 1034، 1058، 1067، 1068، 1072، 1084، 1085، 1091، 1099، 1105، 1108، 1109، 1110، 1120، 1121، 1122، 1123، 1134، 1137، 1139، 1140، 1141، 1142، 1149، 1154، 1164، 1166، 1170، 1216، 1236، 1237، 1239، 1240، 1241، 1242، 1245، 1246، 1247، 1269، 1270، 1271، 1274، 1276، 1321، 1322، 1325، 1326، 1327، 1333، 1338، 1351، 1354، 1371، 1401، 1402، 1414، 1423، 1436، 1442، 1445، 1446، 1451

1456 '1474 '1491 '1508 '1509 '1582 '1600 '1644 '1646 '1666 '1669 '1670 '1693
1706 '1707 '1708 '1717 '1723

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبد الواحد البصری 1807

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبد الوہاب بن بخت 261 '1807

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ابو داؤد امام نسائی“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”امام ابن ماجہ امام ترمذی“ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عبد بن ابی لبابة 339

عبد بن ابی لبابة (ابو القاسم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبید بن عمیر 316

عبید بن عمیر بن قنادہ بن سعید (ابو عاصم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید بن رفاعہ 1780

عبید بن رفاعہ بن رافع انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عبید اللہ بن ہلد 1487

عبید اللہ بن ابی رافع 201 '202 '227 '450 '452 '931 '1794 '1796 '633 '968 '1001
1203 '1396 '1579

عبید اللہ بن ابی رافع (نبی اکرم کے غلام ہیں) یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن طلحة بن کریز 175

عبید اللہ بن عبد اللہ بن القرم الخزاعی 246 '247

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام ترمذی امام نسائی امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عباس ... 148

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ... 17 '87 '86 '143 '453 '496 '497 '522 '619 '678 '680 '970 '974
 1112 '1168 '1169 '1276 '1300 '1325 '1504 '1571 '1573 '1574 '1577 '1736 '1737

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن عبد اللہ العدوی 2

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمیر 1219

عبید اللہ بن عدی بن الخیار 1602 '1601 '676

عبید اللہ بن عمر 60 '68 '370 '420 '437 '477 '982 '1024 '1647 '1749 '1760 '1809

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبید اللہ بن عمرو 461 '1285

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عبید اللہ بن مقسم 305

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عبید اللہ بن السلمانی 1534 '1535

عبید اللہ بن سفیان الحضرمی 456 '457 '1523 '1526

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عتبہ بن محمد بن الحارث 394

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ترمذی" امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عتبہ بن ابی لہب 1101

عتیک بن الحارث بن عتیک 555

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں جبکہ "امام ترمذی" امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

عثمان بن ابی سلمہ 321

عثمان بن ابی سلیمان 176

عثمان بن ابی سلیمان یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں

حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عثمان بن عبد اللہ بن سراقہ 1422 '380 '370

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں، لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

عثمان بن عروہ 789 '487

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے، لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عجلان (ابو محمد) 1100

عجلان (یہ قاضی بنت عتبہ کے غلام ہیں) (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں، تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عدی بن ثابت 480

عدی بن ثابت، یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 116ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عراک بن مالک 708 '707 '706

عراک بن مالک، یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عروہ بن اذینہ 1042

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عروہ بن الزبیر 122 '121 '119 '109 '104 '103 '99 '94 '93 '57 '54 '12 '11

182 '255 '307 '308 '310 '312 '314 '315 '325 '326 '357 '383 '390 '471 '516 '540

545 '552 '563 '565 '625 '628 '629 '645 '676 '746 '747 '749 '788 '789 '794 '795

811 '813 '816 '921 '1003 '1012 '1021 '1028 '1059 '1074 '1076 '1079 '1103 '1104

1139 '1140 '1172 '1173 '1175 '1178 '1182 '1183 '1185 '1202 '1209 '1210 '1235

1253 '1255 '1256 '1264 '1265 '1277 '1278 '1288 '1303 '1377 '1378 '1379 '1582

1592 '1614 '1689 '1690 '1696 '1698 '1724 '1746 '1812

عروہ بن الزبیر بن العوام (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عروۃ بن المغیرۃ 75 '73

عروۃ بن المغیرۃ بن شعبہ (ابو یغفور) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء الخراسانی 296 '642 '652 '658 '766 '798 '828 '829 '833 '855 '860

'878 '878 '883 '895 '896 '900 '901 '915 '916 '935 '936 '1025 '1067 '1068 '1236

1237 '1410 '1414 '1423 '1445 '1669

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن ابی رباح 26 '347 '350 '351 '356 '849 '850 '981 '1109 '1110 '1401

1402

عطاء بن ابی رباح اسلم (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 114ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن السائب 790 '1299 '1307

عطاء بن السائب بن مالک (ابو السائب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 136ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن یزید 35 '168 '1601 '1602 '1805

عطاء بن یزید (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 107ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عطاء بن یسار 47 '72 '149 '165 '226 '231 '338 '411 '539 '549 '646 '908

1447 '1448

عطاء بن یسار (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 103ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عقبۃ بن اوس 1638

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عقبہ بن عبد الرحمن 59

عکرمہ مولیٰ بن عباس 455 '537 '600 '862 '863 '884 '1266 '1435 '1536

عکرمہ مولیٰ ابن عباس (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علقمہ بن قیس 25

علقمہ بن قیس بن عبد اللہ (ابو قیس) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 62ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علقمہ بن مرثد 1732 '1733

علقمہ بن مرثد (ابو الحارث) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علی بن حسین (امام زین العابدین) 931 '1446

علی بن حسین بن علی (ابو الحسین) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 93ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علی بن زید 96 '1637 '1640

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

علی بن عبد الرحمن المعاوی 253

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ترمذی" امام ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

علی بن یحییٰ 50 '220 '221 '222

علی بن یحییٰ بن خالد یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمار الدہنی 303

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمار بن خریزہ بن ثابت 34 '827

عمار بن خریزہ بن ثابت (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 105ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمار بن عمیر 270

عمارة بن عمیر یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 82ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمارة بن غزوة 1222 '623 '564 '515 '172

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمر بن حسین 693

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

عمر بن الحکم 1694

عمر بن سعید 899

عمر بن عبد اللہ بن عروہ 1021

عمر بن عبد اللہ بن عروہ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمر بن عبد الرحمن بن محیصن 981

عمر بن عبد العزیز 1484 '1483 '408

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمر بن عطاء 600

عمر بن کثیر 1747

عمر بن کثیر بن افرح یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمرو بن احيحة 1198

عمرو بن اوس 1295 '774

عمرو بن اوس بن ابی اوس حدیث یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 90ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن دينار 388 '351 '350 '347 '304 '281 '268 '240 '152 '145 '26 '14

'841 '748 '774 '771 '769 '736 '735 '717 '702 '611 '579 '567 '530 '448 '434 '431
'1019 '1015 '992 '987 '942 '916 '915 '911 '901 '882 '879 '874 '876 '852 '849 '846
'1095 '1093 '1089 '1071 '1069 '1066 '1065 '1054 '1043 '1035 '1023 '1022 '1020
'1425 '1424 '1415 '1406 '1403 '1399 '1343 '1295 '1282 '1281 '1223 '1142 '1121
'1620 '1615 '1612 '1600 '15871 '1564 '1558 '1506 '1502 '1470 '1462 '1432 '1431
'1786 '1761 '1757 '1736 '1729 '1723 '1709 '1708 '1684 '1652 '1651 '1639 '1635
1793 '1787

عمرو بن دینار الاثرم (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن رافع..... 1485 '492

عمرو بن سعید..... 1737 '955

عمرو بن سعید (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں۔ تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن ابی سفیان..... 699

عمرو بن سلیم الزرقی..... 1026 '321 '322 '320

عمرو بن سلیم بن غلدہ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 104ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن شرحبیل..... 1713 '1712 '463

عمرو بن شرحبیل (ابو میسرہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 63ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد، امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عمرو بن الشرید..... 1492

عمرو بن شعیب..... 1717 '1591 '730

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن عبد اللہ بن صفوان..... 992

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن عثمان 1346

عمرو بن عثمان بن عبد اللہ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن ابی عمرو 1798 '1711 '904 '903 '902 '524 '481

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن مرة 988

عمرو بن مرة بن عبد اللہ بن طارق (ابوعبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 118ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن میمون بن مهران 1316

عمرو بن میمون بن مهران (ابوعبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن الہیثم 102

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن وہب الثقفی 48

عمرو بن وہب یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمرو بن یحییٰ المازنی '745 '744 '726 '725 '705 '704 '377 '264 '263 '174 '46 '45

1495 '1493

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمران بن بشیر بن محرز 52

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

عمران بن طلحہ 110

یہ تابعی رسول ہیں امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام نسائی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عمران بن ملحان 92

عوف الاعراب 125

عوف بن الحارث 1193

عوف بن الحارث (ابو واحد) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 68ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

عون بن ابی جحیفہ 183

عون بن عبد اللہ بن عتبہ (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

العلاء بن راشد 537

العلاء بن عبد الرحمن 1553 '212

عباس بن عبد اللہ 670 '668 '667 '665 '495 '489 '433

عباس بن عبد اللہ بن سعد، یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیسیٰ بن طلحہ 1018 '573 '170

عیسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 100ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

عیسیٰ بن ابی لیلیٰ 1636

القاسم بن ابی ہرزة 1456

القاسم بن ربیعہ 1640 '1638 '1637

القاسم بن عبد اللہ 694

القاسم بن عبد الرحمن 295

القاسم بن محمد '793 '787 '786 '781 '776 '370 '115 '114 '98 '85 '60 '23

1444 '1338 '1334 '1262 '1150 '1137 '1044 '1037 '1021 '1005 '898 '897 '797

القاسم بن معن 822 '764

قیصہ بن ذؤیب 1167

یہ صحابی رسول ہیں ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قتادہ بن دعامة 209 '836 '892 '893 '1135 '1136 '1374 '1437 '1586

قتادہ بن دعامة بن قتادہ (ابو الخطاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قدامة والد عائشة 693

الققعقاع بن حکیم 141 '33

قیس بن الحارث 144

قیس بن ابی حازم 1765 '1156 '1155 '538

قیس بن ابی حازم حصین (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 97ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

قیس بن الربیع 1623

قیس بن الربیع (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 167ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قیس بن سعد 1709 '1072

قیس بن سعد (ابو عبد المالك) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 119ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

قیس بن السکن 525

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

قیس العبدی 458

یہ صحابی رسول ہیں امام ابو داؤد کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

کریب 939 '938 '937 '830 '444 '394 '382 '360

1698 کریب بن ابی مسلم (ابو رشدین) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

کلیب بن شہاب 197

1708 کلیب بن شہاب

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

کنانہ بن نعیم 675

1709 کنانہ بن نعیم (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی، امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

اللیث بن سعد 135 '254 '498 '576 '590 '632 '674 '764 '1094 '1227 '1450

1601 '1648 '1649 '1654

1711 لیث بن سعد بن عبد الرحمن (ابوالجاریث) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

175 ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

لیث بن ابی سلیم 1271 '1274

لیث بن ابی سلیم بن زینم (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں

ہے۔ 148 ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل

نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مالک بن انس (امام مالک) 1663 '1665 '1666 '1667

مالک بن انس بن مالک (یہ امام مالک ہیں) (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 179 ھ

ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مالک بن اوس 1392 '1393 '1757 '1758 '1761

1722 مالک بن اوس بن الحدثان (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

92ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مالک بن ابی عامر 116 '117 '430 '1386

1720 مالک بن ابی عامر (ابوانس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مالک بن مغول 183 '940 '941

1729 مالک بن مغول بن عاصم (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

المثنیٰ بن انس 694

مجاہد 27 '779 '780 '831 '832 '880 '1087 '1134 '1227 '1247

1389 '1554 '1635

1735 مجاہد بن جبر (ابوالحجاج) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

102ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مجمع بن یحییٰ 169

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل

نہیں کی۔ امام نسائی "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ابوداؤد" امام ترمذی امام

ابن ماجہ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

مجمع بن یزید بن جارية 1150

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں، لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ جبکہ "امام نسائی" امام ابن ماجہ، امام ابو داؤد، ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ جبکہ "امام ترمذی" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

محجن بن ابی محجن 279

یہ صحابی رسول ہیں، امام نسائی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن ابان 1732 '1733

محمد بن ابراہیم بن الحارث .. 32 '161 '241 '465 '1013 '1113 '1318 '1319 '1685 '1687

1781

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی بکر الثقفی 823

محمد بن ابی بکر بن حزم 440

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی بکر بن عمرو 1156

محمد بن اسحق 1753 '1619 '1547 '56

محمد بن ایاس 1252

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد کے علاوہ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی کوئی ایک بھی روایت ان سے نقل نہیں کی ہے۔

محمد بن جبیر بن مطعم 1751 '1275 '611 '142

محمد بن جبیر بن مطعم بن عدی (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100 ہان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقية تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن ابی حرملة 830

محمد بن ابی حمید 825

محمد بن زید 1628 '529

محمد بن سعید 949

محمد بن سیرین 10 '48 '50 '330 '340 '341 '342 '558 '934 '1138 '1217

1366 '1358 '1383 '1394 '1395 '1518 '1543 '1535

1799 محمد بن سیرین (حضرت انس بن مالک کے غلام ہیں) (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110 ہان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن صالح التمار 737 '738

محمد بن عباد بن جعفر 4 '128 '754 '951 '1281

محمد بن عباد بن جعفر بن رفاعہ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث

روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد اللہ بن ثوبان 19

محمد بن عبد اللہ بن الحارث .. 807

محمد بن عبد اللہ بن الحارث یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد اللہ بن سعد 623

محمد بن عبد اللہ بن عبد الرحمن 703 '724 '743

محمد بن عبد اللہ بن عمرو 612

محمد بن عبد الرحمن بن ابی بکر 56

محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان 59 '324 '333 '1248 '1250

محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد الرحمن بن سعد . 440

محمد بن عبد الرحمن بن سعد یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 124 ہان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عبد الرحمن مولیٰ ال طلحة 1294

محمد بن عجلان 31 '33 '53 '90 '91 '132 '221 '305 '433 '476 '495 '587 '685

1807 '1801 '1211 '1100 '822 '792 '711 '686

محمد بن عجلان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 147ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن علی بن الحسین (امام باقر) 105 '191 '436 '473 '483 '603 '604 '617 '618 '621 '622
1764 '1763 '1719 '1598 '1587 '1558 '1161 '1159 '853 '819 '804 '799 '785 '751

محمد بن علی بن الحسین (امام محمد الباقر) (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 80ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن عمارہ 32

محمد بن عمرو 456 '534 '679 '1186 '1318 '1319 '1726 '1727 '1783

1811 '1809 '1808 '1784

محمد بن عمرو بن طلحة 441 '252

محمد بن عمرو علقمة 139 '406 '583 '1187 '1207

محمد بن عمرو بن علقمہ بن وقاص (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 145ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد الفہری 589

محمد بن کعب 407 '1345

محمد بن مسلم بن نلسوس (ابو الزبیر) 146 '162 '254 '267 '282 '309 '361 '365 '366 '378 '381

'432 '469 '505 '506 '510 '751 '765 '770 '854 '865 '885 '886 '888 '969 '1010 '1014

'1091 '1094 '1095 '1144 '1164 '1166 '1239 '1242 '1321 '1326 '1427 '1430 '1434

'1436 '1450 '1491 '1555 '17 '22 '35 '41 '61 '64 '65 '69 '71 '73 '74 '76 '86 '87 '101

'112 '119 '121 '122 '133 '135 '137 '138 '142 '143 '150 '151 '168 '182 '184 '187

'192 '193 '196 '199 '200 '211 '213 '216 '237 '255 '268 '299 '300 '306 '318 '327

'329 '334 '335 '349 '357 '362 '375 '383 '387 '397 '398 '409 '410 '413 '414 '415

'418 '419 '424 '425 '426 '427 '501 '502 '507 '508 '536 '542 '554 '563 '577 '580

'588 '589 '590 '594 '595 '596 '597 '598 '607 '613 '615 '616 '619 '624 '628 '630

'631 '636 '651 '678 '680 '692 '697 '726 '727 '732 '737 '738 '741 '742

746 '70 '788 '794 '795 '807 '811 '839 '856 '874 '906 '746 '70 '788 '794 '795 '807 '811 '839 '856 '874 '906

محمد بن مسلم بن تدرس (ابوالذہیر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 محمد بن مسلم بن شہاب الزہری 920 '927 '928 '929 '930 '943 '944 '967 '970 '974 '984
 990 '1000 '1018 '1027 '1028 '1038 '1057 '1064 '1082 '1112 '1128 '1139 '1140
 1157 '1158 '1159 '1160 '1161 '1162 '1167 '1168 '1169 '1176 '1178 '1188 '1189
 1190 '1191 '1192 '1195 '1196 '1199 '1201 '1202 '1204 '1205 '1208 '1215 '1218
 1219 '1248 '1250 '1253 '1255 '1256 '1260 '1264 '1265 '1283 '1288 '1289 '1290
 1292 '1298 '1300 '1327 '1329 '1330 '1331 '1333 '1335 '1340 '1346 '1347 '1349
 1350 '1352 '1357 '1364 '1367 '1369 '1380 '1391 '1392 '1393 '1405 '1410 '1413
 1416 '1464 '1465 '1467 '1469 '1471 '1472 '1473 '1477 '1478 '1479 '1480 '1489
 1490 '1494 '1498 '1504 '1512 '1514 '1515 '1522 '1524 '1525 '1539 '1540 '1550
 1551 '1559 '1560 '1561 '1562 '1565 '1566 '1571 '1573 '1574 '1577 '1583 '1590
 1594 '1601 '1602 '1603 '1609 '1610 '1628 '1629 '1641 '1647 '1648 '1649 '1650
 1653 '1654 '1668 '1672 '1679 '1682 '1683 '1691 '1692 '1698 '1703 '1704 '1705
 1728 '1734 '1735 '1736 '1737 '1743 '1745 '1746 '1751 '1752 '1753 '1755 '1757
 1767 '1776 '1777 '1799 '1800 '1803

محمد بن مسلم بن عبید اللہ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 124ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
 محمد بن المکندر 344 '578 '912 '1009 '1011 '1622 '1758 '1762
 یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن النعمان بن بشیر 1057

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام ابو داؤد کے علاوہ "صحاح ستہ" کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمد بن یحییٰ بن حبان 36 '154 '263 '264 '690 '700 '1362 '1596 '1597

محمد بن یحییٰ بن حبان (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 121ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمود بن الربیع 211 '299 '300

محمود بن الربیع بن سرائہ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 99ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

محمود بن لبید 132

محمود بن لبید بن عقبہ بن رافع (ابو نعیم) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ 96ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مخارق 887

مخرمة بن سلیمان 382

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مخلد بن خفاف 1378 '1377

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مروان بن الحکم 920 '57

مروان بن الحکم بن ابی العاص (ابو عبد المالك) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 65ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مروان بن معاویہ 1051

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مزاہم 773 '772

مزاہم بن ابی مزاہم یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام نسائی امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسروق 1531 '959 '834 '389

مسروق بن الاعدع بن مالک (ابو عائشہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 63ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مسعر بن کدام 1228 '451 '265 '127

مسعر بن کدام بن ظہیر (ابو سلمہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 153ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مسعود بن الحکم 583 '582 '581

مسلم 389

مسلم بن جندب 843

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

مسلم بن خالد 577

مسلم بن خالد (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 180ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسلم الخياط 229

مسلم بن يسار 1395 '1394

مسلم بن يسار (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

مسلم بن ابی مریم 253

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے "امام نسائی، امام ابوداؤد" نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ "امام ترمذی، امام ابن ماجہ" ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

المسور بن رفاعه 1254

المسيب بن حزن 530

مصعب بن سعد بن ابی وقاص .. 27

مصعب بن سعد بن ابی ذناص (ابو زراوة) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 129ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مطر الوراق 1756

یہ راوی تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مطرف بن طريف 1626 '1625 '890

مطرف بن طريف (ابو عبد الرحمن) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں

ہے۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

المطلب بن حنطب 902'903

معاذ بن عبد اللہ 1170

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 285= امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معاذ بن عبد الرحمن التیمی 1710'475

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام نسائی“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”امام ترمذی“ امام ابو داؤد امام ابن ماجہ“ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

معاویہ بن اسحق 753'461

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے ”امام نسائی“ امام ابن ماجہ“ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”امام ترمذی“ امام ابو داؤد“ ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔

معاویہ بن عبید اللہ 1487

معبد بن خالد 451

معبد بن خالد بن مرید یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 118ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معبد بن کعب 1547

معبد بن کعب بن مالک یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابو داؤد امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

معمر 1631'1566'1490'1191'984'763'680'589'588'570'542'507'415'87'71

1751'1498'1461

معمر بن راشد (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 154ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

معن بن عبد الرحمن 295

معن بن عبد الرحمن بن عبد اللہ (ابو القاسم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

المغيرة بن ابی بردة 1

المقداد بن شریح..... 519

مقسم 950 '655

مکحول 1072 '707

مکحول (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 113ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

منصور 1657 '959 '834

منصور بن عبد الجمان الحجی 700 '107

منصور بن المعتمر 1313 '27 '24

منصور بن المعتمر (ابو عتاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 132ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

المنہان بن عمرو 1313 '525

الجر بن مخلد 83

موسیٰ بن ابراہیم 186

موسیٰ بن انس 1738

موسیٰ بن انس بن مالک یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

مونس بن ابی تمیم 1387

موسیٰ بن عبیدہ 1458 '964 '963 '461

موسیٰ بن عبیدہ بن شیط (ابو عبد العزیز) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 153ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ "صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

موسیٰ بن ابی عثمان 3

موسیٰ بن عقبہ '956 '783 '782 '777 '739 '696 '267 '229 '227 '202 '201

..... 1744 '1742 '1122 '993

موسیٰ بن عقبہ بن ابی عیاش (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 141ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

میمون بن مہران..... 913'914

میمون بن مہران (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ناجیہ بن کعب..... 102

ناجیہ بن کعب بن جندب انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

نافع..... 15'20'37'63'67'68'77'81'82'90'91'108'111'118

147'152'155'180'181'194'195'208'219'238'243'271'273'276'277'278

280'3348'352'358'359'364'371'373'374'384'385'420'437'460'488'492

562'581'582'583'632'653'656'659'663'666'685'691'696'718'722'739

759'777'782'783'706'813'818'835'837'838'848'864'867'868'870'910

917'918'956'993'995'1024'1030'1031'1041'1060'1061'1062'1063'1070

1077'1080'1125'1127'1147'1148'1163'1181'1184'1200'1213'1230'1234

1238'1243'1244'1257'1261'1263'1272'1273'1284'1286'1291'1293'1296

1304'1312'1341'1342'1355'1359'1363'1368'1370'1371'1372'1373'1384

1385'1388'1397'1407'1411'1417'1441'1442'1454'1455'1463'1510'1519

1521'1527'1529'1538'1543'1552'1575'1584'1593'1741'1742'1744'1749

1759'1760

نافع مولیٰ ابن عمر (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 117ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

نافع مولیٰ ابی قتادہ..... 907

نبیہ بن وہب..... 866'867'868'869

نبیہ بن وہب بن عثمان یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 126ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث

روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے

احادیث روایت کی ہیں۔

نصر بن عاصم..... 1775

نصر بن عاصم یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے

حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابن ماجہ، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

النضر مولیٰ عمر بن عبید اللہ ... 430

نعمان بن ابی عیاش 1251 '1252 '1294

نوفل بن عبد اللہ الهاشمی 534

ہارون بن رثاب 675 '1206

ہارون بن رثاب (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ابن ماجہ، امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

ہاشم بن ہاشم 1720

ہشام 435 '966

ہشام بن حبیرہ 803 '809 '845

ہشام بن حبیرہ یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہشام بن عروہ 493 '559

ہشام بن عروہ بن الذبیر (ابوالمزدر) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 145ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہشیم بن بشیر 12 '28 '29 '30 '34 '54 '93 '99 '103 '104 '109 '129 '130 '307

308 '310 '312 '314 '315 '325 '326 '390 '442 '540 '545 '552 '565 '625 '629 '645

676 '747 '749 '812 '813 '815 '816 '912 '1002 '1003 '1012 '1039 '1040

1059 '1074 '1076 '1079 '1103 '1104 '1111 '1146 '1172 '1175 '1182 '1183 '1185

1209 '1210 '1235 '1277 '1278 '1303 '1324 '1325 '1379 '1468 '1482 '1497 '1500

1503 '1507 '1582 '1592 '1614 '1689 '1696 '1724 '1750 '1812

ہشیم بن بشیر بن القاسم (ابو معاویہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 183ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہشیم بن بشیر 1314

ہلال بن ابی امیہ 1220

ہلال بن یساف 289

ہلال بن یساف (ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی

ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

ہمام بن الحارث..... 24

ہمام بن الحارث یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 63ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

واسع بن حبان..... 1597 '1596 '264 '263 '36

واسع بن حبان بن مہدی یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

واصل بن ابی سعید..... 1275

واقف بن عمرو..... 1546 '583 '582 '581

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ابن ماجہ کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

الولید بن سریع..... 127

الولید بن ابی کثیر..... 4

وہب بن کيسان..... 441

وہب بن کيسان (ابو نعیم) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 127ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن ابی انیسہ..... 1480

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ امام ترمذی کے علاوہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے کسی ایک نے بھی ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی۔

یحییٰ بن جریج..... 1567

یحییٰ بن سعید..... 316 '313 '311 '309 '179 '131 '123 '120 '98 '95 '40 '36 '21

726 '725 '720 '718 '712 '710 '700 '690 '660 '582 '581 '551 '544 '412 '382 '223

1232 '1225 '1224 '1179 '1151 '1081 '1078 '1075 '994 '949 '945 '858 '801 '744

1483 '1444 '1441 '1409 '1348 '1338 '1317 '1302 '1297 '1252 '1251 '1249 '1233

1677 '1675 '1661 '1631 '1611 '1606 '1605 '1597 '1596 '1578 '1576 '1572 '1484

1813 '1747 '1702 '1701 '1697 '1678

یحییٰ بن عباد..... 1750

یحییٰ بن عباد بن شیبان (ابو ہبیرہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام

ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یحییٰ بن عبد اللہ بن صیفی..... 673

یہ راوی تبع تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں انہوں نے صحابہ کرام کا زمانہ پایا ہے لیکن ان کی کسی صحابی سے ملاقات ثابت نہیں ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن عبد الرحمن..... 1592

یحییٰ بن عبد الرحمن بن مالک یہ راوی ”تبع تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یحییٰ بن عبید مولی السائب..... 965

یحییٰ بن علی بن خلاد..... 220

یحییٰ بن عمارہ..... 46'45

یحییٰ بن ابی کثیر..... 610

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن الاصم..... 876'874'248

یزید بن الاصم بن عبید (ابوعوف) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 103ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن خصیفہ..... 1748'1528'395

یزید بن عبد اللہ بن خصیفہ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن رومان..... 369

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن ابی زیاد..... 1731'655'198

یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں لیکن امام بخاری نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن شیبان..... 992

یہ صحابی رسول ہیں امام بخاری اور امام مسلم دونوں نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبد اللہ بن قسبط..... 1667'1666'1665'1297'1187'338'19

یزید بن عبد اللہ بن قسبط (ابوعبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 122ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام

بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
یزید بن عبد اللہ بن الہاد..... 241 '465 '1026 '1113 '1345 '1685 '1686 '1687 '1688
1781

یزید بن عبد اللہ بن اسلمہ بن الہاد (ابو عبد اللہ) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 139ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یزید بن عبد اللہ الهاشمی..... 532

یزید بن ابی عیید..... 472

یزید بن یزید بن جابر..... 708

یزید بن یزید بن جابر یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔ 134ھ ان کا سن وفات ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابو داؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام ترمذی امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یعقوب بن ابراہیم..... 1090 '1482

یعقوب بن ابراہیم بن کثیر (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 252ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یعقوب بن عطاء..... 730

یعلیٰ بن امیہ..... 353 '354

یعلیٰ بن امیہ بن ابی عبیدہ (ابو علف) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یوسف بن عبد اللہ..... 528

یوسف بن عبد اللہ بن سلام (ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔ انہیں ”صحابی رسول“ ہونے کا شرف حاصل ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابو داؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ جبکہ امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

یوسف بن مائل..... 448 '713 '894 '1400

یوسف بن مائل بن ہزاد یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 110ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس..... 368 '1222 '1569 '1752

یونس بن ابی اسحق السبیعی... 75

یونس بن ابی الخلق عمرو (ابو اسرائیل) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ 152ھ ان کا سن وفات

ہے۔ ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔ جبکہ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس بن جبیر 528

یونس بن جبیر (ابو غلاب) ان کی کنیت ہے۔ یہ راوی ”تابعین“ کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔ ”صحاح ستہ“ کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

یونس بن عبد اللہ الجرمی 1221

یونس بن عبیہ 244 '173

یونس بن یزید 101

ابن اذنیہ 736 '735

ابن ابی اوس 784

ابن بريدة الاسلامی 1051

ابن جددعان 1174

ابن ابی حبیہ 6

ابن حرملہ 335

ابن ابی الحسین 1627 '1624 '1595 '1016 '778

ابن خثیم 1133

ابن ابی ذئب محمد بن عبد الرحمن 52 '59 '70 '137 '138 '140 '141 '153 '230 '233 '333

'338 '372 '375 '379 '380 '1734 '1735 '462 '628 '970 '971 '974 '990 '1129 '1331

'1377 '1378 '1422 '1477 '1479 '1485 '1519 '1520 '1630 '1632 '1633 '1776 '1777

1778 '1779 '1782

ابن ابی سلمہ 606

ابن عبد خیر (هو المسیب) 80

ابن ابی عروہ 1135 '1136

ابن ابی عمار 1509 '1508 '353

ابن عون 1062

ابن الفسیل 1785

ابن ابی فدیك 1520 '1519 '1477 '1422 '628

ابن القبطیة (عبید اللہ) 265

- ابن ابي قتادة 7
- ابن ابي ليث 752 '148
- ابن ابي ليلى 1676 '1674 '1636
- ابن ابي مليكة 1670 '1351 '1269 '1216 '960 '721 '557 '316 '313 '311
- 1708 '1693
- ابن نافع 1667
- ابن وعلة المصري 1461 '18
- ابو ادريس الخولاني 1559 '1525 '1524 '1522
- ابو اسحق السبيعي 228 '102
- ابو اسحق الشيباني 1549 '1226
- ابو الاسود 80
- ابو امامة بن مهمل 1512 '590 '588 '528 '169
- ابو الاوبر الحارثي 269
- ابو بكر بن حزم 1585
- ابو بكر بن حفص 205
- ابو بكر بن عبد الرحمن 1483 '1465 '1464 '1108 '1105 '1083 '920 '649 '620 '138
- 1484
- ابو بكر بن عمر بن عبد الرحمن 37
- ابو بكر بن عمر بن عبد العزيز .. 491
- ابو بكر بن عمرو بن حزم 1688 '1686 '1664 '1659 '1658 '556
- ابو جعفر 1684 '846 '560
- ابو الجويرية الجرمي 1542
- ابو حازم 1119 '1118 '1117 '614 '470 '319 '317
- ابو حسان الاعرج 1437 '836
- ابو حمزة ميمون الاعور 796
- ابو الحويرث 1771 '1011 '39 '38
- ابو خراش 1194
- ابو خلدة الزرقى 1485

- ابو الخلیل 1374
- ابو رافع الانصاری 1492
- ابو الرجال 1004 '1097 '1145 '1421 '1428
- ابو الزناد 3 '8 '9 '42 '43 '44 '55 '134 '136 '185 '187 '215 '272 '274
- '283 '405 '428 '429 '464 '687 '711 '728 '1050 '1094 '1102 '1126 '1193 '1229
- '1259 '1334 '135 '1360 '1361 '1362 '1365 '1381 '1382 '1396 '1576 '1671 '1789
- 1791 '1792 '1802
- ابو سعید بن مسروق 1531
- ابو سعید المقبری 1345 '153
- ابو السفر 940 '941
- ابو سفیان 331 '1804 '1412
- ابو سلمة 41 '53 '150 '318
- ابو سلمة بن سفیان 128
- ابو سلمة بن عبد اللہ الخطمی... 407
- ابو سلمة بن عبد الرحمن 135 '148 '159 '160 '200 '213 '216 '336 '406 '465 '606
- '609 '610 '660 '679 '727 '732 '1064 '1113 '1131 '1132 '1201 '1207 '1315 '1320
- '1352 '1449 '1490 '1539 '1540 '1550 '1631 '1668 '1686 '1688 '1726 '1727 '1783
- 1784 '1808 '1811
- ابو سہیل بن مالک 116 '117
- ابو سہیل بن نافع 546 '553
- ابو صالح السمان 33 '214 '292 '293 '417 '421 '526 '531 '682 '683 '1520
- 1699 '1700 '1714
- ابو عبید مولیٰ ابن ازہر 501 '502 '507 '508
- ابو عبید مولیٰ سلیمان بن عبد الملک 144
- ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود . 251 '889 '893
- ابو عثمان الثبان 3
- ابو علی 262 '1016
- ابو عمران بن ابراہیم 462

711 '710.....	ابو عمرو بن حماس
1313.....	ابو عوانة
1663 '781.....	ابو غطفان
908.....	ابو قتادة
'1045 '926 '925 '654 '553 '546 '345 '332 '294 '250 '249.....	ابو قلابہ
1768 '1767 '1766 '1604 '1073 '1048 '1047	
1687 '1685.....	ابو قیس
1636.....	ابو لیلی
1425 '852 '673 '266.....	ابو معبد
1440 '1438.....	ابو المنہال
1768 '1767 '1766 '1073 '1048 '1047 '1045 '332.....	ابو المہلب
1220.....	ابو میمونہ
907 '62.....	ابو النضر
139.....	ابو نعیم
396.....	ابو ہارون الغنوی
681.....	ابو وائل
34.....	ابو وجزہ
1375.....	ابو الرضی
1194.....	ابو وہب الجیشانی
1223.....	ابو یحیی
1203.....	ابو یزید المکی
389.....	ابو یعقوب
648 '647.....	ابو یونس مولی عائشہ
559.....	حفصہ بنت میرین
7.....	حمیدہ بنت عید بن رفاعہ
1690 '1689 '1172 '1003 '93.....	زینب بنت ابی سلمہ
1323.....	زینب بنت کعب
981 '857 '856 '800 '107.....	صفیہ بنت شیبہ

صفية بنت ابي عبيد 1312 '1200

عائشة بنت طلحة 635 '634

عائشة بنت قدامة 693

عمرة بنت عبد الرحمن '120 '123 '412 '509 '544 '551 '556 '801 '802 '1004 '1075

1078 '1081 '1177 '1179 '1180 '1232 '1233 '1290 '1556 '1583 '1588

فاطمة بنت الحسين 1146 '1507 '612

فاطمة بنت المنذر 30 '29 '28

كبيشة بنت كعب بن مالك 7

معاذة العدوية 13

هند بنت الحارث بن عبد الله ابن ابي ربيعة 268



فهرس شیوخ الشافعی

رقم الحديث الذى ذكر فيه

الشيخ

ابراهيم بن سعد بن ابراهيم بن 188 '251 '268 '300 '335 '554 '606 '607 '920 '921 '1330

عبد الرحمن بن عوف (ابو اسحق) 1332 '1335 '1336 '1743 '1745 '1799

1027 '1028

ابراهيم بن سعيد

ابراهيم بن عبد العزيز بن عبد 165

الملك بن ابي مخلورة

'172 '157 '139 '110 '100 '92 '89 '88 '50 '40 '38 '37 '31

'231 '226 '225 '222 '221 '220 '206 '204 '203 '176 '175

'292 '291 '290 '267 '262 '261 '259 '257 '252 '241 '232

'403 '402 '401 '400 '399 '360 '356 '355 '337 '305 '295

'440 '439 '438 '437 '436 '435 '422 '421 '408 '407 '406

'456 '455 '454 '452 '451 '449 '447 '446 '445 '444 '441

'474 '73 '472 '471 '468 '467 '466 '463 '462 '461 '457

'486 '485 '483 '482 '481 '480 '479 '478 '477 '476 '475

'518 '500 '499 '498 '495 '494 '493 '492 '491 '489 '487

'585 '584 '583 '564 '563 '553 '550 '548 '547 '546 '525

'983 '902 '863 '859 '827 '718 '675 '699 '664 '602 '601

'1536 '1433 '1470 '1457 '1316 '1222 '194 '1012 '991

'1556 '1532 '1476 '1441 '989 '1694 '1599 '1598 '1568

1772 '1771 '1769 '1758 '1756 '1711 '1710 '1618 '1617

1518

ابراهيم بن ميسرة

'847 '796 '593 '504 '396 '368 '234 '228 '125 '113 '97

اسماعيل بن ابراهيم (ابن علي)

1695 '1660 '1191 '1136 '1135 '988

'1172 '993 '956 '783 '782 '777 '740 '739 '696 '677 '668

انس بن عياض

1744 '1742 '1696 '1209 '1183

1692

ايوب بن سويد

1764 '1530 '853 '298

حاتم بن اسماعیل

1752 '1002

داؤد بن عبدالرحمن

'821 '791 '767 '766 '765 '764 '757 '753 '569 '191 '6

سعید بن سالم

'854 '845 '844 '843 '842 '836 '833 '828 '826 '825 '822

'883 '882 '881 '880 '879 '878 '865 '864 '861 '857 '855

'922 '907 '900 '899 '898 '897 '895 '894 '893 '892 '884

'954 '953 '952 '950 '948 '947 '941 '940 '936 '935 '932

'970 '969 '965 '964 '963 '962 '961 '960 '958 '957 '955

'1085 '1024 '1021 '982 '980 '979 '974 '972 '971

'1270 '1269 '1240 '1142 '1140 '1134 '1122 '1120 '1121

'1436 '1423 '1402 '1401 '1378 '1338 '1333 '1305 '1275

1491 '1475 '1458 '1451 '1446 '1445 '1442

877 '873

سعید بن مسلمة

'35 '34 '33 '29 '28 '26 '24 '22 '21 '18 '14 '13 '11 '10 '9 '3

سفيان بن عيينه

'91 '90 '86 '84 '80 '75 '69 '65 '56 '55 '54 '53 '44 '42 '41

'126 '124 '122 '121 '119 '112 '107 '106 '105 '104 '96

'161 '160 '159 '152 '150 '148 '146 '145 '133 '32 '127

'190 '189 '187 '183 '182 '174 '170 '169 '166 '164 '162

'237 '236 '225 '224 '212 '211 '208 '198 '197 '196 '192

'270 '269 '266 '265 '248 '247 '246 '245 '242 '240 '239

'339 '321 '318 '303 '293 '289 '288 '284 '282 '281 '278

'386 '367 '363 '362 '357 '351 '350 '347 '345 '344 '343

'420 '419 '418 '412 '411 '410 '405 '404 '398 '389 '388

'508 '503 '490 '470 '459 '458 '448 '434 '433 '432 '431

'580 '579 '570 '568 '567 '543 '538 '503 '530 '512 '511

'640 '635 '634 '633 '630 '624 '618 '615 '611 '604 '587

'698 '689 '688 '687 '686 '685 '671 '677 '675 '655 '650

'726 '723 '718 '717 '716 '711 '710 '708 '707 '704 '702

'746 '745 '736 '735 '734 '733 '732 '731 '730 '728 '727

'778 '776 '775 '774 '772 '771 '762 '760 '752 '748 '747

'797 '794 '792 '790 '789 '788 '787 '784 '781 '780 '779

'834 '832 '831 '830 '816 '813 '812 '809 '805 '803 '801

'874 '869 '866 '865 '862 '856 '852 '849 '846 '841 '839

'915 '914 '913 '991 '901 '890 '889 '887 '886 '885 '876

'973 '968 '966 '959 '949 '942 '937 '927 '925 '918 '916
 '1007 '1006 '1005 '1001 '998 '992 '978 '978 '977 '976
 '1016 '1015 '1013 '10112 '1011 '1009 '1008
 '1036 '1035 '1033 '1032 '1029 '1023 '1022 '1020 '1019
 '1054 '1050 '1048 '1046 '1045 '1043 '1041 '1038 '1037
 '1067 '1066 '1065 '1063 '1061 '1059 '1057 '1056 '1055
 '1098 '1096 '1095 '1089 '1087 '1084 '1071 '1069 '1068
 '1124 '1116 '1114 '1111 '1104 '1103 '1102 '1101 '1100
 '1156 '1155 '1153 '1152 '1151 '1146 '1143 '1138 '1128
 '1179 '1178 '1174 '1169 '1165 '1162 '1160 '1159 '1157
 '1210 '1208 '1206 '1205 '1203 '1202 '1201 '1185 '1182
 '1223 '1221 '1220 '1219 '1218 '1215 '1214 '1212 '1211
 '1255 '1253 '1233 '1229 '1228 '1227 '1226 '1225 '1224
 '1294 '1292 '1290 '1283 '1282 '1281 '1276 '1266 '1256
 '1344 '1343 '1340 '1339 '1334 '1307 '1300 '1295
 '1365 '1364 '1360 '1358 '1357 '1353 '1349 '14346
 '1383 '1382 '1380 '1377 '1374 '1372 '1369 '1367 '1366
 '1410 '1409 '1406 '1405 '1403 '1399 '1396 '1393 '1392
 '1429 '1427 '1426 '1425 '1424 '1418 '1416 '1415 '1414
 '1439 '1438 '1437 '1435 '1434 '1433 '1432 '1431 '1430
 '1503 '1502 '1499 '1492 '1462 '1459 '1452 '1443 '1440
 '1535 '1531 '1525 '1522 '1514 '1511 '1507 '1506 '1504
 '1555 '1554 '1551 '1550 '1549 '1547 '1542 '1541 '1539
 '1579 '1576 '1573 '1566 '1564 '1561 '1560 '1559 '1558
 '1609 '1604 '1603 '1597 '1591 '1586 '1583 '1581 '1580
 '1621 '1620 '1619 '1616 '1615 '1613 '1614 '1612 '1610
 '1651 '1645 '1640 '1639 '1637 '1636 '1635 '1626 '1625
 '1680 '1677 '1672 '1671 '1661 '1656 '1655 '1653 '1652
 '1728 '1723 '1718 '1708 '1704 '1703 '1684 '1682 '1681
 '1750 '1738 '1737 '1736 '1735 '1734 '1731 '1730 '1729
 '1787 '1786 '1775 '1774 '1768 '1762 '1761 '1760 '1757
 '1797 '1796 '1795 '1794 '1793 '1792 '1791 '1789 '1788
 1813 '1811 '1806 '1805 '1804 '1803 '1802 '1801 '1800

1709 '1059 '1099	عبد الله بن الحارث
534	عبد الله بن عبيد
1722 '981	عبد الله بن مؤمل العائذي
1331 '990 '738 '737 '72 '59	عبد الله بن نافع
1501 '919	عبد الرحمن بن الحسن بن
	القاسم الازرقى
1513	عبد الرحمن بن زيد بن اسلم
'904 '623 '621 '617 '612 '609 '515 '450 '264 '186 '47	عبد العزيز بن محمد
'1186 '1175 '1113 '1026 '1002 '856 '853 '804 '679	
'1687 '1686 '1685 '1536 '1530 '1505 '1475 '1345 '1187	
'1784 '1783 '1781 '1763 '1727 '1726 '1714 '1712 '1688	
1808 '1807 '1798	
820	عبد العزيز بن عبد الله بن المجاشون
1713	عبد العزيز بن عبد المطلب
1785	عبد الكريم بن محمد الجرجاني
'208 '205 '202 '201 '171 '163 '158 '147 '128 '73 '64	عبد المجيد بن عبد العزيز بن ابي
'306 '304 '303 '302 '301 '296 '265 '263 '230 '227 '210	داود
'637 '557 '469 '443 '423 '395 '394 '390 '378 '354 '315	
'1164 '1141 '1139 '1105 '1091 '1108 '713 '642 '638	
'1326 '1325 '1322 '1321 '1509 '1247 '1246 '1242 '1170	
1351 '1327	
'340 '332 '313 '311 '309 '294 '250 '249 '173 '147 '83	عبد الوهاب النقلي
'1073 '1048 '1047 '1045 '926 '858 '654 '639 '342 '341	
'1534 '1518 '1517 '1484 '1420 '1395 '1394 '1268 '1217	
'1739 '1738 '1719 '1675 '1673 '1661 '1638 '1569 '1535	
1767 '1766 '1740	
721	عبد الوهاب بن مؤمل
188	عطاء بن خالد
1741 '1062	عمر بن حبيب
928	عمرو بن دينار
1810 '931 '610 '118 '33	عمرو بن ابي سلمة

1657

فضیل بن عیاض

1267 '694 '603 '60

القاسم بن عبد الله

مالك

'61 '57 '46 '45 '43 '42 '36 '32 '30 '0 '19 '17 '6 '15 '12 '8 '7
 '108 '103 '95 '93 '85 '82 '81 '79 '78 '77 '76 '67 '63 '62
 '31 '130 '129 '123 '120 '117 '116 '115 '114 '111 '109
 '167 '156 '155 '154 '151 '149 '144 '142 '143 '136 '134
 '195 '194 '193 '185 '184 '181 '180 '179 '178 '177 '168
 '253 '243 '238 '223 '219 '216 '215 '214 '213 '200 '199
 '283 '280 '279 '277 '276 '275 '274 '273 '272 '271 '255
 '322 '320 '319 '317 '314 '308 '306 '299 '287 '286 '285
 '348 '346 '336 '334 '331 '330 '329 '328 '327 '325 '323
 '373 '371 '369 '366 '365 '364 '361 '359 '358 '352 '349
 '397 '393 '92 '391 '385 '384 '383 '382 '377 '376 '374
 '453 '442 '430 '428 '427 '42 '417 '414 '413 '411 '409
 '509 '506 '505 '502 '501 '497 '496 '488 '484 '465 '464
 '551 '549 '545 '544 '540 '539 '522 '517 '14 '510
 '592 '582 '581 '578 '565 '562 '561 '558 '556 '555 '552
 '619 '616 '614 '613 '608 '608 '598 '597 '596 '595 '594
 '648 '647 '646 '645 '644 '641 '631 '629 '626 '625 '620
 '667 '666 '665 '663 '660 '659 '656 '653 '652 '651 '649
 '693 '692 '691 '690 '684 '683 '682 '672 '671 '670 '669
 '722 '720 '715 '714 '712 '709 '706 '705 '703 '701 '700
 '793 '786 '761 '750 '744 '743 '742 '741 '729 '725 '724
 '824 '823 '818 '814 '811 '810 '808 '807 '806 '802 '795
 '872 '871 '870 '868 '867 '860 '851 '848 '840 '838 '835
 '929 '917 '912 '910 '909 '908 '906 '888 '886 '885 '872
 '985 '967 '56 '946 '45 '944 '943 '939 '938 '934 '933
 '1040 '1039 '1030 '1018 '1004 '1000 '995 '994 '986
 '1074 '1070 '1064 '1060 '1057 '1053 '1049 '1044 '1042
 '1083 '1082 '081 '1080 '1079 '1078 '1077 '1076 '1075
 '1118 '1117 '1115 '1107 '1106 '1097 '1089 '1088 '1086
 '1144 '1137 '1132 '1131 '1130 '1127 '1126 '1125 '1119
 '1166 '1161 '1163 '1158 '1150 '1148 '1147 '1145
 '1184 '1181 '1180 '1177 '176 '1173 '1171 '1168 '1167

1199	1188	
1241	1200	
1254	1243	
1263	1257	
1288	1264	
1303	1289	
1329	1304	
1356	1337	
1381	1359	
1397	1384	
1447	1398	
1466	1448	
1483	1467	
1497	1486	
1524	1498	
1545	1526	
1573	1546	
1590	1574	
1611	1592	
1676	1643	
1700	1678	
1772	1701	
379	59	محمد بن اسماعیل (ابن ابی
1479	380	فدیک)
1779	1485	
52		محمد بن اسماعیل بن ابی کثیر
1663	1090	محمد بن الحسن
749		محمد بن عثمان بن صفوان
1812	751	محمد بن علی بن شافع
1790		محمد بن علی بن العباس
591		محمد بن عمر الواقدی
1642		مروان بن معاویة الفزاری

مسلم بن خالد

'227 '218 '217 '208 '202 '201 '165 '163 '158 '128 '73 '49 '5
 '638 '637 '636 '599 '577 '381 '354 '353 '297 '263 '256 '229
 '780 '769 '768 '767 '765 '759 '758 '757 '756 '662 '661 '657
 '1519 '1485 '1479 '1477 '1422 '1270 '1129 '990 '628 '726
 1779 '1778 '1777 '1776 '1633 '1630 '1520

مسلم بن خالد

'227 '218 '217 '208 '202 '201 '165 '163 '128 '73 '49 '5
 '637 '636 '599 '577 '381 '354 '353 '297 '263 '256 '229
 '768 '767 '765 '759 '758 '757 '756 '662 '661 '657 '638
 '850 '838 '833 '829 '828 '800 '799 '798 '773 '770 '769
 '975 '951 '936 '935 '930 '924 '923 '907 '898 '896 '879
 '1109 '1091 '1085 '1058 '1025 '1014 '1010 '999 '996
 '1149 '1142 '1141 '1139 '1134 '1133 '1123 '1120 '1110
 '1240 '1239 '1237 '1236 '1216 '1213 '1170 '1166 '1154
 '1508 '1456 '1379 '1254 '1274 '1271 '1247 '1246 '1245
 '1666 '1647 '1646 '1644 '1627 '1624 '1582 '1567 '1509
 1782 '1717 '1716 '1707 '1706 '1693 '1670 '1669

1770 '1751 '1698 '1641 '589 '588

مطرف بن مازن

1634

معاذ بن موسیٰ

1562

معمر

94

ہشام بن عروہ

'1093 '1092 '674 '632 '315 '312 '310 '307 '254 '48 '25
 '1649 '1648 '1606 '1601 '1314 '1313 '1299 '1285 '1094

یحییٰ بن حسان

1733 '1654

1809 '1780 '1024 '566 '51

یحییٰ بن سلیم

173

ابن جریج



المبہمون من شیوخ الشافعی

رقم الحديث

الشيخ

572	بعض اصحابنا عن اسامه بن زيد
574 '573 '560	بعض اصحابنا عن ابن جريج
1193	بعض اصحابنا عن ابي الزناد
576	بعض اصحابنا عن شرحبيل بن ابي عون
575	بعض اصحابنا عن عبد الله بن ثابت
1746	بعض اصحابنا عن عبد الله بن جعفر
590 '571	بعض اصحابنا عن الليث بن سعد
819 '235	بعض اهل العلم عن جعفر بن محمد
1207	بعض اهل العلم عن محمد بن عمر بن علقمة
324	الثقة عن اسامة بن زيد
1765	الثقة عن اسماعيل بن ابي خالد
98	الثقة عن الاوزاعي
1400	الثقة عن ايوب
1137	الثقة عن ابن جريج
27	الثقة عن جرير بن عبد الحميد
1605	الثقة عن حماد
1375	الثقة عن حماد بن زيد
1374 '891	الثقة عن حماد بن سليمان
627 '66	الثقة عن حميد
622	الثقة عن الدراوردي
70 '2	الثقة عن ابن ابي ذئب
673	الثقة عن زكريا بن اسحق

536 '424	الثقة عن الزهري
1446	الثقة عن سفيان الثوري
1755 '678	الثقة عن ابن شهاب
1665	الثقة عن عبد الله بن الحارث
719	الثقة عن عبد الله بن عمر
68	الثقة عن عبد الله بن عمر
600	الثقة عن عمر بن عطاء
1450 '135	الثقة عن ليث بن سعد
1732	الثقة عن محمد بن ابان
1753	الثقة عن محمد بن اسحق
1051	الثقة عن مروان بن معاوية
1631 '1490 '984 '763 '680 '542 '507 '415 '87 '71	الثقة عن معمر
326	الثقة عن هشام بن عروة
4	الثقة عن الوليد بن كثير
1478	الثقة عن يحيى بن ابي انيسة
316	الثقة عن يحيى بن سعيد
1570 '244	الثقة عن يونس
101	الثقة عن يونس بن زيد
1749	الثقة من اصحابنا عن اسحق الازرق
573	الثقة من اصحابنا عن اسحق بن ابي طلحة
559	الثقة من اصحابنا عن هشام بن حسان
697	الثقة من اهل العلم عن سفيان بن الحسين
375	رجل عن ابن ابي ذئب
695	عدد ثقات كلهم عن حماد بن سلمة
1587	غير واحد عن جعفر بن محمد
260	غير واحد من اهل العلم عن اسماعيل
1480	غير واحد من اهل العلم عن يحيى بن ابي انيسة
99	غير واحد من ثقات اهل العلم

1705	من اثق به من اهل المدينة عن ابن شهاب
1003	من اثق من المشرقيين عن هشام بن عروة
903	من سمع سليمان بن بلال
1667	من سمع ابن نافع
1377	من لا اتهم عن ابن ابي ذئب
533	من لا اتهم عن اسحق بن عبد الله
520	من لا اتهم عن خالد بن رباح
521 '516	من لا اتهم عن سليمان بن عبد الله
526 '531	من لا اتهم عن سهيل بن ابي صالح
513	من لا اتهم عن صالح مولى التوأمة
535 '527	من لا اتهم عن صفوان بن سليم
523	من لا اتهم عن عبد الله بن ابي بكر
524	من لا اتهم عن عمرو بن ابي عمرو
537	من لا اتهم عن العلاء بن راشد
529	من لا اتهم عن محمد بن زيد
519	من لا اتهم عن المقداد بن شريح
532	من لا اتهم عن يزيد و نوفل بن عبد الله
528	من لا اتهم عن يونس بن جبیر

فہرس الفرق والقبائل و الجماعات

1528	ازد شنوہ
746	الاسد
690	اشجع
1628	انباط الشام
'1224 '1115 '1073 '1048 '463 '454 '207 '206 '189	الانصار
1785 '1784 '1692 '1677 '1333 '1305 '1304	
1634	اہل الانجیل
1634	اہل التوراة
1623 '1622	اہل الذمہ
1775 '1773	اہل الكتاب
448	اہل مکہ
516	اہل نجد
1765	ہجیلہ
1811 '1635 '630	بنو اسرائیل
381 '380 '379	بنو انمار
1141	بنو بکر بن کنانہ
1535 '1534	بنو تغلب
1013 '159	بنو نمیم
1323	بنو خلدہ
1614	بنو زریق
1502 '1203 '968	بنو زہرہ
1333	بنو ساعدہ

1747'904'145	بنو سلمة
1082'454	بنو سليم
1474	بنو ظفر
1190	بنو عامر بن لوى
981'868'867'857'1	بنو عبد الدار
163	بنو عبد المطلب
1216'162	بنو عبد مناف
319'317'189	بنو عمرو بن عوف
1755	بنو عبد شمس
1265'1264	بنو عدى بن كعب
1094	بنو عذرة
1767'1766	بنو عقيل
1205	بنو فزارة
1745'1743	بنو لوى
1648	بنو لحيان
891	بنو مخزوم
1348	بنو مدلج
1741	بنو المصطلق
1755'1754'1751	بنو المطلب
1756'1745'1744'1743'1742	بنو النضير
1755	بنو نوفل
1755'1754'1751'163	بنو هاشم
407	بنو وائل
1767'1766'1295'1195	نقيف
1642	جشم
1679	جهينة
1764	الحرورية
894	حمير

931 '930 '929 '927	ختم
1633	خزاعہ
1791	دوس
'1776 '1376 '1190 '1174 '1059 '968 '901 '629 '176	قریش
1786 '1782 '1781 '1780 '1779 '1778 '1777	
1775 '1774 '1773	المجوس
'1152 '1151 '712 '700 '695 '694 '663 '409 '201 '73	المسلمون
'1799 '1756 '1751 '1747 '1740 '1732 '1624 '1641	
1806 '1805 '1800	
1786 '1747 '1737 '1736 '1641 '202	المشركون
236	مضر
275	المنافقون
1786 '1732 '207 '206 '205	المهاجرون
742 '741	النبط
1771 '875 '872 '461 '404	النصارى
1534	نصارى بنى تغلب
1536 '1535 '1533 '1532	نصارى العرب
1633	هذيل
1677 '1614 '1473 '1472 '1471 '461 '404	اليهود



فهرس الاماكن

183	المكان
1746	الابطح
860	ابنا
906	الابواء
1760 '1641 '572 '571 '570	احد
1756	الاهواز
1771	ايلة
2	بشر بضاعة
1614	بشر ذروان
235	بشر معونة
1762 '1276 '718	البحرين
1786 '179	بدر
1481 '550 '548 '511	البصرة
454	البطحاء
273	البقيع
1745 '1744 '1743	الבוيرة
1033 '1032 '1031 '1030 '1029	البيت
966	البيت العتيق
894 '783 '179 '36	بيت المقدس
1790 '623 '365 '361 '76 '73	تبوك
1739	تستر
784	التعيم
1788 '335	الجابية

479	الجبان
1748	جبل احد
775 '766 '765 '764 '762 '761 '760 '759	الجحفۃ
351 '350 '347	جدة
90	الجرف
849 '772	الجمرة
1002 '730 '829 '828	جمع
790	الحبشة
1817	الحجاز
1787 '979 '814 '522 '506 '505	الحديبية
1767	الحرۃ
1747 '1562 '1196 '165	حنين
1760	الخندق
1740 '1675 '1674 '1472 '1471 '1161 '1159 '1062 '1061 '373	خيبر
899	دار الندوة
370 '369	ذات الرقاع
769 '768 '767 '766 '765	ذات عرق
352 '348	ذات نصب
853 '775 '766 '7654 '764 '762 '761 '760 '759 '345 '344 '343	ذی حلیفۃ
1455 '1454	الربذة
289	الرقۃ
965	الركن الاسود
965	ركن بنی جمع
964	الركن اليماني
937	الروحاء
1786	روضة خاخ
349	ريم
801 '797	سرف

1756	السوس
'1320 '135 '129 '764 '761 '760 '759 '668 '533 '532 '177 '165	الشام
1790 '1702 '1683 '1628 '1578 '1546 '1487	
'975 '973 '972 '969 '956 '950 '944 '943 '834 '805 '804 '803	الصفاء
993 '982 '981 '979	
1611	صنعاء
1196 '698 '351 '350 '347	الطائف
751	العالية
1702 '1561 '1481 '1463 '767 '765	العراق
909 '620	العرج
1027 '999 '998 '997 '996 '993 '990 '989 '986 '950 '823 '350 '347	عرفة
351 '350 '347	عسفان
1503 '767	العقيق
475	فج اسلم
177 '79	قبا
769 '766 '765 '764 '762 '761 '760 '759	قرن
620	الكديد
1542 '983 '967 '448 '180 '177	الكعبة
198 '77	الكوفة
362	الجماء
'344 '343 '342 '341 '340 '302 '296 '206 '205 '176 '144 '91 '90	المدينة
'649 '631 '630 '629 '618 '533 '528 '527 '526 '517 '348 '345	
'803 '766 '765 '764 '763 '762 '761 '760 '759 '751 '742 '741	
'1141 '1114 '1105 '1065 '1048 '1047 '894 '875 '872 '804	
'1588 '1503 '1502 '1485 '1481 '1456 '1440 '1438 '1317 '1316	
1790 '1731 '1705 '1590	
90	المرهد
'975 '973 '972 '969 '956 '950 '944 '943 '805 '804 '803 '799	المرورة

993 '982 '981 '979

1741

المريسي

1008 '1001 '1000 '999 '997 '996

المزدلفة

766 '765

المغرب

'530 '529 '448 '392 '367 '342 '341 '340 '326 '296 '236 '128 '52

مكة

'907 '901 '900 '899 '814 '804 '778 '622 '621 '617 '557 '536

'1588 '1579 '1202 '1060 '1025 '1024 '1002 '994 '947 '946

1786 '1771 '1733

'986 '985 '984 '983 '931 '829 '828 '823 '801 '770 '358 '297

منى

1040 '1028 '1027 '1026 '1025 '1024 '1018 '1013 '1001

1759 '766 '765 '764 '762 '761 '760 '759 '117

نجد

478

نجران

247 '246

نمرة

1774

هجر

906

ودان

766 '765 '764 '762 '761 '760 '759

يلملم

'1085 '805 '803 '766 '765 '764 '762 '761 '760 '759 '533 '532

اليمن

1790 '1789 '1768 '1589



فهرس الايام

1633 '1312 '1310 '1309	اليوم الاخر
1641	يوم احد
509 '497 '496 '489 '488 '483	يوم الاضحى
983 '952	يوم التروية
'410 '408 '407 '406 '403 '402 '401 '400 '399 '157	يوم الجمعة
'423 '421 '419 '418 '417 '416 '415 '414 '413 '411	
'435 '434 '433 '431 '430 '429 '428 '426 '425 '424	
'450 '449 '448 '447 '441 '440 '439 '438 '437 '436	
'460 '459 '458 '457 '456 '455 '454 '453 '452 '451	
'785 '517 '501 '468 '467 '466 '465 '464 '463 '461	
1060 '988 '983 '899	
969	يوم حجة الوداع
1787	يوم الحديبية
153	يوم الخندق
633 '632 '631 '630 '629 '628	يوم عاشوراء
988 '987 '821 '785 '401 '400 '399	يوم عرفة
502 '501 '490 '481 '476 '474	يوم العيد
785 '499 '492 '491 '487 '486 '485 '480	يوم العيدين
988 '497 '496 '493 '489 '488 '484 '483 '479 '477	يوم الفطر
'748 '747 '746 '686 '683 '682 '681 '568 '406 '167 '52	يوم القيامة
1604 '805 '803	
461	يوم المزيدي
1038 '1004 '1002 '994 '988 '493	يوم النحر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُحَالٌ اَسْتَسْعِدُّ كِه رَاہِٗ صَفَا
تَوَاکُلْ فِرْنُ خُزْدِرِ پَیْطَیْ
خِلَافِئُ پِیْمِرِی رَاہِ گُزِیْدِ
کِه ہِر گُزِیْدِ نَزَلِ نِ خَوَاہِدِ رَسِیْدِ

شعبیر برادرز
نویسنده: شمس الدین ابرو بازار لاهور
فون: 042 7246006